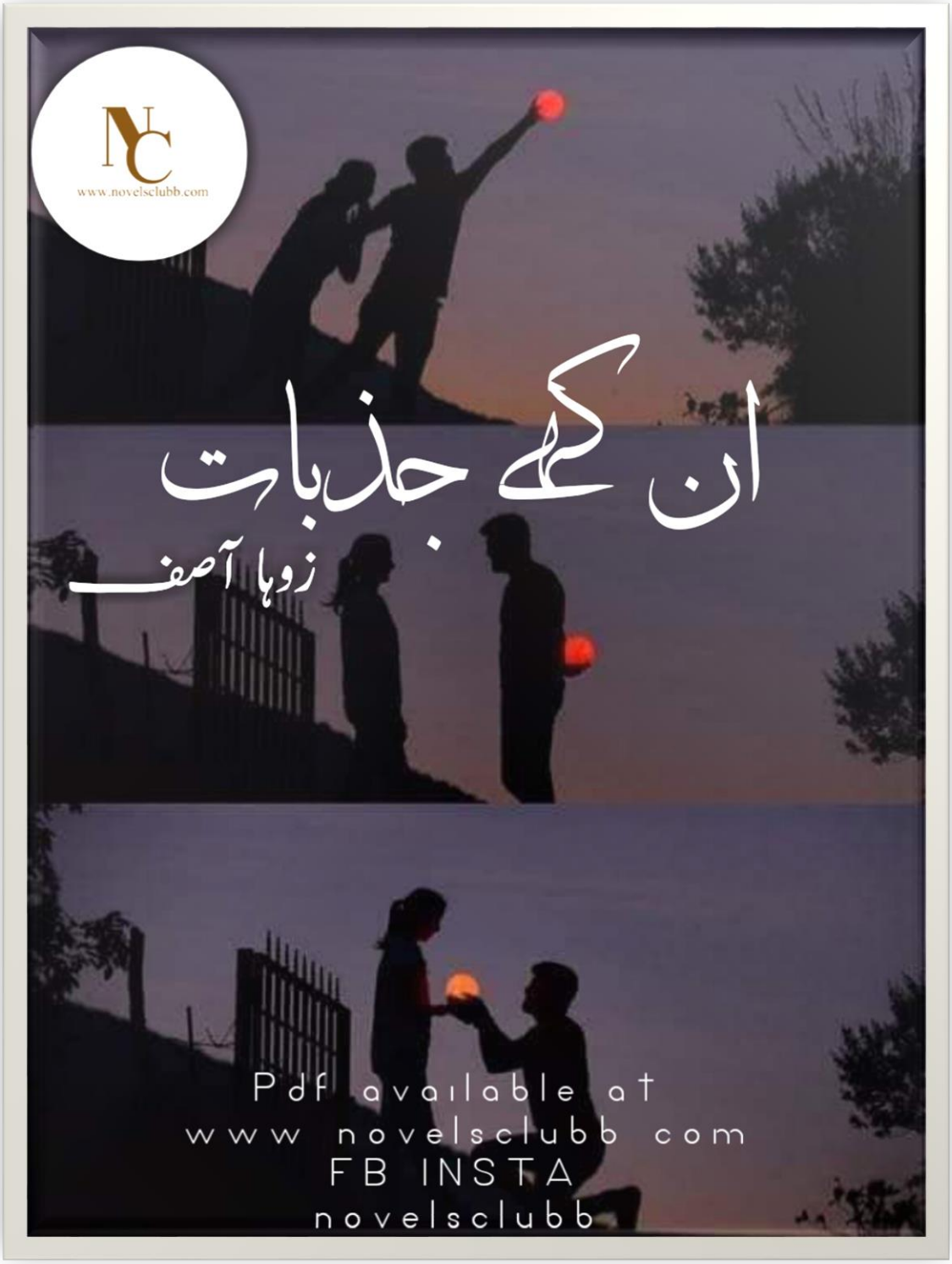
www.novelsclubb.com
ان کہے جذبات
زوہا آصف
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

ان کہے جذبات

از

زوہا آصف

www.novelsclubb.com

روشنیوں کے شہر کراچی میں سورج پورے آب وتاب سے چمک رہا تھا۔ایسی شدید گرمی میں جو شخص باہر کو قدم بڑھاتا اس کا پورا وجود گرمی کی شدت کی وجہ سے شرابور ہو جاتا۔اور وہ سخت جان سورج کی بے انتہا تیز تپش کو برداشت کرتے ہوئے چلتی جا رہی تھی۔تاہم اتنی شدید گرمی تھی کے گھر سے باہر نکلنے کے خیال سے ہی لوگوں کو خوف آتا تھا کے کہیں باہر نکلنے سے جسم کی جلد ہی جھلس نا جائے۔۔یوں معلوم ہوتا تھا جیسے سورج سوا نیزے پر ہو۔۔اس کے چہرے پر پسینے کے قطرے نمودار ہو چکے تھے۔ننھے ننھے قطرے اس کے چہرے پر چمکتے اور اس کے چہرے کو مزید پر کشش بنا دیتے۔تیز تیز قدم بڑھاتی وہ اپنی منزل تک پہنچ چکی تھی۔وہ ایک بڑی سی فوڈ مارکیٹ تھی۔جہاں اجزائے خوردنی کے متعلقہ تمام اشیا مل جایا کرتی تھیں۔اس نے دکان پر بنی ہوئی سیڑھی پر قدم رکھا اور دکان پر چڑھ گئی۔۔دکاندار کو روز کی طرح پرچی پکڑائی اور اپنا مطلوبہ سامان مل جانے کا انتظار

www.novelsclubb.com

کرنے لگی۔۔دکاندار نے ایک شفقت بھری نظر اس پر ڈالی اور پھر پرچی پر لکھا گیا سب سامان ڈالنے لگا۔۔وہ تب تک وہاں پاس ہی رکھی ہوئیں کرسیوں میں سے ایک پر بیٹھ گئی اور اپنی چادر کے پلو سے چہرے پر آئے ہوئے پسینے کے قطرے صاف کرتے ہوئے اپنی مطلوبہ اشیاء ملنے کا انتظار کرنے لگی

"بیٹا آپ کا سامان" دکاندار نے اس کو پکارا اس نے مسکرا کر ان کو دیکھا۔۔وہ واپس جانے کے لئے مڑی ہی تھی کہ دکاندار کی آواز نے اس کو اپنے قدم روکنے پر مجبور کر دیا۔۔

"بیٹا آج چاکلیٹ نہیں لے کے جاؤ گی؟" دکاندار مسکراتے ہوئے اس کو دیکھ کر کہہ رہا تھا۔۔اس کے نرم مگر شفقت بھرے لہجے پر وہ مسکرائے بنا نہ رہ سکی اور لبوں پر دھیمی مسکراہٹ لئے ہوئے واپس مڑی۔چاکلیٹ تھام کر اس نے باہر کی جانب قدم بڑھا دیئے۔۔

www.novelsclubb.com

"سر آپ روزان میڈم کو کیوں چاکلیٹ دیتے ہیں؟؟روز روز کا حساب لگایا جائے نہ تو کئی روپے ان کی طرف بن جائیں گے"اسی مارکیٹ کا ایک ورکر جو روز اپنے مالک کو اس لڑکی کو چاکلیٹ تھماتے ہوئے دیکھتا تھا آج تجسس کی وجہ سے بول ہی پڑا۔

"بیٹے تم اپنے کام پر دھیان دو۔۔میرے معاملات میں دخل اندازی کرنے والے لوگ مجھے سخت ناپسند ہیں۔"دکاندار اس کی بات پر برہم دکھائی دیا۔مگر شفقت کیونکہ اس کی ذات کا خاص حصہ تھی اس لیے لہجہ ہنوز نرم تھا۔۔

"مگر سر پھر بھی مفت میں روز چاکلیٹ دینے سے پروفٹ تو ہوتا نہیں۔۔مگر نقصان ضرور ہوتا ہے۔۔اور وہ لڑکی بھی تو کتنے آرام سے لے کر چلی جاتی ہے۔کبھی اس نے منع نہیں کیا"مارے تجسس کے وہ شخص دوبارہ گویا ہوا۔اس کی بات پر اس فوڈ مارکیٹ کا مالک پہلے سے زیادہ برہم دکھائی دیا۔اب کی بار وہ ذرا سختی سے گویا ہوا۔

"کاش وہ منع کر سکتی"اس کا لہجہ ہمدردی سے چور تھا۔۔اپنی طرف نا سمجھی سے دیکھتے ہوئے اس شخص کو دیکھ کر وہ اس کی الجھن دور کرنے لگا۔

"تمہاری اطلاع کے لیے اتنا بتا دیتا ہوں کہ وہ لڑکی بول نہیں سکتی۔۔۔اور ہاں آئندہ مجھے میرے کسی بھی معاملے میں تم مداخلت کرتے نظر نا آؤ۔"کہتے ہوئے مالک تو دوسرے گاہک کے ساتھ مصروف ہو گیا لیکن وہاں کام کرنے والا وہ شخص بلکل خاموش ہو گیا تھا۔اور شدت سے اسے اپنے کچھ دیر پہلے کہے گئے الفاظ پر ندامت ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

صبح نو بجے کا وقت تھا۔آج خلاف معمول وہ جلدی بیدار ہوئی تھی۔۔اس نے اٹھتے ساتھ ہی سائرہ کے گھر آنے کو اولین ترجیح دی تھی۔چونکہ سائرہ کا گھر اس کے گھر کے بلکل سامنے تھا اس لیے اسے یہاں آنے میں بامشکل تین منٹ لگے تھے۔

"کہاں ہو سائرہ؟؟"مہروش نے گھر میں پہلا قدم رکھتے ہی بلند آواز میں اسے پکارا تھا۔گھر کی ہولناک خاموشی میں اس کی آواز گونجی تھی۔وہ اس گھر میں جب بھی آتی ایسے ہی بلند آواز میں سب سے پہلے اس کو پکارا کرتی تھی۔

"اوپر سٹور میں ہوں یہیں آجاؤ"سائرہ نے اسے وہیں سے آواز دی تھی جو با مشکل اس تک پہنچی تھی۔۔

"تم بھی ناحد کرتی ہو یہاں اتنی صبح کیا لینے پہنچی ہوئی ہو"مہروش نے سٹور میں آتے ہی اس کے کان کھینچنا ضروری سمجھا تھا

"بس یار میں نے سوچا کہ کافی دن ہو گئے ہیں تو آج سٹور کی صفائی کر لی جائے۔"سائرہ نے سنجیدگی سے اسے بتایا۔

"اچھی سوچ ہے۔۔چلو تم کام کر لو میں بعد میں آجاؤں گی"صفائی کا سن کر ہی مہروش نے وہاں سے کھسکنے میں عافیت جانی تھی۔مگر مقابل بھی اس کی بچپن کی دوست تھی۔جو اس کی رگ رگ سے واقف تھی۔

"رکو تو۔۔تم کہاں چلی؟؟میری آدھی بات سن کر ہی جانے لگی ہو۔۔میں نے صفائی کرنے کا سوچا ضرور ہے مگر تمہیں بھی ساتھ لگا کر۔اب ماشاءاللہ اتنے بڑے سٹور کی صفائی کرتی ہوئی میں اکیلی ننھی جان اچھی تھوڑی لگوں گی۔۔۔"سائرہ نے مسکراہٹ دباتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔مہروش نے ایک نظر اس بنگلے کے بڑے سے اسٹور روم پر ڈالی تھی۔وہ ایک بڑا سا کمرہ تھا۔جس کا داخلی دروازہ عبور کرنے کے بعد سامنے کی جانب ایک بڑی سی الماری بنائی گئی تھی۔جدید طرز کی اعلیٰ قسم کی لکڑی کی بنی وہ الماری دور سے ہی بہت دلکش معلوم ہوتی تھی۔الماری کے ساتھ دائیں جانب کچھ بڑے بڑے ڈبے پڑے ہوئے تھے جن کے اندر وہ سامان رکھا گیا تھا جن کا استعمال بہت کم ہوتا تھا۔انہی ڈبوں کے ساتھ ایک بک شیلف رکھا گیا تھا جس کے اندر کئی طرح کی کتابیں رکھی گئیں تھیں۔اور یہی کتابیں اس بک شیلف کو قابل دید بنانے کا سبب بنتی تھیں۔الماری کی بائیں جانب ایک بڑی سی کھڑکی تھی جو باہر کی جانب کھلتی تھی اور اس کے آگے ایک چھوٹی سی بالکونی بھی بنائی گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

کھڑکی کے آگے ہی دو کشن رکھے گئے تھے۔اور اس کے بلکل ساتھ ایک چھوٹی سی سیف الماری تھی جس میں کچھ پرانا سامان رکھا گیا تھا۔مہروش کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ کر سائرہ نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکی ہوئی تھی۔

"بہت اچھی لگو گی یار تم۔۔ٹرائے کر کے تو دیکھو۔۔اچھا میں چلتی ہوں"مہروش نے کہتے ہوئے پیچھے کو قدم بڑھائے تھے۔

"اوہ ہیلو آج تک ہر کام ہم دونوں مل کر کرتے ہیں نا۔۔چاہے وہ جس بھی نوعیت کا ہو۔تو آج ہم یہاں کی صفائی بھی مل کر کریں گیں"سائرہ نے سنجیدہ ہونے کی کمال اداکاری کرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"دیکھو یہ چیٹنگ ہے۔"مہروش خود کو کوسنے لگی کہ وہ کیوں آج اتنی صبح ملک ولا آگئی تھی۔

"کوئی چیٹنگ نہیں ہے۔۔ چلو کام پر لگو۔۔"سائرہ نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔جو بالآخر اس وقت اس کی بات مانتے ہوئے ایک کپڑے سے وہاں پر رکھی ہوئی بک شیلف کی جھاڑ پونچ کرتے ہوئے بہت معصوم لگ رہا تھا۔

"ویسے سائرہ اس حرکت کے لیے میں تمہیں معاف نہیں کروں گی"وہ اپنے پاؤں کی انگلیوں کے بل پر اونچی ہو کر بک شیلف کے اوپر والے حصے کی صفائی کرتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

"مت کرنا۔۔تم نے بھی تو پرسوں اپنی اس منچورین کی ڈش کے چکڑ میں مجھ سے کتنے برتن دھلوائے تھے۔"سائرہ اپنے اوپر ہونے والا ظلم اس کو یاد کروانے لگی۔اسی اثنا میں انہیں ڈور بیل کی آواز سنائی دی۔

"تم اچھی طرح ڈسٹنگ کرو میں ذرا دیکھ لوں کون ہے۔"مہروش نے اس کی بات پر سر ہلایا۔۔جبکہ سائرہ نیچے چلی گئی۔

"کون ہے انجم بابا؟"اس نے ملازم کو آواز دے کر پوچھا تھا۔"

"بی بی جی حازم صاحب آئیں ہیں" ملازم انجم حسین نے مؤدب لہجے میں جواب دیا۔

"حازم بھائی آئیں ہیں؟اوہ ہو۔۔مہد بھائی تو بابا کو لے کے ہوسپٹل گئے ہیں۔۔" وہ خود سے ہمکلام تھی۔

"تو کوئی نہیں یار۔۔اب ایسا تو ہے نہیں کہ میں روز اسی سے ملنے آتا ہوں" حازم بے تکلفانہ انداز میں اس کی ہم کلامی کا جواب دیتے ہوئے بولا۔

"نہیں حازم بھائی ایسا واقعی نہیں ہے۔۔" وہ اس کو دیکھ کر دھیرے سے مسکرائی۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھا کیا لیں گیں آپ؟چائے یا کولڈ ڈرنک؟کھانا تو مہد بھائی اور بابا کے آنے پر ہی کھایا جائے گا" حازم کو اس کی بات پر سمجھ نہیں آیا کہ گویا وہ اس سے پوچھ رہی تھی یا پھر بتا رہی تھی۔

"اچھا بھئی جوس ہی لے آؤ۔۔اور آج تمہاری وہ سوکھی سڑی بھنڈی نہیں آئی؟"حازم شرارت سے چور لہجے میں گویا ہوا

"حازم بھائی سدھر جائیں میری بیسٹ فرینڈ کو آپ ایسے القابوں سے نہیں نواز سکتے۔"وہ خفگی سے اسے گھورتے ہوئے بولی تھی۔

"اچھا اچھا اب نہیں کہتا اسے سوکھی سڑی بھنڈی"اس نے دل میں اپنے اس جھوٹ پر استغفر اللہ کہا تھا۔

"وہ اسٹور روم میں ہے اس کو بھی آج میں نے کام پر لگایا ہے اور آپ کو بھی لگانے کا ارادہ رکھتی ہوں آپ جائیں میں ذرا انجم بابا کو جوس کا کہہ کر آئی"سائرہ دلکش مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے بولی تھی۔

"کسی کو تم کبھی سکون نا لینے دینا۔"وہ چہرے پر خفگی کے آثار لاتے ہوئے بولا۔

"جی بلکل اپنے مشن کو فراموش تھوڑی کر سکتی ہوں میں"سائرہ شرارت سے بولی۔

"کونسا مشن ہاں؟"حازم نا سمجھی سے بولا۔

"آپ سب کو بے سکون کر کے رکھنے کا مشن۔وہ کھلکھلا کر بولی تھی۔"حازم بھی اس کی بات سن کر ہنس پڑا۔

"اچھا جائیں آپ اب۔۔اور دیکھیں وہ مہروش کی بچی کام ٹھیک طرح سے کر رہی ہے نا"سائرہ اس کو کہتے ہوئے خود باورچی خانے میں انجم حسین کو جوس کا کہنے کے لیے چل دی جب کہ حازم خطرناک ارادے لیے اسٹور روم کی طرف بڑھ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ایک بڑا سا ہسپتال کا کمرہ تھا۔۔ جہاں پر ڈاکٹر احمد کے سامنے مہد ملک بڑی شان سے بیٹھا ہوا تھا۔۔

"دیکھیں مہد آپ کے والد صاحب اب میرے ریگولر پیشنٹ بن چکے ہیں۔اور میں اپنے تمام تر پیشنٹس کا بہت خیال کے ساتھ ٹریٹمنٹ کرتا ہوں۔آپ یقینی طور پر یہ سوچ رہے ہوں گیں کے مجھ جیسا سنجیدہ مزاج اور ٹو دی پوائنٹ بات کرنے والا بندا آج اتنی تمہید کیوں باندھ رہا ہے۔۔ہے نا"اپنی بات کے اختتام میں ڈاکٹر احمد نے مہد سے اپنی بات کی تصدیق چاہی۔مہد نے ایک بھی لمحے کی تاخیر کیے بنا اپنا سر اثبات میں ہلایا۔وہ اب ان کی اس بات کا عادی ہو چکا تھا۔وہ جو سوچ رہا ہوتا تھا وہ ڈاکٹر احمد اسی وقت اپنی زبان سے بتا دیا کرتے تھے۔اور بلاشبہ اس عمل کو ایک ماہر سائکیٹرسٹ کی نشانی سمجھی جاتی ہے۔

"مہد میں جانتا ہوں کہ اس وقت آپ کا دل بے شمار پیچنیوں سے گھرا ہوا ہے۔۔مگر پریشان ہونے کی بجائے پریشانی کا حل نکالنے کی ضرورت زیادہ اہم

www.novelsclubb.com

ہے۔۔دوائیاں میں نے آپ کو لکھ دی ہیں۔۔ مگر اشفاق صاحب کی طبیعت زیادہ اس لیے بگڑ رہی ہے کیوں کہ آپ ان کو زیادہ ٹائم نہیں دے رہے۔۔آج کے دوڑ کی سب سے خطرناک ترین بیماری تنہائی ہے۔۔ خصوصاً بوڑھے شخص کی تنہائی۔۔ جب ایک انسان تنہائی میں رہنے کا عادی ہو جاتا ہے تو اس کے پاس دو ہی کام ہوتے ہیں۔ یا تو وہ نیند کی وادیوں میں کھویا رہتا ہے اور یا وہ دن بھر سوچوں کے جالے بنتا رہتا ہے۔۔یہ دوسرا عمل زیادہ جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔۔کیوں کے سوچوں پر پھر ایسے انسان کا قابو نہیں رہتا۔۔وہ دن بھر گہری سوچوں میں ڈوبا رہتا ہے۔۔اسے سوچنے کی اس قدر عادت ہو جاتی ہے کہ اس کے دماغ کو ذرا سی بھی دیر کے لیے سکون میسر نہیں ہوتا۔۔زیادہ خود ساختہ سوچیں انسان کو بد گمان کرتی ہیں۔۔اور اکثر تو انسان کو پاگل بھی کر دیتی ہیں۔۔فلحال ان کی ذہنی کنڈیشن دیکھتے ہوئے میں انہیں کوئی بھی ہیوی میڈیسن ریکومنڈ نہیں کر رہا۔کچھ سر درد کی اور نیند کی؛دوائی لکھ دی ہے۔۔بہت زیادہ دیر بے خوابی رہے تو پھر ہی آپ انہیں نیند کی دوا

www.novelsclubb.com

دیں۔۔۔زیادہ سے زیادہ کوشش کریں کہ نیند کی دوا نا لینی پڑے۔اور ریگولر چیک اپ کرواتے رہیں۔۔اگر اللہ نے چاہا تو بہت جلد آپ ان کو دوبارہ سے ہنستا مسکراتا دیکھ پائیں گیں۔"ڈاکٹر نے آہستہ آہستہ اپنے پروفیشنل انداز میں ہدایت دی تھیں جنہیں مہد نے بڑے تحمل سے سنا تھا۔

"امید کرتا ہوں کہ آپ انہیں اب زیادہ سے زیادہ ٹائم دیں گیں۔۔"ڈاکٹر نے مہد کو اٹھتے دیکھ کر مصافے کے لیے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔

"ڈاکٹر میں کوشش کرتا ہوں مگر آفس ورک اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ اکثر بہت دیر سے گھر آتا ہوں۔۔اس صورتحال میں سمجھ نہیں آتا کیسے وقت نکالوں۔۔"مہد اپنی مجبوری ان کے سامنے پیش کرتے ہوئے بولا۔

"بڑا آسان سا حل ہے مگر تھوڑا پریکٹیکل ہے۔۔"ڈاکٹر اپنے پیشاورانہ انداز میں ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

"کیا؟"مہد ناسمجھی سے انہیں دیکھنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

کوئی پیاری سی بہو لا دیجیے اپنے بابا کو۔۔"ڈاکٹر احمد مسکراتے ہوئے بولے۔ "

مہدان کی بات پر مسکرایا اور خدا حافظ کہتے ہوئے اشفاق صاحب کی ویل چیئر کو تھامتا ہوا ان کے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔ مگر یہ بات تو طے تھی کہ مہد ملک شادی کرنا تو دور اس کا ذکر تک نہیں سننا چاہتا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ بڑے مگن انداز میں گھومنے والی کرسی پر بیٹھی اپنے موبائل کی سکرین کو بغور دیکھ رہی تھی کم از کم دور سے دیکھنے والے کو یہی معلوم ہوتا تھا۔۔ مگر در حقیقت اس کا موبائل کسی لائبریری سے کم نہیں تھا۔اور اس وقت بھی وہ ایک پر اسرار ناول پڑھنے میں مگن تھی۔وہ ناول پڑھتے ہوئے اس قدر کھو جاتی کہ اسے ارد گرد کا کوئی خیال نہیں رہتا تھا۔اس وقت بھی کمرے میں ایک پر اسرار سی خاموشی چھائی ہوئی تھی۔پورے انہماک سے اپنے موبائل کی سکرین پر نظر آنے والی سطروں کو بغور پڑھتے ہوئے مہروش بھی ایک دلخراش آواز پر ایک دم کانپی تھی۔وہ بلند آواز اس

قدر اچانک تھی کہ مہروش جیسی بہادر لڑکی بھی اپنی جگہ اچھل کر رہ گئی تھی۔اس نے اپنے دل کو سنبھالتے ہوئے پیچھے مڑ کے دیکھا تھا۔دیکھا تو خوب کے پیچھے آنکھیں بند کر کے مڑی تھی۔۔کچھ لمحوں کے بعد اس نے ایک آنکھ کھولی تھی۔ ہونٹوں کی کپکپاہٹ سے واضح ہو رہا تھا کہ اس لمحے وہ کتنی ڈری سہمی ہوئی ہے۔ اس کی اس حرکت پر حازم کا جاندار قہقہہ لبوں سے آزاد ہوا تھا۔

"تم؟"وہ بے یقینی کی کیفیت میں بولی۔

"آئے تم تو بڑی ڈرپوک نکلی سوکھی سڑی بھنڈی"حازم اس کو دیکھتے ہوئے شرارت سے بولا۔

"تم سدھرنے کا کیا لوگے کڑوے کریلے؟"وہ اب غصے میں آتے ہوئے بولی تھی۔اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ اس کڑوے کریلے کے بھاؤ کرنے سے ڈر گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"جو مجھے چاہیے وہ تم کبھی نہیں دے سکو گی" وہ اس کے چہرے کے حسین نقوش کو بغور دیکھتے ہوئے بولا۔

"ایسی کوئی چیز نہیں جو مہروش عزیز نا دے سکے۔۔" مہروش اٹھتے ہوئے بولی۔ اب وہ کھڑی ہو کے اس کے بولنے کی منتظر تھی۔

"اتنا غرور اچھا نہیں ہوتا۔۔" حازم اس کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا۔

"غرور نہیں ہے مسٹر۔۔ تمہیں زیادہ سے زیادہ کیا چاہیے ہو گا۔۔ ریموٹ کنٹرول کار یا پھر۔۔ام۔۔۔۔ سوچنے دو۔۔ یا پھر تمہیں چاہیے ہو گا وہ سیل والا گٹار۔۔۔ ہے نا؟؟" مہروش اب جلا دینے والی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے دلکشی سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

"تم نے مجھے سمجھ کیا رکھا ہے؟" حازم دانت پیستے ہوئے بولا تھا۔ اس سے غالباً یہ برداشت نہیں ہوا تھا کہ ایک لمبے چوڑے پرکشش نوجوان کو وہ مغرور لڑکی ساتھ آٹھ سال کا ایک ننھا سا بچا سمجھ رہی تھی۔

"کبھی فرصت میں بتاؤں گی" وہ اپنے خاص مغرور انداز میں کہتے ہوئے وہاں سے واک آوٹ کر گئی۔اس کے انداز اور اس کے سلگھتے ہوئے الفاظ پر حازم وہاں کھڑا تلملا کر رہ گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

موسم آج معمول کے خلاف بہت سہانا تھا۔۔آج کئی دنوں کے بعد گرمی کا زور ٹوٹا تھا۔ تیز ہوا کے آنے سے حسین موسم کا لطف دوبالا ہو جاتا۔ایسے میں جاوید ہاؤس میں مقیم تمام افراد باہر لان میں موجود شیلٹر کے نیچے بیٹھ کر موسم کا مزہ لے رہے تھے۔ان کے گھر کے افراد میں سے ایک شخص ایسا بھی تھا جو اس موسم کا مزہ لینے کی شدت سے چاہ کرنے کے باوجود باورچی خانے میں پکوڑے اور چائے بنانے میں مصروف تھا۔

"مجھے تو لگتا ہے کے پکوڑے اگلی بارش میں ہی نصیب ہونے ہیں" وہ آندھی کی طرح آئی تھی اور آتے ساتھ ہی اپنے منہ سے زہر اگلنا نہیں بھولی تھی۔کم از کم

پکوڑے بناتی ہوئی السا کو تو یہی لگا تھا۔اپنا کام مگن انداز میں کرتے ہوئے السا نے گہری خاموشی سے اسے دیکھا تھا۔

"جلدی کرو اب بارش ختم ہو جائے گی مگر تمہارے پکوڑے نہیں بنیں گیں"حرا نے تلخی سے کہا۔۔اب تو عرصہ ہو گیا تھا السا کو صرف حرا کا نہیں اپنے پورے گھر والوں کا ایسا سلوک برداشت کرتے کرتے اگر کبھی کسی انہونی کی صورت میں کوئی شخص اس سے پیار سے بات کر لیتا تو بھی السا کو اس کا لہجہ کڑوا اور تلخیوں میں ڈوبا ہوا ہی محسوس ہوتا۔ہاں بس اس بڑے سے گھر میں صرف ایک ہی شخص تھا جو اسے اپنی جان سے بھی عزیز رکھتا تھا۔اس نے ایک نظر اپنے سامنے کھڑی ہوئی حرا کو دیکھا جو رشتے میں تو اس کی سگی بہن تھی مگر نجانے کیوں حالات کی وجہ سے ان کے درمیان بہنوں والا گہرا مضبوط دلی تعلق نہیں بچا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"اب ایسے مراقبے میں کیوں چلی گئی ہو؟ جلدی پکوڑے لے کے آؤ" حرا بدتمیزی سے کہتے ہوئے باہر لان میں چلی گئی تھی۔ پیچھے بڑی مشکل سے اپنے آنسو پیتے ہوئی وہ تلے ہوئے پکوڑے اٹھا کر باہر کی جانب چل دی۔

اب نہ ٹوٹیں گی کبھی ضبط کے بندھن

جس کا دل چاہے آ کے ستا لے مجھ کو

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بارش ہمیشہ سے اس کی کمزوری رہی تھی۔ چاہے وہ کتنا بھی مصروف ہوتی اگر اسے معلوم ہو جاتا کہ باہر زور و شور سے موسم سہانا ہو رہا ہے تو سب کام چھوڑ چھاڑ کر بارش کا لطف لینا اس کا پسندیدہ مشغلہ ہوتا تھا۔ آج بھی وہ بارش ہوتی دیکھ کر باہر لان میں چلی آئی تھی۔

"کاش کوئی مجھے ایسے موسم میں لانگ ڈرائیو پر لے کے جائے۔۔"وہ بارش کی بوندیں ہاتھوں پر جمع کرتے ہوئے خوشی سے باآواز بولی تھی۔

"باتیں چیک کرو ذرا محترمہ کی"مہد نے اونچی آواز میں کہا تھا۔

"مہد بھائی آپ یہاں؟؟"وہ حیران ہوتے ہوئے بولی تھی۔مہد بہت کم اس کے گھر آتا تھا۔۔یہ سچ تھا کہ وہ کم گو لوگوں کی فہرست میں شامل تھا۔

"کیوں میں یہاں نہیں آسکتا۔۔خود تو تم میرے گھر روز کسی میڈیسن کی طرح صبح دوپہر اور شام پائی جاتی ہو۔۔"مہد نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا اس کی بات پر مہروش نے منہ پھلایا

"ہا۔۔ہائے مہد بھائی اب آپ مجھے ایسے کہیں گیں؟؟میں آپ کی ہی بہن کی تنہائی بانٹنے جاتی ہوں۔۔"وہ خفگی سے بولتی ہوئی مہد کو بہت معصوم لگی تھی۔

"نا تو وہ اتنی تنہا ہے اور نا ہی تم اس کی اتنی ہمدرد"مہد اسی کے انداز میں بولا۔۔

www.novelsclubb.com

"اب آپ ہم دونوں کی فیلنگز ہرٹ کر رہے ہیں۔۔"وہ اس کی بات پر مزید خفا تھی۔

"اچھا اب تم سوچ لو بعد میں مت شکوہ کرنا۔۔"مہد موضوع سے اس کا دھیان ہٹاتے ہوئے بولا تھا۔اور اس عمل میں کامیاب بھی ہو گیا تھا۔

"کیا مطلب؟؟ کیا سوچ لوں؟؟"وہ الجھتے ہوئے اس سے استفسار کرنے لگی۔

"کہ ہمارے ساتھ لانگ ڈرائیو پر جانا ہے یا پھر ادھر بیٹھ کر بقول تمہارے اپنی فیلنگز ہرٹ کروانی ہیں"وہ سنجیدگی کا تاثر لیے کہہ رہا تھا۔مگر اس کی سیاہ آنکھوں کی چمک اس کا شرارتی موڈ واضح کر رہی تھیں۔بہت کم لوگ تھے اس کی زندگی میں جن کو وہ ستایا بھی کرتا تھا۔۔۔اور مہروش بھی انہی لوگوں میں شامل تھی۔

"کیا ہوا زبان کو؟؟ بولا نہیں جا رہا تم سے؟ شاید تم نہیں جانا چاہتی ہمارے ساتھ۔۔چلو ویسے بھی میں سائرہ کے کہنے پر ہی آیا تھا۔اس کو جا کر کہہ دیتا ہوں

کے تمہیں گھر میں کوئی کام تھا۔" وہ مہد کی کہی گئی بات کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی جب مہد دوبارہ بولا۔اس کی بات سن کر یہ ہربرا کر بولی تھی۔

" نہیں نہیں مہد بھائی بس میں کپڑے بدل لوں۔آپ لوگ گاڑی میں بیٹھیں میں بس ابھی آئی۔" اور کہتے ساتھ ہی گھر کے اندرونی حصے کی جانب بھاگ گئی۔ اس کی اس حرکت پر مہد بھی کھلکھلا کر ہنس پڑا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بارش اب ذرا ہلکی ہو چکی تھی مگر سب گھر والے سوائے ضرار کے ابھی بھی لان میں موجود شیلٹر کے نیچے بیٹھ کر موسم کا مزہ لے رہے تھے۔سب باتوں میں مگن تھے جب السا چائے کی ٹرالی جس میں پکوڑے چپس چائے اور دوسرے لوازمات سلیقے سے رکھے گئے تھے احتیاط سے لے کر آتی ہوئی دکھائی دی۔

"لو آگئی ہے اب پکوڑے لے کر" ناہید جاوید نے کڑے تیوروں سے اسے گھورتے ہوئے کڑوے لہجے میں کہا۔السانے ایک پر شکوہ نگاہ ان پر ڈالی تھی۔جس کو محسوس کر کے بھی ان پر ذرا برابر اثر نہیں ہوا تھا

"بی بی اب کیا کھڑی رہو گی۔۔؟؟چائے ڈال کر بھی دو سب کو" شیزہ بھابھی نے کہا۔وہ چپ چاپ ان کے کہے کے مطابق کپوں میں چائے انڈیلنے لگی۔

"پکوڑوں میں نمک کتنا زیادہ ڈال دیا ہے تم نے۔۔کوئی کام کیا ہے آج تک پورے ڈھنگ سے؟؟" حرا نے غصے سے کہا۔السا نے حیران ہو کر ان کی جانب دیکھا تھا۔یعنی چائے پکوڑے اکیلے تیار کرنے کے بعد اب اس معصوم جان کو باتیں بھی سنائی جانی تھیں۔۔اور اس کے بنائے ہوئے میں سے نقص بھی نکالے جانے تھے۔وہ اپنے آنسو پینے کی کوشش میں تھی جب اسے اپنے عقب میں ضرار کی آواز سنائی دی تھی۔

"جس نے کھانے ہیں وہ کھالے۔۔ نہیں تو نا کھائے۔۔۔ایک تو وہ اکیلی آپ سب کے لیے بنا کر لائی ہے۔۔اور مجھے پورا یقین ہے کے کسی نے بھی اس کی مدد کرنے کا سوچا بھی نہیں ہو گا۔۔اور پھر بھی آپ لوگ اس معصوم کو ہی باتیں سنا رہے ہیں۔۔۔"ضرار اچھا خاصا برہم لگا تھا۔السانے بڑی مشکل سے جو آنسو روکے ہوئے تھے وہ بڑے چپکے سے اس کے رخسار پر بہہ گئے تھے۔

"تم زیادہ اس کے ہمدرد نا بنا کرو۔۔ کسی کام کی نہیں ہے یہ منحوس لڑکی"ناہید غصے سے کہتے ہوئے وہاں سے اٹھ کر ہی چلی گئیں تھیں۔ان کو دیکھ کر پہلے شیزہ اور پھر حرا بھی وہاں سے چل دی تھیں۔جاوید اور عاقل بھی ایک کڑی نگاہ السا پر ڈال کر اندر کی جانب چلے گئے تھے۔السانے یہ منظر دیکھ کر بے دردی سے اپنے آنسو صاف کیے تھے۔

"تم کیوں رو رہی ہو؟؟تم نے کیا کیا ہے؟؟"ضرار نے نرمی سے اس کو کندھوں سے تھام کر کہا تھا۔السانے آنسوؤں سے بھری ہوئی نگاہیں اٹھا کر اپنے ہمدرد بھائی

کو دیکھا تھا۔بھائی کی آنکھوں میں اپنے لیے ڈھیر سارا پیار دیکھ کر اس کو مزید رونا آیا تھا۔بس ایک وہی تو تھا اس کی زندگی میں جو اس سے محبت کرتا تھا۔۔ضرار نے اس کے آنسو بڑے پیار سے صاف کیے تھے۔

"چلو ہم دونوں کھاتے ہیں تمہارے بنائے ہوئے پکوڑے"ضرار نے مسکرا کر کہا تھا اور اس کو خود کرسی پر بٹھایا تھا۔اپنے اور اس کے لیے ایک ہی پلیٹ میں پکوڑے نکال کر اس نے ایک پکوڑے میں سے چھوٹا سا حصہ توڑ کر السا کے منہ کے قریب کیا۔۔السا نے نفی میں سر ہلایا تھا۔مگر ضرار نے زبردستی کرتے ہوئے اس کے منہ میں ڈال دیا تھا۔اور پھر چائے بھی ایک کپ میں انڈیل کر اس کے قریب رکھی تھی۔السا نے نم آنکھیں اٹھا کر اپنے جان سے عزیز بھائی کو دیکھا تھا اور پھر بارش پر نظریں جما کر چائے پینے لگی۔۔اس کو چائے پیتے دیکھ کر ضرار نے بھی سکوں کا سانس لیا تھا۔اس کا دل چاہتا تھا کہ اپنی پیاری بہن کو سب کی دل چیر دینے والی باتوں سے محفوظ کر کے اپنی پناہ میں لے لے۔۔وہ السا کو خاموش دیکھ کر

www.novelsclubb.com

مطمعین ہوا تھا۔ مگر کون جانے یہ اطمنان کچھ دنوں تک قائم رہنے والا تھا۔۔آنے والے وقت میں ان کی زندگی میں کس قدر بڑا بھونچال آنے والا تھا یہ دونوں بہن بھائی اس سے یکسر انجان تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ ایک فائیو سٹار ہوٹل کا منظر تھا۔ ساری شام پورے شہر کی جی بھر کے سیر کرنے کے بعد وہ چاروں اب اس ہوٹل میں ڈنر کے ارادے سے آئے تھے۔

ویسے مہد بھائی آج بہت مزہ آیا۔۔"مہروش خوشی سے چہکی تھی۔ "

تم سے پوچھا کس نے ہے سوکھی سڑی بھنڈی؟"حازم اس کو چڑاتے ہوئے بولا۔ "

تمہیں بتایا کس نے ہے کڑوے کریلے۔۔؟"وہ بھی کہاں پیچھے رہ سکتی تھی۔ "

"بس کریں۔۔آپ دونوں کوئی جگہ تو چھوڑ دیا کریں۔۔"سائرہ ان دونوں کی لڑائی سے تنگ آگئی تھی۔سارا راستہ بھی وہ دونوں یونہی ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچتے ہوئے آئے تھے۔

"کیوں ہم نے کونسا اس جگہ کو پکڑ کے رکھا ہے؟"حازم اب سائرہ کی طرف توپوں کا رخ کرتے ہوئے بولا۔

"ہاں ویسے ہم تو کوئی بھی جگہ نہیں پکڑتے۔البتہ کئی جگہیں ہمیں پکڑ لیتی ہیں۔۔"مہروش نے بھی ان کی گفتگو میں حصہ ڈالا۔اپنی طرف نا سمجھی سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے پا کر وہ دوبارہ اپنی منطق انہیں سمجھانے لگی۔

"آپ لوگ یہ ہی سوچ رہے ہوں گیں نا کہ جگہیں ہمیں کیسے پکڑ سکتی ہیں؟؟تو سنیے جناب کچھ جگہیں کچھ مقام کچھ راہیں ہماری زندگی میں ایسی ہوتی ہیں جو ہمیں پکڑ سکتیں ہیں ہمیں جکڑ سکتی ہیں۔۔یہاں تک کے ہمارے اندر بسیرا بھی کر سکتی ہیں۔۔"مہروش انہیں حیران پریشان دیکھ کر مسکرائی۔

"ارے بھائی اس میں اتنا حیران ہونے والی کونسی بات ہے۔؟؟میری بات کا مطلب محض اتنا سا ہے کے ہم اکثر ایسی جگہ جاتے ہیں جو حسن میں اپنی مثال آپ ہوتی ہیں۔۔ان کی خوبصورتی سے ہمارا من مائل ہو جاتا ہے۔۔اور وہ جگہ ایک یاد بن کے ہمارے ذہنوں کے پردوں پر جانشین ہو جاتی ہے۔۔اسی طرح کئی جگہیں ایسی ہوتی ہیں جن سے ہماری کوئی نا کوئی اچھی یا بری یاد جڑی ہوتی ہے۔۔اور اس یاد سے ہم اپنا پیچھا نہیں چھڑوا پاتے۔۔کچھ بھی کر لیں کہاں بھی چلے جائیں ہم اس جگہ میں ہی کہیں اٹکے رہ جاتے ہیں۔۔"اس نے اپنی بات مکمل کرنے کے بعد ایک لمبا سانس لیا۔۔اس کی بات کی کچھ نا کچھ سمجھ سائرہ اور حازم کو آگئی تھی۔۔ مگر ان دونوں کی جانب سے اسے کوئی جواب موصول نہیں ہوا تھا۔۔جب کہ اس تمام وقت کے دوران مہد اپنے موبائل کے ساتھ مصروف نظر آیا تھا۔

"میں نے اتنی پیاری بات کی ہے مگر آپ لوگ سخت بور اور بد تمیز ہو۔۔مطلب بندا اپریشیٹ کر دیتا ہے مگر نہیں جی۔۔"اس نے ناراض ہو کر کہا تھا جب کہ سائرہ

www.novelsclubb.com

اور حازم نے بھی اب اس کی بات پر دھیان دیے بغیر موبائل نکال لیے تھے۔ان کے اس رویے پر وہ ناراض ہو کر بیٹھ گئی تھی۔اسی لمحے مہد کی نظر اک شخص پر پڑی تھی۔وہ آج بھی ویسا ہی تھا جیسا دو سال پہلے آخری ملاقات کے وقت تھا۔ہاں بس چہرے پر پہلے سے زیادہ سنجیدگی دکھائی دے رہی تھی۔وہ غیر محسوس انداز میں اٹھا تھا اور اگلے کچھ سیکنڈز میں اس شخص کے بلکل سر پر کھڑا ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رات نے اپنے پر پھیلائے ہی تھے کے ایک پراسرار سا سناٹا بھی ہر طرف چھا گیا تھا۔ اندھیری سیاہ رات میں بس ایک چاند ہی تھا جو پورے آب و تاب سے اپنی چمک دکھا رہا تھا۔وہ سیاہ کلر کی گھٹنوں تک آتی قمیض اور کھلے سیاہ ہی ٹراؤزر میں اپنے کمرے کی بالکنی میں کھڑی چاند کو تک رہی تھی۔اسے یہ منظر بہت خوبصورت لگتا تھا۔وہ اکثر کئی کئی گھنٹے یونہی کھڑے ہو کر چاند کو دیکھتی رہتی تھی۔لمبے گھنے سیاہ بال اس نے کمر پر کھلے چھوڑے ہوئے تھے۔چہرہ ہر طرح کے عارضی میک اپ

سے بے نیاز تھا۔وہ یونہی ہاتھ سینے پر باندھے چاند کو دیکھنے میں مگن تھی جب اسے اپنے سر پر کسی کے لمس کا احساس ہوا۔۔وہ ایک جھٹکے میں پیچھے مڑی تھی۔پیچھے ضرار کو اپنی طرف مسکراتا دیکھ کر وہ بھی مسکرائی۔۔

"یہ لو میری گڑیا۔۔کھانا کھا لینا باقی سب گھر والے تو باہر گئے ہیں ڈنر پر۔۔اور مجھے معاف کر دو میرے لاکھ سمجھانے پر بھی وہ لوگ تمہیں لیے بغیر ہی چلے گئے۔۔"اس کو نادم دیکھ کر السا نے جلدی سے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا گویا کہہ رہی ہو کے بھائی تمہاری کوئی غلطی نہیں۔۔تم ایسے ہی شرمندہ ہو رہے ہو۔۔

"اچھا میرا ایک پارٹی کے ساتھ بزنس ڈنر ہے۔۔مجھے جلدی وہاں پہنچنا ہے۔۔تم کھانا کھا لینا۔۔اور پھر آرام سے سو جانا۔۔"وہ اس کو کھانے کا شاپر پکڑاتے ہوئے نرمی سے بولا تھا۔

"اللہ حافظ"ضرار نے اس کو اپنے ساتھ لگا کر خدا حافظ کہا اور پھر اس کے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔السا بھی کھانے کا شاپر لے کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ایک بڑے سے فائیو سٹار ہوٹل کے ایک کونے میں اپنے بزنس ایمپلائز کے ساتھ بیٹھا سنجیدگی سے کمپنی کے امور پر بحث کر رہا تھا۔۔کام کے معاملات میں وہ بہت سنجیدہ ہوتا تھا یہی وجہ تھی کہ اس کے انڈر کام کرنے والے تمام اہلکاروں کی نظروں میں وہ ایک بہت سنجیدہ شخص تھا۔ابھی بھی وہ کمپنی کے ورکرز کے ساتھ ایک فارمل ڈنر کی نیت سے اس ہوٹل میں موجود تھا۔اپنی دلنشیں آواز میں سنجیدگی سے بات کرتے ہوئے وہ بہت جاذب اور وجیہہ لگ رہا تھا۔۔اک کی دلسوز آواز میں اک ان دیکھا طلسم تھا جس نے وہاں اس ٹیبل پر بیٹھے تمام مردوں پر اپنا اثر چھوڑ رکھا تھا۔یونہی بولتے بولتے ایک دم اسے اپنے کندھے پر گہرا دباؤ محسوس ہوا۔اس نے مڑ کے دیکھا تو پہلی دفع میں اسے یقین نہیں آیا۔وہ یونہی بغور اپنے سامنے بڑی شان سے کھڑی ہوئی شخصیت کو دیکھنے میں محو تھا جب ایک زبردست تھپڑ اسے ہوش میں لانے کا موجب بنا۔

www.novelsclubb.com

"ابے اوئے شرم تو ویسے ہی تیرے سے خار کھاتی تھی اب تو لگتا ہے جیسے لحاظ بھی تیری ذات میں سے رخصت ہو گیا ہے" مہد نے بے تکلفی سے کہتے ہوئے اس کے کندھے پر ایک زوردار تھپڑ مارا تھا۔اس کی اس حرکت پر ضرار کے ساتھ موجود تمام افراد نے بے یقینی سے اپنے سامنے کھڑے ہوئے پر کشش نوجوان کو دیکھا تھا۔

"ہاں اوئے اب مراقبے سے باہر نکل آ۔۔یا ایک میں بھی لگاؤں؟؟" مہد کو دیکھ کر حازم بھی اس کے پیچھے آیا تھا۔۔مگر ٹیبل پر موجود اپنے بچپن کے جگری یار کو دیکھ کے اپنے آپ کو بولنے سے روک نہیں پایا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم دونوں۔۔۔" ضرار کے لہجے میں حیرت بے یقینی اور خوشی کی آمیزش شامل تھی۔

"یقین کر لے گدھے یا پھر تجھے یقین دلوانے کے لیے میں حازم کی دھلائی کر دوں؟" مہد نے شرارت سے کہتے ہوئے حازم کی گردن اپنے مضبوط مردانہ بازو

میں دبوچی تھی۔ضرار یہ خوبصورت منظر دیکھ کر بے ساختہ مسکرایا تھا۔جب کہ حازم کے چہرے کے زاویے بری طرح بگڑے تھے۔

"اوکے جینٹل مین باقی کی ڈسکشن کل آفس میں کی جائے گی۔۔انجوائے یور میل"ضرار پروفیشنل انداز میں کہتا ہوا ان دونوں کی طرف مڑا تھا۔

"ہاں بھائیوں اب بتاؤ کیسے ہو؟؟"ضرار نے جذباتی ہو کر ان دونوں کو اپنے اندر بھینچا تھا۔

ان تینوں کو یوں نم آنکھوں سے ایک دوسرے کے گلے لگے دیکھتے ہوئے مہروش کو جھٹکا لگا تھا۔۔وہ اور سائرہ ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھیں۔۔

"یہ کڑوا کریلا اتنا سویٹ بھی ہو سکتا ہے حیرت ہے۔۔"

اس نے باآواز کہا تھا۔۔مگر جس سے کہا تھا اس کا دھیان ہی کہاں تھا۔۔وہ تو دنیا کو فراموش کیے ہوئے اس ایک شخص کو دیکھنے میں محو تھی۔۔کتنے عرصے بعد دیکھا

تھا اس نے اس بے نیاز شخص کو۔۔آج بھی وہ ویسا ہی تھا۔۔ویسا ہی پر کشش۔۔ویسا ہی سنجیدہ۔۔ویسا ہی اپنی ذات کے خول میں سمٹا ہوا۔۔

"ہاں تو یہ بتا کہاں غائب تھا تو؟؟"مہد اور حازم اس کو گردن سے یوں دبوچ کر لا رہے تھے جیسے ڈر ہو کے کہیں وہ دوبارہ نہ ان سے دور چلا جائے۔۔اور وہ ماضی کے پردوں میں ہی کہیں فنا نہ ہو جائے۔۔

"یار کم از کم میری گردن تو اپنے بازوؤں سے آزاد کرو۔۔"وہ دانت پیستے ہوئے بولا تھا۔۔اپنے ورکرز کی موجودگی اور ان دونوں بیوقوفوں کی الٹی سیدھی حرکتیں دیکھ دیکھ کر اس کو غش آ رہی تھے۔وہ اپنے آفس میں سنجیدہ اور سخت مشہور تھا۔۔لیکن بچپن کے دوستوں کے ساتھ کوئی بھلا کیسے سنجیدہ رہ سکتا ہے۔۔اور رہنا چاہے بھی تو کتنی دیر۔۔

"بیٹا ہمارے ارادے تو تیری اسی گردن کو کاٹ کر روسٹ کرنے کے ہیں۔۔ زیادہ بن نہ ہمارے سامنے تو۔۔"حازم نے اس کو پیچھے سے ایک لگائی تھی۔اب وہ

دونوں اس معصوم کو بھی اپنے ساتھ گھسیٹتے ہوئے اپنے ٹیبل تک لے آئے تھے۔۔اس کے احتجاج پر دھیان دیے بغیر اس کو اب اپنے ٹیبل کے گرد رکھی گئیں کرسیوں میں سے ایک پر بٹھا دیا تھا۔۔ضرار نے ان دونوں کی اس حرکت پر انہیں زبردست گھوری سے نوازا اور پھر وہاں پر بیٹھی ہوئیں مہروش اور سائرہ کو دیکھ کر اپنے چہرے کے زاویے مجبوری میں سیدھے کیے۔

"السلام علیکم کیسی ہو تم دونوں؟" وہ عزت واحترام سے انہیں دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

"وعلیکم سلام۔۔آپ کہاں غائب تھے دو سال سے؟" مہروش اپنی باتونی عادت کی وجہ سے چپ نہیں رہ سکی۔

"میں کہاں غائب ہوا تھا۔۔غائب تو آپ سب ہوئے تھے۔۔" وہ ہلکی مسکراہٹ ہونٹوں پر لیے بولا۔۔

"کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ۔۔۔ہم کہاں غائب ہوئے تھے بلکہ غائب تو آپ ہی ہوئے تھے اب چاہے جتنے مرضی بہانے بنالیں لیکن آپ حقیقت کو بدل نہیں سکتے"

مہروش نے اپنی کمر کے گرد دونوں ہاتھ یوں رکھے تھے جیسے وہ بس ابھی ضرار کے ساتھ لڑنا شروع ہو جائے گی۔

"نہیں نہیں مہروش تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔میں نے دو سال سے کتنی کالز۔۔کتنے میسجز کیے ہیں تم لوگوں کے نمبر زپر کوئی جواب موصول نہیں ہو رہا تھا۔۔"ضرار نے اس کو حقیقت سے آگاہ کیا تھا اپنے غلطی جان کر حازم اور مہد دونوں نے سر جھکائے تھے۔۔۔کہ کہیں غلطی سے بھی ضرار کی نظر ان دونوں پر نہ پر جائے اور لوگ اسی ہوٹل میں ایک عالیشان لڑائی کا منظر کا لطف نا لے لیں۔۔۔۔

"اور آپ دونوں۔۔تم دونوں کیا یوں سر جھکا کے بیٹھے ہو جیسے نئی نویلی دلہن ہو اور شرم آرہی ہو ہاں؟؟"مہروش اب غصے سے ان دونوں کی جانب مڑی۔۔

"نہیں نہیں مہروش میں تمہیں بالکل بھی نہیں بتاؤں گا کہ ساری غلطی مہد کی اور میری ہے۔۔ساری غلطی تم دونوں کی ہی ہے۔۔میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا تھا اور نہ ہی میں اپنی غلطی چھپانے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔"حازم کی بات سن کر ان دونوں کو اچھنبا ہوا۔

"کیا کہہ رہے ہو تم کہیں باؤلے تو نہیں ہو گئے؟"مہروش نے ناسمجھی سے اسے دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ارے یار اتنی سی بات سمجھ میں نہیں آئی حازم نے تو بس یہ کہا ہے کہ یہ ساری غلطی اس کی اور مہد کی ہے بس۔۔"ضرار نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔

"نہ بھائی نہ میری کوئی غلطی نہیں ہے مجھے کیوں بیچ میں گسیٹ رہے ہو"

مہد ایک پل میں سیدھا ہو کر بیٹھا تھا وہ اور سائرہ ہی تھے جو ان کی تمام گفتگو کے دوران خود کو لاتعلق ظاہر کر کے اپنے موبائل میں مگن ہوئے تھے۔۔

"اب جھوٹ تو نہ بولو اب پکڑے گئے ہو تو سچ بھی بتا دو۔۔ مہد۔۔۔ کچھ نہیں کہتا ضرار تمہیں۔۔ یہاں پر سب کے سامنے ناگن ناگن لگوا کر ڈانس تو نہیں کروائے گا وہ تم سے۔۔۔ سچ بول دو بھائی فٹافٹ چلو شاباش۔۔" حازم اس کو بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے بولا تھا لیکن اس کی اس بات پر باقی سب تو قہقہوں سے ہنس پڑے تھے۔ ایک مہد ہی تھا جو اس کو خونخوار نظروں سے گھورے جا رہا تھا۔۔

"دیکھو یار بات بس اتنی سی ہے کہ دو سال پہلے حازم اپنی سپیشلائزیشن کے لئے باہر گیا تھا اور میں تو یونہی اس کا ساتھ دینے کے لیے چلا گیا تھا۔" مہد ضرار کو اپنی طرف غصے سے دیکھتے ہوئے پا کر تھوک نگلتے ہوئے بولا۔

"اور اس تمام عرصے کے دوران مجھ سے کانٹیکٹ نہ رکھنے کی وجہ جان کر سکتا ہوں میں؟؟ جب بھی میں تمہارے گھر آتا تم ملتے ہی نہیں تھے۔ پھر میں نے آنا ہی چھوڑ دیا۔۔" ضرار کے لہجے میں سنجیدگی ہی سنجیدگی تھی۔۔

"یار وہاں جا کر ہمیں سم چینج کرنی پڑی تھی۔۔ اور تمام کانٹیکٹ ہمارے پاس ڈیلیٹ ہو گئے تھے اور جب ہم پاکستان واپس آئے تو پرانی سم ہمیں ملی ہی نہیں اور ہمیں نئی لینی پڑی اسی وجہ سے تم سے کانٹیکٹ نہیں رہا پر اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ ہم نے تم سے ملنے کی یا بات کرنے کی کوشش نہیں کی۔۔ تمہارے گھر گئے تھے مگر وہاں سے تم لوگ شفٹ ہو چکے تھے۔" مہدان کو حقیقت سے آگاہ کرتے ہوئے بولا تھا۔۔

"چلو یار جو بھی ہوا جیسے بھی ہوا مٹی ڈالو اب ہم لوگوں کو آج اللہ پاک نے ملایا ہے تو اس خوبصورت پلوں کو انجوائے کرتے ہیں کیونکہ میرا نہیں خیال کہ ہمیں اب ماضی کی ان باتوں پر افسوس کرنے کی ضرورت ہے جن کو ہم اب ٹھیک نہیں

www.novelsclubb.com

کر سکتے"ضرار ہاتھ جھاڑتے ہوئے بولا تھااس کی بات سن کر سب مسکرائے تھے سوائے مہروش کے جواب کڑے تیوروں سے مہد کو گھور رہی تھی۔۔

مہد بھائی کتنی غلط بات ہے یہ"وہ غصے سے بولی تھی۔ "

کون سی بات؟؟مجھے تو پتا ہی نہیں ہے تم کس بارے میں بات کر رہی ہو"مہد " اس کو دیکھتے ہوئے انجان بن کر بولا تھا باقی سب بھی اب مہروش کی طرف متوجہ ہو چکے تھے کیونکہ اس کے لہجے میں غصہ سب لوگوں کو محسوس ہوا تھا۔

آپ نے تو مجھے کہا تھا کہ آپ بھی اپنی اسٹیڈیز کے سلسلے میں باہر جا رہے ہیں " لیکن اب آپ نے کہا ہے کہ آپ تو بس یوں ہی ساتھ چلے گئے تھے میں اس بات کا کیا مطلب سمجھوں؟؟؟آپ نے ہم سب سے جھوٹ بولا۔۔"مہروش بے یقینی سے بولی تھی۔

"نہیں نہیں۔۔۔سب سے نہیں۔۔ "

مہد نے فوراً اس کی بات کی تردید کی تھی لیکن وہ بھی آخر مہروش تھی اتنی جلدی کہاں کسی کی سنتی تھی۔۔

"کیا مطلب؟" وہ ابھی بھی اسے گھور رہی تھی۔

"سب سے جھوٹ نہیں بولا بس تم سے بولا تھا یہ ولا" مہد بتیسی دکھاتے ہوئے بولا۔۔اس کی اس بات پر ماہروش کے علاوہ سب نے اپنے چہرے پر آئی ہوئی دبی دبی ہنسی چھپائی۔

"ہاں مہروش یہ تم سے جھوٹ بول کر گیا تھا میں تو کہتا ہوں آج ہی سب کے سامنے اس کی ایسی درگت بناؤ کہ یہ یاد رکھے" حازم نے بھی دونوں کی لڑائی میں حصہ لیا تھا

"تم تو چپ ہی رہو۔۔کڑوے کریلے کہیں کے تم نے بھی تو مجھے بتانا گوارا نہیں کیا۔۔" مہروش نے اس سے بھی شکوہ کرنے میں دیر نہیں لگائی تھی اور حازم تو سب کے سامنے اپنی ایسی عزت افزائی پر خاموش ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔

"چلو یار غصہ چھوڑو میں تمہیں منانے کے لیے آج سب کو ٹریٹ دینے کا اعلان کرتا ہوں۔۔ٹھیک ہے؟؟اب سارے جو چاہیں وہ منگوائیں اور سارا بل میں پے کروں گا یہ میری طرف سے آج دو سال بعد ضرار کے ملنے کی خوشی میں ٹریٹ۔۔"مہد مسکراتے ہوئے بولا تھا سب اس کی بات پر بہت خوش ہوئے تھے۔۔

"مہد بھائی اس بار آپ کو معاف کر رہی ہوں اگلی بار ایسا ہوا نہ تو آپ جانتے ہیں مجھے پھر۔۔"وہ اس کو وارن کرتی ہوئی بولی تھی۔

"ہاں میری بہن جانتا ہوں میں تمہیں اچھی طرح اور ہاں سب اپنی اپنی پسند کی جتنی مرضی ڈشز آرڈر کریں سوائے حازم کے۔۔"اس نے حازم کو سخت نظروں سے گھورتے ہوئے کہا تھا اسی کی وجہ سے تو مہد کو سب کو ٹریٹ دینی پڑی تھی۔اس کی بات پر صدمے سے حازم اسے دیکھنے لگا تھا۔۔

"میں کیوں نہیں؟؟"وہ دکھی لہجے میں گویا ہوا۔

"کیونکہ تمہارے لیے پوری کی پوری دیگیں آرڈر کرنی پڑیں گیں" مہد نے اس کے ثابقہ ندیدے پن کے ریکارڈ کو یاد کرتے ہوئے کوفت سے کہا۔

اس کی بات سن کر حازم اپنی ناراضی کے اظہار کے طور پر خاموش ہو کر بیٹھ گیا تھا۔ جب کہ باقی سب خوشدلی سے ہنس پڑے تھے۔۔ تھوڑی دیر بعد سب کا آرڈر کیا ہوا کھانا بھی آگیا تھا اور حازم کی خوشی کی انتہا نہ رہی جب اس نے دیکھا کہ مہد نے اس کے لئے بھی اپنے اور ضرار والا ہی ڈبل کھانا منگوایا تھا چاہے جو بھی تھا وہ تینوں بچپن کے سب سے بہترین جگری یار تھے اور ایک دوسرے کی پسند کو فراموش ہر گز نہیں کر سکتے تھے۔۔۔ یہی ان کی دوستی کے گہرے ہونے کا راز تھا۔ وہ ایک دوسرے کو ایک دوسرے سے بڑھ کر جانتے تھے۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تپتی ہوئی دھوپ کی وجہ سے دوپہر میں بھی گرمی انتہا کی تھی۔ گھر کے اندر اور باہر دونوں جگہ ہی سخت گرمی کا راج تھا۔ وہ بڑی محنت سے اپنی بہن کے کپڑے پریس

کر رہی تھی۔ پاجامے کے بعد کرتا وہ پہلے سے بھی زیادہ احتیاط سے کر رہی تھی کیوں کے کرتا باریک کپڑے کا تھا۔۔ وہ بڑی احتیاط سے اپنے کام میں مصروف تھی جب حرا وہاں آئی تھی۔۔

"ابھی تک تم سے ایک کرتا نہیں پریس ہوا؟" وہ آتے ہی اس معصوم جان پر برس پڑی تھی۔

السا نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔

"ذرا ٹھیک طرح کرنا تھا میں نے شام کو پارٹی پر یہی پہن کر جانا ہے۔" حرا اس کو غصے سے دیکھتے ہوئے بولی تھی۔ السا نے پھر ایک نظر اس کو دیکھا تھا اور پریس کیا ہوا کرتا ہینگر میں لگانے لگی۔۔۔

"چلو جلدی سے دوپٹہ بھی کرو اب۔۔ بہت ہی سست ہو تم" وہ اس کو باتیں سنائی جا رہی تھی۔۔ اس بات سے بلکل بے خبر کے اس کی بہن اسی کے نازک کپڑے

پریس کر رہی ہے اور ذرا سی بے دھیانی اسی کے کپڑے جلوانے کا سبب بن سکتی ہے۔۔

"یہ کونا بھی ٹھیک سے کرو۔۔" حرا نے ناگواری سے السا کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔السا نے اس کے بتائے ہوئے کونے پر دوبارہ پریس کیا تھا۔

"یہ والا بھی ٹھیک کرو"

حرا نے اس بار کہنے کے ساتھ ساتھ السا کے ہاتھ سے استری چھین کر خود اس کونے پر رکھی تھی۔اس کی اس قدر تیزی سے کی گئی اس حرکت کی وجہ سے استری السا کے ہاتھ میں موجود ہونے کی وجہ سے اس کے ہاتھ میں بھی لگ گئی اور ہاتھ کا اتنا حصہ جل گیا۔۔ حرا نے بے ہسی کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے یہ دیکھنا تک گوارا نہیں کیا کہ بہن کو زیادہ نا لگ گئی ہو۔۔السا تکلیف کی شدت کی وجہ سے رو پڑی تھی خدا سے یا اس کی لکھی تقدیر سے گلہ نہیں کوئی

مجھے زخم دینے میں میرے ہی اپنوں کا ہاتھ تھا

(زوہا آصف)

اور روتے ہوئے وہاں سے بھاگ کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔

"ہونہہ۔۔ذرا سی تکلیف نہیں برداشت کر سکتی۔۔ "

حرا نے ناگواری سے سوچا تھا۔۔مگر وہ ظالم کہاں جانتی تھی کہ اس کی بہن اس سے بھی کتنی بڑی بڑی تکلیفیں سہہ رہی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

سورج غروب ہوا تو اندھیرے نے اپنے پر پھیلانا شروع کر دیے۔۔آہستی آہستی تاریکی میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔وہ آج اس منظر کو دیکھ بھی نہیں رہی تھی بلکہ اپنے کمرے کے ساتھ بنی ہوئی بالکونی میں ایک کونے میں گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی ہوئی اپنے ہاتھ میں بھرتی ہوئی تکلیف کی وجہ سے رو رہی تھی۔۔۔

حیراں بیٹھا ہوں وقت کا دھاگہ لے کر

روح کو رفو کروں یا اپنے خواب بُنوں

"السا؟؟السا کہاں ہو یار؟؟؟"ضرار اس کو ڈھونڈتا ہوا وہاں آیا تھا۔۔

"السا تم یہاں ہو؟؟میں تمہیں پورے گھر میں تلاش کر رہا تھا یار۔۔"وہ اس کے نزدیک آیا تھا۔

"السا کیا ہوا ہے تمہیں؟؟"اس کو یوں بیٹھے ہوئے دیکھ کر ضرار کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔

"کیا ہوا ہے تمہیں؟؟"وہ اب اس کے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔

"السا دیکھو مجھے پریشان نہیں کرو کیا ہوا ہے تمہیں؟؟؟"ضرار پریشانی سے اس کو دیکھتے ہوئے بولا تھا۔ضرار کو یوں اپنے لیے پریشان دیکھ کر السا نے آنسوؤں سے

www.novelsclubb.com

بھری ہوئی نگاہیں اٹھا کر اس کی جانب دیکھا تھا اس کو یوں روتا ہوا دیکھ کر ضرار کے دل کو کچھ ہوا تھا۔السانے بغیر کچھ کہے اس کو اپنا جلا ہوا ہاتھ دکھا دیا تھا۔۔

"اوا اللہ۔۔۔کیسے جلا یہ؟؟تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟رکو میں ابھی کریم لے کے آتا ہوں"

ضرار بجلی کی سی تیزی سے وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا۔۔اگلے کچھ سیکنڈز کے بعد وہ دوبارہ بالکنی میں آتا دکھائی دیا۔۔اس بار اس کے ہاتھ میں ایک کریم بھی تھی۔

"لاؤ ادھر کرو ہاتھ"ضرار نے اس کو ہاتھ آگے کرنے کا اشارہ کیا تھا۔۔السانے اس کی بات فوری طور پر مانی تھی کیوں کہ اب ہاتھ کی جلن بھرتی جا رہی تھی جو اس کی برداشت سے باہر ہوتی جا رہی تھی۔اس نے اپنی نم آنکھیں اٹھا کر اپنے بھائی کو دیکھا تھا جو اس وقت بڑی احتیاط سے اس کے جلے ہوئے ہاتھ پر دوا لگا رہا تھا۔اپنے لیے ضرار کو یوں فکر مند دیکھ کر وہ بے اختیار مسکرائی تھی۔بہن بھائیوں کا رشتہ ہی

ایسا ہوتا ہے۔۔یہ آپس میں جتنا مرضی لڑ لیں جتنا مرضی جھگڑ لیں مگر آخر میں ایک دوسرے کے بغیر گزارا بھی نہیں ہوتا۔۔یہ رشتہ بہت خاص ہوتا ہے۔۔

"کیا ہے؟؟ایک تو اتنا زیادہ ہاتھ جلایا ہوا ہے اور مسکرا ایسے رہی ہو جیسے کچھ ہوا ہی نا ہو"ضرار نے اس کو گھورا۔وہ بس اس کو دیکھ کر دوبارہ مسکرانے لگی۔

"السا ایک بات بتاؤ؟"وہ اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا۔السا اس کی جانب دیکھنے لگی جو اس بات کا اشارہ تھا کہ ضرار اپنی بات جاری رکھے۔

"یہ کس کی حرکت ہے؟"ضرار نے اس کے ہاتھ کی طرف اشارہ کیا۔السا نے نفی میں سر ہلایا۔۔

"سچ بتاؤ۔۔تمہیں پتا ہے نا میں تمہاری رگ رگ سے واقف ہوں"ضرار نے خفگی سے اسے دیکھا۔السا نے سر جھکا لیا۔۔

www.novelsclubb.com

"السا تم کیا یہاں بیٹھی ہوئی ہو؟ چلو کچن میں جا کر ڈنر کی تیاری کرو" حرا نجانے کب وہاں آئی تھی۔۔آتے ساتھ ہی اس نے السا کو اپنا حکم نامہ سنایا۔ حرا کو دیکھ کر جہاں ضرار نے نفرت سے سر جھٹکا وہیں السا کی آنکھوں میں پانی بھر آیا۔۔ حرا کو دیکھ کر دوبارہ سے اس کو تکلیف شدت سے محسوس ہوئی۔

"کیوں ڈنر کوئی اور نہیں بنا سکتا؟؟ تم کس کام کی ہو ہاں؟" ضرار نے غصے سے کہا تھا۔

"دیکھو ضرار تمہیں اس کے لیے زیادہ کیئر نگ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ یہ ویسے بھی کسی کام کی نہیں ہے۔۔ایک فضول فرد ہے ہمارے خاندان کا۔۔ سو بہتر ہے کے تم اس کو گھر کے کام کرنے سے نا روکو۔" حرا نے اپنی طرف سے سیدھی بات کی تھی مگر ضرار اور السا دونوں کو ہی یوں محسوس ہوا جیسے اس نے اپنے منہ سے زہر اگلا ہو۔۔ان دونوں نے افسوس سے اپنی سگی بہن کو دیکھا تھا۔

"کیا ہے؟؟اب ایسے کیوں گھور رہے ہو مجھے تم دونوں؟"حرا نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا۔

"تم میں تو ویسے ہی شرم لحاظ بلکل ختم ہو چکا ہے۔۔تم سے کسی انسانوں والی بات توقع کی ہی نہیں جا سکتی۔"

"ضرار دیکھو اپنی حد میں رہو"حرا غصے سے بولی۔

"حد کیا ہوتی ہے یہ تم نہیں سمجھ سکتی۔۔نہیں تو تم السا کے ساتھ یوں جانوروں جیسا سلوک ہر گز نا کرتی۔"

ضرار نے دکھ سے کہا۔اس کی بات پر جہاں حرا کچھ لمحوں تک کچھ بول نا سکی وہیں السا کی آنکھوں میں بھی روانی سے آنسو جاری ہو گئے۔

"ضرار دیکھو یہ ایک فضول لڑکی ہے۔۔کوئی فائدہ نہیں ہے اس کا ہمیں"حرا اب بھی باز نا آئی۔

"دیکھو حرا تم اپنی ان حرکتوں سے بعض آجاؤ۔۔اب بھی موقع ہے تمہارے پاس۔۔۔ نہیں تو تمہارے پاس پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں بچے گا۔اور رہی بات السا کی تو وہ جتنی امپورٹنٹ ہے۔۔اتنی اہمیت تمہاری کبھی نہیں ہو سکتی۔۔۔کم از کم میرے لیے تو کبھی نہیں۔۔۔آئندہ اگر میں نے تمہیں اس کے ساتھ بد تمیزی کرتے دیکھا تو تمہارے لیے اچھا نہیں ہو گا۔"ضرار اس کو سختی سے وارن کرتے ہوئے کہہ کر السا کو لے کر وہاں سے چلا گیا تھا۔۔جبکہ حرا وہاں غصے سے کھڑی اس کو السا کا ہاتھ تھامے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

وہ ایک بڑے سے مال کے اندرونی حصے کا منظر تھا جہاں وہ اپنے سے دو سال بڑے بھائی کے ہمراہ چلتی جا رہی تھی۔اس وقت اس کے معصوم سے ذہن میں بہت سے سوال گردش کر رہے تھے۔آخر ضرار اس کو لے کر یہاں کیوں آگیا تھا وہ اس بات کو تو بخوبی جانتی تھی کہ ضرار اس سے بے پناہ محبت کرتا ہے اور وہ اس کے لئے اپنے

ماں باپ سمیت کسی کو بھی سخت سزا سنا سکتا ہے۔ مگر آج اسے بے چینی سی ہو رہی تھی۔ اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے آج اس کی زندگی میں کچھ انوکھا ہو گا۔ قدرت کا کرنا بھی ایسا تھا کہ وہ اپنی زبان کو جنبش دے کر بھی ضرار سے اپنے ذہن میں گھومنے والے سوال نہیں پوچھ سکتی تھی۔

السا کم آن میں تمہیں یہاں تمہاری برتھ ڈے کا گفٹ دلوانے لے کے آیا" ہوں۔" ضرار نے لفٹ پر پہلا قدم رکھتے ہوئے کہا تھا السا نے حیرت سے نظریں اٹھا کر اپنے بھائی کو دیکھا تھا جو ہمیشہ کی طرح اس کے دل کی بات خود ہی سمجھ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اب تمہارے ذہن میں یقیناً یہ سوال آ رہا ہو گا کہ مجھے کیسے پتہ چلا کہ تمہارے" "ذہن میں کیا چل رہا ہے ہے نا؟

ضرار نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو ہمیشہ کی طرح بہت معصوم لگ رہا تھا۔السانے اس بار حیران ہونے کے بجائے محض اثبات میں سر ہلا دیا تھا ضرار اس کی یہ حرکت دیکھ کر بے ساختہ مسکرایا تھا

میری پیاری سی گڑیا آپ کے معصوم چہرے پر اس وقت جو تاثرات ہیں کوئی" انجان شخص بھی دیکھ کر یہ بتا سکتا ہے کہ آپ کے ذہن میں کیا سوال چل رہے ہیں۔"

اس کی بات پر السانے غصے سے اس کو گھورا تھا اس کے گھورنے کا ذرا بھی اثر لیے بغیر وہ دوبارہ گویا ہوا۔

www.novelsclubb.com

تمہاری تسلی کے لئے بتا رہا ہوں کہ تمہاری برتھ ڈے کا گفٹ لینے آیا" ہوں۔ تمہیں کل سرپرائز ہی دینا تھا لیکن حرابد تمیز کی وجہ سے سارا پلین چوپٹ ہو گیا خیر اب تمہاری پسند کا گفٹ لینے میں بھی کوئی قباحت نہیں ہے۔"

ضرار اسے لے کے مال کے سیکنڈ فلور پر پہنچ گیا تھا جہاں پر ڈھیر ساری لیڈیز اور مینز ڈریسز کی دکانیں تھیں۔السا نے شاک کے عالم میں ضرار کو دیکھا تھا وہ اپنی زندگی کے نشیب و فراز میں اس قدر الجھ کر رہ گئی تھی کہ اسے اپنی سالگرہ تک یاد نہیں تھی جو وہ بارہ سال پہلے تک خوب دھوم دھام سے سب کے ساتھ منایا کرتی تھی۔

"چلو بھئی آج کھلی اجازت ہے تمہیں جتنا چاہو جو چاہو لے لو ایسے موقعے زندگی میں بار بار نہیں ملتے خوب فائدہ اٹھاؤ" ضرار نے پیار سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں خوب فائدہ اٹھانا بھی چاہیے آفٹر آل اس کنجوس آدمی کی جیب ہلکی ہو رہی ہے"

www.novelsclubb.com

اس شناسا سی آواز پر وہ دونوں پیچھے مڑے تھے اپنے سامنے کھڑے ہوئے مہد کو دیکھ کر ضرار تو مسکرا دیا تھا لیکن السا کے چہرے پر الجھن کے آثار نمایاں ہوئے تھے۔

"ابے اوئے میری معصوم سی گڑیا کو الٹی پٹیاں نہ پڑھاتو۔"

ضرار نے مصنوعی خفگی سے مہد کو گھورا جبکہ مہد ڈھٹائی سے اس کے سامنے ویسے ہی شان سے کھڑا رہا البتہ السا ان دونوں کی باتیں دیکھ کر حیران ہو رہی تھی۔

"الٹی پٹیاں نہیں پڑھا رہا بلکہ اس کو صحیح مشورہ دے رہا ہوں"

مہد بھی بولنے سے کہاں باز آسکتا تھا۔۔

مہد کے بچے تو سدھر جا ذرا" "

اپنے ہاتھ کا مکا بناتے ہوئے اسے وارن کیا تھا۔ مہد کے کچھ بھی کہنے سے پہلے ہی سائرہ کی آواز نے ان سب کو اپنی جانب متوجہ کیا۔

مہد بھائی یہ دیکھیں یہ والا آپ پر بہت اچھا لگے گا" "

سائرہ اپنے ساتھ ایک مہرون کلر کا پینٹ کوٹ لائی تھی ان سب کو دیکھ کر پہلے تو وہ حیران ہوئی مگر پھر مسکرا کر بولی

"آپ لوگ بھی یہاں ہیں اسلام علیکم۔۔ تم یقیناً السا ہو"

اس سے گلے ملتے ہوئے بولی تھی البتہ اس کے منہ سے اپنا نام سن کر السا بہت حیران ہوئی تھی۔

ارے پریشان مت ہو ان دونوں کے منہ سے اکثر تمہارا ذکر سنتی رہتی ہوں"

"جبھی تمہارا غائبانہ تعارف مجھ سے پہلے ہی ہو چکا ہے

سائرہ نے مہد اور ضرار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا

السا اس سے ملو یہ ہے میرا بچپن کا بیسٹ فرینڈ مہد ملک اور یہ ہے کہ اس کی " "سسٹر سائرہ ملک

ضرار السا سے ان کا تعارف کرواتے ہوئے بولا تھا۔

" اور ہم تو آپ کو بہت پہلے سے ہی جانتے ہیں"

مہد نے دلکشی سے مسکراتے ہوئے کہا تھا اس کی بات پر سب نے اسے گھورا تھا

" " کیا مطلب ہے تیرا؟؟

ضرار مصنوعی غصے سے اس کی جانب لپکا تھا۔

"او نہیں نہیں۔۔۔میرا ایسا کوئی مطلب نہیں تھا میں تو یہ کہہ رہا تھا کہ تم اکثر ذکر کرتے رہتے ہو نا السا کا اسی لیے معلوم ہے۔۔۔"

اس نے جلدی جلدی بول کر اپنی جان بچائی تھی نہیں تو ضرار سے کوئی بعید نہیں تھی وہ یہیں اس سے کشتی کا مقابلہ شروع کر دیتا۔اس کے انداز پر ضرار اور سائرہ سمیت السا بھی ہنسی تھی۔ضرار نے خوش دلی سے اپنے برابر کھڑی ہوئی اپنی بہن کو دیکھا تھا جو آج نہ جانے کتنے عرصے بعد یوں کھل کر دل سے ہنسی تھی،اس کا دل خدا کے حضور سجدہ ریز ہو گیا تھا۔اس کا دل چاہا تھا کہ وہ مہد کو زور سے خود میں بھینچ لے جس کی وجہ سے اس کی بہن آج اتنے عرصے بعد کھلکھلائی تھی مگر وہ اپنے جذبات پر قابو پانا اچھے سے جانتا تھا۔

"بائی داوے آپ لوگ یہاں کیسے؟"

سائرہ نے تجسس سے پوچھا تھا کیونکہ وہ ضرار کے بارے میں اتنا تو جانتی تھی کہ وہ عورتوں کی طرح شاپنگ کرنے میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتا تھا۔

"وہ کل السا کی بھی برتھ ڈے ہے تو گفت دلانے لایا تھا "

ضرار نے السا کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتایا تھا۔

"اوہ واٹ آ کوانسیڈینس کل تو مہد بھائی کی بھی برتھ ڈے ہے"

سائرہ نے اس کی بات سن کر جوش سے بتایا تھا۔ مہد نے گہری نظروں سے السا کو دیکھا تھا۔ خود پر اس کی گہری نگاہیں محسوس کر کے السا نے اپنی نظریں جھکا دی تھیں۔ اس کی اس ادا پر مہد ملک بری طرح گھائل ہوا تھا۔ اک خوبصورت لمحہ اس کی زندگی میں بڑے چپکے سے آ گیا تھا۔۔۔ محبت کا آغاز۔۔۔ اور۔۔ عشق کی ابتدا ہو چکی تھی۔۔۔ مگر وہ فلوقت اس بات سے یکسر انجان تھا۔۔۔

حیا سے سر جھکا لینا ادا سے مسکرا دینا

حسینوں کو بھی کتنا سہل ہے بجلی گرا دینا

ہاں مجھے معلوم ہے ان دونوں کی برتھ ڈے ایک ہی دن آتی ہے اسی لئے میں"

"دونوں کی برتھ ڈے بھولتا نہیں ہوں

ضرار نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا تھا جبکہ اس کی بات پر السا اور مہد نے اس کو گھورا تھا۔

اچھا خیر سائرہ اگر تم السا کے ساتھ ڈریس لینے میں مدد کر دو تو بہت مدد ہو جائے"

گی ایکچیولی مجھے زیادہ لیڈیز شاپنگ کا ایکسپیرینس نہیں ہے اور السا کا پرو بلم تمہیں پتا

"ہے نا۔۔تو اف یو ڈونٹ مائنڈ۔۔۔؟

ضرار نے سائرہ کو دیکھ کر ہچکچاتے ہوئے کہا تھا جبکہ سائرہ نے اس کی بات پر خفگی سے اس کو دیکھا تھا کیا وہ اسے اس قدر بے رخی کی توقع کر رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی باتیں کر رہا ہے یار تو کوئی مسئلہ نہیں ہے سائرہ ایسا کرو تم السا کے ساتھ"
ڈریس لینے میں ہیلپ کرو میرا ابھی یہی والا پیک کروا دو اچھا ہے یہ۔۔۔ہم لوگ
"ذرا کیفیٹیریا میں بیٹھے ہیں تم لوگ شاپنگ کر کے جلدی سے وہاں آ جانا

مہد سائرہ کو کہہ کر کیفیٹیریا کی جانب بڑھ گیا تھا ضرار نے سائرہ کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے تھینک یوں کہا اور وہ بھی پھر مہد کے پیچھے کیفیٹیریا کی جانب چل دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ عزیز ہاؤس کے بڑے سے کچن کے اندرونی حصے کا منظر تھا جہاں موبائل کو سٹینڈ پر رکھے اس کی سکرین پر نگاہیں جمائے مہروش کوئی کوکنگ ویڈیو دیکھتے ہوئے کھانا پکانے میں مگن تھی وہ اپنے کام میں اس قدر مشغول تھی کہ عزیز کی آواز پر پیچھے پلٹی تھی جہاں عزیز کے ساتھ کھڑے حازم کو دیکھ کر اسے شدید حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔۔
بھلا وہ ٹائم سے پہلے یہاں کرنے کیا آیا تھا۔

"دیکھو بھئی حازم یہ تو بڑی ناانصافی کی بات ہے نہ کہ برتھ ڈے ہوتی ہے مہد کی اور مصروف ہماری بیٹی ہو جاتی ہے۔"

عزیز حازم سے خوش گپیاں کرتے ہوئے کچن میں ہی آ گئے تھے جہاں مہروش پوری کی پوری شیف ہی بنی ہوئی تھی بلیک لوز سی ٹی شرٹ کے اوپر ایپرن باندھے اور پنک کلر کا ٹراؤزر پہنے وہ معمول سے بڑی الگ رہی تھی۔ حازم تو اس کا یہ روپ دیکھ کر دل ہی دل میں مسکرا دیا تھا۔ چاہے وہ جتنا بھی لڑاکا اور جھگڑالو لڑکی تھی لیکن کھانے بنانے میں بہت ماہر تھی یہ تو وہ بھی مان گیا تھا۔

"ارے عزیز انکل مہد کی برتھ ڈے روز تھوڑی نہ آتی ہے۔"

حازم نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ہاں بیٹا کہتے تو تم بالکل ٹھیک ہو لیکن مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہا کہ تم لوگوں نے اتنی جلدی کیوں سیلیبریٹ کرنی ہے بھئی کل اس کی سالگرہ ہے کل کا پورا دن تم لوگوں کے پاس ہے لیکن آج رات ہی کیوں کرنی ہے۔۔۔"

عزیز حیرت سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولے تھے ان کی بات سن کر مہروش بولنا شروع ہوئی۔

بابا آپ کیا بھول بھی گئے ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو میں نے آپ کو بتایا تھا کہ "کل میں نے ہوسپٹل ٹور کے ساتھ کشمیر ایریا میں جانا ہے اس لئے پھر کل ہم لوگ سیلیبریٹ نہیں کر سکیں گیں۔"

انکل اصل میں بات یہ نہیں ہے بات یہ ہے کہ ہوسپٹل ٹور کے ساتھ میں" حازم دی گریٹ بھی جا رہے ہیں اور میری غیر موجودگی میں یہ لوگ مہد کی برتھ ڈے تو کر نہیں سکتے اسی لئے ہم لوگوں نے آج ہی پارٹی کرنی ہے۔۔"

وہ مسکرا کر بولا تھا۔

ویسے تم ہوسپٹل ٹور یا مہد بھائی کی برتھ ڈے پارٹی میں ہو یا نہ ہو اس سے کیا" فرق پڑتا ہے"

"نہیں نہیں تم سے یہ بات ہم نے پوشیدہ رکھی تھی کہ آج اس کی برتھ ڈے کی سیلیبریشن صرف میری وجہ سے ہو رہی ہے کیونکہ کل میں نے نہیں ہونا یہاں۔"

حازم نے مہروش کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"اوہیلو مسٹر تمہیں کیا پتا میرے بغیر مہد بھائی کبھی بھی اپنی برتھ ڈے نہیں کر سکتے وہ تو میری بد قسمتی ہے یا پھر تمھاری خوش قسمتی کہ ہم دونوں ایک ہی ہوسپٹل میں جاب کرتے ہیں۔۔ نہیں تو تمہیں منہ کون لگاتا ہاسپٹل ٹور والے معاملے میں؟؟ آپ تو لگتا ہے زیادہ ہی خوش فہم ہوتے جا رہے ہیں وقت کے ساتھ ساتھ"

مہروش اپنا بدلہ پورا کرنا اچھی طرح جانتی تھی اسی لئے تو وہ اس کی بات سن کر خفا سا دکھنے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اب لڑو مت تم دونوں آج اتنا اچھا موقع ہے مہد بیٹے کی سالگرہ ہے تو تم لوگوں کو چاہیے کہ اپنے موڈ خوشگوار رکھو اور ایک دوسرے کی کام میں مدد کرو مجھے لگتا ہے کہ وہ لوگ بھی آنے والے ہی ہوں گے تم لوگوں کو اپنا کام جلدی جلدی نبٹانا چاہیے۔"

عزیز صاحب ان دونوں کو لڑتے دیکھ کر بولے تھے کیونکہ ان دونوں سے کوئی بعید نہیں تھی کہ وہ یہاں پر ہی لڑنا شروع ہو جاتے اور ہتھیاروں کے طور پر کچن کے ہی سامان سے فائدہ اٹھاتے۔۔

"جی جی انکل میں ذرا یہاں کی سپرویژن کرتا رہوں گا کہ آپ کی بیٹی آخر ٹھیک طرح سے اپنا کام کر رہی ہے یا نہیں"

حازم نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا تھا اس کی اس حرکت پر عزیز تو ہنس کر وہاں سے چلے گئے تھے جبکہ مہروش نے غصے سے اس کو گھورا تھا۔۔

"اب تم یہاں پر فضول میں فارغ ہی بیٹھے رہو گے یا پھر میری مدد بھی کرو گے؟؟"

تھوڑی دیر بعد جب مہروش سے صبر نہ ہو سکا تو اس نے حازم کو غصے سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیا میں کیا کروں گا تم کچن کا کام تو عورتوں کا ہوتا ہے نہ تو پھر تم اپنا کام کرو میں بس یہاں بیٹھ کر سکون سے تمہیں کام کرتا ہوا دیکھوں گا"

حازم نے اس کو چڑاتے ہوئے کہا تھا اور وہ اس کی اس فضول بات پر چڑ بھی گئی تھی

۔

www.novelsclubb.com

"دیکھو حازم مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم بھی اتنے دقیانوسی خیالات رکھتے ہو گے۔۔۔ مطلب اگر واقعی کچن کا کام صرف عورتوں کا ہوتا ہے تو مرد کیا صرف کھانے کے لئے پیدا ہوئے ہیں؟؟ چلو کھانا ہے نہ تو میری مدد بھی کرو ورنہ کچھ بھی نہیں دوں گی تمہیں بیٹھے رہنا پھر بھوکے"

مہروش نے تو جیسے اس کی سیٹی ہی گم کر دی تھی اور وہ اب بالکل خاموش ہو گیا تھا یا پھر شاید یہ بھی سچ تھا کہ اس کے پاس مہروش کو دینے کے لیے کوئی جواب نہیں تھا۔

"اچھا چلو کیا یاد کرو گی میں حازم علی آج تمہاری مدد کر دیتا ہوں۔۔"

حازم نے مسکراتے ہوئے کہا تھا لیکن اس کی مسکراہٹ مہروش کی اگلی بات سن کر ایک لمحے میں سمٹی تھی۔

"ہاہاہا حازم ہو یا خادم مجھے بس کام سے مطلب ہے چلو جلدی کرو وہ دیکھو ڈھیر سارے برتن نظر آ رہے ہیں نہ وہ دھو تو مانوں۔"

"دیکھو روشی اگر میں تمیز سے تم سے مخاطب ہوں نا تو تمہیں بھی چاہیے کہ تم بھی تمیز کے دائرے میں رہ کر کوئی کام بتاؤ اب برتن دھونا کوئی میرے سٹینڈرڈ کا کام ہے کوئی اچھا سا کام تو دو۔"

حازم نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جواب بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ چھپائے اس کو دیکھ رہی تھی۔

"میں نے تو اپنی طرف سے پورے پورے تمہارے سٹینڈرڈ کا ہی کام دیا تھا لیکن اگر تمہیں یہ نہیں کرنا تو چلو کوئی مسئلہ نہیں تم کچن میں یہ جو فرش پر تھوڑا سا گند مچ گیا ہے اس کو صاف کر دو ٹھیک ہے اتنی دیر میں میں ذرا کیک کی ڈیکوریشن کر لوں"

مہروش نے اب بھی اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا تھا حازم کی تو جیسے برداشت اب ختم ہو چکی تھی۔

"بد تمیز لڑکی اب تم مجھے یہاں کی صفائی کرنے کا کہہ رہی ہو شرم نہیں آتی تمہیں؟؟ بلکہ میں ہی پاگل تھا جو اتنے ٹائم پہلے آ گیا کے شاید دل مان گیا تو تمہاری کوئی مدد کر دوں گا لیکن تم ہو ہی اسی قابل خود کرو اپنے کام میں جا رہا ہوں اور گھنٹے بعد ٹائم پے ہی آؤں گا"

www.novelsclubb.com

حازم غصے سے کہتا ہوا وہاں سے جانے لگا جب روشی نے اونچی آواز میں اس کو بلایا۔

"ارے حازم سنو تو۔۔۔اچھا میں مذاق کر رہی تھی نہ۔۔۔چلو اب مل کے ڈیکوریشن کرتے ہیں حازم اب آ بھی جاؤ نہ۔"

مہروش نے ہنستے ہوئے سے پکارا تھا اور وہ نہ جانے کیا سوچ کر واپس پلٹا تھا۔۔

"اب کوئی بد تمیزی نہیں کرو گی تم۔۔۔ٹھیک ہے نا۔۔چلو آؤ ڈیکوریشن کرتے ہیں کیک کی۔۔"

حازم نے اس کو وارن کیا۔۔

"اوہ حازم مجھے تو ابھی یاد آیا ابھی ڈائننگ ٹیبل پر ڈشز سیٹ کرنے والی رہتی ہیں میں ذرا وہ کر کے آئی تب تک تم ذرا کیک کی ڈیکوریشن کر دو۔ساری چیزیں وہاں پاس ہی پڑی ہوئی ہیں بس تمہیں اس کے اوپر ڈیکوریٹ کرنی ہیں اور ہمارا کیک تیار

ہو جائے گا۔۔۔ٹھیک ہے؟؟کسی قسم کی کوئی گربرمت کرنا ورنہ تمہیں میرا پتہ ہے نہ"

مہروش نے اپنی شہادت کی انگلی اسے دکھاتے ہوئے کہا اور پھر کچن سے چلی گئی لیکن وہ معصوم یہ کہاں جانتی تھی کہ حازم کے دماغ میں ابھی کیا خرافات چل رہی ہیں۔

"اچھا تو پھر ہمیں یہ کام دیا گیا ہے تو اب اس کیک کو یادگار تو بنانا پڑے گا نا کہ مہد سمیت سارے کوئی دس بارہ سال تک اس کیک کو بھول نہ پائیں"

حازم خود سے ہمکلام تھا اس کے ذہن میں ابھی جو چل رہا تھا وہ مہروش کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا اور وہ جانتی بھی کہاں تھی کہ اگلے کچھ گھنٹوں میں اس کے ساتھ کیا ہونے جا رہا ہے اس پورے دن کی محنت حازم کیسے برباد کرنے والا ہے۔

حازم نے بڑے مزے سے کیک کے اوپر پہلے لال مرچیں اچھی طرح چھڑکی تھی جب اسے یقین ہو گیا کہ کیک کا ذائقہ مرچوں سے بھر پہلے اور میٹھا بعد میں آئے گا

تو اس کے بعد اس نے کیک کے اوپر والی تہہ پر کریم کی تہہ لگائی۔ پھر کیک کے اوپر باقی کی ڈیکوریشن کی چیزیں اچھی طرح سیٹ کرنے لگا۔ کیک کو ڈیکوریٹ کرتے ہوئے وہ اس قدر مگن تھا کہ اس کی زبان اس کے منہ سے باہر نکلی ہوئی تھی اور وہ اس بات سے بالکل بے خبر تھا جبکہ کچن کے دروازے کی اوٹ میں کھڑی ہوئی مہروش جو بس ابھی ابھی وہاں آئی تھی اس منظر کو بڑی دلچسپی سے دیکھ رہی تھی اور اس وقت اسے حازم بہت ہی ذمہ دار اور اچھا لگ رہا تھا نہ جانے کیوں وہ خود کو اسے دیکھنے سے روک نہیں پا رہی تھی۔۔۔ مگر بے چاری مہروش اس بات سے بے خبر ہی تو تھی کہ اگلے کچھ گھنٹوں میں اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ اور اس کی پارٹی کا سارا مزہ اس کا اپنا ہی کیک خراب کرے گا۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونوں اس وقت مال کے کیفیٹیریا میں بیٹھے ہوئے کافی سے انصاف کر رہے تھے جب سائرہ اور السا دونوں ہی ان کی طرف آتی دکھائی دیں۔

"دکھاؤ السا کیسا ڈریس پسند کیا ہے تم نے؟"

ضرار کے سوال کا جواب دینے سے پہلے ہی سائرہ بول اٹھی

"بھئی اس کو کچھ پسند کروانا تو بہت ہی مشکل ہے اتنی دیر لگا دی اور بس ایک ہی ڈریس پسند آیا ہے مجھے لگتا ہے کہ آپ کی بہن کی پسند بہت یونیک ہے کیونکہ وہ پسند کرنے میں بہت ٹائم لگاتی ہیں لیکن پھر جو پسند کرتی ہیں وہ بہت ہی نایاب اور نفیس ہوتا ہے۔"

ہاہاہا باقی یہ تو ہے لیکن خیر السا کی پسند بہت ہی خوبصورت ہے اتنا میں تمہیں بتا سکتا ہوں"

www.novelsclubb.com

سائرہ کے ساتھ ساتھ اس کی بات پر مہد نے بھی گہری نظروں سے السا کو دیکھا تھا اور السا بھی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی لیکن اسی پل اس نے بھی نظریں اٹھا کر مہد کو دیکھا تھا دونوں کی نظریں ایک پل کو ٹکرائیں السا نے فوراً اپنی نگاہیں جھکا لی تھیں۔

؎کون کہتا ہے کہ محبت آنکھوں میں ہوتی ہے

دل تو وہ بھی لے جاتے ہیں جو نظریں جھکا کے چلتے ہیں

"واہ واقعی اس کی پسند تو واقعی بہت ہی خوبصورت ہے"

السا کا لیا ہوا ڈریس مہد اور ضرار دیکھتے ہوئے ایک ساتھ بولے تھے۔اتفاق کی بات تھی کہ مہد اور السا دونوں کے ڈریس میں سلور اور مہروں ن کلر کمبینیشن کے تھے۔السا ان دونوں کے ایسے کہنے پر مسکرائی تھی

ضرار تو ہم لوگوں کے ساتھ چل۔مہروش نے آج میرے لیے برتھ ڈے پارٹی" رکھی ہوئی ہے۔تو تم دونوں بھی آجاؤ ساتھ ہی مل کر انجوائے کرتے ہیں تھوڑی دیر "

مہد نے ضرار کو کھلے دل سے آفر کرتے ہوئے کہا تھا سائرہ نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی تھی اس کے دل میں بھی اس وقت شدت سے یہ خواہش ابھری تھی کہ وہ دونوں بھی ان کے ساتھ مہد کی برتھ ڈے پارٹی جوائن کریں۔

"ارے نہیں نہیں یار تم لوگوں کی پارٹی ہے بھلا ہم کیا کریں گے ویسے بھی ہمیں اب گھر جانا چاہیے"

ضرار نے فوراً ہی انکار کیا تھا البتہ یہ بات بھی درست تھی کہ السا کے دل کی حالت بھی سائرہ جیسے ہی تھی۔

"نہیں جی میں نے کہہ دیا کہ تم لوگ جا رہے ہو تو بس جا رہے ہو ہاں"

مہد کہہ کر السا والا شاپنگ بیگ پکڑ کے لے گیا سائرہ نے اس کی اس حرکت پر شرمندہ سی شکل بنا کر ضرار کو دیکھا حالانکہ یہ بات سچ تھی کہ وہ بھی چاہتی تھی کہ وہ دونوں بھی برتھ ڈے پارٹی جوائن کریں۔

"مہد بھائی آپ کا بھی شاپنگ بیگ لے گئے ہیں تو پھر اب آپ دونوں کو ہمارے ساتھ چلنا ہی ہو گا شاپنگ بیگ لینے کے لئے ہی سہی لیکن اب آپ لوگوں کو جانا پڑے گا"

سائرہ بھی مسکرا کر کہہ کے وہاں سے چلی گئی تھی جبکہ ضرار اور السا ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئے تھے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ایک بڑا سا ڈائننگ ہال تھا جہاں دائیں جانب مختلف پینٹنگز دیوار پر آویزاں تھیں اور دیوار کو پرکشش بنانے میں مدد دے رہی تھیں اور بائیں جانب رکھے گئے صوفے ڈائننگ روم کے اندرونی حصے کا منظر مزید خوبصورت بنا رہے تھے درمیان میں ایک بڑی سی ڈائننگ ٹیبل رکھی گئی تھی جس پر اس وقت مختلف ڈشز رکھی گئی تھیں اور ٹیبل بہت اچھی طرح سجایا گیا تھا معلوم ہوتا تھا جیسے کسی کی برتھ ڈے پارٹی ہو ہاں برتھ ڈے پارٹی ہی تو تھی مہد کی اور مہروش نے یہ سب مہد کے لیے اہتمام کیا تھا مگر وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ برتھ ڈے پارٹی مہد اور السا دونوں کی ہونے والی ہے۔۔کیک کی پلیٹ ٹیبل کے بالکل درمیان میں رکھتے ہوئے مہروش خود کو یہ بولنے سے روک نہیں پائی تھی

واہ بھئی ویسے دل تو نہیں چاہ رہا لیکن کڑوے کریلے تم نے کیک کی ڈیکوریشن"

"بہت مزے کی ہے دیکھنا مہد بھائی بہت خوش ہوں گے اس سے

مہروش خوشی سے کہتے ہوئے اس کی طرف بڑھی تھی اس نے بھی مسکرا کر اسے دیکھا تھا حازم کی شیطانی مسکراہٹ کے پیچھے چھپا ہوا راز مہروش فل وقت سمجھ نہیں پائی تھی لیکن یہ بھی سچ تھا کہ جب اسے حقیقت معلوم ہونی تھی تو سب سے زیادہ غصہ بھی اسی کو آنا تھا۔۔

"کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟؟اور مسکرا کس خوشی میں رہے ہو؟"

مہروش نے اسے شکی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

"کچھ نہیں سوچ رہا ہوں کہ سوکھی سڑی بھنڈی ایسی حلیہ میں برتھ ڈے پارٹی جوائن کرے گی؟؟سوچو ذرا کتنا مذاق بنے گا تمہارا جا کر کپڑے تو بدل کر آؤ۔۔

حازم نے اس کے گھر کے حلیے پر چوٹ کی تھی جو کہ بالکل صحیح جگہ پر لگی تھی۔

مہروش نے ایک نظر وائٹ ڈریس شرٹ اور براؤن پینٹ پہنے ہوئے نک سک سے تیار حازم کو دیکھا اور ایک نظر اپنے حلیے پر ڈالی اور پھر خفگی سے اس کو گھورتے ہوئے اپنے روم کی جانب بڑھ گئی۔۔

اب دیکھتے ہیں محترمہ کیسے ہم پر بجلیاں گرائیں گی آج اور کیا بن کر سامنے آئے گی"

وہ ہنستے اپنے آپ سے مخاطب تھا جب اسے دروازے پر بیل کی آواز آئی وہ بالکل بے تکلف ہو کر دروازہ کھولنے گیا اور مہد اور سائرہ کے ساتھ پیچھے سے ضرار کو دیکھ کر اس کے چہرے پر بڑی خوبصورت سے مسکان آئی تھی لیکن ضرار کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے گبھرائے ہوئے وجود کو دیکھ کر اس کی مسکراہٹ سمٹی تھی اسے اس لڑکی کو پہچاننے میں صرف ایک سیکنڈ لگا تھا اور پھر اس نے اپنے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا

"اوالسا بہن آج تو پھر برتھ ڈے پارٹی تم دونوں کی ہوئی۔۔"

حازم نے ہنستے ہوئے کہہ کر ان دونوں کو ویلکم کیا اور پھر سب کو اندر آنے کے لئے جگہ دی۔ مہروش کے نیچے آنے سے پہلے پہلے حازم ان سب کو اپنے کرتوت بتا چکا تھا اس لئے وہ سب اب مہروش کے آنے کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔

"ویلکم ایوری ون میری طرف سے۔۔۔آپ کون؟؟؟"

مہروش ان سب کو دیکھ کر خوشی سے ویلکم کرتے ہوئے کہہ رہی تھی جب اس کی نظر اچانک السا پر پڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میٹ السا مائی سسٹر "

ضرار نے مسکرا کر السا کا تعارف مہروش سے کروایا تھا مہروش نے مسکرا کر اس کو گلے لگایا تھا اور وہ سب شرارتی تاثرات والے چہرے لیے مہروش کو دیکھ رہے تھے

جس کا ابھی غصے سے برا حال ہونے والا تھا السا بھی اس ماحول کو بہت انجوائے کر رہی تھی اس کو ایسے لوگ ملے تھے جو اس سے پیار کر رہے تھے اسے نرمی سے بات کر رہے تھے اور سب سے بڑھ کر اسے اپنا ہی سمجھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ خوبصورت چیزوں سے مزین اور سجاوٹوں سے بھرا ہوا کمرا بلاشبہ مہروش کا تھا جسے اس نے خوبصورت بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔ ابھی بھی مہروش سائرہ اور السا وہاں بیٹھی ہوئیں تھیں۔ بلکہ اگر ایسا کہا جائے کہ سائرہ اور مہروش مل کر السا کو منا رہے تھے تو وہ بھی غلط نہیں ہو گا دراصل وہ دونوں السا کو اس کا گفٹ یعنی ضرار کے دلائے ہوئے کپڑے پہننے کے لئے منا رہی تھیں کیونکہ دوسری طرف حازم اور ضرار بھی مہد سے اس کا برتھ ڈے گفٹ پہننے کے لیے اصرار کر رہے تھے دراصل وہ چاروں چاہتے تھے کہ مہد اور السا کی برتھ ڈے پارٹی میں

دونوں اپنے برتھ ڈے گفٹ ہی پہنیں اور یہ اتفاق کی بات تھی کہ دونوں کے لائے ہوئے ڈریس کا کلر ایک ہی تھا۔۔

"السا دیکھو تمہیں ہمارے ساتھ زیادہ فارمل ہونے کی ضرورت نہیں ہے تم ہمیں اپنا دوست سمجھ سکتی ہو۔ بلکہ ضرار بھائی بھی تو مہد بھائی کے دوست ہیں اور ہم سارے اکثر ملتے جلتے رہتے ہیں۔۔ ہم لوگ بالکل ایک فیملی کی طرح ہیں اور مل جل کر رہتے ہیں تم بھی اب ہماری فیملی کا ہماری فرینڈز کے چھوٹے سے پیارے سے گروپ کا ایک حصہ بن گئی ہو آج پہلی دفعہ ملنے سے ہی۔۔۔ تو اب زیادہ نخرے نہیں کرو اور فوراً کپڑے بدل کے آؤ۔۔"

www.novelsclubb.com

مہروش نے اپنے مزاج کے مطابق اس سے بھی پہلی ملاقات میں ہی تکلف بالائے طاق رکھتے ہوئے کہا تھا السا نے اس کی بات پر اس کو گھورنا ضروری سمجھا تھا کیونکہ وہ دونوں اس کی بات کو اہمیت دے ہی نہیں رہی تھیں اور بس اپنی ہی سناتی جا رہی تھیں۔۔۔

ہاں السا مہروش بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے دیکھو یہ تمہاری برتھ ڈے کا گفٹ اور" برتھ ڈے کا گفٹ اپنی سالگرہ پر پہننے میں کیا برائی ہے؟؟ دیکھو تم جا کے ریڈی ہو کے آؤ پھر میں اور مہروش مل کر تمہیں ہلکا پھلکا میک اپ بھی کریں گے تاکہ برتھ ڈے پارٹی ایکدم یادگار ہو آفٹر آل ہمارے فرینڈ گروپ میں ایک نیا پارٹنر آیا ہے تو اس خوشی میں پارٹی تو بنتی تھی اور اس سے بڑھ کر مزے کی بات اور کیا ہو سکتی ہے کہ اسی پارٹی میں ہم تمہاری اور مہد بھائی کی برتھ ڈے بھی منالیں"

سائرہ نے پرجوش لہجے میں کہا اس کی بات پر مہروش نے تو تائید میں سر ہلایا جب کہ السا ابھی بھی ان دونوں کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔اور اس نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے دوبارہ سے نفی میں سر ہلایا اس کی اس حرکت پر مہروش کی تو برداشت اب ختم ہو چکی تھی۔۔سائرہ نے شرارت سے مہروش کو ایک اشارہ کیا تھا جو وہ جلد ہی سمجھ گئی تھی۔

"السا تم۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

مہروش نے اب غصے سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا تھا وہ کب سے اسے پیار سے منا رہی تھی جو کہ اس کے مزاج کے خلاف تھا یہ سچ تھا کہ وہ اگر کسی سے کچھ منوانا چاہتی تو محض ایک دفعہ کہتی تھی اگر وہ شخص کی بات نہ مانتا تو پھر اسے بات منوانے کے دوسرے کئی طریقے بھی آتے تھے لیکن چونکہ السا بول نہیں سکتی تھی اور ابھی بھی اس نے اپنے اور ان کے درمیان تکلف کی دیوار قائم کی ہوئی تھی اسی لیے وہ اسے کچھ وقت دے رہی تھی۔

"السا دیکھو پیار سے بات مان لو کیوں کہ مجھے اندیشہ ہے کہ روشی کا پارہ ہائی ہو رہا ہے"

www.novelsclubb.com

سائرہ نے لہجہ تھوڑا پراسرار بناتے ہوئے کہا تھا یہ الگ بات تھی کہ اس نے اپنی مسکراہٹ ہونٹوں پر بڑی مشکل سے دبائی ہوئی تھی کیونکہ اس کی بات پر السا کا چہرہ خوف زدہ ہو گیا تھا۔۔روشی نے بھی غصے سے سائرہ کو گھورا تھا جو السا پر مہروش کا کیسا اثر ڈال رہی تھی۔۔۔

السا نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے یہ بس تمہیں تنگ کر رہی ہے تم جاؤ شاباش جا"

" کر کپڑے بدلو ہم لوگ یہیں پر تمہارا انتظار کر رہے ہیں

مہروش نے السا کے چہرے کے تاثرات بغور دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا تھا۔اب کی بار وہ اس کی بات مان کر فوراً واشروم کی جانب بڑھی تھی اور سائرہ مہروش نے اپنے پلان کے کامیاب ہونے پر ایک دوسرے کو مسکرا کر دیکھا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ تینوں اس وقت عزیز ہاؤس کے ایک گیسٹ روم میں موجود تھے جہاں پر حازم صاحب کے تو ڈرامے ہی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔

یار مہد کیا پتا اگلے سال تیری سالگرہ تجھے نصیب ہو یا نہ ہو اس بار ہی اپنی تمام" " حسرتیں پوری کر لے میرے بھائی

حازم نے لہجہ تھوڑا غم زدہ بناتے ہوئے کہا تھا اس کی اس حرکت پر مہد کا تو دل چاہا تھا کہ اس کو بھون ہی ڈالے لیکن ضرار کا قہقہہ بے ساختہ بلند ہوا تھا۔۔

"ابے تجھے شرم نہیں آتی مجھ سے ایسی باتیں کر رہا ہے۔۔۔حالانکہ مرنے کا وقت تو تیرا قریب ہے میری جان"

مہد نے اس کو غصے سے دیکھتے ہوئے بڑا شرارتی جملہ کہا تھا جس کی سمجھ حازم کو کہاں آنی تھی لیکن اس کی اس بات پر ضرار کھلے دل سے ہنس پڑا تھا۔۔

"کیا مطلب ہے تیرا ہاں کہیں تم دونوں نے مجھ سے چھپا کر پستول تو نہیں اپنے پاس رکھ لیں؟؟کہ جب موقع ملے مجھ معصوم پر فائر کھول دو؟؟شرم نہیں آتی تم دونوں کو ایسے گھناؤنے منصوبے بناتے ہوئے وہ بھی میرے خلاف"

حازم اپنا لہجہ انتہائی سوگوار بناتے ہوئے بولا تھا جیسے واقعی ان دونوں نے اس کے لیے پستولیں اپنی جیب میں رکھ لی ہوں وہ دونوں اس کی بات پر بڑی مشکل سے اپنی ہنسی دبا کر ایک ساتھ گویا ہوئے۔۔

"ارے یار اس کو کیسے پتہ چلا؟"

مہد اور ضرار کے ایک ساتھ کہے جانے والے اس جملے نے حازم کی حالت بہت نازک کر دی تھی۔۔

چل مہد یار موقع بہت اچھا ہے اور قسمت سے ہمارے پاس پستولیں بھی ہیں"

"چل ابھی کام تمام کر دیتے ہیں اس جانور کا

ضرار نے ہولناکی سے کہا تھا اس کی آواز نے اس کمرے کی پراسرار سی خاموشی میں ایک ارتعاش پیدا کیا تھا حازم کی حالت مزید بگڑتی جا رہی تھی اس کو تو خوشگوار موسم میں بھی ٹھنڈے پسینے آنے لگے تھے اس کا پورا ماتھا پسینے کے ننھے ننھے قطروں سے بھر چکا تھا۔۔ضرار نے اس کی حالت دیکھتے ہوئے خفیہ سے انداز میں اپنی پینٹ کے پیچھے والی جیب کے قریب ہاتھ کیا تھا اس کی اس حرکت کو دیکھ کر حازم فوراً ہی بول اٹھا۔۔

نہیں بھائی۔۔۔۔ نہیں۔۔۔ نہیں یار تم دونوں اتنے ظالم کیسے ہو سکتے ہو۔۔۔۔۔ پلیز ایسا مت کرو دیکھو بھائی میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔۔۔۔ میں کیا کروں گا؟؟ میں مر جاؤں گا۔۔۔ بھائی پلیز ایسا مت کرو میرے بچوں کا کیا ہو گا۔۔۔۔ میری بیوی میری یاد میں دیوداس سے بھی آگے نکل جائے گی۔۔۔۔ بھائی پلیز ایسے مت کرو پلیز۔۔۔"

وہ رونے کی کمال اداکاری کر رہا تھا یا شاید گن کے خوف سے واقعی میں رونے والا ہو چکا تھا اس کی یہ حالت دیکھ کر ضرار اور مہد سے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرنا اب بہت زیادہ مشکل مرحلہ بن چکا تھا لیکن تھوڑا سا مزہ اور لینا ان کا حق تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں یار ضرار یاد کر اس نے ہمیں میتھ کے پیپر میں چیٹنگ نہیں کروائی تھی اور" اس کی وجہ سے ہم لوگ اتنی مشکل سے پاس ہوئے تھے۔۔۔ اس پر بہت سارے بدلے ادھار پڑے ہوئے ہیں۔۔۔ تمہیں یاد ہے نا وہ پرانے محلے وہ جو پٹھان کی بیٹی تھی اس کو اس نے پٹایا تھا اور اس کے باپ اور بھائیوں سے مار ہم دونوں بیچاروں

نے کھائی تھی اور تب یہ کتنے مزے سے وہاں بینچ پر بیٹھا قلفی کھا رہا تھا اس سے وہ والا بدلہ سمیت بہت سارے لینے والے رہتے ہیں بلکہ ایسا کرتے ہیں ایک ساتھ "اس پر دونوں فائر کھول دیتے ہیں پھر اس کو بھی پتہ چلے گا

مہد نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا تھا حازم تو بیچارہ جیسے ابھی بے ہوش ہونے والا تھا لیکن ضرار کی بات پر وہ صوفے کا سہارا لینے پر مجبور ہو گیا تھا

ارے یار مہد تم اتنی بڑی بات بھول گئے؟؟؟ تمہیں یاد نہیں کالج میں میم " " عائشہ والا واقعہ؟؟

ضرار نے حیرت سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔ مہد ضرار کی بات میں پوشیدہ اشارہ سمجھ چکا تھا اور اس لیے اچھی طرح یاد کرنے کی اداکاری کرنے کے بعد وہ بولا۔۔

ہاں یار میں کیسے بھلا سکتا ہوں کہ میم عائشہ وہ کتنی اچھی تھیں۔۔۔۔اور اس " منحوس جاہل انسان نے ان کے ہینڈ بیگ کے اندر وہ نقلی چھپکلی اور سانپ اور

کا کروچ اور نجانے کیا کچھ رکھ دیا تھا اور پھر جب ان کی فون پر کال آئی اور انہوں نے بیگ میں سے فون نکالنے کے لیے ہاتھ ڈالا اور بیگ میں سے نکلنے والے وہ تمام نقلی ربر کے بنی ہوئی چھپکلیاں اور کاکروچ اور سانپ دیکھے تو وہ کلاس میں ہی بے ہوش ہو گئی تھیں۔۔۔۔"

اس کی بات کاٹتے ہوئے ضرار بھی اس واقعے کو یاد کرتے ہوئے بولا۔۔

"ہاں اور سب سے بڑی زیادتی کی بات تو یہ تھی کہ عین اسی ٹائم پر نسپل بھی ہمارے کلاس روم میں آ گئے تھے اور پھر اس کی وجہ سے ہم بھی دو ہفتوں کے لئے کالج سے سسپینڈ کر دیے گئے تھے صرف اس جاہل کی وجہ سے"

www.novelsclubb.com

ضرار بھی وہ واقعہ یاد کر کے بتا رہا تھا۔

"اور یار کالج میں تو جو بھی ہوا گھر جا کر جو گھر والوں سے اتنی زلالت ہوئی تھی اس کا کون حساب چکائے گا؟"

مہد نے اب چہرے پر غصے کے تاثرات لاتے ہوئے حازم کو دیکھا تھا ضرار نے بھی حازم پر غصے سے بھرپور نگاہ ڈالی تھی۔۔

"یار جو بھی ہوا تھا جیسے بھی ہوا تھا یہ سب تو اب پرانی باتیں ہیں نا۔۔۔اب تم لوگ ان باتوں کو یاد کر کے کیوں میری جان لینا چاہتے ہو؟؟؟دیکھو پلیز مجھے چھوڑ دو۔۔۔میری بیوی کیا کرے گی؟؟؟اس کی زندگی برباد ہو جائے گی۔۔۔اتنا حسین نوجوان دلکش شوہر کھونے کے بعد۔۔"

وہ ایسے نازک وقت میں بھی اپنی تعریف کرنے سے باز نہیں آرہا تھا جسے سن کر ضرار اور مہد نے دانت پیس کر اسے گھورا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ابے تو نے شادی کب کی؟؟؟اور کون سی بیوی ہے جو تجھ جیسے آدمی کی جدائی میں دیوداس سے بھی آگے نکل جائے گی۔۔۔؟ہیں؟؟؟؟اور چھوٹے چھوٹے بچے وہ کہاں سے آئے؟؟؟"

"کیا تو ان کو یتیم گھروں سے اٹھا کے لایا تھا؟؟ بے شرم نہ ہو تو ہمیں اتنی بڑی حقیقتیں آج پتہ چل رہی ہیں۔۔۔"

مہد نے افسوس سے کہا تھا ضرار نے بھی اس کے ساتھ افسوس سے اسے دیکھا۔

"چل یار اب تو اس کے زندہ رہنے کا کوئی چانس باقی نہیں رہا نکال گن"

مہد نے ضرار کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جس نے ابھی بھی ہاتھ پینٹ کی پیچھے والی جیب کی جانب کیا ہوا تھا۔۔۔یہ بات سن کر حازم کی حالت قابل رحم ہو چکی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اور پھر اچانک ضرار نے پیچھے سے ہاتھ ایک جھٹکے سے باہر نکالا تھا حازم خوفزدہ ہو کر نیچے جھکا تھا اور دونوں ہاتھ اپنے منہ کے آگے کر لیے تھے۔اس کی یہ حرکت دیکھ کر مہد اور ضرار کی برداشت ختم ہو چکی تھی اور وہ دونوں ہنسی سے لوٹ پوٹ ہونے لگے۔۔ان دونوں کے قہقہے اس پورے کمرے میں گونج رہے تھے اور

www.novelsclubb.com

حازم بیچارا بس بے یقینی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات لیے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا اسے شاید یقین نہیں آیا تھا کہ وہ ان دونوں کے ہاتھوں بری طرح پاگل بن چکا تھا۔۔وہ دونوں مسلسل کتنی دیر تک ہنستے رہے تھے اور حازم وہ تو بیچارا اتنی دیر تک یہی سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے؟؟ کیا وہ واقعی ان دونوں کے ہاتھوں اتنا بڑا پاگل بنا تھا۔۔یا شاید وہ یہ حقیقت ہی نہیں جانتا تھا کہ وہ تو پیدائشی بے وقوف تھا۔۔۔۔

"ابے کمینوں تم دونوں نے میرے ساتھ اتنا برا مذاق کیا اور میں معصوم سا بندہ آرام سے تم لوگوں کے اس گھٹیا مذاق میں آ گیا۔۔۔۔ہاں چھوڑوں گا نہیں تم دونوں کو۔۔۔"

حازم نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو ابھی بھی مسلسل ہنستے چلے جا رہے تھے۔۔اس طرح ہنستے رہنے کی وجہ سے ان دونوں کی آنکھیں اب نم ہونے لگی

www.novelsclubb.com

تھیں۔۔وہ دونوں ابھی بھی حازم کی بات کا جواب دینے کی بجائے ہنس رہے تھے۔۔

"ٹھہر جاؤ ابھی بتاتا ہوں تم دونوں کو۔۔۔"

حازم ان دونوں کے پیچھے لپکا۔۔۔مہد اور ضرار نے اس کی یہ حرکت دیکھ کر فوراً کمرے سے باہر کی جانب دوڑ لگائی تھی جہاں مہروش سائرہ اور السا کو دیکھ کر تینوں کی دھڑکنیں رکی تھیں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ عزیز ہاؤس کے لاؤنج میں کھڑی ہوئی تذبذب کا شکار تھی۔۔گھٹنوں تک آتی ہوئی مہرون کلر کی گھیر دار فراک اور اس کے نیچے سلور کلر کا خوبصورت ٹراؤزر پہنے ہوئے السا کوئی حور ہی معلوم ہو رہی تھی۔۔۔سائرہ اور مہروش نے مل کر اس کا ہلکا پھلکا میک اپ بھی کر دیا تھا۔سیدھے اور لمبے سیاہ بالوں کو کمر پر کھلا چھوڑے اور ہلکے پھلکے میک اپ کے ساتھ وہ بہت معصوم سی گڑیا لگ رہی تھی کم از کم ضرار کے

ساتھ ساتھ مہد کو بھی یہی لگا تھا۔۔دوسری طرف مہروش نے بھی گولڈن کلر کی فراک اور نیچے بلیک کلر کا ٹراؤزر پہنا تھا ہلکے پھلکے میک اپ اور بالوں کو کرل کیے ہوئے وہ بھی کسی اپسرا سے کم نہیں معلوم ہوتی تھی۔۔۔سائرہ بھی ان دونوں سے پیچھے تھوڑی رہ سکتی تھی سائرہ نے ٹی پنک کلر کی شارٹ شرٹ اور نیچے ڈارک بلو کلر کی جینز پہنی ہوئی تھیں۔۔وہ بھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی ان تینوں کو یوں دیکھ کر مہد ضرار اور حازم تینوں کو یوں لگا تھا جیسے وہ اب سانس نہیں لے پائیں گے۔۔۔

"واہ بھئی یہ تینوں کہاں سے آئی ہیں؟؟ یا شاید لگتا ہے ان تینوں کا پلان ہے کہ کسی شادی میں بغیر انویٹیشن کے جائیں اور کھانا کھا کے آجائیں۔۔۔ہیں نہ؟؟ مجھے تو پہلے ہی شک تھا اس سوکھی سڑی بھنڈی پر یہ یقیناً اسی کا پلان ہوگا ایسے شاطر پلان یہی بنا سکتی ہے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

حازم نے مہروش کو گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا جو ابھی اس کے دل کی دنیا میں ہلچل مچا رہی تھی اور وہ بھی اپنے دل کی حالت سے انجان تھوڑی تھا۔کسے خبر تھی کہ اس کے منہ سے نکلنے والا جملہ حقیقت بننے والا ہے۔۔

"ہاں یار اور مجھے تو اس بات پر بھی یقین ہے کہ انہیں ایسا آئیڈیا بھی تیرے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا۔۔۔"

مہرون کلر کی شرٹ اور سلور لائنگ والی پینٹ پہنے ہوئے مہد نے تو جیسے آج حازم کو ذلیل کرنے کی ٹھان رکھی تھی اس لیے وہ کہنے سے باز نہیں آیا تھا۔۔۔

"چلو ماہروش تو ٹھیک ہے لیکن میری بہن کو کیوں ان دونوں نے ساتھ میں لے لیا؟؟اس کو بھی انہوں نے اپنے جیسے منصوبوں میں شامل کر لیا السا ویری بیڈ گرل یا۔۔۔۔"

"او ہیلو السا کے بھائی میری بات سنیں آپ۔۔۔ہم لوگ ایسے منصوبے بنا کر کہیں پر بھی نہیں جا رہے ہیں لیکن اگر آپ لوگوں کا ایسا کوئی پلان ہے تو پلیز کل پر

رکھ لیجئے ابھی ہم لوگ مہد بھائی اور السا کی برتھ ڈے سیلیبریٹ کرنے والے ہیں۔۔"

اپنے بارے میں پہلی بار ضرار کی بات سن کر جہاں اس کو خوشی ہوئی تھی وہیں پر ضرار کے کہے جانے والے الفاظ پر اس کو بڑا غصہ آیا۔۔ جس کا نتیجہ اس کے منہ سے نکلنے والے الفاظ کی صورت میں نکلا تھا۔

"جی ہاں ضرار بھائی یہ دونوں تو ٹھیک تھے لیکن اب آپ بھی ہمیں چھوڑ کر ان کی سائیڈ لیں گے؟؟؟ آپ کی چوائس کو کیا ہو گیا ہے؟؟؟ بھلا ہم جیسی حسین جوان خوبصورت لڑکیوں کے بجائے ان دونوں کی سائیڈ لے رہے ہیں آپ۔۔۔ دس از ناٹ فئیر۔۔۔"

مہروش نے مسکرا کر حازم کو دیکھا تھا اور وہ بیچارا اس کے اپنے بارے میں نمونہ لفظ سن کر جل ہی تو گیا تھا وہ کبھی بھی اس کو کوئی اچھا لفظ نہیں دیا کرتی تھی اور یہی بات حازم کو جلنے پر مجبور کر دیتی تھی۔۔۔ مہد اور ضرار کو تو بھائی بھائی کہتی ہے اور اتنی

عزت سے بلاتی ہے مجھے تو بس کڑوا کریلا نمونہ جیسے ہی الفاظ بولنے آتے ہیں اس کو ۔۔۔سوکھی سڑی بھنڈی نہ ہو تو۔۔۔اس نے جل کر سوچا تھا اس کی اس سوچ کا شاید مہروش کو بھی علم تھا اس لئے دل ہی دل میں وہ بھی ہنس رہی تھی۔۔۔

"اچھا بھئی اب آپ لوگ لڑنا تو بند کریں ویسے مہروش میری چوائس کو کچھ نہیں ہوا میں تو ابھی بھی تم لوگوں کی سائیڈ پہ ہوں بس ذرا ان کا دل رکھنے کے لیے یہ کہہ گیا خیر اب لڑائی چھوڑو اور برتھ ڈے پارٹی سٹارٹ کرو۔۔ہمیں گھر بھی جانا ہے۔۔۔"

ضرار نے کہہ کر سب کی توجہ ڈائننگ ٹیبل کے بالکل درمیان میں رکھے ہوئے خوبصورت سے کیک کی طرف کروائی تھی جس کی اصل حقیقت تو مہروش کے علاوہ باقی سب ہی جانتے تھے مہروش اب تک اس بڑی حقیقت سے انجان ہی تو تھی۔۔۔

جی ہاں یہ بات تو ٹھیک کہی آپ نے۔۔ خیر آپ لوگ آج میرا بنایا ہوا اسپیشل" برتھ ڈے کیک کھائیں گے نہ تو انگلیاں چاٹتے رہ جائیں گے اب مہروش دی گریٹ جیسا کیک کوئی اور تھوڑی نہ بنا سکتا ہے کوئی کڑوا کریلا بھی نہیں بنا سکتا۔۔۔" اس نے حازم کو دیکھتے ہوئے کہا۔

اس کڑوے کریلے نے تمہارے کیک کے ساتھ کیا ہے تمہیں پتا چلے تو کیا" "ہو۔۔۔

مہد نے ہنستے ہوئے کہا تھا اس کی بات پر سب ہنس پڑے تھے جب کہ مہروش نے ان سب کو الجھن بھری نظروں سے دیکھا تھا۔اس کی بات کی مہروش کو تو سمجھ نہیں آئی تھی لیکن حازم بات کو سمبھالنے کے لئے فوراً بول اٹھا۔۔۔

اس کے کہنے کا مطلب ہے کہ ڈیکوریشن تو میں نے کی ہے نہ تو یہ ہم دونوں کو مل" کر بنایا ہوا کیک ہوا۔۔۔ بیشک بیک ویک تم نے کیا ہے۔۔ پر ڈیکوریشن بھی تو کیک

کی خوبصورتی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔۔لہذا اس کا کریڈٹ ہم دونوں کو برابر جاتا ہے"

اس نے بات کو بھرپور طریقے سے کور کیا تھا مہروش کی الجھن تھوڑی سی کم ہو گئی تھی لیکن یہ الگ بات تھی کہ مہد کے الفاظ نے اس کو کسی بڑے خطرے کا اندیہ دے دیا تھا اور وہ شکی نگاہوں سے ان سب کو دیکھ رہی تھی جن کی نظریں کچھ اور۔۔اور چہرے کچھ اور کہہ رہے تھے۔۔۔

"چلو بھئی کیک کاٹو پھر مزہ بھی تو آنا ہے۔۔۔ ہمیں نہیں مہروش کو۔۔۔"

مہد بھی حازم کو پٹوانے کے موڈ میں تھا یہ الگ بات تھی کہ کیک کا ذائقہ چکھنے کے بعد حازم کی پٹائی تو ویسے بھی مہروش کے ہاتھوں ہونے ہی والی تھی۔۔۔۔۔مہروش نے ان سب کو حیران پریشان نظروں سے دیکھا۔ناجانے اسے کیوں یہ محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کے ساتھ کچھ غلط ہونے والا ہے۔

کیا بات ہے روشی؟" "

اس کا پریشان چہرہ دیکھ کر سائرہ نے مسکراہٹ دباتے ہوئے سوال کیا۔

"کچھ نہیں۔۔ چلو کیک کاٹتے ہیں۔۔"

اس نے اپنا دھیان تمام فضول سوچوں سے ہٹاتے ہوئے کہا۔

"سب مسکرا کر ڈائننگ میز کے قریب کھڑے ہوئے۔"

مہد اور الساکو عین وسط میں کھڑا کیا گیا تھا جبکہ باقی سب ان کے دائیں بائیں کھڑے ہوئے تھے۔۔

"چلو اب کس بات کی دیری ہے؟؟؟ جلدی سے کیک کاٹو۔۔ میرے پیٹ میں چوہے ڈانس کرنے لگے ہیں۔۔"

حازم نے شرارت سے مہروش کو دیکھتے ہوئے کہا تھا مسکراہٹ تو اس کے لبوں کا پیچھا ہی نہیں چھوڑ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"لگتا ہے تمہارے پیٹ کے چوہے بھی تمہاری طرح سڑکوں پر کھڑے ہو کے جھومتے گاتے ہیں اسی لئے تو بھوک کے مارے ناچ رہے ہیں۔۔۔"

مہروش نے اپنا بدلہ لیا تھا لیکن اس کی بات پر حازم کے سوا سب ہنس پڑے تھے۔۔۔

" اب کیک کاٹ بھی لو یار "

حازم نے سنجیدگی اختیار کرتے ہوئے کہا تھا۔۔یہ الگ بات تھی کہ اس کی سنجیدگی کے پیچھے بھی ایک مصلحت چھپی ہوئی تھی۔۔

چلو نا اب کیک کاٹو اور پھر مزہ لو۔۔۔میرا۔۔۔مطلب ہے۔۔برتھ ڈے " پارٹی کا مزہ

ضرار نے شرارت سے کہا تھا اس کی بات پہ سب نے اس کو گھور کر دیکھا تھا۔۔حازم نے اس کو کوہنی مار کر اس کے الفاظ کی طرف توجہ دلائی تھی۔۔۔جبھی اس نے بات سمبھالنے کی اپنی سی کوشش کی تھی۔۔۔

"یار اب آپ سب اپنے ڈرامے بعد میں کر لینا۔۔۔مہد بھائی اور السا سٹیچو لگ رہے ہیں ان دونوں سے کیک کٹوالیں۔۔۔"

مہروش نے اکتاتے ہوئے کہا تھا وہ کب سے منتظر تھی کہ برتھ ڈے پارٹی شروع کی جائے لیکن باقی سب تھے کہ سننے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے اور اپنے ڈرامے ہی کرتے جا رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"ھاھاھا چلو۔۔مہد نے چھڑی پکڑی۔۔"

"السا کم آن یار اس کے ساتھ تمہاری بھی برتھ ڈے ہو رہی ہے چلو ساتھ میں چھڑی پکڑو"ضرار نے اِلسا کو پیار سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔السا نے جھجھکتے ہوئے

مہد کے ہاتھ کے اوپر ہاتھ رکھا تھا مہد نے اس کی اس حرکت پر گہری نظروں سے اسے دیکھا تھا...

اے وقت ذرا آہستہ چل۔۔

♥میرا ہاتھ ہے اس کے ہاتھوں میں

حازم اور سائرہ نے شرارت سے ہوٹنگ شروع کر دی تھی لیکن ان دونوں کی ہوٹنگ پر السا اور مہد سمیت ضرار نے بھی گھور کر ان دونوں کو دیکھا تھا۔مہروش اب بالکل اکتا چکی تھی ان کی حرکتوں سے۔۔

"اب یہ کیک کاٹ بھی لو ورنہ میں اسے اٹھا کر پھینک دوں گی۔۔۔قسم سے حد ہوتی ہے یار تم لوگ تو نہ بس ڈرامے کرنے میں بہت ایکسپرٹ ہو۔۔۔"

مہروش نے اب کی بار ناگواری سے ان سب کو دیکھا تھا۔اس کی ناگوار نظریں محسوس کر کے السا اور مہد نے بلآخر کیک کاٹ ہی لیا تھا۔۔سب نے مسکرا کر

تالیاں بجاتے ہوئے انہیں کل آنے والی برتھ ڈے کی مبارک باد دی تھی۔۔

دونوں نے مسکرا کر سب کا شکریہ ادا کیا تھا۔۔۔

"چلیں سب سے پہلے مہد بھائی آپ ایک دوسرے کو کھلائیں۔۔۔ بھئی جن کی برتھ ڈے ہے ان کا حق بنتا ہے کہ کیک بھی سب سے پہلے کھائیں۔۔۔"

مہروش نے ان دونوں کو مسکرا کر دیکھا تھا۔اس کی اس بات پر مہد اور السا نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

"صبح سے تم میرے لیے لگی ہوئی ہو۔۔اور کیک میں السا کو کھلا دوں۔۔۔؟ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟؟؟"

مہد نے اپنی بات مکمل کرنے کے بعد سب کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا سب نے بھی تائید میں سر ہلایا تھا

ہاں ہاں مہروش نے اتنی محنت کی ہے اس کیک پر۔۔۔سب سے پہلے اسی کو کھلانا چاہیے۔۔۔"

سائرہ اور حازم ایک ساتھ بولے تھے اس کی بات پر مہروش بس مسکرا کر رہ گئی اور پھر مہد کے قریب آئی تھی۔۔مہد نے ایک چھوٹا سا پیس کاٹ کر مہروش کے منہ میں ڈالا تھا۔۔۔کیک کھاتے ہوئے اس کے چہرے کے زاویے اچانک بدلے تھے۔اس کی توقع کے برعکس اس کے منہ میں مٹھاس کی بجائے کچھ عجیب سا ذائقہ تھا۔۔کچھ دیر محسوس کرنے کے بعد اسے معلوم ہوا کہ جیسے اس کے منہ میں کیک کی مٹھاس کے بجائے مرچوں کا ریلا اٹک گیا ہو۔۔اسے کچھ پل تو یقین ہی نہیں آیا سب لوگ اس کو ہی گہری نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔اس کو یقین نہیں آیا تھا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے۔۔۔حازم تو سب سے زیادہ مسکرا مسکرا کر اس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔اسے سب کچھ سمجھنے میں ایک سیکنڈ لگا تھا۔یک دم اس کی خوبصورت کانچ سی آنکھوں میں ٹپ ٹپ کرتے آنسو بہنے لگے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا سوکھی سڑی بھنڈی کیک میں مرچیں زیادہ تو نہیں ڈال دیں میں نے؟؟؟"
پانی دو سائرہ اس کو پانی دو۔۔۔دیکھو نا کیسے آنکھیں اور ناک لال ہو رہی ہے بیچاری
"کی۔

حازم نے شرارت سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا تھا اور اس کی اس حرکت پر سب لوگ قہقہہ لگا کر ہنس پڑے تھے لیکن مہروش۔۔۔۔وہ بیچاری؟؟؟اس کا دل بری طرح ٹوٹا تھا اس نے صبح سے کتنی محنت کی تھی۔۔اتنی محبت سے ساری تیاریاں کیں۔۔آج کی پارٹی کے لیے ہاسپیٹل سے بھی چھٹی لے رکھی تھی۔۔۔لیکن کیا ملا اس کو سارا دن محنت کر کے؟؟؟

www.novelsclubb.com

"حازم تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔"

وہ روتے ہوئے کہہ کر وہاں سے بھاگ کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔اس کی اس حرکت پر سب حیران ہوئے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔السا کے سوا سبھی جانتے تھے کہ مہروش یوں رونے والوں میں سے ہرگز نہیں تھی۔اور یہ

بات حازم بھی جانتا تھا۔وہی شخص جو مہروش کو تنگ کر کے ہمیشہ خوشی محسوس کیا کرتا تھا آج اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اسے بھی بہت تکلیف ہوئی تھی اس سے بڑھ کر اس کے لیے تکلیف کی اور کیا بات ہو سکتی تھی کہ مہروش کی آنکھوں میں آنسو اور کسی کے نہیں بلکہ خود حازم کی اپنی وجہ سے آئے تھے۔وہ ہمیشہ مہروش کے ساتھ ہنسی مذاق اور شرارتیں کرتا رہتا تھا اور مہروش بھی اس معاملے میں کسی سے پیچھے نہیں تھی لیکن کبھی بھی نوبت یہاں تک نہیں آئی تھی کہ دوسرا فریق رونے ہی لگ جائے اسے اس وقت شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا ابے یار حازم مذاق کرنا ہی تھا تو کچھ اور کر لیتا۔۔۔کچھ بھی۔۔۔ایسا تو نہ کرتا کہ وہ معصوم سی گڑیا رو ہی دے۔۔

www.novelsclubb.com

حازم خود کو کوس رہا تھا۔اس کو شدت سے اپنی غلطی کا احساس ہو رہا تھا

"ابے اوئے حازم تجھے کیا ہوا؟؟ابھی خود ہی ٹھیک ہو جائے گی۔۔چل۔آ کھانا کھاتے ہیں مہروش کے ہاتھ میں واقعی بہت ذائقہ ہے۔۔"

مہد نے شرارت سے کہا تھا۔۔مہد اور ضرار بھی حازم کو بچپن سے جانتے تھے وہ اس کی غیر معمولی سنجیدگی نوٹ تو کر ہی چکے تھے وہ دونوں اس کی یہ حرکت دیکھ کر اٹھ کر اس کے قریب آئے تھے۔جب کہ سائرہ اور السا وہاں ڈائننگ کے قریب رکھی گئیں کرسیوں پر ہی بیٹھی ہوئی تھیں۔۔اور ان کی توجہ بھی ان تینوں کی طرف ہی تھی۔

"حازم کیا ہوا ہے تجھے کیا ہوا؟؟"

ضرار نے پوچھا تھا۔

"کچھ نہیں یار میں بس ہنسی مذاق ہی کر رہا تھا لیکن میں نے نہیں سوچا تھا کہ اس کو یہ مذاق اتنا برا لگے گا کہ وہ معصوم رو ہی پڑے گی۔۔"

حازم شرمندہ شرمندہ سا بولا۔

تو نے خود ہی پلان کیا تھا اور اب خود ہی اتنا احساس ندامت میں گھرا ہوا ہے خیر "
" ہے تجھے ؟؟؟

مہد اور ضرار سے اس کا یہ ندامت بھرا لہجہ جو انہوں نے پہلی دفعہ دیکھا تھا ہضم نہیں ہو رہا تھا۔

نہیں یار باقی ساری باتیں الگ۔۔ لیکن مجھے واقعی ابھی اس کی آنکھوں میں آنسو" دیکھ کر بڑی تکلیف ہوئی ہے۔۔ بتا میں کیا کروں ؟؟ مجھے قسم سے بہت شرم محسوس ہو رہی ہے۔۔۔ میں ہر گز ایسا نہیں چاہتا تھا کہ وہ لڑکی میری وجہ سے "روئے اور اپنی ہی محنت کی ارینج کی ہوئی برتھ ڈے پارٹی چھوڑ کر چلی جائے۔۔۔

اس کی ایسی جذباتی باتیں سن کر مہد اور ضرار قہقہہ لگا کر ہنس پڑے تھے۔۔۔

یار تو کتنا بڑا ڈرامہ ہے۔۔ ہمارے سامنے ڈرامہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے" اگر ایسے ڈرامے تجھے کرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو مہروش کے ساتھ جا کر کر۔۔ "کیونکہ ابھی اسی کا دل ٹوٹا ہے وہ بھی صرف تیری وجہ سے۔۔۔

حازم نے ان دونوں کو افسوس سے دیکھا تھا جو اس کے حقیقی احساس ندامت کو بھی ایک مذاق ہی سمجھ رہے تھے۔۔۔

"نہیں یار تم لوگ سمجھ کیوں نہیں رہے ہو میں مذاق نہیں کر رہا مجھے واقعی اس وقت بہت شرم آ رہی ہے میں نے مہروش کے ساتھ آج اتنا برا مذاق کیا کہ اس کی برداشت ختم ہو گئی اور وہ میری وجہ سے۔۔۔یار۔۔۔صرف میری وجہ۔۔۔سے رو ہی پڑی"

حازم نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔ضرار کو اس کی غیر معمولی سنجیدگی دیکھ کر احساس ہوا تھا کہ وہ اس وقت واقعی کوئی مذاق نہیں کر رہا تھا۔۔

"تو پھر دیر کس بات کی ہے؟؟ چل جا۔۔۔جا کر اس کو منا لے۔۔کیوں کے ابھی اس وقت اسے تیرے پہ غصہ ہے۔۔ تھوڑا سا غصہ کرے گی شاید تجھے ایک آدھی لگا بھی دے لیکن یار زندگی بھر ایسی قدورتیں رکھنے سے بہتر ہے کہ تم ابھی جا کر اس سے صلح کر لو اور اگر نہ مانیں تو یار کوئی اچھی آفر دے دینا۔۔لیکن کچھ بھی کر

کے اس کو منالینا کیوں کہ وہ ہمارے فرینڈز گینگ کا ایک سب سے امپورٹینٹ حصہ ہے"

ضرار کی سنجیدگی سے کہی گئی بات پر اس نے بھی نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا تھا۔۔ان دونوں کو بھی اس وقت کی آنکھوں میں احساس ندامت کے سوا اس وقت کچھ نظر نہیں آیا تھا۔۔

"چل یار جا بھی اب۔۔۔ نہیں تو ہمیں لگے گا کہ تم دونوں کا وہ۔۔۔۔والا سین اون ہو گیا ہے۔۔۔"

مہد نے شرارت سے کہہ کر بات ادھوری چھوڑی تھی لیکن اس وقت حازم اتنی شرم محسوس کر رہا تھا کہ اس کی بات کے پیچھے پوشیدہ راز بھی سمجھ نہیں سکا۔۔

"ابے جا اب۔۔کیا یہیں کھڑا رہ کر تو ہمارے ساتھ پریکٹس کرتا رہے گا؟؟؟"

حازم ان دونوں کی باتوں سے تھوڑا سا موٹیویٹ ہو کر ہمت جمع کر کے مہروش کے کمرے کی طرف بڑھا تھا پیچھے سے سائرہ۔اور السا نے بھی اسے تھمبز اپ کا اشارہ دیا تھا۔۔۔

"یار مہروش پہلے تو کبھی بھی ایسے مذاق میں یوں ایموشنل ہو کر نہیں جایا کرتی بلکہ اس کا مقابلہ کرتی ہے اور پھر ہمیشہ اس کو ہی ہرا دیا کرتی ہے لیکن آج جو ہوا ایسا پہلی دفعہ ہی ہوا ہے۔۔"مہد نے ضرار سائرہ اور السا کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"ارے یار لڑکیاں بڑی جذباتی ہوتی ہیں۔۔ان لوگوں سے کبھی بھی اپنی من پسند باتیں برداشت نہیں ہوتیں اور کبھی کبھی اتنا صبر کر لیتی ہیں کہ ہم مرد تصور بھی نہ کر سکیں۔۔"

السا کی طرف دیکھتے ہوئے ضرار نے گہری بات کر دی تھی۔

"صحیح کہا تو نے۔۔۔خیر بس اب حازم جلدی سے منا لے مہروش کو۔۔اس کے بغیر مزا بھی تو نہیں آتا۔۔"

مہد نے کہا تھا۔۔۔

"جی بھائی سب سے زیادہ رونق اسے کے دم سے لگتی ہے۔۔" "

سائرہ نے مسکرا کر کہا تھا۔اس کی بات پر سب مسکرانے لگے۔۔

"چلو حازم گیا ہے نہ اسے منانے۔۔انشاءاللہ دونوں پھر سے پہلے کے جیسے لڑتے ہوئے واپس آجائیں گیں ابھی۔۔"مہد نے ان سبھی کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔سب مطمعین ہو ک ان دونوں کے آجانے کا انتظار کرنے لگے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میں جو بھی کرتی ہوں۔۔جیسا بھی کرتی ہوں۔۔مانتی ہوں میں کبھی کبھی بہت برا بھی کر جاتی ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔لیکن کبھی میں نے اس قدر برا تو نہیں کیا حازم۔۔۔تم نے میری اتنی محنت اتنی محبت سے اتنے ارمانوں سے بنائی ہوئی اچھی خاصی برتھ ڈے پارٹی تباہ کر دی۔۔۔۔اب میں تم سے کبھی بات نہیں کروں

گی۔۔۔تم نے تو آج میرا دل ہی توڑ دیا۔۔۔وہ دل ہی دل میں حازم سے مخاطب تھی۔۔جب اس کے کمرے کا دروازہ بجایا جانے لگا اس نے بغیر پوچھے دروازہ کھول دیا لیکن سامنے کھڑے نظریں جھکائے اور چہرے پر غیر معمولی سنجیدگی والے حازم کو دیکھ کر ٹھٹھکی دوسری طرف حازم نے بھی نظریں اٹھا کر اس لڑکی کو دیکھا تھا جس کی آنکھیں ابھی بھی نم تھیں اور میک اپ ابھی بھی ویسا ہی ہوا تھا لیکن چہرے کی رونق کچھ دیر پہلے جیسی نہیں رہی تھی۔۔۔

"کیا بات ہے؟؟تم یہاں کیا کرنے آئے ہو اب؟؟مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی تو پلیز مسٹر یہاں سے چلے جاؤ۔۔"

www.novelsclubb.com

مہروش نے حازم کے چہرے سے نظریں پھیرتے ہوئے کہا تھا یہ الگ بات تھی کہ حازم نے اس کا یوں نظر انداز کرنا بہت گہرائی سے محسوس کیا تھا لیکن اس میں ہمت نہیں تھی کہ وہ اس بات کا بدلہ تو کیا اس بات پر کوئی بات بھی کرتا ابھی وہ جس مقصد کے لئے آیا تھا اسے وہ مقصد پورا کرنا تھا ہر حال میں پورا کرنا تھا۔۔

"مہروش یار ایسے تو نہ کرو نہ میں واقعی بہت شرمندہ ہوں دیکھو ہم لوگ مذاق تو کرتے رہتے ہیں۔۔۔تم پہلے تو کسی مذاق کو اتنا سیریس نہیں لیتی آج کیا ہوا ہے یار ایم ریلی ویری سوری آئندہ ایسا نہیں ہوگا تم پلیز ایسے ناراض مت ہو۔۔۔"

حازم مہروش کے سامنے منت کرتے ہوئے بولا تھا۔۔روشی نے اس کے ان الفاظ پر نظریں اٹھا کر اس کو دیکھا تھا۔۔

"دیکھو حازم ہم مذاق غیرہ ضرور کرتے ہیں اور ایک دوسرے پر پرینک بھی کرتے ہیں پنگے لیتے ہیں لیکن آج سے پہلے ہم نے کبھی کسی کے ساتھ اتنا برا مذاق نہیں کیا۔۔۔اتنے ارمانوں سے میں نے یہ برتھ ڈے پارٹی پلان کی تھی تم نے سب کچھ برباد کر دیا۔۔۔تم نے میری پارٹی کا سب سے اہم چیز یعنی کیک ہی ضائع کر دیا۔۔۔میں تم سے بات نہیں کروں گی اب۔۔۔"

مہروش نے دکھ سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا تھا حازم تو احساس ندامت میں گھرا جا رہا تھا۔۔۔

سنو تم جو کہو گی میں وہ کروں گا لیکن پلیز ایسے ناراض مت ہو تم سب کے"

"سامنے مجھے بہت گلٹی فیل کروا رہی ہو۔۔۔میں کہہ رہا ہوں نا۔۔۔

کوئی اور اسے آج دیکھتا تو ہر گز یقین نہیں کرتا کہ یہ وہی حازم ہے جو ہمیشہ آنکھ سے آنکھ ملا کر بات کرتا تھا اور ہر بات کا منہ توڑ جواب دیتا تھا وہ اتنا حاضر جواب شخص آج مہروش کے سامنے اپنے گھٹنے ٹیک رہا تھا مہروش کے دل میں ایک نیا سا احساس جاگا تھا وہ احساس تو حازم کے دل میں بھی جاگ چکا تھا ایسے ہی نہیں وہ اس لڑکی کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر خود بھی بے تحاشہ تکلیف محسوس کر رہا تھا۔اور معافی مانگنے تک آ گیا تھا

www.novelsclubb.com

میں یونہی روٹھ جاؤں۔۔

اور وہ منانے میں حد کر دے۔۔

مہروش نے اپنی اس نئی نئی سی فیلنگ کو سمجھ نہیں پا رہی تھی لیکن اس میں واقعی محسوس کیا تھا کہ حازم کے لہجے میں ندامت کوئی پرینک کوئی ڈرامہ نہیں تھی وہ

حقیقت میں بڑا شرمندہ لگ رہا تھا۔۔۔مہروش سے یہ دیکھنا اور برداشت نہیں ہوا تھا وہ تو اس حازم کو جانتی تھی جو ہمیشہ اس کے ساتھ کوئی نہ کوئی مذاق کرتا رہتا تھا اور اس پر کبھی بھی شرمندہ دکھائی نہیں دیتا تھا لیکن آج وہ بالکل بدلے ہوئے حازم کو دیکھ رہی تھی۔جو اپنی تمام تر انا اور خودداری بلائے طاق رکھ کر مہروش عزیز سے معافی مانگ رہا تھا اس نے اپنی پوری زندگی میں کبھی بھی یہ منظر نہیں دیکھا تھا کہ کوئی اپنی خودداری اپنی عزت نفس کو بھلا کر مہروش عزیز سے معافی مانگ رہا ہو کیا اس کی انا سے بھی زیادہ ضروری تھی مہروش اس کے لیے؟؟؟مہروش یہ سوچ کر دل ہی دل میں مسکرائی تھی بڑے سے ارمان اور بڑے جذبات اس کے دل میں جاگے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھا بس بس اب زیادہ اوور ایکٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے مسٹر حازم میں نے یعنی کہ مہروش عزیز نے تم جیسے نکمے آدمی کو معاف کیا لیکن ہاں آئندہ ایسا

کیا نہ توٹانگوں کے ساتھ منہ بھی توڑ دوں گی تمہارا سمجھے۔۔۔کڑوے کریلے نہ ہو

"تو۔۔۔

مہروش نے مسکراہٹ دباتے ہوئے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا حازم نے پلکیں جھپکا جھپکا کر اس کو دیکھا تھا گویا اس کو اس بات کا یقین نہیں آیا تھا کہ جو ابھی ابھی مہروش نے کہا تھا وہ سچ تھا اسے اس بات کا یقین نہیں آرہا تھا کہ مہروش نے واقعی اس کو اتنی جلدی معاف کر دیا تھا۔۔۔وہ روشی کو اچھے سے جانتا تھا وہ اتنی جلدی معاف نہیں کرتی تھی بلکہ کرتی ہی نہیں تھی تو شاید اس بات کا یہ مطلب ہوا کہ روشی کے لیے بھی حازم اپنی انا سے زیادہ قیمتی اور عزیز تھا۔۔۔حازم کے لئے بھی یہ احساس بہت خوبصورت تھا اس کا دل خوشی سے بھر گیا تھا اس نے چمکتی آنکھوں سے مہروش کو دیکھا تھا وہ بھی مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی

مجھ کو عادت ہے روٹھ جانے کی۔۔

آپ مجھ کو منا لیا کیجیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

"اوہ ہیلو مسٹر اب زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے اب تمہیں ہم سب کو باہر آئسکریم پالر میں جا کر آئس کریم کھلانی ہو گی نہیں تو میں تم سے تین یا چار سال تک بات نہیں کروں گی اینڈ آئی مین اٹ۔۔"

مہروش نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جس کا دل آئس کریم کا نام سنتے ہی ڈوبنے لگا تھا۔۔۔

"کیا؟؟؟ میں آئس کریم کھلاؤں؟؟؟ وہ بھی تم سب کو؟؟ پتہ ہے نا تم سارے جب میرے پیسوں کا کچھ کھانے لگتے ہو تو کتنا ندیدہ پن دکھاتے ہو۔۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔۔ تم تین چار سال کیا دس بارہ سال ناراض رہ لو۔۔۔ مجھے نہیں پروا"

حازم کہتا ہوا جانے لگا تھا کہ مہروش پھر سے اپنے پرانے انداز میں واپس آتے ہوئے بولی۔۔

"حازم کے بچے۔۔۔کڑوے کریلے نہ ہو تو۔۔۔تم ابھی ہم سب کو آئسکریم کھلا رہے ہو ورنہ وہی کیک سارا اٹھا کر تمہارے اوپر پھینک دوں گی میں۔۔۔بد تمیز نہ ہو تو۔۔۔"

مہروش کے غصے سے کہی گئی بات پر حازم کو یوں لگا جیسے واقعی اگر وہ آئس کریم کھلانے پر آمادہ نہ ہوا تو وہ اپنا کہا کر گزرے گی۔۔مہروش عزیز سے کچھ بھی توقع کی جاسکتی تھی اور وہ واقعی اس کے سر پر وہی سارا کیک اٹھا کر پھینک سکتی تھی حازم نے گھبرا کر فوراہاں میں ہاں ملائی تھی

"ہاں یار مہروش۔۔کیا ہو گیا ہے میں جا رہا ہوں نہ بلکہ میں تو سب کو کہنے جا رہا تھا کہ ہم لوگ آئس کریم کیا کھانا بھی ساتھ ہی کھائیں گے اور میں کھانا کھلاؤں گا۔۔۔ہے نا چلو اب غصہ چھوڑ دو اور اپنا میک اپ ذرا سہی کرو خوفناک چڑیل لگ رہی ہو۔۔۔رو رو کے تم نے اپنے چہرے کا کیا حال کر لیا ہے۔۔"

اس نے روشی کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔اس کی بات سن کر وہ فوراً شیشے کی جانب گئی تھی

ہو۔۔۔

بدتمیز میں تو ویسے ہی خوبصورت حسین لگ رہی ہوں تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے"

مہروش کی اس بات پر حازم قہقہہ لگا کر ہنس پڑا تھا اور وہاں سے چلا گیا جبکہ روشی اپنے اس بے وقوف بن جانے پر افسوس سے سر ہلانے لگی۔۔۔یہ حازم کا بچہ نہیں سدھر سکتا کڑوا کریلا۔۔بدتمیز نہ ہو تو۔۔۔اس نے اپنا دوپٹہ ٹھیک کیا اور پھر باہر کی جانب چل دی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ انتہائی خوبصورت منظر آنکھوں کو خیراں کرنے کے لیے کافی محسوس ہوتا تھا۔۔پاپ ریڈ کلر کی پرکشش بی ایم ڈبلیو جو اس وقت وہاں گیلی سڑک کے ایک کنارے پر کھڑی اپنی دلفریب کشش سے لوگوں کو اپنی جانب کھینچ رہی تھی۔۔بارش اب بھی ویسی ہی لگاتار ہو رہی تھی۔۔

"مہد بھائی کم آن اب چلیں بھی؟؟اتنی مہنگی گاڑی آپ لے سکتے ہیں۔۔مگر بارش میں اسے چلانے کا حوصلہ نہیں پیدا کر سکتے؟؟"مہروش کب سے گاڑی میں ہی بیٹھے رہنے کی وجہ سے بہت عاجز آچکی تھی۔

"نہیں بہن ابھی پچھلے ہفتے ہی میں نے اپنی یہ نیو ڈریم کار لی ہے۔۔اس کے حوالی سے میں کوئی رسک نہیں لے سکتا۔۔۔میری طرف سے تو معذرت۔۔"مہد نے سائیڈ مرر سے مہروش کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"حد ہے ویسے۔۔"اس کے منہ پھلا کر کہنے پر گاڑی میں موجود مہد اور سائرہ کھلکھلا کر ہنس پڑے تھے۔۔۔

"میں ضرار بھائی کو ہی کہتی ہوں کے مجھے اپنی گاڑی میں بٹھالیں۔۔آپ تو سخت بور انسان ہیں۔۔"اس نے ناراضی سے کہہ کر اپنے بیگ میں سے فون نکال کر ضرار کو کال ملائی۔۔

"ہاں کب تک رکے رہنا ہے تم لوگوں نے؟؟؟"مہروش کے کچھ بولنے سے پہلے ہی اس کے فون سپیکر میں سے حازم کی بیزار آواز سنائی دی۔

"میں تو خود تنگ آگئی ہوں یہ مہد بھائی ہی سست ہو کر بیٹھے ہوئے ہیں۔۔" مہروش نے اپنی سیٹ پر بیٹھے بیٹھے چہرہ پیچھے کر کے بیک سکرین سے ضرار کی گاڑی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تو اس الو کو بولو نا کے چلے۔۔قسم سے اب تو میرے پیٹ میں موجود چوہے جو تھوڑی دیر پہلے تک ناگن ناگن پر ڈانس کر رہی تھے۔۔وہ بھی بھوک کی وجہ سے بیہوش ہو چکے ہیں۔۔"حازم اب مکمل طور پر تنگ آچکا تھا۔

"ہاں ایسا کرتے ہیں انہیں یہیں رہنے دیتے ہیں ہم خود چلتے ہیں۔رکو میں آرہی ہوں۔۔"مہروش ایک ہاتھ سے فون کان پے لگائے بولتی ہوئی گاڑی کا دروازہ کھولنے لگی تھی۔مہد اور سائرہ نے اس کی اس حرکت پر حیرت سے اسے دیکھا تھا۔ابھی وہ گاڑی سے باہر نکل کر کھڑی ہی ہوئی تھی کہ اسے اپنے پیچھے ڈھول کی زور دار آواز سنائی دی۔۔اس نے پیچھے مڑ کے دیکھا تھا۔اس کی نظروں کے تعقب میں مہد اور سائرہ سمیت دوسری گاڑی میں موجود حازم ضرار اور السانے بھی نظریں گھمائی تھیں۔

"کہاں جارہی ہو تم ماہروش؟"سائرہ نے اسے گاڑی سے اترتے ہوئے دیکھ کر کہا تھا۔

"ارے یار تم سب کے سب بہت بور نگ انسان ہو۔۔میں جارہی ہوں اپنی زندگی انجوائے کرنے بائے۔"ماہروش کہتے ہوئے گاڑی سے اتر گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب ہے تمھارا؟؟ کہاں جا رہی ہو تم؟؟" سائرہ نے اسے نا سمجھی سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ بارش اور ڈھول کے شور کی وجہ سے وہ معمول سے ذرا بلند آواز میں ایک دوسرے سے مخاتب تھے۔

"اوئے کڑوے کریلے باہر آؤ ایک مست پلان ہے۔۔" ماہروش نے اپنا فون ابھی بھی کان کے ساتھ لگایا ہوا تھا۔ حازم اس کی بات سن کر کسی اچھے بچے کی طرح گاڑی سے اتر کے اس کے قریب آ گیا تھا۔

"نجانے اب یہ دونوں کیا نیا کارنامہ کرنے والے ہیں۔۔" ضرار نے گاڑی کی سکرین سے ماہروش اور حازم کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ جبکہ اس سب کے دوران ایک السا ہی تھی جو خاموشی سے ماہروش اور حازم کو دیکھ رہی تھی۔

"ہاں بولو کیا ہوا؟ بلایا تو ایسے ہے جیسے تمھارے ہاتھ کارون کے خزانے کا نقشہ لگ گیا ہو۔۔ اور ہم اسے ڈھونڈنے جانے لگے ہوں" حازم نے ہمیشہ کی طرح اس

کو چڑانا ضروری سمجھا تھا۔اور اس کی اس بات پر ماہروش نے خفگی سے اسے گھورا تھا۔

"تمہیں ڈھول کی آواز نہیں آرہی؟؟"ماہروش نے جوشیلے لہجے میں اس سے پوچھا تھا۔

"نہیں یار۔۔۔پلیز۔۔۔اگر تم یہ سوچ رہی ہو کہ میں اتنی بھیر میں تمھارا ساتھ دینے کی خاطر یہاں ڈھول بجاؤں گا تو،میری طرف سے معذرت۔۔"حازم نے اسے معذرت خوانہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"اللہ تعالیٰ اس لڑکے کو تھوڑی سی بس اتنی سی عقل دے دے۔۔"ماہروش نے آسمان کی جانب نظریں اٹھا کر اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اور انگھوٹے کو ملا کر اشارہ کیا تھا۔جس پر حازم تلملا کر رہ گیا تھا۔

"تو محترمہ خود ہی بتا دو کیوں بُلایا ہے؟"حازم اس کو دیکھتے ہوئے بولا تھا۔ماہروش نے اسے شیطانی نظروں سے دیکھا تھا۔اور ساتھ ہی حازم کے کان

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں اپنا پلان گوش گزار کر دیا۔اس کی بات سن کر حازم کے لبوں کو بھی ایک جاندار شرارتی مسکراہٹ نے چھوا تھا۔

"ہاں کرائم پاٹنر ساتھ دو گے میرا؟" ماہروش نے مسکرا کر حازم کو دیکھا تھا۔

"پہلے کبھی تنہا کیا ہے؟؟" حازم نے الٹا سوال کیا تھا۔

"لیٹس گو" ماہروش نے مسکرا کر کہا تھا۔وہ دونوں قدم باقدم چلتے ہوئے اس میرج ہال کے اندر داخل ہو گئے تھے۔وہ ایک بڑا سا خوبصورت میرج ہال تھا۔اندر اور باہر سے ہی اس کی وقعت کا اندازہ لگانا مشکل نہ تھا۔یوں معلوم ہوتا تھا جیسے کسی نے بے تحاشہ دولت اس محل جیسے ہال پر استعمال کر کے اسے یوں قابلِ دید بنایا ہو۔

"سنو یوں ایکٹ کرنا ہے جیسے ہم کپل ہیں۔اور ہاں ہم لڑکی والوں کی طرف سے ہیں۔اوکے؟؟" ماہروش نے حازم کے کان کے قریب سرگوشی کی تھی۔جس پر اس نے اسے تھمبز اپ کا اشارہ کیا تھا۔

"سر کارڈ پلیز" وہاں کھڑے ایک آدمی نے ان دونوں کو مخاتب کر کے کہا تھا۔او نواب تو گئے۔۔ماہروش نے دل میں کلمہ شہادت پڑھ لیا تھا۔ہال جتنا بڑااور قابل تعریف تھااس کے اندر کی مینجمنٹ بھی ویسی ہی معلوم ہوتی تھی۔۔ماہروش نے حازم کی جانب خوف سے دیکھا تھا۔اسے یہاں سے بے عزت کر کے نکال دیے جانے کااتنافسوس نہیں ہونا تھا جتنا کہ بعد میں مہد سائرہ ضرار اور السا کے تنز کرنے پر ہونا تھا۔یہی سوچ کر وہ پیچین ہو رہی تھی۔

"یہ لیں" ماہروش کو اپنی آنکھوں پر یقین کرنا بہت مشکل لگا تھا۔وہ تو بن بلائے اس انجانی شادی پر جا رہے تھے۔انہیں کیا خبر تھی کہ شام میں حازم نے انہیں جو کسی شادی پر بن بلائے جانے کے پلان پر مزاق کیا تھاوہ واقعی حقیقت بن جائے گا۔۔مگر وہ تو مزاق تھاجو اتفاق کے طور پر حقیقت بن چکا تھا پھر یہ شادی کارڈ کہاں سے آگیا تھاحازم کے پاس۔۔اب حازم نے ماہروش کو یہ تھوڑی نہ بتانا تھا کہ جب وہ ضرار کی گاڑی میں سے اترا تھاتو وہاں اس کی نظر ایک کارڈ پر پڑی تھی۔اب یہ ان

www.novelsclubb.com

کی خوشقسمتی تھی یا کارڈ کے اصل حقداروں کی بدقسمتی اس کے درمیان فیصلہ کرنا ذرا مشکل کام تھا۔حازم نے جھک کر وہ کارڈ یوں اٹھالیا تھا جیسے برسوں سے وہ اسی کی تلاش میں ہو۔۔اگر وہ ماہروش کو پہلے ہی یہ سب بتا دیتا تو وہ اس شیرنی کا یہ خوفزدہ بھگی بلی والا پریشان چہرہ کیسے دیکھتا۔۔۔

"تھینک یو سر۔یو کین گو"وہ آدمی شائستگی سے بول کر انہیں اندر جانے کی اجازت دے رہا تھا۔اور ان دونوں نے اندر شادی کی تقریب میں داخل ہو کر بے ساختہ ایک دوسرے کو ہائی فائیو دیا تھا۔ان دونوں کی اب تک کی تمام مشکوک حرکتیں دونوں گاڑیوں میں بیٹھے ہوئے مہد ضرار سائرہ اور السا بے یقینی سے دیکھ رہے تھے۔۔

"اب ضرار یہ دونوں لڑنے پر آئیں تو ایک دوسرے کی جان بھی نا بخشیں اور نبھانے پر آئیں تو کمال ہی کر دیتے ہیں۔۔"مہد گاڑی سے باہر نکل کر ضرار سے مخاتب ہوا تھا۔اب وہ چاروں بھی گاڑی سے باہر نکل کر کھڑے ہو گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ہاں پر تو اس بات کو چھوڑ۔یہ سوچ کہ اب ہم نے کیسے اینٹری مارنی ہے"ضرار کی اس بات پر سائرہ اور السا نے حیرت سے اس کی جانب دیکھا تھا۔ضرار کے منہ سے ایسی کوئی شرارت کی بات سننا کوئی عام بات ہر گز نہیں تھی۔وہ بہت سنجیدہ اور اپنے آپ میں ہی مگن رہنے والا انسان تھا۔وہ کسی کو بھی اس بات کی اجازت نہیں دیتا تھا کہ کوئی اس کے ذاتی معاملات میں کسی قسم کی بھی دخل اندازی کرے۔۔اور جو کوئی کرنے کی ہمت کرتا تھا وہ اپنے بھیانک انجام کا خود ذمہ دار ہوتا تھا۔

"اس بارے میں سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔وہ دونوں ہیں نا۔۔اپنے ساتھ ساتھ ہمارا بندوبست بھی خود ہی کر دیا ہے۔یہ دیکھیں۔۔"سائرہ نے اپنے فون کی سکرین ان کے سامنے کی تھی جہاں موہروش کی بھیجی ہوئی ایک شادی کارڈ کی تصویر جگمگا رہی تھی۔۔وہ سب سیکنڈ میں سمجھ چکے تھے کہ اب آگے انہیں کیا کرنا تھا۔

www.novelsclubb.com

"سر کارڈ پلیز" ہال کے اندر داخل ہو کر ان کو بھی اسی آدمی نے روکا تھا جس نے کچھ دیر پہلے ماہروش اور حازم کو اندر جانے سے روکا تھا۔ مہد نے سائرہ کے فون سے کارڈ کی تصویر اس کے سامنے کی تھی۔ پہلے تو وہ آدمی حیران ہوا مگر پھر مطمعین ہو کر انہیں اندر کی جانب جانے کا اشارہ کیا۔ حازم نے اشارہ کر کے انہیں ٹیبل کی جانب بلایا تھا جہاں اس وقت ماہروش اور وہ اکیلے ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے بیٹھتے ہی حازم نے شرارت سے یہ جملہ ادا کیا تھا۔

"جی بھائی لوگ کس کی سائیڈ سے ہو آپ؟؟؟"؛

"کتنے فارورڈ ہو تم دونوں!!! میں تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ تم لوگ ایسی حرکت بھی کر سکتے ہو" سائرہ نے ان دونوں کو بے یقینی سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ اس کی بات پر سب قہقہہ لگا کر ہنس پڑے تھے۔

"تمہیں کس نے کہا تھا کہ ہمیں یوں لائٹ لو" حازم نے سائرہ کے حیران پریشان چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ باقی سب اس کی بات پر مسکرا دیے تھے۔

"اوہ بھائی تجھے کوئی لائٹ لینے کی غلطی نہیں کر سکتا۔اتنا بھاری ہے تو توبہ"ضرار کی شرارت سے کہی گئی اس بات پر سب فلک شغاف قہقہہ لگا کر ہنس پڑے تھے۔

"دیکھا۔۔ماہروش میں نے کہا تھا نہ ان نمونوں کو ساتھ بلانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔خامخواہ ہمارا بھی مزہ خراب ہو جائے گا۔مل گیا سکون؟؟"حازم نے ماہروش کو ناراضی سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"باقی ساری باتیں سائیڈ پر۔۔لیکن یہ بن بلائے شادی پہ آنے والا ایڈونچر ہمیشہ یادگار رہے گا یاروں"مہد نے ان سب کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں ہاں شکریہ ادا کرو ہمارا۔ہم نہ ہوں تو تم سب کی لائف سے سارا مزہ ختم ہو جائے"ماہروش ان سب کو دیکھتے ہوئے اپنے حصے کی داد وصول کرنے کے لیے کھڑی ہو گئی تھی۔

"روشی اب اگر آ ہی گئے ہیں تو چلو سیلفیاں تو بنتی ہیں۔۔"سائرہ نے کہتے ہوئے اپنا فون میں کیمرا نکال کے سب کے آگے کیا تھا۔

"سیلفی لینے کے لیے سب سے بہترین جگہ وہ ہے"مہد نے ان سب کو دیکھتے ہوئے پاس بنے پھولوں کے سٹیج کی جانب اشارہ کیا۔سب نے اس کی نظروں کے تعاقب میں وہاں دیکھا تھا۔

"چلیں پھر دیر کس بات کی ہے؟؟"ماہر وش کہتے ہوئے اپنی نشست سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔اس کے ساتھ سائرہ اور السا بھی اٹھیں تھیں۔اور اس سٹیج کی جانب چل دی تھیں جہاں اس وقت دوسرے مہمان بھی تصویریں لینے میں محو تھے۔

"یار تھینک یو"ضرار نے حازم اور مہد کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ابے اس جذباتی آتما کو کون یہاں لے آیا؟؟"حازم نے ضرار کے اس تکلف سے بھرپور تھینک یو سننے کے بعد کہا تھا۔

"پہلے بلورانی سے یہ تو پوچھ کہ شکریہ کہہ کس بات کا رہا ہے یہ۔"مہد سے کچھ بعید نہیں تھی کہ وہ ایک ساتھ ان کم عقلوں کی دھلائی یہیں اسی ہال میں کر دیتا۔

"یار میں نے بارہ سالوں میں آج تم لوگوں کے ساتھ پہلی مرتبہ اپنی بہن کو یوں خوش دیکھا ہے۔۔وہ ہنس رہی ہے۔ مسکرا رہی ہے۔ کھکھلا رہی ہے تو بس تم سب کی وجہ سے۔۔"ضرار نے جذباتی ہو کر ان دونوں کو دیکھا تھا۔اس کی بات پر مہد مسکرا دیا۔

"دوستوں کو بھی کبھی کوئی یوں پھیکا سڑا ہوا تھینک ہو بولتا ہے کیا گدھے؟"مہد نے اس کا گال مڑورتے ہوئے کہا تھا۔

"یار یہ چیٹنگ ہے۔۔تو نے ابھی اس کو بلورانی بولا تھا اور ساتھ ہی اس کو گدھا کہہ کر پروموشن بھی کر دیا۔"حازم نے مصنوئی خفگی سے کہا تھا۔اس کی بات پر وہ دونوں بے ساختہ مسکرائے تھے۔

"ہاں ہاں بس یہی مسکراہٹ دیکھنا چاہتا تھا۔اب زیادہ پھیلو مت۔اور تو ضرار اپنی ان گندی آنکھوں سی نمی صاف کر ورنہ ہمارا بھانڈہ پھوٹ جائے گا کہ ہم بن بلائے مہمان ہیں"حازم نے ان دونوں کو گھورا تھا۔یہ الگ بات تھی کہ اس وقت

اسے ایک ہی ٹینشن کھائی جا رہی تھی کہ کہیں بن بلائے شادی میں آ کر بھی شادی والا کھانا نامس ہو جائے۔

"ہاں یار تجھے بھی اس کی خوشی میں خوش رہنا چاہیے۔اگر وہ مسکرا رہی ہے تو تیرے لیے اس سے بڑھ کر خوشی کی بات اور کیا ہو سکتی ہے۔۔بس تو اللہ سے دعا کر کہ وہ ہمیشہ مسکراتی رہے۔۔اور اللہ اب اس کی آزمائش پورے کر دے۔"مہد نے مسکرا کر کہتے ہوئے ضرار کے ہاتھ کے اوپر دباؤ ڈالا تھا۔جس پر ضرار نے تشکر سے ان دونوں کو دیکھا تھا۔جو اس کے عزیزِ جان جگڑ تھے۔

"اچھا بس بس اب اتنا جذباتی مت ہو۔ورنہ تمہارا ساتھ دینے کے لیے مجھے بھی ایک دو آنسو بہانے پڑیں گے اور فلحال میں ایسا نہیں کر سکتا۔۔ابے یار سمجھا کرو میرا میک اپ خراب ہو جائے گا"اس کی آخری بات پر وہ تینوں ہی ہنس پڑے تھے۔

"تو نہیں سدھر سکتا میرے یار"ضرار نے کہتے ہوئے اس کی گردن اپنے ہاتھوں میں دبوچی تھی۔

"چل تو اس کی ٹیونگ کر میں ذرا فریش ہو کر آتا ہوں"مہد کہتے ہوا وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ سٹیج پر ان دونوں کے ساتھ سیلفیاں لے رہی تھی جب اس کے ساتھ ایک بچا غلطی سے ٹکرا گیا تھا۔افسوس کہ اس بچے کے ہاتھ میں موجود جوس بھی اس تصادم پر اچھل کہ السا کہ خوبصورت کپڑوں پر گر گیا تھا۔

"اوہ نو۔۔السا یوں کرو کہ اس کو جلدی سے دھو لو۔۔ورنہ داغ پر جائے گا۔"ماہروش نے کہہ کر اسے واشروم کی جانب بھیج دیا تھا۔وہ واشروم سے نکلی ہی تھی کہ اسے وہ دو لڑکے سامنے کھڑے اسی کا انتظار کرتے دکھائی دیے۔جو کب سے سٹیج کے پاس بھی موجود تھے۔السا کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔

"بڑی دیر لگادی یار۔۔ہم کب سے تمہارے انتظار میں کھڑے ہیں"ان میں سے ایک تھوڑا آگے بڑھا تھا۔السا گھبرا کر پیچھے ہوئی تھی۔واشروم باقی کے ہال سے ذرا ہٹ کر بنے ہوئے تھے اس لیے وہاں اس وقت کوئی دوسرا موجود نہیں تھا۔

"چل نہ اب شرمامت۔آجا یہاں کوئی دوسرا نہیں ہے۔۔"دوسرا والا بھی بولنے سے بعض نہیں آیا تھا۔

"چل اپنا نام پتہ بتادے وہیں ایک ملاقات کرلیں گیں"پہلے والا دوبارہ گویا ہوا۔السا نے ادھر ادھر دیکھا تھا اسے کوئی شناسہ چہرہ نہیں دکھائی دیا۔اس کی آنکھوں خوف سے نمی تیزی سے بہنے لگی تھی۔

"ارے ارے باربی ڈول رونا نہیں ہے۔۔میں تو بس تیرے ساتھ۔۔۔"اس کے منہ سے آگے کوئی زہریلے الفاظ نکلنے سے پہلے ہی مہد کے زوردار تھپڑ نے اس کا جبڑا بری طرح سے ہلا ڈالا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ابے تیری تو۔۔"وہ غصے سے بپھرے ہوئے شیر کی طرح اسکی جانب بڑھا تھا۔اس کی اس حرکت پر مہد نے دونوں کی اچھی خاصی دھلائی کر دی تھی۔

"جا کر اپنا حلیہ درست کر لو۔۔ورنہ لوگ کیا کہیں گیں کہ دلہن کے بھائی نے بہن کی شادی پر کیا حالت بنائی ہوئی ہے۔۔"مہد نے اس کا گریبان اپنے مضبوط ہاتھوں سے آزاد کرتے ہوئے کہا تھا۔ان دونوں کے جانے کہ بعد وہ السا کی جانب مڑا تھا۔جس کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔چہرے کی رنگت سرخ ہو چکی تھی۔وہ خود کو ہلکان کرنے میں کامیاب دکھائی دی تھی۔

"کچھ نہیں ہوا۔۔دیکھو میں آگیا نا۔۔"مہد نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔السا بس اسے دیکھ کر رہ گئی تھی۔وہ تو ایسے کہہ رہا تھا جیسے السا کو بہت مان ہو کہ مہد اسے ایسے کسی مسئلے کی صورت میں بچانے ضرور آئے گا۔۔اور اس نے اس کا مان ٹوٹنے سے بچا لیا ہو۔۔

"یار رومت ورنہ یہاں کوئی الٹا مجھے ہی بدمعاش سمجھ کر میری دھلائی کر دے گا" مہد کی اس بات پر السا کے چہرے پر بے ساختہ ایک مسکراہٹ بکھری تھی۔اس کو مسکراتا دیکھ کر ایک جاندار مسکراہٹ نے مہد کے ہونٹوں کا بھی احاطہ کیا تھا۔

"چلو نا اب آنسو صاف کرو۔۔" مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔نجانے کیوں اسے اس وقت السا کا چہرہ بہت معصوم بہت حسین لگ رہا تھا۔سرخ و سفید چہرے پر اشک روانی سے بہتے ہوئے مہد کے دل کو بے قابو کر رہے تھے۔۔۔مگر اسے السا جاوید کو چھونے کا حق حاصل نہیں تھا۔۔اجلی گوری رنگت پر آنسو اک دلکش امتزاج تھے۔۔اس کے پھول جیسے چہرے کے گلابی رخسار اشکوں کی وجہ سے مزید نکھر سے گئے تھے۔۔اسے یوں دیکھ کر مہد ملک کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی تھیں۔۔وہ دم سادھے اس حسن کی دیوی کو دیکھنے لگا تھا۔۔

پونچھوں نا اشک رخساروں سے رنگینیِ حسن کو بڑھنے دو

www.novelsclubb.com

سنتے ہیں کہ شبنم کے قطرے پھولوں کو نکھارا کرتے ہیں

اسے اس پل ضرار کے گھر والوں سے شدید نفرت محسوس ہوئی تھی جو اس پیاری لڑکی کو ہمیشہ رلانے کا ذمہ اپنے سر لیے رکھتے تھے۔اس کے یوں کہنے پر السانے اپنے آنسو فوراً صاف کیے تھے۔

"آپ؟؟؟"وہ دونوں اندر جانے کے لیے مڑے ہی تھے کہ ایک ادھیڑ عمر کی عورت نے انہیں روک دیا تھا۔مہد اور السا اب صحیح معنوں میں پریشان ہوئے تھے۔تو کیا وہ دونوں پکڑے گئے تھے؟؟ان کے چہرے پر کئی رنگ آرہے تھے۔۔نجانے اب ان کے ساتھ کیا ہونے والا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

چکن بریانی، قورمہ، رائتہ، بوتلیں، روسٹ، کھیر اور کیچپ کے ساشے ہال میں موجود تمام ٹیبلز پر نفاست سے رکھ دیے گئے تھے۔یہ سب اشیاء دیکھ کر ہی حازم صاحب کہ منہ میں پورا کا پورا سمندر آسمایا تھا۔ابھی وہ سمندر کی بل کھاتی ہوئی

لہروں کا بندوبست کرنے ہی لگا تھا جب ماہروش اور سائرہ پریشان ہو کر ان کی جانب آئیں۔۔

"ضرار بھائی۔۔حازم سنو۔۔"ماہروش نے پریشانی سے ان دونون کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا۔وہ دونوں حیرت سے ان کی جانب مڑے تھے۔

"نہیں یارا بھی مجھے کچھ نہیں سننا۔۔دِکھ نہیں رہا تمہیں ابھی میرے کھانے کا ٹائم ہو گیا ہے"حازم نے دونوں ہاتھ ایک دوسرے سے ملا کر صاف کرتے ہوئے کہا۔

"یار یہ مزاق کا ٹائم نہیں ہے۔۔ضرار بھائی۔۔۔السا۔۔۔"ماہروش سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا یہی حالت سائرہ کی بھی تھی۔

"السا؟؟؟؟؟کیا ہوا ہے میری بہن کو؟؟؟؟"ضرار ایک دم کھڑا ہو گیا تھا۔اس کے چہرے پر اب صرف سختی اور سنجیدگی دکھائی دے رہی تھی۔کچھ دیر پہلے والی شوخی نجانے کہاں غائب ہو گئی تھی۔

"وہ۔۔۔مل نہیں رہی۔۔پتہ نہیں کہاں غائب ہو گئی ہے۔۔۔"سائرہ کی لڑکھراتی آواز نے ضرار کے غصے کو ہوا دی تھی۔

"کیا مطلب ہوا اس بات کا؟؟کہاں گئی میری بہن؟؟؟؟"ضرار کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اپنے سامنے موجود ہر شے تہس نہس کر دے۔۔وہ ایسی ہی جنونی قسم کی محبت کرتا تھا السا سے۔۔۔وہ اس کے لئے ہر حد عبور کرنے پر بھی امادہ تھا۔

"اگر میری بہن کو ذرا سی خروچ بھی آئی نہ۔۔۔۔تو آگ لگا دوں گا میں ہر چیز کو۔۔۔"غصے میں وہ آپے سے باہر ہو رہا تھا۔اس کا انداز اور لب و لہجہ دیکھ کر سائرہ اور ماہر وش سہم گئے تھے۔یہ سچ تھا کہ انہوں نے ضرار کو ایسے جنونی روپ میں پہلی بار دیکھا تھا۔

"اوئے ٹھنڈ رکھ۔۔میں دیکھ کر آتا ہوں۔۔۔"حازم اس کو کندھے پر دباؤ ڈال کر ماہر وش کو اشارہ کر کے چلا گیا تھا۔

"ضرار بھائی بیٹھ جائیں۔۔سب لوگ متوجہ ہو رہے ہیں۔۔حازم گیا ہے۔۔فکر نہ کریں۔۔"

ماہروش نے اسے نرمی سے کہا تھا وہ بھی صورتحال کی نزاکت محسوس کر کے بیٹھ گیا تھا۔

"مہد بھائی کہاں ہیں؟"سائرہ نے ہمت کرتے ہوئے پوچھا تھا۔

"وہ بھی کب سے غائب ہے۔۔"ضرار نے لمبا سانس خارج کرتے ہوئے کہا تھا۔اس کی بات سن کر ماہروش اور سائرہ حیران ہوئیں تھیں۔

ضرار بھائی پلیز کیپ کام۔۔السا بلکل ٹھیک ہو گی۔۔"ماہروش نے کہہ کر اس کو دلاسہ دیا تھا۔مگر اس کی حالت اس وقت کوئی دوسرا سمجھ نہیں سکتا تھا۔السا ہی اس کی زندگی میں محبتوں کی اکلوتی حقدار تھی۔۔اگر یہ کہا جائے کہ ضرار جاوید اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت السا جاوید سے کرتا ہے تو وہ غلط ہر گز نہیں تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونوں ہی اس وقت عجیب سی جذبذب کا شکار تھے۔ان کے سامنے کھڑی وہ ادھیڑ عمر کی عورت ان سے پوچھ گچھ کرنے کا ارادہ کیے بیٹھی تھی۔

"بولو بیٹا؟ کس کی سائیڈ سے ہو تم دونوں؟ پہلے کسی فنکشن میں نہیں دیکھا میں نے تمہیں؟" وہ عورت بات کی خال اتارنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔

"ارے مہد بھائی آپ یہاں ہیں؟ کب سے سارے آپ کو ڈھونڈ رہے ہیں۔۔ چلیں" حازم مہد کے قریب آتے ہوئے بولا تھا۔

"تم۔۔؟ کون ہو تم؟؟ تمہیں بھی پہلے نہیں دیکھا۔" وہ عورت دوبارہ گویا ہوئیں۔

"ارے آنٹی کمال کرتی ہیں آپ۔۔ہم اسلم کے بچپن کے دوست ہیں۔۔آپ تو بھول بھی گئیں۔۔"حازم یوں بولا تھا جیسے بچپن میں اس کی دوستی اسلم ساتھ نہیں بلکہ اسلم کی ماں کے ساتھ ہی ہو۔

"پر بیٹا یہ؟؟؟"وہ پہلے تو حیران ہوئیں مگر پھر مہد اور السا کی طرف اشارہ کر کے پوچھنے لگی۔۔

"ارے آنٹی یہ مہد ہے۔۔اسلم کا جگر کا ٹکڑا۔۔آپ بھی کتنا کچھ بھول گئیں ہیں۔۔مطلب مجھے بھول گئیں وہ تو چھوڑیں۔۔آپ تو مہد کو بھی بھول بیٹھیں ہیں۔۔یاد کریں یہ وہی بدمعاش ہے جو آپ کے باغ میں سے آم چڑایا کرتا تھا۔"حازم اپنی من گھڑت کہانی یوں سنا رہا تھا جیسے ارتغرل کی تاریخی داستان سنا رہا ہو۔۔اور ویسے ہی وہ خاتون جو اس وقت اس کی الٹی سیدھی باتوں میں آچکی تھیں۔۔اور سوچ رہی تھیں کہ ان کے پاس کونسا باغ تھا جس کے بارے میں ان کے سامنے کھڑا نوجوان بات کر رہا تھا۔

"اور آنٹی ان سے ملیں آپ؟؟؟ یہ ہے السا مہد کی وائف۔۔" حازم کی اس بات پر آنٹی تو آنٹی۔ مہد اور السا بھی شاک میں اسے دیکھنے لگے۔۔۔ مہد نے اسے خونخوار نظروں سے گھورا تھا۔

"اچھا بیٹا۔۔ مجھے نا جانے کچھ یاد کیوں نہیں آرہا۔۔" آنٹی کچھ سوچنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی تھیں۔

"کوئی بات نہیں۔۔ پھر کبھی یاد دلائیں گیں۔۔ ہاں سچ آپ کو اسلم کی ساس ڈھونڈ رہی تھیں۔۔"

حازم اپنے کان کی لو کھجاتے ہوئے بولا۔

"اوہ اچھا میں ذرا اس سے بات کر کے آتی ہوں۔۔" وہ کہتے ہوئے اپنی بھاری ساڑی سمبھالتے ہوئے وہاں سے چلی گئیں تھیں۔ جس پر ان سبھی نے شکر ادا کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"ابے اوئے میں نے کونسے باغوں میں آم چڑائے ہیں؟؟"مہد اس کا گریبان دبوچتے ہوئے بولا تھا۔

"توبہ توبہ کیسا زمانہ آگیا ہے۔۔مطلب میں نے ایک تو تم دونوں کو اس اسی کلو کی مصیبت سے بچایا ہے اور تم ہو کہ۔۔۔میرا احسان ماننے کی بجائے یوں ناشکری کر رہے ہو۔۔"حازم نے اسے خفگی سے دیکھا تھا۔

"اور تجھے کیسے پتہ کہ ہم کسی اسلم کی شادی پر آئیں ہیں۔۔"مہد نے اسے شکی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"ابے آہستہ بول۔۔ورنہ سب کو پتہ چلنا جانا ہے کہ ہم بن بلائے بیگانی شادی میں عبداللہ دیوانہ بن کے آئیں ہیں۔۔"حازم نے اس کے ہاتھ سے اپنا کالر چھڑوایا تھا جو مہد نے ابھی تک ویسے ہی دبوچا ہوا تھا۔

"بول ورنہ میں چیخ کر سب کو بتادوں گا۔۔"مہد نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"ارے یار میں نے کارڈ سے پڑھا تھا۔۔" حازم نے اپنے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے کہا تھا۔اس کی بات پر السا بھی مسکرانے لگی تھی۔مہد کی زیرک نگاہوں سے یہ خوبصورت منظر چھپ نہ سکا تھا۔

"جاؤ السا ضرار کے پاس ورنہ وہ سائرہ اور ماہروش کو کچا کھا جائے گا۔۔بہت شدید غصے میں ہے اپنا شیر" حازم نے کہہ کر السا کو ٹیبل کی جانب روانہ کیا تھا۔خود وہ دونوں آہستہ آہستہ چل رہے تھے۔

"اور ہاں یہ تو نے اس اسی سالہ مصیبت کے سامنے کیا کہا تھا میرے اور السا کے بارے میں؟" مہد نے اسے تیز نظروں سے گھورا تھا۔جس پر حازم بے ساختہ مسکرایا تھا۔مگر مہد کے چہرے کے تاثرات بھامپ کر تیزی سے اس پر قابو بھی کر لیا تھا۔

"یار اب ایک جیسے کلر کے کپڑے پہنو گے تو شک تو ہو گا نا۔۔" حازم نے شرارت سے ایک آنکھ دباتے ہوئے کہا تھا۔جس پر مہد نے اسے گھورا تھا۔

"مجھے نہیں۔۔۔اس آنٹی کو۔۔میں نے تو تیری مدد ہی کی تھی"حازم نے اس کے ہاتھ کا مکا بنا ہوا دیکھ کر اپنی جان بچانے کو اولین ترجیح دی تھی۔

"ویسے تم دونوں ساتھ بلکل ایک خوبصورت کپل ہی لگ رہے تھے اس ٹائم"حازم کہہ کر بھاگ گیا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس کی بات پر مہد اس کا یہیں قتل بھی کر سکتا ہے۔۔مہد ملک ایسا ہی تھا وہ جو چاہتا تھا کر گزرتا تھا۔۔کبھی بھی کسی کی بات کو اپنی ذات سے بڑھ کر اہمیت نہ دیتا تھا۔

"ویسے بات تو صحیح کر گیا برخوردار"مہد مسکراتے ہوئے سوچ کر آگے بڑھ گیا تھا۔یہ کچھ بہت الگ

www.novelsclubb.com

۔۔بہت انوکھا ہوا تھا۔۔اگر سائرہ یہ منظر دیکھ لیتی تو خوشی سے ایک دو بار بیہوش ضرور ہو جاتی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میز پر کھانا کب سے رکھا جا چکا تھا۔ مگر سائرہ اور ماہروش کی ایک تو ٹینشن سے بری حالت ہو رہی تھی اور ویسے بھی ابھی وہ ٹرے اپنی جانب کھسکا کر ضرار کے غصے کو اور ہوا نہیں دینا چاہتی تھیں۔۔

"ماہروش کی السا۔۔وہ دیکھو آ گئی۔۔ساتھ مہد بھائی اور حازم بھی ہے۔۔" خوشی سی بھری آواز پر سائرہ اور ضرار دونوں نے مڑ کر اس جانب دیکھا تھا جہاں ماہروش نے اشارہ کیا تھا۔ وہاں سے السا اور مہد ایک ساتھ قدم اٹھاتے آ رہے تھے۔ان دونوں کو یوں ساتھ آتے دیکھ کر ضرار اور سائرہ کے دلوں میں ایک ہی ارمان جاگا تھا۔۔جبکہ ماہروش کا دھیان مہد اور السا سے زیادہ ایک ہاتھ سے مزے سے روسٹ کیا ہوا لیگ پیس کھاتے ہوئے حازم کی طرف تھا جو ان دونوں کی بائیں جانب ان کے ہمراہ آ رہا تھا۔دوسرا ہاتھ پینٹ کی جیب میں اڑسا یا ہوا تھا۔وہ یوں ادھر ادھر سے بے نیاز چلتا ہوا ماہروش کے دل کی دنیا میں ہلچل مچا چکا تھا۔ مگر اس کو

www.novelsclubb.com

یوں اتنے لوگوں سے بھری ہوئی جگہ پر اس طرح لیگ پیس کھاتے دیکھ کر ماہروش کو اپنے چہرے کے زاویے بگاڑنے میں زیادہ دیر نہیں لگی تھی۔

"میری گڑیا کہاں چلی گئی تھی؟؟"ضرار نے السا کا ہاتھ تھام کر اس کو اپنے ساتھ والی نشست پر بٹھایا تھا۔ان دونوں کو یوں دیکھ کر سب مسکرائے تھے سوائے ماہروش کے جو ابھی بھی مگن ہو کے لیگ پیس کھاتے ہوئے حازم کو دیکھ رہی تھی۔

"اپنے اس گڈے کو بھی دیکھیں ضرار بھائی"ماہروش نے کوفت سے کہا تھا۔اس کی بات پر ضرار السا مہد سائرہ سمیت حازم نے ابھی اپنا مسلسل چباتا ہوا منہ روک کر اس کو دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"حازم بھائی۔۔۔کم از کم یہاں تو اپنا ندیدہ پن نہ دکھاتے آپ۔۔"سائرہ کو بھی اسے یوں کھاتے ہوئے دیکھ کر جی بھر کے کوفت ہوئی تھی۔جب کہ اس کو ذرا بھی اثر نہیں ہوا تھا۔

"اوئے حازم کے بچے تمیز سے کھا۔۔"ضرار نے اسے گھور کے کہا تھا کیونکہ اس وقت تینوں لڑکیاں اس کو کوفت سے گھور رہی تھیں۔

"میں نے کیا کیا بھائی؟؟؟؟"حازم مسلسل منہ چُباتا ہوا بولا تھا اب کی بار اسے مہد سے کمر پر ایک زبردست دھموکا پڑا تھا۔

"رکھ اسے پلیٹ میں۔۔۔"مہد نے اسے غصے سے گھورا تھا۔

"یہ لو بھائی۔۔"اس نے ان سب پہ احسان کرتے ہوئے ساری بوٹی کو اچھی طرح ہڈی سے آزاد کر کے ہڈی کو پلیٹ میں رکھ دیا تھا۔سب نے تشکر آمیز نظروں سے حازم علی کو دیکھا تھا جس نے ان سب کی تشکر آمیز نگاہیں محسوس کر کے اپنے فرضی کالر جھاڑے تھے۔اس کی اس حرکت پر ضرار مسکرانے لگا تھا۔ سائرہ کی نظر بھی اس پل ضرار پر پڑی تھی۔جو اس طرح ہلکی بڑھی ہوئی شیو میں یوں مسکراتا ہوا بے حد پرکشش لگ رہا تھا۔۔کوئی ان کو یوں مسکراتے ہوئے دیکھ

کر کہہ سکتا ہے کہ ابھی کچھ لمحے پہلے یہ یوں ایکٹ کر رہے تھے کہ جیسے ابھی پوری دنیا میں آگ لگا دیں گیں۔۔وہ بھی مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھنے لگی۔

"چلو اب باقی سب بھی کھانا کھالو پھر نکلنا ہے۔۔کافی ٹائم ہو گیا ہے۔۔"مہد کی آواز نے اس کے سحر کو توڑا تھا۔سب نے ہی تائید میں سر ہلایا تھا۔سب مل کر کھانا کھانے لگے تھے۔۔انہوں نے ایک بڑے خوشگوار ماحول میں ایک ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا تھا۔اور آج کی یہ رات بھی ان چھ نوجوانوں کی زندگی کی سب سے حسین شاموں میں شامل ہو گئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

سورج کے غروب ہوتے ہی رات نے اندھیرے کے سائے میں اپنے پر پھیلانا شروع کر دیے تھے۔رات ہوتے ہی ہلکی ہلکی ٹھنڈ کا زور بھر جاتا تھا۔ایسے میں ہلکی ہلکی مدھم سی چلتی ہوئی ہوا موسم کا مزہ دوبالا کر دیتی تھی۔آج اس کی سالگرہ تھی مگر اسے اس کے گھر میں سے کسی نے بھی مبارکباد دینا گوارا نہیں کی تھی۔مگر وہ

اپنے گھر والوں کے اس سلوک کی عادی ہو گئی تھی۔اس لیے اسے اب ان کا یہ تلخ رویہ برا نہیں لگتا تھا۔اس وقت وہ آج کی خوبصورت شام کو انجوائے کرتے ہوئے اپنے کمرے کے ساتھ بنے ہوئے ٹیرس میں ٹہل رہی تھی۔کانوں میں ہینڈ فری لگائے ہوئے وہ دنیا جہاں سے بے خبر تھی۔اس کے کمرے کی بالکونی باہر کی جانب بنائی گئی تھی۔اس لیے وہ گاہے بگاہے باہر کے منظر سے بھی لطف اندوز ہو رہی تھی۔

"اسی پھیکے پھیکے جئے تو میٹھا میٹھا ایں۔۔۔

"اسی تھوڑے سانو لے تو چیٹا چیٹا ایں۔۔۔

www.novelsclubb.com

نجانے گانے کے بولوں میں ایسا کیا تھا کہ وہ کہیں کھوئی کھوئی مسکرا رہی تھی۔۔ایک سحر سا تھا جس نے اسے اپنی قید میں جکڑا ہوا تھا۔

"میرے رشکِ قمر۔۔۔۔میرے رشکِ قمر۔۔۔

تو نے پہلی نظر۔۔۔۔جب نظر سے ملائی۔۔مزہ آگیا۔۔۔۔

ریت ہی ریت تھی میرے دل بھی بھری۔۔۔

پیاس ہی پیاس تھی زندگی یہ میری۔۔۔

آگ صحراؤں نے۔۔۔عشق کے گاؤں میں۔۔

بارشیں پھر کے آئیں۔۔۔مزہ آگیا۔۔۔۔

"میرے رشکِ قمر۔۔۔میرے رشکِ قمر۔۔۔

وہ گانے کے بولوں میں پوری طرح کھوئی ہوئی تھی۔۔چہرے پہ اس وقت ایک خوبصورت مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی۔اسے مہد سے اپنی پہلی ملاقات یاد آئی تھی۔۔

"اور ہم تو آپ کو بہت پہلے سے ہی جانتے ہیں"اس کے ذہن کے پردوں میں مہد کا دلکشی سے کہا گیا یہ فقرہ ایک بار پھر دگنی دلکشی سے گونجا تھا۔۔

ایسا لگتا ہی تیری آنکھیں جیسے۔۔آنکھوں میں میری رہ گئیں۔۔۔ ”

”کبھی پہلے نہ سنیں جو۔۔ایسی باتیں کہہ گئیں۔۔۔

اسے بے ساختہ وہ لمحہ یاد آیا تھا جب اس نے اور مہد نے مل کے کیک کاٹا تھا۔جب اس کے موم جیسے ہاتھ مہد کے ہاتھوں میں تھے۔۔جب مہد نے اسے بہت گہری بہت چاہت بھری نگاہوں سے دیکھا تھا۔۔اس نے وہ نگاہیں محسوس کی تھیں۔۔ان نگاہوں میں ایک ان کہے جذبے کی انگاڑی بھڑکتے ہوئے بھی اس نے محسوس کی تھی۔۔

ترستی ہیں نگاہیں میری۔۔ ”

تکتی ہیں راہیں تیری۔۔

چاہیے پناہ تیری۔۔۔

سنی کبھی آہیں میری؟؟

www.novelsclubb.com

یہ کیسے میں بتاؤں۔۔

تجھے سوتی نہیں آنکھیں میری۔۔

"کٹتی نہیں راتیں میری۔۔۔

السا نے اس وقت اس ایک شخص کو بہت شدت سے یاد کیا تھا۔جو ایک ہی ملاقات میں اس کے دل کے بہت قریب ہو گیا تھا۔۔ جس کے ساتھ وہ خود کو محفوظ محسوس کرنے لگی تھی۔اس کی زندگی کا محافظ اب تک صرف اس کا بھائی ہی تھا۔۔ مگر کل کے واقعے کے بعد اس نے مہد کو بھی اپنا محافظ سمجھ لیا تھا۔اسے مہد کا وہ نرم مدھم لہجہ یاد آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"چلو نہ اب آنسو صاف کرو۔۔"اس کا وہ پیار سے کہا گیا پیارا جملہ اس کے دل میں پھر ڈھیروں خوشیاں اپنے سنگ لے آیا تھا۔وہ پھر ایک دفعہ پورے دل سے مسکرائی تھی۔۔شاید اس کے معصوم دل میں بھی کچھ ان کہے سے جذبے جنم لینے لگے تھے۔جس سے فلوقت وہ اور مہد دونوں بے خبر تھے یا شاید جان بوجھ کر

انجان بنے ہوئے تھے۔۔اس کی مسکراہٹ اتنی خوبصورت تھی۔۔کہ جاوید ہاؤس کے مین دروازے کے بلکل سامنے اپنے بی ایم ڈبلیو سے ٹیک لگائے کھڑے ہوئے مہد ملک کو اپنا دل رکتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔وہ ضرار سے ملنے آیا تھا۔۔ضرار نے اسے دو منٹ میں باہر آنے کا کہا تھا۔وہ وہاں کھڑا اسی کا انتظار کر رہا تھا جب اچانک اس کی نظر اوپر کی جانب پڑی تھی۔وہ اندھیرے میں بھی وہ خوبصورت چہرہ پہچان سکتا تھا ابھی تو سٹریٹ لائٹس روشن تھیں۔۔وہ بلکل واضح دیکھ سکتا تھا۔۔اس لڑکی کو جس نے گزشتہ رات بھر اسے جاگتا رکھا تھا۔۔نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور رہی تھی۔۔اس لڑکی کو جو تمام رات اس کی سوچوں کا محور بنی رہی تھی۔۔وہ ایک سحر میں کھوئی کھوئی سی لگ رہی تھی۔۔اور ایک سحر ہی تو تھا جسے مہد ملک نے بھی آ جکڑا تھا۔۔۔دونوں ایک سے سحر میں جکڑے ہوئے تھے اور دونوں ہی اس سے انجان تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کشمیر کی ٹھنڈی ٹھنڈی فضائیں جسم و جان کو ایک الگ ہی سرور بخش رہیں تھیں۔۔ہر سمت برفانی پہاڑوں کا ایک نا ختم ہونے والا سلسلہ تھا۔۔ان برفیلے پہاڑوں پہ لگے ہوئے جابجا گھنے درختوں کا دلکش منظر آنکھوں کو خیراں کرنے کے لیے کافی تھا۔۔اور اس کے میدانی حصے کے درمیان سے گزرتا ہوا آب کا حصہ بھی اشرف المخلوقات کو اپنی جانب پوری قوت سے کھینچنے میں کامیاب رہتا تھا۔۔ماہروش بھی ابھی ایسے ہی دلفریب منظر کے بلکل وسط میں بیٹھی کسی غیر مرعی نقطے پر نگاہیں جمائے چائے کا بھاپ اڑاتا ہوا کپ ہاتھ میں تھامے بڑی محو بیٹھی ہوئی تھی۔اسے معلوم بھی نہیں ہوا کب ڈاکٹر حازم علی بھی بلکل اس کے ساتھ ایک چھوٹی سی چٹان پر بیٹھا تھا۔وہ جس جگہ بیٹھے ہوئے تھے وہاں سے کشمیر کی پوری وادی کا خوبصورت منظر دکھائی دے رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اوہ ڈاکٹر ماہروش عزیز کہاں کھوئی ہوئیں ہیں؟؟" حازم نے اس کی توجہ پانے کے لیے بات کا آغاز کیا تھا۔اس کی آواز سے جیسے ماہروش واپس دنیا میں آئی تھی۔۔

"اہاں۔۔کہیں نہیں۔۔تم بتاؤ کب بیٹھے تم یہاں؟" ماہروش نے چائے کا ایک گھونٹ بھرتے ہوئے کہا تھا۔

"ہو گئے دو گھنٹے۔۔" حازم نے شرارت سے کہا تھا۔چہرے پر اس وقت سنجیدہ تاثر لیے وہ ماہروش کو ہی دیکھ رہا تھا۔

"کیا تم دو گھنٹے سے یہاں بیٹھے ہو؟؟" ماہروش حیران ہوئی تھی۔

"تم کہاں اتنا کھوئی ہو یار؟؟ جو ارد گرد سے بلکل بے نیاز ہو۔" حازم اب واقعی سنجیدہ ہوا تھا۔

"سوری مجھے بلکل پتہ نہیں چلا۔"ماہروش چائے کا گھونٹ بھرتی ہوئی بولی تھی۔اس کی بات پر حازم بے ساختہ مسکرایا تھا۔

"ویسے میں نہیں بتاؤنگا کہ میں تو چند منٹ پہلے ہی تمہارے پاس آیا ہوں۔۔" حازم نے بھی اپنے ہاتھ میں پکڑا ہوا چائے کا مگ لبوں سے لگایا تھا۔

"تم بھی نہ۔۔ہمیشہ مجھے پاگل بنادیتے ہو۔۔"ماہروش نے مسکرا کر اپنا کپ لبوں سے لگایا تھا۔

"اور تم بھی تو۔۔ہمیشہ بن جاتی ہو۔۔"حازم بھی مسکرایا تھا۔۔دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ویسے یہاں اکیلے کیوں بیٹھی ہو؟"حازم نے اس کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

"تمہارے ہوتے ہوئے اکیلے تھوڑی ہوں۔"ماہروش نے کشمیر کی خوبصورت وادی کو دیکھتے ہوئے بے دھیانی میں کہا تھا۔اس نے نظریں اٹھا کر حازم کو دیکھا تھا

وہ بھی چہرے پر گہری مسکراہٹ سجائے اسی کو دیکھ رہا تھا۔اس سے حازم کی آنکھوں میں یک ٹک دیکھا نہ گیا اور نظریں دوبارہ سے وادی پہ مذکور کر دیں۔

"مس ماہروش عزیز کیا ہوا ہے تمہیں؟؟"کچھ دیر بعد اس کی غیر معمولی خاموشی محسوس کر کے وہ بولا تھا۔

"کچھ نہیں مجھے کیا ہونا ہے۔"ماہروش نے آنکھ کا نم کنارہ حازم کی مسلسل اسے گہری نظروں سے دیکھتی ہوئی نگاہوں سے بچا کر صاف کیا تھا۔

"اب اگر تم مجھے بتانا نہیں چاہتی تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔میں عائشہ کے پاس چلا جاتا ہوں۔۔اس نے ویسے بھی مجھے آج اپنے یہاں والے گھر میں ٹریڈیشنل کھانا کھلانے کی آفر کی ہے۔"حازم نے چہرے پر سنجیدہ تاثر لیے اسے دیکھا تھا۔اور وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

"حازم خبردار جو تم نے اس عائشہ کے پاس جانے کا سوچا بھی تو!"ماہروش نے غصے سے اسے کہہ کر اس کا ہاتھ کھینچ کر دوبارہ اسے اپنے ساتھ بٹھا دیا تھا۔

"یار تم بھی عجیب لڑکی ہو۔۔میں اگر تم سے کچھ پوچھوں تو بتاتی نہیں ہو اور اگر تمہارے پاس سے جانے لگوں تو جانے بھی نہیں دیتی۔۔"حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"تم مجھے چھوڑ کر جاؤ گے اب؟"ماہروش نے اپنی کانچ سی آنکھیں اس کے چہرے پر مرکوز کرتے ہوئے بڑے مان سے پوچھا تھا۔اس نے ابھی بھی حازم کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔آنکھوں میں چاہت کی چمک لیے وہ حازم کے جواب کی منتظر تھی۔اپنا ہاتھ اس کے نرم ملائم ہاتھوں میں دیکھ کر اس نے اس کی آنکھوں میں جھانکا تھا جہاں اس وقت امید کا ایک جہاں آباد تھا۔اس نے مسکرا ماہروش کو دیکھا تھا۔

"تمہیں چھوڑ کر تو میں کہیں نہیں جاؤں گا کبھی بھی۔۔افسوس کے ساتھ تمہیں ایک بات بتاتا ہوں۔۔"ماہروش نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ماہروش عزیز تمہیں ساری عمر اس کڑوے کریلے کے ہاتھوں اپنا سکون برباد ہوتے ہوئے گزارنی ہے۔۔"حازم نے شرارت سے کہا تھا جس پر ماہروش سے اسے ایک زبردست تھپڑ پڑا تھا۔اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر سے ہٹالیا تھا۔

"تم نہیں سدھر سکتے ڈاکٹر حازم علی۔۔"ماہروش نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"تم سدھار لو مجھے ڈاکٹر ماہروش عزیز۔"حازم کے خوبصورت انداز میں کہے گئے اس جملے پر وہ کچھ دیر تک کچھ بول نہ سکی تھی۔

"اچھا چلو اب بتاؤ کیا ہوا ہے اس سوکھی سڑی بھنڈی کو؟"حازم نے کچھ دیر بعد اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

ماہروش نے اس کی بات سن کر اس بار اپنی آنکھوں میں آجانے والی بے ساختہ نمی نہیں صاف کی تھی۔

"روشی کیا ہوا ہے؟؟ کیا کسی نے تمہیں کچھ کہا ہے؟؟ اگر ایسا ہے تو نام بتاؤ اس ذلیل کا چھوڑوں گا نہیں میں۔۔" حازم نے سختی سے کہا تھا۔ نجانے کیوں اس سے برداشت نہیں ہوا تھا کہ ماہروش کی آنکھوں میں کسی بھی وجہ سے نمی آئے۔

"وہ۔۔۔۔مجھے۔۔م۔۔ مم۔۔ مما۔۔ کی یاد آرہی ہے۔۔" وہ اب بری طرح رونے لگی تھی۔

"کیا؟؟؟؟" حازم اس کی بات سمجھ نہیں پایا تھا۔ اس کو اس کے رونے پر شدید حیرت ہوئی تھی۔ کیونکہ وہ ماہروش کو جانتا تھا۔ وہ بات بات پہ رو دھونے والی لڑکی نہیں تھی۔۔ مگر یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہماری زندگی میں کچھ واقعات ایسے ہوتے ہیں جن کے یاد آنے پر ہم چاہ کر بھی اپنی آنکھوں میں آنے والی آنسو کو روک نہیں پاتے۔۔ اور وہ بھی اس روانی سے بہہ جاتے ہیں جیسے پہاڑوں پر آبشاریں بہتی ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے۔۔۔میری مما۔۔۔۔کی بہت۔۔۔۔یاد آرہی ہے حازم۔۔آج ہوسپیٹلز کے سروے کے دوران۔۔۔۔ایک ہوسپیٹل میں ایک عورت کی دیتھ ہوئی تھی ۔۔۔۔اس کے بچوں کو۔۔۔۔اس کے لیے تڑپتا ہوا دیکھ کر۔۔۔مجھے میری مما یاد آگئیں۔۔وہ بچے ڈاکٹرز سے۔۔۔۔اپنی ماں کی جان کی بھیک مانگ رہے تھے۔۔۔۔میری آنکھوں کے سامنے میری مما کی تصویر آگئی تھی۔۔میرے سامنے۔۔حازم میرے سامنے۔۔میری پیاری مما۔۔۔کفن میں لپٹی پڑی تھیں۔۔۔میں نے اتنا پکارا انہیں۔۔۔میں کتنا تڑپی تھی حازم۔۔میں کتنا روئی تھی۔۔۔میں کتنا گڑگڑائی تھی مگر۔۔۔مما مجھے۔۔چھوڑ کر۔۔۔چلی گئیں۔۔وہ چلی گئیں تھیں۔۔۔"وہ ہچکیاں لیتے ہوئے بولی تھی۔حازم نے بے بسی سے اسے دیکھا تھا۔ایک انسان دوسرے انسان کو ہر صورتحال میں حوصلہ دینے کا ہنر رکھتا ہے مگر ایک فوت شدہ شخص کا معاملہ ایسا نازک ہے کہ حوصلہ دینے والا خود بے بس ہو جاتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

"ماہروش۔۔ شش۔۔ مت رو" حازم نے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر پیار سے کہا تھا۔اسے اس وقت بہت تکلیف ہو رہی تھی۔کتنا دکھ ہوتا ہے نہ جب ہم اپنے کسی پیارے کو روتے ہوئے دیکھیں اور اس کے آنسو خود اپنی انگلیوں کی پوروں سے صاف بھی نہ کر سکیں۔۔

"میری۔۔ مم۔۔ مما میرے پاس کیوں نہیں ہیں حازم؟؟" ماہروش کے اس سوال پر حازم نے خاموشی سے اسے دیکھا تھا۔پھر کچھ لمحے بعد گویا ہوا۔

"میرے ماما پاپا میرے پاس کیوں نہیں ہیں ماہروش؟" اس کے اس رنجیدہ جواب اور ٹوٹے ہوئے لہجے پر ماہروش نے پلکوں کی جھالڑ اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔

"جانتی ہو میں صرف نو سال کا تھا جب میرے ماما پاپا ایک کار ایکسیڈنٹ میں مجھے تنہا و بے آثرا چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔ مجھے تب مہد نے اور اس کے گھر والوں نے سنبھالا تھا۔۔ میں ٹوٹ گیا تھا۔۔۔ میرا وجود بھی بکھر کر رہ گیا تھا۔۔۔ مگر جس وقت مجھے میرے تمام سگے رشتہ داروں نے بھی تنہا چھوڑ دیا تھا تب مجھے میرے بابا

کے بیسٹ فرینڈ نے باپ کا سایہ دیا تھا۔۔۔مہد کے بابا نے مجھے اپنے گھر کا ایک فرد بنایا تھا۔۔میں آج بھی مہد ملک کی فیملی کے لاتعداد احسانوں میں گھرا ہوا ہوں۔۔۔ مجھے آج فخر ہے کہ مہد میرا بھائی ہے میرا جگڑ ہے۔۔اللہ اگر ہم سے زمدگی میں کچھ لے لیتا ہے تو اس کے بدلے ہمیں کچھ ایسا بھی عطا کر دیتا ہے جس سے پہلی شے کی کمی تو پوری نہیں ہوتی مگر ہمارا غم ہلکا ہو جاتا ہے۔۔"

"حا۔۔حازم۔۔"ماہروش سے شدتِ غم میں کچھ بولا ہی نہیں گیا۔وہ اپنا یہ غم اس کے ساتھ بانٹتے ہوئے یہ کیسے بھول گئی تھی کہ اس کے پاس پھر بھی عزیز موجود تھے اس کا سہارا اس کا باپ اس کا بھرم سب کچھ۔۔مگر حازم۔۔۔وہ تو ماں اور باپ دونوں نعمتوں سے محروم تھا۔۔۔

"میری بات سنو۔ہمیں زندگی میں ہر وہ شے نہیں مل پاتی جس کی چاہ ہم کرتے ہیں۔اس کی وجہ یہ نہیں ہوتی کہ ہم وہ چیز ڈیزرو نہیں کرتے بلکہ اس کے پیچھے اللہ کی کوئی مصلیحت چھپی ہوتی ہے۔وہ ہم انسان نہیں سمجھ پاتے۔۔ہر شے کا ایک

www.novelsclubb.com

وقت مقرر ہے۔۔اس نے جلد یا بدیر اپنے مقرر کردہ وقت پر ہم سے دور چلے جانا ہے۔۔اور جس چیز نے ہم تک آنا ہے اس نے بھی اپنے تحہ شدہ وقت پر ہم سے آ کر ملنا ہی ہے۔۔اب چاہے وہ شے کوئی انسان ہو یا پھر کوئی دنیاوی شے۔۔" حازم بول کر خاموش ہوا تھا۔۔

" تم ٹھیک کہہ رہے ہو مگر حازم یادیں۔۔۔یادوں کا کیا؟؟" ماہروش نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔

" یہ تو مشکل سوال ہے۔۔" حازم بھی اپنے دماغ کے پردوں میں ابھرنے والے دو چہروں کو یاد کر کے غم سے مسکرایا تھا۔ماہروش اسے دیکھنے لگی تھی۔حازم نے کس بے دردی سے اپنے آنسو ماہروش کے سامنے بہہ جانے سے روکے ہوئے تھے وہ ہی جانتا تھا۔

" یادیں ہماری زندگی کا ایک قیمتی اثاثہ ہیں ہم ان سے کسی بھی طرح پیچھا نہیں چھڑوا سکتے۔ہم ان سے جتنا بھاگیں گیں وہ اتنا ہی ہمیں بے سکون کریں گی۔یادیں

اچھی ہوں یا بری وہ زندگی کا حصہ ہیں۔بس اس معاملے میں بھی ہم بے بس ہیں۔۔ ہم بس یہ کر سکتے ہیں کہ اپنی ذات کو اس قدر مضبوط کر لیں کہ ہم ہر طرح کی حالات اور یادوں کا مقابلہ مسکرا کر کر سکیں۔" حازم نے اس کے ہاتھ تھامے ہوئے ہی اسے بڑے پیار سے سمجھایا تھا۔ماہروش نے نم آنکھوں سے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔اس حازم اسے بہت سنجیدہ بہت گہرا اور بہت پیارا انسان لگا تھا۔۔اس نے یوں محسوس کیا تھا جیسے وہ معمول میں اپنی ذات کے گرد ایک خول چڑھائے رکھتا تھا اس کا یہ روپ وہ پہلی بار دیکھ رہی تھی۔

"تم اتنی اچھی اور عقلمندوں والی باتیں بھی کر لیتے ہو کڑوے کریلے؟" ماہروش نے اسے دیکھتے ہوئے استفسار کیا تھا۔شاید وہ ماحول پر چھائی ہوئی اداسی کا اثر کچھ کم کرنا چاہتی تھی۔

"دیکھیں مس سوکھی سڑی بھنڈی میں بڑا عقلمند انسان ہوں بس آپ پر ظاہر نہیں کرتا۔کہیں آپ حسد میں مجھ معصوم کا قتل ہی نہ کر ڈالیں۔" حازم کی مسکرا

www.novelsclubb.com

کر کہی گئی اس بات پر ماہر وش کا دل چاہا تھا کہ اس کا سر پھاڑ ڈالے۔ مطلب وہ کس قدر پیچیدہ شخص تھا۔ایک لمحے میں کچھ ہوتا تھا اور دوسرے لمحے میں کچھ اور ظاہر کرتا تھا۔

"دفعہ ہو جاؤ حازم۔۔بلکہ رکو میں ہی جا رہی ہوں" ماہر وش غصے سے کہتے ہوئے وہاں سے اٹھ گئی تھی۔

"ٹھیک ہے پھر میں عائشہ کے گھر جاؤں۔۔" وہ بھی اس کے ساتھ ہی اٹھ کھڑا ہوا۔

"میری بلا سے جہنم میں جاؤ تم۔۔" ماہر وش غصے سے کہتے ہوئے چلی گئی تھی۔۔

"ارے ارے یہ تو محبت کی ابتدا میں ہی اتنی جیلس ہو رہی ہے۔۔خوب جمے گی ہم دونوں کی۔۔" حازم نے دونوں ہاتھ آپس میں ملتے ہوئے ماہر وش کو دیکھ کر پر جوش ہو کر سوچا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اس وقت کیچن سے کام کر کے فارغ ہوئی تھی۔اچانک اس کے ذہن میں ایک خوشگوار سوچ ابھری تھی۔اس نے کیچن کی جلتی ہوئیں بتیاں بجھا کر اپنے کمرے کی راہ لی تھی۔کچھ دیر بعد اس کے ہاتھ میں ایک شاپنگ بیگ تھا جس میں ضرار کا دلایا ہوا اس کا برتھ ڈے کا گفٹ موجود تھا۔اس نے وہ ہاتھ میں تھام کر حرا کے کمرے کی جانب اپنے قدم بڑھائے تھے۔وہ ہمیشہ حرا سے اپنا رشتہ مضبوط کرنے کے لیے ہزاروں جتن کیا کرتی تھی مگر نجانے کیوں حرا اس کی سگی بہن ہونے کے باوجود اس سے بڑی کٹی کٹی سی رہتی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ دل میں ہزاروں ارمان لیے حرا کے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔حرا وہاں اس وقت اپنے موبائل میں کسی سے بات کرنے میں مصروف تھی۔جب اس کی نظر کمرے کے دروازے کی اوٹ میں کھڑی السا پر پڑی تھی۔وہ ایک لمحے کی بھی تاخیر کیے بنا اس تک آئی تھی۔

"تم یہاں میرے کمرے میں کیا کر رہی ہو؟؟" حرا بد تمیزی سے بولی تھی۔اس کے اس سلوک پر السا کا دل کٹ کے رہ گیا تھا۔ مگر وہ پھر بھی مسکرائی تھی۔اس نے حرا کی بد تمیزی بھلا کر اس کے سامنے اپنے ہاتھ میں موجود وہ شاپنگ بیگ دکھایا تھا۔ جسے حرا نے بڑی حیرت سے دیکھا تھا۔

"یہ کیا ہے؟؟" حرا نے حیرانی سے کہا تھا۔

السا نے مسکرا کر اس شاپنگ بیگ کو کھول کر اپنا ڈریس اس کو دکھایا تھا۔ مگر اس کی توقع کے خلاف حرا وہ فراک دیکھنے لگی تھی۔السا کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔شاید بہنوں کے آپس کے تعلقات بہتر ہو رہے تھے۔ مگر وہ کہاں جانتی تھی کہ یہ محض اس کی غلط فہمی تھی۔ سالگرہ والی رات وہ دونوں گھر خاصی دیر سے پہنچے تھے اس لیے اس کا ڈریس کسی نے نہیں دیکھا تھا۔

"کیا یہ تمہارا ہے؟؟" حرا نے اس خوبصورت فراک کو ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

السا نے اس کے سوال پر مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا تھا۔

"کیا برتھ ڈے پر ملا؟؟" حرا نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔السا اس کی بات پر بڑی مشکل سے سر ہاں میں ہلا سکی۔اسے اس بات سے تکلیف پہنچی تھی کہ حرا کو اس کی سالگرہ یاد تھی مگر پھر بھی وہ انجان بنی رہی تھی۔اسے اپنی سگی بہن کے اس سلوک پر بڑی شدت سے تکلیف ہوئی تھی۔

"ضرار نے دیا تمہیں؟؟" حرا نے اب سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔السا نے سر اقرار میں ہلا دیا تھا۔ضرار کے ذکر پر اس کے لبوں پر ایک بڑی جاندار مسکراہٹ آ کر ٹھہر گئی تھی۔صرف ایک وہی تو تھا اس کی زندگی میں جس سے وہ بے پناہ محبت کرتی تھی۔

"اس کی اتنی ہمت۔۔ کبھی مجھے لا کر دیا ہے ایسا خوبصورت تحفہ۔۔ابھی سبق سکھاتی ہوں تم دونوں کو۔۔" حرا نے نفرت سے کہہ کر اس کا ڈریس اپنے ہاتھوں میں تھاما تھا۔السا کو ایک دم سے ایک انجانے سے خوف نے گھیرا تھا۔

"ابھی بتاتی ہوں۔۔۔"حرا حسد سے کہتے ہوئے اس کا فراک لیے کچن کی جانب بھاگی تھی۔السانے بس خوف سے اسے دیکھا تھا۔تو کیا وہ اس سے اس قدر نفرت کرتی تھی؟؟وہ بس سوچ ہی سکی اور اس کے پیچھے تیزی سے کچن کی جانب بڑھی تھی۔

"اب پتہ چلے گا ضرار کو اور تمہیں بھی۔۔"حرا نے جلن سے کہتے ہوئے نیچے فرش پر رکھے ہوئے اس کے ڈریس پر ماچس کی تلی پھینکی تھی۔مگر اس سے پہلے کو وہ ماچس کی تلی السا کے فراک پر گرتی السا نے بھاگ کر تلی کو اپنے ہاتھ سے پکڑ لیا تھا جو اس کا ہاتھ بھی جلا گئی تھی۔وہ وہاں ہی بیٹھی نم آنکھوں سے اپنی بہن کو دیکھنے لگی تھی۔

"کتنی تلیاں پکڑو گی تم؟؟میں آج نہیں چھوڑوں گی۔۔نہ تمہیں اور نا تمہارے اس ڈریس کو۔۔ضرار کیا سمجھتا ہے خود کو؟؟صرف تم اس کی بہن نہیں ہو۔۔۔میں بھی ہوں۔۔تمہیں ایسے قیمتی تحفے دیتے ہوئے۔۔تمہیں مہنگی جگہوں

www.novelsclubb.com

پر گھماتے ہوئے وہ مجھے کیوں بھول جاتا ہے۔۔؟؟اچھا ہے آج اسے اچھا سبق ملے گا۔۔"حرا نے نفرت کی آگ میں تین چار تلیاں نکال کر السا کی جانب پھینکی تھیں۔السا نے ٹوٹے دل سے اس کی یہ حرکت دیکھی تھی اور اپنے بچاؤ کے لیے چہرے کے آگے دونوں ہاتھ کر لیے تھے۔آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلے لیے اس کے طرف تیزی سے بڑھتی ہوئیں تلیوں کو ایک نیلے کلر کی تیزی سے آتی فائل نے روک دیا تھا۔وہ تلیاں اس فائل سے ٹکرا بجھ کر دوسری جانب گر گئی تھیں۔اور فائل بھی وہاں سے دوسری جانب گر گئی تھی۔۔اپنی جانب غصے کی انتہا سے دیکھتے ہوئے ضرار کو دیکھ کر حرا تو حرا السا بھی خوف سے کانپی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ضر۔۔ضرار۔۔وہ۔۔وہ۔۔میں۔۔۔"ضرار کا چہرہ اس وقت اس قدر سنجیدگی سے حرا کو دیکھ رہا تھا کہ وہ بری طرح گھبرا چکی تھی۔

"کیا تم؟"ضرار کا چہرہ اب غصہ ضبط کرتے کرتے سرخ پر چکا تھا۔ حرا کا سر بے ساختہ نفی میں ہلا تھا۔۔شاید وہ جان چکی تھی کہ ضرار اس کے ساتھ کیا کرنے والا ہے۔۔

"مم۔۔میں۔۔۔نے کچھ نہیں کیا۔۔"وہ ہمت جمع کرتے ہوئے بولی تھی۔

"تو کیا میری بہن پر ماچس کی تلیاں میں نے اچھالی ہیں؟؟تمہارے ہمت کیسے ہوئی اس کے ساتھ ایسا کرنے کے بارے میں سوچنے کی بھی؟"ضرار اس پر دھاڑا تھا۔اس کی آواز اتنی بلند اور گرجدار تھی کہ سب گھر والے سیکنڈز میں وہاں جمع ہوئے تھے۔آج سنڈے ہونے کی وجہ سے سب گھر پہ ہی موجود تھے سوائے ضرار کے جو کسی کام سے باہر نکلا ہوا تھا۔وہ ابھی گھر میں داخل ہوا ہی تھا کہ اسے حرا کی اونچی اونچی آتی ہوئی آوازوں نے کچن میں آنے پر مجبور کیا تھا۔

"م۔۔میں۔۔۔نے نہیں۔۔۔"حرا نے جھوٹ بولنا چاہا تھا مگر ہمت نہیں ہو رہی تھی۔سب اس وقت بے حد حیرانگی سے ان تینوں کو دیکھ رہے تھے۔ضرار کے

چہرے پر چھائی ہوئی سختی دیکھ کر سب کے چہروں پر اک عجب سا خوف چھایا ہوا تھا۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کے اوپر ماچس پھینکنے کی ہاں؟؟؟؟؟؟" ضرار نے شدتِ ضبط سے اسے دیکھا تھا۔۔

"کیوں کہ وہ یہی ڈیسرو کرتی ہے۔۔" حرا اب پہلے والا انداز اپنائے غصے سے پھنکاری تھی۔ شاید اسے اپنے ماں اور باپ کے وہاں آجانے سے کسی ان دیکھے تحفظ کا احساس ہوا تھا۔ اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی ضرار کے زوردار تھپڑ نے اس کا منہ بند کر دیا تھا۔ اس نے بے یقینی سے اپنے چہرے کے دائیں جانب ہاتھ رکھا تھا۔ کچن میں جیسے اس وقت سب کو سانپ سونگھ گیا ہو۔۔۔ السا بھی اٹھ کر ضرار کے پیچھے چھپ گئی تھی۔ سب نے بے یقینی سے پہلے ضرار کو اور پھر منہ پر ہاتھ رکھے ساکت کھڑی حرا کو دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ت۔۔تم۔۔تم نے۔۔مجھے مارا ضرار؟؟؟"حرا نے بے یقینی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔روانی سے بہتے ہوئے آنسوؤں نے اس کا چہرہ بھگو ڈالا تھا۔

"کیونکہ تم بھی یہی ڈیسرو کرتی ہو۔۔"ضرار چیخا تھا۔السا نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے مزید کسی حرکت سے روکا تھا۔

"آپ کھڑے کھڑے دیکھ کیا رہے ہیں جاوید؟؟لگائیں اس لڑکے کو۔۔اس نے آج اس لڑکی کی خاطر اپنی بہن پر ہاتھ اٹھایا ہے اور آپ کھڑے کھڑے دیکھ رہے ہیں۔۔"ناہید نے غصے سے جاوید کا بازو جھنجھوڑتے ہوئے کہا تھا جو اس وقت بت بنے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"بس کر دیں ماما۔۔۔پلیز۔۔۔۔کب تک آخر کب تک؟؟؟کب تک آپ السا کے ساتھ یہ سلوک کرتی رہیں گیں۔۔"ضرار نے السا کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پوچھا تھا۔

"تمہیں اتنی بار سمجھایا ہے۔۔اس منحوس کی زیادہ طرف داری مت کیا کرو۔۔یہ منحوس لڑکی ہمارے گھر میں اپنی نحوست پھیلانے آگئی ہے۔۔"السا کا دل ایک پل میں کانچ کی مانند ٹوٹ کر بکھرا تھا۔ضرار کی بھی حالت ایسی ہی تھی۔۔ مطلب ایک ماں اپنی سگی اولاد کو یوں کہہ رہی تھی۔۔وقت بڑی عجیب شے ہے اک پل میں ہمارا سب سے مظبوط سہارا بنا کھڑا ملتا ہے اور دوسرے پل میں ہماری حیثیت دو کوری کی کر کے ہمیں ہماری اوقات کا بتاتا ہے۔۔السا نے تو اپنی چھوٹی سی عمر میں گہرائی سے اس بات کا تجربہ کر لیا تھا۔

ماما۔۔"وہ شدتِ غم میں کچھ بول ہی نہ سکا۔۔"

"بابا ایٹلیسٹ آپ تو کچھ سمجھائیں انہیں۔۔"ضرار نے امید بھری نگاہیں اٹھا کر جاوید کو دیکھا تھا جنہوں نے اس سے نظریں چڑانے میں ذرا برابر دیر نہیں لگائی تھی۔سچ ہی تو کہتے ہیں جب برا وقت آتا ہے تو سب سے پہلے اپنے ہی ساتھ چھوڑ کر جاتے ہیں۔خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کہ پاس ابھی بھی وہ اپنے موجود ہیں جو

www.novelsclubb.com

سرد و گرم میں بھی ساتھ نہیں چھوڑتے۔۔اس نے افسوس سے ان کاردِ عمل دیکھا تھا۔

"چلو السا۔۔"اس نے افسوس سے اپنے ماں باپ کو دیکھتے ہوئے السا کا ہاتھ تھاما تھا۔السا نے روتے ہوئے اپنے ماں باپ کو دیکھا تھا۔مگر پھر انتہائی بے دردی سے اپنے آنکھوں سے مسلسل بہتے ہوئے اشک خود اپنے ہاتھوں سے صاف کر ڈالے تھے۔۔

میں خود زمیں ہوں مگر ظرف آسمان کا ہے

ٹوٹ کر بھی میرا حوصلہ چٹان کا ہے

وہ ہی کیوں اس کو اتنا دکھ پہنچا رہے تھے۔۔؟؟جن کی گود میں وہ سر رکھ کے میٹھی نیند سونا چاہتی تھی آج وہی ہستیاں اس کی ذات کی دجھیاں بکھیر رہی تھیں۔وہ اس معصوم کو منحوس جیسے القاب سے نواز رہے تھے جن کہ منہ سے وہ اپنے لیے میرا فخر جیسے لفظ سننا چاہتی تھی۔

"چلو۔۔السا۔۔"ضرار اس بار کہنے کے ساتھ ساتھ اس کا ہاتھ پکڑ کر لے گیا تھا۔

"ہاں لے جاؤ اس منحوس کو۔۔بیچاڑی میری پیاری بچی حرا۔۔۔اف تمہارے چہرے پر کیسے سرخ نشان پڑ گئے ہیں۔۔چلو آؤ میں کوئی دوا لگا دوں۔"ناہید پیار سے حرا کو کہتے ہوئے اپنے ساتھ لے گئی تھیں۔

"سارے گھر کا سکون غارت کر دیا ہے اس لڑکی نے۔۔"جاوید بھی بڑبڑاتے ہوئے وہاں سے نکل گئے تھے۔

"تمہاری یہ بہن واقعی بہت ان لکی ہے ہماری فیملی کے لیے۔۔"شیزہ بھی نا پسندیدگی سے کہہ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔جب کہ عاقل بھی کسی قسم کا کوئی اظہار کیے بغیر سر جھٹکتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا۔مگر ان سب کے تنز اور تنسیخ کی باتیں السا کی کانوں میں بڑی گہرائی سے سنائی دیں تھیں۔۔

"السا۔۔میری جان چلو۔۔"ضرار نے کب سے کچن کے دروازے میں کھڑی ہوئی السا کو پیار سے پچکارتے ہوئے کہا تھا۔السا نے ایک شکوہ کناں نظر ضرار پر ڈالی تھی۔ضرار اس بار زبردستی اس کا ہاتھ تھام کر اسے وہاں سے لے گیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گاڑی کب سے متواتر رفتار سے چلتی جا رہی تھی۔وہ نہیں جانتی تھی کہ ضرار اسے کہاں لے جا رہا ہے۔مگر وہ اس بات سے ضرور آگاہ تھی کہ ضرار اس کو خوش دیکھنے کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا۔آنسو تھے کہ رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔انہیں گھر سے نکلے ہوئے بیس منٹ گزر چکے تھے مگر السا ابھی تک ویسے ہی روتے جا رہی تھی۔

میں یوں تو بھول جاتا ہوں خراشیں تلخ باتوں کی

مگر جو زخم گہرے دیں وہ رویے یاد رکھتا ہوں

ضرار اس کی یہ حرکت دیکھ رہا تھا اور اسے بڑی تکلیف بھی ہو رہی تھی مگر اب تک اس نے کچھ بھی نہیں کہا تھا۔ گاڑی میں قائم خاموشی کو ضرار کی گھمبیر آواز نے توڑا تھا۔

"اب رونا بند کرو اور آنسو صاف کر لو۔۔ ورنہ سائرہ اور ماہر وش کو میں کوئی جھوٹ نہیں سنانے والا۔۔"

ضرار نے اس پر ایک نگاہ ڈال کر کہا تھا۔ السا نے اس کی بات پر حیرت سے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔

"ہاں ہاں بابا۔۔ تمہیں میں مہد کے گھر لے کر جا رہا ہوں۔۔" ضرار نے اب کی بار مسکرا کر کہا تھا۔

"اب تمہارے معصوم چہرے پر یہ سوال صاف ظاہر ہے کہ ہم وہاں کیوں جا رہے ہیں۔۔ تو تمہارے تسلی کے لیے بتا دیتا ہوں کہ۔۔۔" ضرار نے بات

ادھوری چھوڑ کر السا کی جانب دیکھا تھا۔ جس نے ضرار کے خفگی سے دیکھنے پر اچھے بچے کی طرح اپنے آنسو صاف کر لیے تھے۔

"آج ماہروش نے کوئی نئی ڈش تیار کی ہے اس لیے اس نے مجھے اور تمہیں بھی آنے کو کہا تھا۔ السا تمہیں پتہ ہے اسے کوکنگ کا بہت شوق ہے۔۔ وہ آئے دن کچھ نہ کچھ کوکنگ کا سیکھتی رہتی ہے اور اسے ٹیسٹ کرنے کا رسک میرے مہد کے اور حازم کے حصے آتا ہے۔۔ اب یہ اتنا بڑا رسک ہوتا ہے مگر بہن کی خوشی کے لیے کرنا تو پڑتا ہے نا۔۔" السا کو اس کی بات پر اتنی ہنسی نہیں آئی تھی جتنا اس وقت ضرار کے چہرے پر چھائے ہوئے پراسرار تاثرات کو دیکھ کر آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ارے۔۔ کھانا پہلی بار بنا وہ رہی ہوتی ہے اور سولی پر جان ہماری اٹکی ہوئی ہوتی ہے۔۔ ایک نوالے سے بندہ خوش بھی ہو سکتا ہے اور ایک نوالے سے بندہ پُھس بھی ہو سکتا ہے۔۔ مطلب کہ دی اینڈ۔" ضرار کے خوفزدہ انداز میں کہی گئی بات پر السا کھلکھلائی تھی۔۔ اس کی ہنسی میں بھی اس کی معصومیت شامل تھی۔ اس کو یوں

دل سے ہنستے ہوئے دیکھ کر ضرار کے اندر تک سکون اتر آیا تھا۔اسی دوران مہد کا فون بجنے لگا تھا۔ سکرین پر مہد کا نمبر جگمگا رہا تھا ساتھ ہی اس کی ایک ہنستی مسکراتی ہوئی تصویر بھی تھی۔السا کی نظر اس کی تصویر پر پڑی تو وہ بے ساختہ مسکرائی تھی۔ضرار نے بھی یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا مگر السا پر ظاہر نہیں کیا تھا۔

"ہاں ملک صاحب۔۔؟"ضرار نے شرارت سے کہا تھا۔

"ابے ملک صاحب کے بچے۔۔جلدی پہنچ جاورنہ تیری اس مینٹل ہسپتال سے بھاگی ہوئی پاگل بہن نے مجھ معصوم اور حازم شریر کا سر پورا کھا لینا ہے۔۔اور تو پھر مہد اینڈ حازم سپیشل بریانی کھاتا رہیں۔۔"ضرار کی آواز سن کر مہد نان سٹاپ شروع ہو چکا تھا۔یہ جانے بغیر کہ اس کی یہ آواز ضرار کے علاوہ کسی اور کے کانوں کو بھی سرور بخش رہی ہے۔۔دونوں اس کی بات پر قہقہہ لگا کر ہنس پڑے تھے۔

"ہاں ہاں ملک صاحب۔۔آرہا ہوں بس دس منٹ میں تیرے پاس۔۔"ضرار نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔

"جلدی کر بھائی مجھے اور حازم کو اپنی جان بڑی پیاری ہے۔۔"مہد کی منت کرتی ہوئی آواز پر ضرار اور السا دونوں کے لبوں پر مسکراٹ بکھری تھی۔

"ہاں ہاں بس یہ بتا تیرے گھر آنا ہے کہ ماہروش کے؟؟"ضرار نے سٹیرنگ گھماتے ہوئے کہا تھا۔

"آج تو میرے گھر کے کچن کی شامت آئی ہوئی ہے۔۔۔"مہد کی بیزار آواز پر پھر سے گاڑی میں قہقہوں کی آواز بلند ہوئی تھی۔مہد نے بھی ضرار کے ساتھ السا کی موجودگی محسوس کرلی تھی مگر دل کی تسلی کے لیے خود کو پوچھنے سے روک نہیں پایا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تو اکیلا ہی ہے یا کوئی اور بھی آرہا ہے؟"مہد کے اس سوال پر ضرار نے السا کی جانب دیکھا تھا جس نے نظریں پھیر لی تھیں۔

"اور کس نے آنا تھا؟"ضرار نے اسے ستانا چاہا تھا۔

"ال۔۔السا کو بھی لے آ۔۔چل انجوائے کر لے گی۔۔"مہد نے تھوک نگلتے ہوئے ہمت کر کے کہا تھا۔ضرار نے السا کو دیکھا تھا جس نے جھیمپ کر نظریں اپنی گود میں رکھے ہوئے ہاتھوں پر رکھی تھی۔

"کیوں؟؟تجھے بڑی فکر ہو رہی اس کی۔۔"ضرار کی سنجیدگی سے بھرپور آواز پر دونوں کی سانس رکی تھی۔۔

"یار۔۔میں۔۔میں تو بس سائرہ کے کہنے پر کہہ رہا تھا۔۔"مہد نے سامنے کچن میں کام کرتی سائرہ اور ماہروش کو دیکھتے ہوئے بہانا بنایا تھا۔۔سائرہ بیچاری کو تو معلوم بھی نہیں تھا کہ اس کا بھائی اس کا کیسے فائدہ اٹھا رہا ہے۔۔اس کے یوں کہنے پر ضرار اور السا نے اپنے بے ساختہ مسکراہٹ روکی تھی۔

"اچھا ٹھیک ہو گیا باس۔۔چل میں بس پہنچ گیا۔۔"ضرار نے کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔۔

"السا؟"ضرار کے اسے پکارنے پر وہ گاڑی سے اترتے اترتے رک گئی تھی۔السا نے اسے نظریں اٹھا کر دیکھا تھا۔

"ایک منٹ رکو تم۔۔"ضرار نے اسے شرارت سے کہا تھا اور آگے بڑھ کر مہد ملک کے گھر کی بیل بجائی تھی۔اگلے کچھ سیکنڈز میں مہد اور سائرہ ان کے پاس پہنچ چکے تھے۔ضرار اپنی گاڑی کے ساتھ بلکل السا کی سائیڈ کے آگے اس انداز میں کھڑا تھا کہ کوئی بھی گاڑی کی سائیڈ ویو سے یہ نہیں بتا سکتا تھا کہ اس گاڑی میں کوئی ذی روح موجود ہے۔۔

"اکیلا ہی آیا ہے یار؟"مہد کی بیتاب نظریں جانے کسے ڈھونڈ رہی تھیں۔۔اس کے سوال پر ضرار اور سائرہ دونوں نے اسے گھورا تھا۔

"ہاں کیوں؟؟"ضرار نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا۔۔

"وہ سائرہ کہہ رہی تھی کہ السا بھی آجاتی۔۔"مہد نے سائرہ کی موجودگی کی پرواہ کیے بغیر جھوٹ بول دیا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بھائی؟؟میں؟؟"سائرہ نے بے یقینی سے اپنے بھائی کو دیکھا۔۔اس کی اس بات پہ ضرار اور السا دونوں مسکرائے تھے۔

"اوہ مجھے شاید حازم نے بلایا ہے۔۔آجا تو بھی اندر اب۔۔"مہد نے اپنی پول کھل جانے پر ہلکے پھلکے انداز میں کہا تھا۔اس کی بات پر سائرہ اور ضرار دونوں ہنس پڑے تھے۔مہد ان پر شکوہ کناں نظر ڈال کر اندر کی جانب بڑھ گیا تھا جب اسے دروازہ کھلنے کی آواز آئی تھی۔اس نے کسی خیال کے تحت پیچھے مڑ کر دیکھا تھا جب اسے وہ حسین مکھڑا دوبارہ دکھا تھا۔پرپل کلر کی قمیز شلوار میں وہ اس وقت قیامت حسن لیے اس کے دل کی دنیا میں ہلچل مچا رہی تھی۔۔ہاں آج وہ مہد ملک جو اپنی بہن کے علاوہ دنیا کی ہر لڑکی سے نفرت کرتا تھا آج اک معصوم چہرے کو دیکھ کر،اس کی سادگی،اس کی معصومیت کو دیکھ کر مبہوت رہ گیا تھا۔۔کیا نہیں تھا اس کی چمکتی آنکھوں کی تابانیوں میں،محبت،آشنائی،عقیدت،عزت،احترام،سب کچھ جو وہ خود بھی اس لڑکی کے لیے ہزار بار نا چاہنے کے باوجود محسوس کرنے لگا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسے یوں لگا جیسے اچانک سے سب غائب ہو گیا تھا ضرار سائرہ سب غائب ہو گئے تھے۔وہ جگہ جو کچھ دیر پہلے سنسان معلوم ہو رہی تھی اب اسے وہ اک گلزار کی صورت نظر آنے لگا۔۔موسم سہانا ہوا۔۔ہوا کا زور بڑھا۔۔اکھیوں نے اس حسن کی ملکہ کے علاوہ کچھ بھی دیکھنے سے انکار کیا۔۔محبت نے شادیانے بجائے۔۔عشق پاس بیٹھا مسکرانے لگا۔۔انہیں دیکھ کر اس گلزار کا ایک ایک پھول مہکنے لگا۔۔ان کی دائمی مسکراہٹوں کی دعائیں سب پتوں کے لبوں پر رہنے لگیں۔۔ہوا نے زور مزید بڑھا کر انہیں اک دوسری کے قریب کیا۔۔بارش نے بھی ان کے ملن کے لیے آبشار کی صورت موتی لٹائے۔۔مہد کا ہاتھ بے ساختہ السا کے چہرے کے قریب ہوا۔۔السا کے چہرے کے دائیں جانب اسے وہ حدت دیتا لمس محسوس ہوا۔۔کوئی اسے بڑی محویت سے دیکھتا کچھ کہہ گیا۔۔۔

محبت ہے عقیدت ہے، عنایت ہے یا کوئی الفت

نظر میں جب سے آئے ہو، نظر کچھ بھی نہیں آتا

www.novelsclubb.com

لبوں پر مسکراہٹ رقص کرتی دکھائی دی۔۔السا کی نیلی آنکھوں نے مہد کی بھوری آنکھوں کو دیکھتے ہوئے روح تک سرشاری سرایت کر دی اور یہ لمحہ امر ہو گیا۔۔۔

"دیکھ بھائی لایا ہوں اسے بھی ساتھ" ضرار کی آواز نے اس کا خوبصورت سحر توڑا تھا۔وہ اک دم ہوش کی دنیا میں لوٹا تھا۔کھویا کھویا السا کو دیکھتے ہوئے نگاہیں موڑ کر ضرار کو دیکھا کہ اچانک ایک احساس اس کے دل میں شدت سے جاگا تھا دماغ پر ایک سوچ حاوی ہوئی تھی۔اور وہ بنا کچھ کہے اندر بڑھ گیا تھا۔السا کو اس کی یہ حرکت دیکھ کر صدمہ ہوا تھا۔اس کے ذہن میں کچھ الفاظ گونجے تھے۔

اے چشمِ یار دیکھ تغافل سے باز آ

دل ٹوٹ جائے گا کسی امیدوار کا

سائرہ نے افسوس سے اسے دیکھا تھا شاید وہ اس کے ایسا کرنے کی وجہ جانتی تھی۔ضرار اور السا نے بھی اس کی یہ حرکت بڑی شدت سے محسوس کی تھی مگر کچھ بھی کہے بغیر ضرار اندر بڑھ گیا تھا۔سائرہ نے گم سم کھڑی السا کو دیکھ کر اسے

www.novelsclubb.com

مسکرا کر گلے سے لگایا تھا۔۔اور اندر بڑھ گئی تھی۔۔ نجانے کیوں اسے اس وقت اپنے بھائی پر بہت شدید غصہ آیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اس وقت پسینے سے شرابور وجود لیے کچن میں اپنے ہاتھوں سے بنائی گئی چکن نہاری کو چھک کے دیکھ رہی تھی جب حازم کی اینٹری ہوئی تھی اور وہ یہ منظر دیکھ کر بے ساختہ ہنس پڑا تھا۔

"مجھے تو پہلے ہی شک تھا تم پر سوکھی سڑی بھنڈی۔۔" حازم نے آتے ساتھ ماہروش کی تمام تر توجہ اپنی جانب کروالی تھی۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟" ماہروش نے ابرو اچکا کر اس سے پوچھا تھا۔

"مطلب کہ تم سارا ذائقہ جان بوجھ کر خراب کرتی ہو کھانے کا۔" حازم نے اس کو غصہ دلانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی تھی۔

"میرے بنائے گئے لذیذ کھانوں کا ذائقہ ہر گز خراب نہیں ہوتا آئی سمجھ؟" ماہروش نے اسے بیلن دکھاتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں ہاں یہ ایسے بھوکوں کی طرح چھکتا تو میں ہوں جیسے۔۔" حازم نے بغیر خوف کے کہا۔

"تو تمہارے کہنے کا مطلب ہے کہ چھکنے سے ذائقہ خراب ہو جاتا ہے رائٹ؟" ماہروش نے حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ بیلن ابھی بھی اس کے ہاتھ میں موجود تھا جو اس نے کچھ دیر پہلے ہاتھ میں تھاما تھا۔

"چھکنے سے نہیں ہوتا۔" حازم نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

"تو پھر؟؟" ماہروش نے الجھن سے اسے دیکھا تھا۔

"تمہارے یعنی ماہروش عزیز کے چھکنے سے ضرور ہوتا ہے۔۔" حازم کی اس بات پر وہ تو قہقہہ لگا کر ہنس پڑا تھا مگر ماہروش کے چہرے کے تاثرات غضبناک ہو چکے تھے۔

"جاؤ بیٹا اب تم بھوکے ہی رہو گے۔۔ تمہیں آج کھانا نہیں دوں گی میں۔۔" ماہروش کہہ کر غصے سے پلٹ گئی تھی جب کہ حازم وہاں اب اپنی بھوک کی فکر میں پریشان سا کھڑا رہ گیا تھا۔

"ابے تجھے کیا ہوا؟" ضرار نے یوں گم سم سے کھڑے حازم کو دیکھ کر کہا تھا۔اس کی آواز پر ماہروش نے بھی مڑ کر دیکھا تھا۔

"اس سوکھی سڑی بھنڈی نے کہا ہے یہ مجھے کھانا نہیں دے گی۔" حازم نے مڑ کر ضرار کے کندھے پر اپنا سر ٹکاتے ہوئے روہانسی شکل بنائے کہا۔اس کے اس انداز پر ضرار کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی۔

www.novelsclubb.com

"کیوں نہیں دو گی تم کھانا میرے معصوم دوست کو ہاں؟"ضرار نے ماہروش کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"کیونکہ اس کڑوے کریلے نے کہا ہے کہ میرے یعنی ماہروش عزیز کے کھانا چھکنے سے کھانے کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے۔"ماہروش نے منہ پھلا کر کہا تھا۔

"خیر وہ تو واقعی ہو جاتا ہے۔۔"ضرار نے حازم کے گلے میں بازو ڈالتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا تھا۔دونوں کے چہرے پر اس وقت ہلکی سی مسکراہٹ رقص کر رہی تھی۔

"کیا کہا آپ نے ضرار بھائی؟"ماہروش نے تیوری چڑھاتے ہوئے پوچھا تھا۔

"کچھ بھی نہیں۔۔"ضرار نے سیدھے ہوتے ہوئے کہا تھا۔

بتا رہے ہیں یا آپ چاہتے ہیں کہ اس حازم کے ساتھ آپ کو بھی آج کھانے سے محروم رکھا جائے؟" ماہروش نے مسکرا کر اسے کچھ جتایا تھا کہ کھانا آج اس کی طرف سے ہے تو جسے وہ چاہے گی محض اسے ہی ملے گا۔

"ارے میں نے کیا کہنا ہے۔۔میں تو بس یہ کہا کہ واقعی حازم کو آج کھانا نہ دینے والا تمہارا یہ فیصلہ سو فیصد ٹھیک ہے۔۔" وہ حازم کی گردن میں سے اپنا بازو نکال کر سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا تھا۔اس بات پر ماہروش فاتحانہ نگاہوں سے حازم کو دیکھنے لگی۔۔جبکہ حازم روہانسا ہو کر ان دونوں کو دیکھنے لگا۔۔

"ٹھیک ہے یار میں پھر سونے جا رہا ہوں۔" وہ ناراض ناراض سا کہتا کچن سے باہر نکل گیا تھا۔

اس کے اس معصوم انداز میں کہے گئے فقرے پر ماہروش اور ضرار دونوں ہنس پڑے تھے۔

"ڈرامے بازی میں اس سے آگے کوئی نہیں نکل سکتا۔۔"ضرار نے حازم کا انداز یاد کرتے ہوئے کہا تھا۔

"ایسا مت بولیں ضرار بھائی۔۔"ماہروش نے اسے گھورا۔۔اس کی اس حرکت پر ضرار نے حیرت سے روشی کو دیکھا تھا۔

"ہاں تو اس سے زیادہ اچھی ڈرامے بازی میں کر لیتی ہوں پھر بھی آپ نے سارا کریڈٹ اس حازم کو دے دیا۔۔"ماہروش نے اسے خفا نظروں سے دیکھا تھا۔

"بھئی تم دونوں ہی ایک سے بڑھ کر ایک ہو۔۔"ضرار اس کی بات کا مطلب سمجھ کر ہنس کر چلا گیا تھا۔ان دونوں کے جانے کہ بعد ماہروش بھی چولہا بند کر کہ فریش ہونے کے ارادے سے کچن سے باہر چلی گئی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شام کے سات بج رہے تھے۔ڈائننگ پر بیٹھے ضرار حازم اور مہد بیزار نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔ نجانے ان لڑکیوں کو کھانا پروسنے میں اتنی دیر کیوں لگ رہی تھی۔وہ تینون ان تینوں لڑکوں کو آدھے گھنٹے سے ڈائننگ پر بٹھا کر خود منظر سے غائب ہوئی ہوئی تھیں۔

"چلیں بابا۔۔"سائرہ کی چہکتی آواز نے ان تینوں کو مڑ کر دیکھنے پر مجبور کیا تھا۔وہ ماہروش اور السا اشفاق صاحب کی وہیل چیئر تھامے انہیں بھی ڈائننگ روم میں لے کر آرہی تھیں۔۔عرصہ ہوا تھا اشفاق صاحب کو ان سب کے ساتھ بیٹھے ہوئے۔۔ایک مدت سے وہ کھانا یا تو کھاتے ہی نہیں تھے یا پھر اپنے کمرے میں ہی تناول کر لیتے تھے۔مگر آج وہ معمول کے خلاف اس عمل پر یہاں آرہے تھے۔۔جسے دیکھ کر مہد اور حازم دونوں چونکے تھے۔

"ارے بابا آپ۔۔"مہد پھرتی سے اٹھ کر ان کے قریب آیا تھا۔انہوں نے بس اسے ایک نظر سنجیدہ نگاہوں سے دیکھا تھا۔وہ سب مل کر انہیں ڈائننگ کے

www.novelsclubb.com

قریب لے آئے تھے۔فالج کے اٹیک کے بعد سے انہوں نے مایوس ہو کر زندگی کو بوجھ سمجھنا شروع کر دیا تھا۔مگر آج السا کے بے حد اسرار کرنے پر سائرہ انہیں لے کر ڈائننگ میز پر آ ہی گئی تھی۔

"ویسے یہ اتنا بڑا موجزہ کیسے ہو گیا آج؟"مہد نے مسکرا کر سائرہ کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"ارے مہد بھائی سب السا کا کمال ہے۔۔"مہد کے ساتھ ساتھ ضرار اور حازم نے بھی حیرت سے نگاہیں گھما کر السا کو دیکھا تھا جو ان سب کی نظریں خود پر محسوس کر کے نروس ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"السا؟؟؟"ضرار نے انہیں سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"ہاں آپ کی بہن کو جب میں نے بابا سے ملوایا تو حیرت انگیز طور پر ان کے چہرے پر میں نے ہلکی سی جنبش محسوس کی۔۔وہ السا سے مل کر مسکرائے۔۔اور یہ تین سالوں میں میں نے پہلی بار دیکھا ہے۔بس پھر بابا نے السا سے دوستی کر لی

ہے۔۔اور یہی ان کو لے کر آئی ہے۔۔" سبھی دم سادھے اس کی بات سن رہے تھے۔ضرار نے مسکرا کر مہد کے ہاتھ پر اپنے ہاتھوں سے ہلکا سا سباؤ ڈالا تھا کیونکہ وہ اچھا خاصہ جذباتی ہو چکا تھا۔

"شاید یہ اس لیے ہے کیونکہ السا بھی بول نہیں سکتی۔۔اور انکل بھی فالج کی وجہ سے بولنے سے قاصر ہیں۔۔دونوں نے اپنے کسی خاص طریقے سے گفتگو کر لی ہے۔۔" حازم نے مسکرا کر کہا تھا۔

"السا اور انکل دونوں بہت جلد بولنے لگیں گیں یار بس ہمیں اور انہیں ہمت رکھنی ہے۔۔" ضرار نے سب کو مسکرا کر دیکھا تھا مہد نے بھی اپنے ہاتھ کے اوپر رکھا ضرار کا ہاتھ دبایا تھا۔

"ہاں یار مگر کیسے؟؟" حازم نے ضرار کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"السا کا میں چیک اپ ایک نئے ڈاکٹر سے شروع تو کروایا ہے۔۔اب امید تو پوری ہے باقی جیسے اللہ کی مرضی۔"ضرار نے السا کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جس نے اس کے دیکھنے پر نظریں جھکالی تھیں۔

"ہاں پھر ہماری یہ پیاری سی گڑیا بھی ماہروش کی طرح ہماری ناک میں دم کر کے رکھا کرے گی۔۔"حازم نے شرارت سے کہا تھا۔اس کی بات پر ماہروش کے سوا سب ہنس پڑے تھے۔

"کیا میں تمہاری ناک میں دم کر کے رکھتی ہوں؟؟"ماہروش نے اسے گھورا تھا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں نہیں۔۔تم بھلا ایسا کچھ کر سکتی ہو؟؟تم تو اتنی اچھی نیک لڑکی ہو۔۔"حازم نے فوراً پینترا بدلا تھا۔

"ہنہ۔۔جتنی مرضی تعریفیں کرلو تم۔۔کھانا تمہیں پھر بھی نہیں ملنے والا۔"ماہروش نے اسے جتاتے ہوئے کہا تھا۔اس کے یوں کہنے پر اشفاق بھی مسکرائے۔۔باقی سبھی دل کھول کر ہنس پڑے تھے۔

"چلیں اب کھانا شروع کریں۔۔سب کچھ ٹھنڈا ہو رہا ہے۔۔حازم بھائی آپ بھی کھالیں۔۔آپ کے پیٹ کی حالت کا اندازہ آپ کے چہرے کے زاویوں سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔۔"سائرہ نے حازم کو کہتے ہوئے سب کی توجہ میز پر خوبصورتی سے سجے ہوئے کھانے کے بے شمار لوازمات کی طرف کروائی تھی۔

سب اس کی بات پر ہنس پڑے تھے۔حازم نے اسے تشکر سے دیکھا تھا۔ماہروش سائرہ کی آفر سے چڑ چکی تھی۔

"یااللہ آج بچالے ہمیں۔۔"مہد اور ضرار دونوں نے ماہروش کو تنگ کرنے کے لئے اونچی آواز میں کہا تھا۔

"کیا دعا کر رہے ہیں آپ لوگ!!"ماہروش نے انہیں خفگی سے گھورا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کہ اللہ ہمارے رزق میں برکت دے۔۔آمین۔۔"حازم نے بات سمبھالی تھی۔ماہروش نے ان تینوں کو گھورا۔۔

"آمین۔۔"سب باآواز کہہ کر کھانے میں مشغول ہو گئے تھے۔اشفاق فالج کی وجہ سے کھانا نہیں کھا سکتے تھے۔ان کے دونوں بازو اور ٹانگیں جام ہو چکی تھیں اور چہرے پر بھی اس کے اثرات ہونے کی وجہ سے وہ خود کھا بھی نہیں سکتے تھے۔

"بابا چلیں یہ لیں۔۔"سائرہ نے انہیں پیار سے پچکارتے ہوئے کہا تھا۔مگر وہ ہنوز ویسے ہی بیٹھے ہوئے تھے۔

"بابا پلیز تھوڑا سا لے لیں۔۔"مہد نے بھی اپنے کھانے سے ہاتھ روک کر انہیں کہا تھا۔مگر اشفاق ابھی بھی ویسے ہی بیٹھے خالی خالی نظروں سے اپنے بچوں کو دیکھ رہے تھے۔تب ہی السا نے اپنا کھانا چھوڑ کر نہاری کے ساتھ نان کا ایک چھوٹا نوالہ بنا کر ان کے منہ کے قریب کیا تھا۔چونکہ السا ان کے بلکل برابر میں ہی بیٹھی ہوئی تھی اس لیے اسے ایسا کرنے میں کسی قسم کی کوئی دشواری نہیں ہوئی تھی۔

اس نے بڑے پیار اور مان کے ساتھ ان کے منہ کے قریب نوالہ کیا ہوا تھا۔ ضرار حازم اور ماہر وش بھی کھانے میں سے ہاتھ روک کر اس لڑکی کو دیکھنے لگے تھے۔ اشفاق نے نگاہیں اٹھا کر اس لڑکی کو دیکھا تھا۔ جس سے آج وہ پہلی بار ملے تھے۔ مگر اس کے ہر عمل میں اتنی اپنایت تھی کہ وہ لڑکی انہیں اجنبی نہیں لگی تھی۔ سب کے مایوسی سے بھرے ہوئے چہرے لمحوں میں پر جوش ہوئے تھے جب اشفاق نے اس لڑکی کا مان ٹوٹنے سے بچا لیا تھا اور ہمت کر کے منہ تھوڑا کھولا تھا۔ السا کی آنکھوں میں کب سے رکے ہوئے آنسو ایک دم سے نکلے تھے اور اس کا چہرہ تر کر گئے تھے۔ اس نے کبھی اپنے باپ کو یوں نہیں کھلایا تھا۔ بلکہ اس کے باپ نے تو اس کی موجودگی کو ہمیشہ نحوست سمجھا تھا۔ اور کبھی اس کو اپنے قریب آنے ہی نہیں دیا تھا۔ اس وقت اس کے دماغ میں ہزاروں خیال گھوم رہے تھے۔ مگر اس نے خود کو لمحوں میں سمبھالا تھا اور اشفاق کے منہ میں اپنے ہاتھوں سے بنایا ہوا لقمہ ڈالا تھا۔ سب نے مسکرا کر السا کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے تالیاں بجائی

www.novelsclubb.com

تھیں۔۔بس پھر دیکھتے ہی دیکھتے السا نے اسی پیار اور مان سے اشفاق صاحب کو آدھی روٹی کھلا دی تھی۔۔"تھینک یو سو مچ۔۔"مہد نے تشکر آمیز لہجے میں کہا تھا۔السا نے پر شکوہ نگاہ اس پر ڈالی تھی وہ یہ سب ایک تھینک یو سننے کے لیے تو نہیں کر رہی تھی نا۔۔

"ہاں السا۔۔تم کتنی اچھی ہو۔۔جو کام میں اور مہد بھائی تین سالوں میں نہیں کر پائے وہ تم نے بابا سے پہلی ملاقات میں کر دکھایا ہے۔۔"سائرہ نے مسکرا کر کہا تھا۔

"بھئی سارا کریڈٹ تو میرا ہے۔۔اتنے مزے کی نہاری کے بعد انکل نے انکار تھوڑی کرنا تھا۔۔"ماہروش نے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے کہا تھا اس کی بات پر السا مسکرا دی۔

"اوہیلو۔۔یہ کام میری بہن نے کیا ہے اچھا۔۔"ضرار نے ماہروش کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"جی نہیں ضرار بھائی یہ چیٹنگ ہے۔۔"ماہروش نے منہ پھلا کر کہا تھا۔۔

"ضرار بلکل ٹھیک کہہ رہا ہے۔۔کیوں مہد؟"حازم نے نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا تھا۔

"بلکل بھی نہیں۔۔"مہد نے ماہروش کی گھورتی ہوئیں نگاہیں محسوس کر کے کہا تھا۔

"I was not expecting this from you.." ہاہ

ہائے۔۔۔مہد بھائی۔۔۔

سائرہ نے مہد کو گھورا اور ماہروش نے سائرہ کو۔

"اچھا چلو صلح کر لو۔۔اتنی لذیذ نہاری بنانے کا کریڈٹ ماہروش کو جاتا ہے اور انکل کو یہاں سب کے ساتھ بٹھانے سے لے کر کھانا کھلانے کا سارا کریڈٹ السا کو جاتا ہے۔۔"حازم نے مسکرا کر دونوں کو خوش کرتے ہوئے کہا تھا۔

اور میں؟؟"سائرہ نے معصوم شکل بناتے ہوئے کہا تھا۔ "

تمہیں کوئی کریڈٹ نہیں ملنا۔۔"حازم نے صاف انکار کر دیا۔۔ "

نہیں اسے بھی تو کوئی کریڈٹ ملنا چاہیے۔۔"اس کے بولنے سے پہلے ہی ضرار "
بولا تھا۔سائرہ کی سانسیں رکیں تھیں۔۔دھڑکنیں تھمی تھیں۔۔الجھنیں بڑھیں
تھیں۔۔آج واقعی خوش قسمت دن تھا۔۔آج ضرار نے سائرہ کی طرف داری کی
تھی۔۔ورنہ تو وہ ہمیشہ اس سے لاتعلق رہتا تھا۔۔ماہر وش سے اس کا اچھا مزاق تھا
مگر سائرہ سے سلام کے سوا بات تک نہ کرتا تھا اور یہی بات سائرہ کو بہت گہرائی سے
محسوس ہوتی تھی۔۔مگر آج تاریخ کی یہ روش بدل گئی تھی۔۔وہ کھل اٹھی تھی۔۔
بس اتنی سی بات نے ہی اسے جہاں بھر کی خوشیاں بخش دی تھیں۔۔

ہاں بھئی میری بہن کو بھی کریڈٹ دو۔۔"مہد نے حازم کو دیکھتے ہوئے کہا "
تھا۔

"ٹھیک ہے تمہیں کریڈٹ جاتا ہے۔۔ام۔۔سوچنے دو۔۔"حازم نے سوچنے کی اداکاری کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"حازم بھائی۔۔"سائرہ نے اسے ناراض نظروں سے دیکھا۔

"ہاں تمہارا کریڈٹ ہو گا برتن دھونے کا۔۔"حازم نے ہنستے ہوئے کہا تھا اس کی بات پر سب ہنس پڑے تھے۔

"ہاہ جائیں میں نہیں بولتی۔۔۔"سائرہ نے خفا ہوتے ہوئے کہا۔۔

"اچھا چلو تمہیں منانے کے لیے ایک پلان ہے میرے پاس۔۔"حازم نے پر سوچ انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"کیا؟؟"سائرہ نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"سرپرائیز ہے۔۔تم لوگ اپنا کام سمیٹ لو۔۔ہم تینوں سرپرائیز لے کر حاضر ہوتے ہیں کچھ دیر میں۔۔"

حازم نے کہتے ساتھ ہی کرسی چھوڑ دی تھی۔مہد اور ضرار بھی اٹھ کر باہر نکل گئے تھے۔سائرہ اشفاق کو کمرے میں چھوڑنے کے ارادے سے وہیل چیئر تھامے ان کے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی جبکہ السا اور ماہروش نے کچن کی راہ لی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گاڑی ہموار راستے پر متواتر رفتار سے چلتی جا رہی تھی۔گاڑی میں قائم خاموشی مہد نے توڑی تھی۔

"ابے ان کو ایسے سسپنس ڈال کر آیا ہے۔۔ہمیں تو بتا کہ کیا ارادہ ہے جناب کا۔۔"

www.novelsclubb.com

"ارے یار آئس کریم لے جاتے ہیں اور کیا۔۔"حازم نے سوچتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔لڑکیوں کو تو بڑی پسند ہوتی ہے۔۔"ضرار نے نارمل انداز میں کہا تھا مگر وہ دونوں نمونے اس کا "لڑکیوں" پکڑ چکے تھے۔۔

"تجھے بڑا پتہ ہے لڑکیوں کی پسند کا۔۔"مہد نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا تھا۔۔

"نہیں مجھے کیوں پتہ ہونے لگا۔"ضرار نے ناسمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"ارے جا یار تنگ نہ کر ضرار کو۔۔ابھی تو اس نے فیڈر لینا بھی نہیں چھوڑا۔۔"حازم کی شرارت سے کہی گئی اس بات پر وہ اور مہد ہنس پڑے تھے۔۔

"ہاں میں تو بس فیڈر لیتا ہوں مگر یہ تو رات میں سوتا بھی بچوں والے جھولے میں ہے۔۔"ضرار نے بھی حساب برابر کر دیا تھا۔

"ضرار اب تو زیادتی کر رہا ہے۔۔"حازم نے منہ بنا کر کہا تھا۔اس وقت وہ اور مہد آگے جب کہ ضرار پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔

"نہیں زیادتی تو تو نے سائرہ کے ساتھ کی تھی اسے برتن دھونے کا کریڈٹ دے دیا۔۔"ضرار نے اسے فرنٹ مرر سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

تجھے بڑی فکر ہو رہی ہے۔۔"حازم نے اسے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔ "

ہاں میں تیری طرح کا خود غرض نہیں نا اس لیے۔۔"ضرار نے اسے چڑایا۔ "

ویسے ضرار تھینک یو یار۔۔اگر تو آج السا کو نہ لاتا تو بابا آج بھی اپنے کمرے میں ہی رہتے اور معمول کی طرح ہمارے لاکھ کہنے پر بھی ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھانا نہ کھاتے۔۔"مہد نے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا تھا۔

یار۔۔اس میں مجھے شکریہ ادا کرنا بنتا ہی نہیں۔۔سارا شکریہ السا کو جاتا ہے۔۔"ضرار نے سیٹ کے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے کہا تھا۔ "

ہاں یار ویسے بات بلکل ٹھیک ہے اس کی۔۔"حازم نے سر ہلاتے ہوئے کہا تھا۔ "

ضرار ایک بات پوچھوں برا نہ مانے تو؟؟"مہد نے ہچکچاتے ہوئے کہا تھا۔۔ "

"ہاں تو کب سے اتنا فارمل ہونے لگا؟"ضرار نے اس کے کندھے پر دھموکا مارا تھا۔

"ارے یار ویسے ہی۔۔اچھا خیر یہ بتا السا بابا کو کھانا کھلاتے ہوئے رو کیوں پڑی؟"مہد نے دماغ میں کب سے گردش کرتا ہوا سوال پوچھ لیا تھا۔۔

"ہاں یار تم لوگ تو ساری حقیقت جانتے ہو۔۔بارہ سال سے اس کے ساتھ اتنا برا سلوک کیا جاتا رہا ہے۔۔افسوس کہ میرے بابا السا کو غلطی سے بھی کبھی اپنے پاس نہیں آنے دیتے۔۔اس لیے جب اشفاق انکل نے السا کے دینے پر نوالہ لیا تو اسے بھی بے ساختہ بابا کا رویہ یاد آیا ہو گا اس لیے شاید جذباتی ہو کر وہ رو پڑی۔۔آج بھی اگر میں ٹائم سے گھر نہ پہنچتا تو نجانے میرے گھر والے میری معصوم گڑیا کے ساتھ کیا کر جاتے۔۔۔یار میں نے بارہ سال میں ہر طرح کی کوشش کر لی ہے اپنے گھر والوں کا رویہ اس کے ساتھ درست کرنے کی مگر سب اتنے ظالم ہیں کہ اس کو نجانے کس کس طرح اذیت دیتے ہیں۔۔میرا بس چلے تو

میں اپنی بہن کو ایسی جگہ لے جاؤں جہاں وہ ہر طرح کے دکھ سے آزاد ہو کر مسرت بھری زندگی گزارے۔۔۔خیر۔۔مہد میں تمہارا بے حد ممنون ہوں کہ تمہاری وجہ سے میں نے آج السا کے چہرے پر خوشی دیکھی ہے۔۔"ضرار نے آنکھوں میں آئی نمی پیچھے دھکیلتے ہوئے کہا تھا۔

"اب بس کر رولائے گا کیا؟؟"حازم نے مصنوئی آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔اس کی حرکت پر اسے دونوں سے تھپڑ بطورِ انعام ملا تھا۔۔

"ویسے میرے اکیلے کا شکریہ کیوں؟؟"مہد نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔

"کیونکہ تیرے گھر آنے کی وجہ سے اس کا چہرہ کھل اٹھتا ہے۔۔میں نے اسے بارہ سالوں کہ بعد یوں دل سے ہنستے مسکراتے ہوئے دیکھا ہے۔"ضرار نے بھی ہنس کر کہا تھا۔

"تو ہمیشہ کے لیے اسے اس کے گھر ہی رہنے دے۔۔تو بھی خوش اور انکل بھی خوش۔۔"حازم نے شرارت سے کہا تھا۔۔اور میں بے تحاشہ خوش۔۔مہد کے دل نے بھی صدا لگائی تھی۔

"بکواس نہ کر اپنا گھر ہے اس کا۔۔"ضرار نے حازم کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کے اسے سڑے ہوئے انداز پر حازم اور مہد دونوں ہنس پڑے تھے۔

"اب تم لوگ ڈرامے ہی لگاتے رہو گے کہ آئس کریم بھی لے کر آؤ گے؟"حازم نے آئس کریم پارلر کے باہر گاڑی روکتے ہوئے کہا تھا۔

"اب آئس کریم بھی ہم لے کر آئیں؟"مہد نے اسے بیزاری سے دیکھا تھا۔

"ہاں اب میں تم دونوں گدھوں کو لانگ ڈرائیو پر تھوڑی نہ لے کر آیا تھا۔۔"حازم نے اپنی بتیسی دکھاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"دل تو کرتا ہے تیرے یہ سارے نقلی دانت ہی توڑ دوں۔۔ہمیشہ کام کے وقت ہمیں بھیج کر خود کھی کھی کرتا رہتا ہے۔۔"مہد نے اس کو غصیلی نگاہ سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔جس پر حازم نے اپنے تمام کے تمام دانت ثواب سمجھ کر انہیں دکھائے تھے۔۔

"اوبھائی میرے اصلی دانت ہیں اچھا۔۔اور کام کے لیے تم دونوں نکموں کو اس لیے بھیجتا ہوں تاکہ تم لوگ ایکٹو رہو۔۔تندرست رہو۔۔بھائیوں۔۔"حازم نے ڈھیٹ پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

"چل مہد ہم ٹیکسی لے کر نکلتے ہیں آج تو یہ اپنا کام خود ہی کرے گا۔۔"ضرار نے عاجز آتے ہوئے کہا۔

"شرافت سے اترو دونوں اور لے کر آؤ آئس کریمز۔"حازم نے ان دونوں کو اپنا حکم سنایا۔۔

"ابے او۔۔شرافت کے بڑے بھائی۔۔خود لے کر آنہیں تو تیرے یہ نقلی دانت اس انداز میں توڑیں گیں کہ اس سے لڑکیاں تو کیا مانگنے والیاں بھی امپریس نہیں ہوں گیں۔۔"ضرار کی اس بات پر مہد ہنسی سے لوٹ پوٹ ہونے لگا تھا اور حازم بیچارہ اپنی اس قدر ذلالت پر آئس کریم لینے چلا گیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رات کے گیارہ سڑکوں پر سکوت چھایا ہوا تھا۔اندھیری رات اور سنسان سڑک اکثر لوگوں کو خوف میں مبتلا کر دیتی ہے مگر ان لوگوں کے برعکس السا مکمل اطمینان سے اپنے بھائی کے بغل والی سیٹ پر بیٹھی گھر پہنچنے کا انتظار کر رہی تھی۔باپ کے بعد بھائی ہی بہنوں کے لیے ایک ایسا سایہ دار شجر ہوتا ہے جو انہیں ہر طرح کے حالات میں اپنی چھاؤں اور دل کا سکون بخشتا ہے۔۔بھائیوں کی سرپرستی بھی ایک بڑی انمول نعمت سے کم نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

"السا؟"ضرار نے اس کا نام پکارا۔جس پر السا نے نگاہوں کا زاویہ موڑ کر اس کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"میرے فون سے اپنے فون میں سائرہ ماہر وش مہد اور حازم کا نمبر سیو کرو۔۔" ضرار کے چہرے پر اس وقت گہری سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔السا نے ایک بار حیران ہو کر اسے دیکھا مگر پھر اس کے کہے کے مطابق ان سبھی کے نمبرز اپنے فون میں سیو کر لئے تھے۔

"السا اب مجھے اپنے ہی گھر والوں پر تمہارے حوالے سے بلکل اعتبار نہیں رہا ہے۔۔مجھے ہر وقت تمہاری طرف سے پریشانی رہتی ہے۔۔اگر کبھی میں تمہارے پاس نہ ہوں تو تم ایمرجنسی میں مہد یا حازم کو میسج کر لو اس لیے میں نے تم سے ان سب کے نمبرز سیو کروائے ہیں۔۔"ضرار کے گھمبیر لہجے میں السا کے لیے پریشانی پوشیدہ تھی۔السا کو بے اختیار رونا آیا تھا تو کیا اب وہ اپنے ہی گھر میں محفوظ نہیں تھی۔۔

"افسوس کہ آج دوپہر والے واقعے کے بعد سے مجھے گھر کے کسی بھی فرد سے تمہارے لیے پیار یا رحم کی امید باقی نہیں رہی۔۔شاید تم سمجھ سکو میں یہ سب تمہیں کیوں کہہ رہا ہوں۔۔"ضرار آج والے واقعے کے بعد حقیقتاً ڈر سا گیا تھا۔۔اس کو حراسمیت باقی سب سے ایک انجانا خدشہ لاحق ہو گیا تھا۔۔

"السا۔۔"ضرار نے اسے ایک بار پھر پکارا۔خود کو رونے سے باز رکھے ہوئے السا نے اس کی جانب دیکھا۔

ایک دو روز کا صدمہ ہو تو رو بھی لیں

ہم کو ہر روز کے صدمات نے رونے نہ دیا

"میں کل صبح اسلام آباد جا رہا ہوں میٹنگ کے سلسلے میں۔۔ہو سکتا ہے مجھے کچھ دن وہیں رکنا پڑے۔۔اس لیے مجھے تمہاری بہت فکر لگی ہوئی ہے۔۔میں فلحال تمہیں اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتا۔۔لیکن تم پریشان نہ ہونا۔۔کسی بھی گڑبڑ کی صورت میں مجھے یا پھر سائرہ مہد میں سے کسی سے رابطہ کر لینا۔۔"ضرار انجانے

خوف و وسوسوں سے گھرا ہوا بولا تھا۔اس کے لہجے میں السا کے لیے ڈھیر سارا پیار اور فکر تھی۔۔السا نے پیار سے اس کے ڈرائیونگ کرتے ہوئے ہاتھ کہ اوپر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے یقین دلایا تھا کہ اسے اس کے لیے فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ضرار نے مسکرا کر اس کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھا تھا۔۔مگر یہ سچ تھا کہ وہ دونوں ہی اس وقت انجانا سا ڈر محسوس کر رہے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ابھی نہا کر نکلی تھی جب اسے اپنے ساتھ والے کمرے میں سے عیشاء کے رونے کی آواز آئی۔اس کا کمرا جاوید ہاؤس کی اوپر والی منزل میں بنا ہوا تھا اور اس کے کمرے کے ساتھ دائیں جانب ضرار کا کمرہ اور سامنے کی جانب عاقل اور حرا کا کمرہ تھا۔اس نے اپنا دوپٹہ صحیح سے اوڑھا اور عاقل کے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔ کمرے کے بلکل درمیان میں ہی اسے عیشاء روتے ہوئے نظر آئی۔شیزہ نجانے کہاں تھی اور عیشاء نے اس کی غیر موجودگی میں رو رو کر اپنی بری حالت کر لی

تھی۔اس نے بہت پیار سے اس دو ماہ کی بچی کو اٹھایا تھا اور اسے اپنے بانہوں کو جھولے میں سہلانے لگی تھی۔اس کو اپنے بازوؤں میں مضبوطی سے تھامے ہوئے وہ کمرے میں ٹہلنا شروع کر چکی تھی۔ تھوڑی ہی دیر میں بلک بلک کر روتی ہوئی عیشاء اپنی پھپھو کو دیکھ کر مسکرانے لگی تھی۔السا اس کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر بے ساختہ مسکرائی تھی اور اسے پیار کرنے لگی۔جب اچانک ہونے والے افتاد پر وہ بری طرح گھبرا گئی تھی۔

"تم۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بچی کو اٹھانے کی؟؟"شیزہ نے نفرت سے اس کی جانب دیکھتے ہوئے عیشاء کو یوں اس سے پکڑا تھا جیسے عیشاء کو السا سے شدید خطرہ لاحق ہو۔۔السا کی آنکھوں میں یہ سلوک دیکھ کر بے ساختہ آنسو چمکنے لگے تھے۔

"تم۔۔کل والے واقعے کا بدلہ میری معصوم بچی سے لینا چاہتی ہو نا؟؟"شیزہ نے اسے غصے سے دیکھتے ہوئے کہا۔السا کا سر بے ساختہ نفی میں ہلا۔

"سب جانتی ہوں میں۔۔تم میری بیٹی کو نقصان پہنچانا چاہتی ہو۔۔"شیزہ نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا تھا۔اپنی بھابھی کا یہ سلوک دیکھ کر السا کی آنکھوں سے دو آنسو ٹوٹ کر اس کے رخسار پر بہہ گئے تھے۔

"اپنا رونا دھونا کہیں اور کرو۔۔جاؤ میرے کمرے سے۔۔اب مجھے کمرے کو بھی لاک لگانا پڑے گا تمہاری وجہ سے۔۔"شیزہ نے اس کو شدید نفرت سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"جاؤ اب بھی یہیں کھڑی ہو تم۔۔چلو عیشاء دادو سے کہیں کہ تمہارے لیے صدقہ نکال دیں۔۔نجانے اب کیا ہو گا اس لڑکی نے تمہیں چھو لیا ہے۔۔"شیزہ عیشاء کو مخاتب کر کے کہہ رہی تھی مگر اس کے الفاظ کسی تیر کی مانند السا کے دل پر لگے تھے۔اس نے دکھ سے اپنی بھابھی کو دیکھا تھا۔اکثر لوگ اتنا پڑھے لکھے ہونے کے باوجود بھی جاہلوں سے بدتر حرکتیں کرتے ہیں۔۔

"ارے جاؤ بھی۔۔۔"شیزہ کے انتہائی تیش سے کہنے پر السا اپنا بھاری دل لیے وہاں سے اپنی کمرے میں آگئی تھی۔۔آنسو تھے کہ اس ستم ظریفی پر نکلنے کو بے تاب تھے۔۔السا چلتے چلتے اپنے کمرے میں پڑے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آئی تھی۔اس نے نظریں اٹھا کر اپنا سراپہ آئینے میں دیکھا تھا آنسو پلکوں کی دہلیز توڑ کر رخسار بگھو گئے تھے۔۔کیا وہ واقعی اس قدر ذلت بھرے سلوک کی حقدار تھی۔۔ ؟بار بار ایک ہی سوچ اس کے ذہن کے پردوں سے ٹکرا رہی تھی۔۔اس نے اپنی ساری تکلیف اپنے آنسو اپنی آہیں اپنی سسکیاں اپنے اندر اتاری تھیں۔۔اور ایک بار پھر چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجا کر نیچے چلی گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

نہ جانے کتنی مدت سے یہ دل میں ہے عمل جاری

ذرا سی ٹھیس لگتی ہے بہت سا ٹوٹ جاتا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ نک سک سا تیار آفس جانے کے لیے اپنے کمرے سے نکلا ہی تھا جب اسے اپنے عقب میں سائرہ کی آواز نے اپنے قدم روکنے پر مجبور کر دیا تھا۔

"نہ نہ نہ۔۔ایسا سوچیے گا بھی مت۔۔"سائرہ نے اسے انتباہ کرتے ہوئے کہا تھا۔وہ اس کی جانب درخواست کرتی نگاہوں سے دیکھنے لگا۔۔

"نہ مہد بھائی۔۔خبردار جو آپ نے ایسا سوچا بھی تو۔۔"سائرہ نے اسے اپنی شہادت کی انگلی دکھاتے ہوئے کہا تھا۔

"سائرہ پلیز یار بہت امپارٹنٹ میٹینگ ہے۔۔مجھے دیری نہیں کرنی۔۔"مہد نے اس کی منت کرتے ہوئے کہا تھا۔

"آپ کی ایک میٹنگ ہو یا کئی ہزار ہوں مجھے اس سے کوئی سروکار نہیں ہے۔۔مجھے اگلے پانچ منٹ میں آپ ڈائننگ ٹیبل پر نظر نہ آئے تو دو ہفتے بات نہیں کروں گی آپ سے۔۔"سائرہ نے اس کی باتوں کو مکمل طور پر نظرانداز کرتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"دیکھو یار میں آفس میں کھانا کھالوں گا پکا وعدہ۔۔"مہد نے اسے التجائی نظروں سے دیکھا۔ مگر وہ ہنوز اس کے چہرے کو سنجیدگی سے دیکھ رہی تھی۔

"دو ہفتے۔۔"سائرہ نے اسے خبردار کیا۔۔

"اچھا بھئی چلو آرہا ہوں۔۔ مگر ذرا جلدی کرنا مجھے قسم سے بہت دیر ہو چکی ہے۔۔"مہد نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جس کا چہرہ ایک دم سے کھل اٹھا تھا۔

"اوہ مہد بھائی یو آر دی بیسٹ برادر ایور۔۔"سائرہ نے کہتے ہوئے اس کے سینے سے سر ٹکایا اور فوراً ہی جدا ہو کر کچن کی جانب بھاگی۔۔ مہد اس کی بچگانہ حرکتیں دیکھ کر ہنس پڑا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ کب سے بلو پینٹ اور وائٹ شرٹ پہنے وجاہت کا شاہکار بنے ہوئے ڈاکٹر حازم علی کو دیکھنے میں محو تھی۔ارد گرد کے لوگوں کو تو یہی محسوس ہو رہا تھا جب کہ حقیقت کچھ اور تھی۔حازم ڈاکٹر عائشہ سے بات ختم کر کے مڑا تو ہلکے نیلے رنگ کی کرتی اور سیاہ رنگ کا ٹراؤزر پہنے سر پر کالا ہی دوپٹہ سلیقے سے اوڑھے ہوئے دونوں ہاتھوں کو کمر پر ٹکائے خطرناک تیوروں سے خود کو دیکھتی ماہ روش کو دیکھ کر ٹھٹھک کر رک گیا۔۔

"ارے کیا بات ہے مس سوکھی سڑی بھنڈی آج آپ اتنے خوشگوار موڈ میں ہیں؟" حازم نے اس کے غصیلی نگاہ پر چوٹ کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تمہاری تو خیر نہیں ہے حازم۔۔" ماہ روش اس کو غصے سے کہتی ہوئی اس کا ہاتھ تھام کر چلنا شروع ہوئی۔۔حازم نے شدید حیرت سے اس کا یہ ردِ عمل دیکھا تھا۔وہ تو شکر کہ صبح صبح کا ٹائم ہونے کی وجہ سے ابھی ہاسپٹل میں اتنا عملہ موجود نہیں تھا۔۔اس لیے کسی نے ان دونوں کو یوں جاتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔

"ماہروش کیا کر رہی ہو تم یار۔۔ہاتھ تو چھوڑو۔۔"حازم ادھر ادھر دیکھتا ہوا کہہ رہا تھا مگر مقابل ایسے برتاؤ کر رہا تھا جیسے اسے کچھ سنائی ہی نہ دے رہا ہو۔۔

"ماہروش یہ کیا حرکت ہے یار۔۔"حازم نے اب کی بار ذرا سختی سے کہا تھا۔

"چپ کر کے چلو۔۔"ماہروش غصے سے تن فن کرتی ہوئی اسے ہاسپٹل میں بنے ہوئے کیفے ایریہ میں لے آئی تھی۔

"اب تو بتاؤ کیا ہوا ہے؟؟"حازم کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا تھا۔

"اوہ جیسے تمہیں نہیں پتہ۔۔"ماہروش نے اسے ناراض نظروں سے دیکھا۔۔

"لو مجھے کیسے پتہ ہو گا یار۔۔تم ہی بتا دو۔۔اچھا اچھا میرے سوکھی سڑی بھنڈی کہنے پر ناراض ہو۔۔پر وہ کونسا پہلی دفعہ کہا ہے میں نے۔۔اس میں اتنا اوور ریئکٹ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔"حازم نے اپنی سمجھ کے حساب سے اندازہ لگایا لیکن

www.novelsclubb.com

اس کی بات پر ماہروش نے اس کی حوصلہ افزائی کرنے کی بجائے ٹیبل کے نیچے سے اس کے پاؤں پر زور سے جوتا دے مارا تھا۔

"افف۔۔۔یار میں نے اپنے نازک ہاتھوں سے پینٹ استری کی تھی اور تم نے اپنا گندہ زہریلا جوتا مار کے ساری نیٹنس تباہ کر دی۔۔"حازم نے خفگی سے اسے گھورا تھا۔

"میں تمہاری پینٹ کی نیٹنس کیا تمہیں بھی تباہ کر دوں گی۔۔"ماہروش نے کڑے تیوروں سے اسے گھورا۔

"وہ تم بعد میں کر لینا ابھی میرا سسپنس تو دور کرو۔۔کیوں مجھے تم یوں گھسیٹ کر یہاں لائی ہو؟"حازم نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

"کیا لینے گئے تھے تم وہاں؟"ماہروش کے چہرے پر اس وقت گہری سنجیدگی کا راج تھا۔

کہاں؟"حازم اس کی بات کا مطلب سمجھ نہیں پایا تھا۔ "

اس بدتمیز چڑیل ڈاکٹر عائشہ کے گھر اور کہاں"ماہروش نے اس کو گھورتے ہوئے کہا جو اس وقت ایسے معصوم بنا ہوا تھا جیسے ایک بچہ کوئی نقصان کرنے کے بعد بن جاتا ہے۔۔

میں۔۔گیا تھا؟؟"حازم نے پرسوچ انداز اپنایا۔ "

جی ہاں ڈاکٹر حازم علی آپ۔۔کیا لینے گئے تھے تم وہاں؟"ماہروش نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ "

وہ اس نے مجھے اتنے پیار سے انوائٹ کیا تھا تو میں نے کہا انکار کرنے کا جواز ہی نہیں بنتا۔۔اور ذرا سوچو اگر میں انکار کر دیتا تو اس کے دل پر کیا گزرتی۔۔وہ تو بھری جوانی میں بوڑھی ہو جاتی۔۔اس کی زندگی کے دن اور راتیں میرے یعنی کہ حازم علی کے انتظار میں کٹتیں۔۔اس کی زندگی اندھیروں سے بڑھ جاتی۔۔اس کے گھر والے بھی میری یاد میں اشک بہاتے رہتے۔۔میں نے ان سب کے ساتھ

یہ سب ہونے سے بچالیاماہروش۔۔ہاں میں نے بچالیا۔۔۔"حازم نے اپنی شان میں قصیدے پڑھناتب بند کیے جب اسے دوبارہ میز کے نیچے سے ماہروش کا زوردار پاؤں پڑا۔۔

"آہ۔۔یار تھوڑاآہستہ مارا کرو تم اگر لڑکا ہوتی تو ضرور گنڈوں کی بھی استاد مانی جاتی۔۔"حازم نے اپنا پاؤں سہلاتے ہوئے کہا تھا۔

"حازم میں تمہیں آخری بار بتارہی ہوں آئندہ اگر تم مجھے اس عائشہ کے پاس بٹھکتے ہوئے نظر آئے نا۔۔تو بہت برا حشر کروں گی میں تمہارا بھی اور تمہاری اس عائشہ کا بھی۔۔"

www.novelsclubb.com

ماہروش نے کہہ کر اپنا موبائل وہاں سے اٹھایااور جتنی تیزی سے وہ حازم کو وہاں لے کر آئی تھی اتنی ہی تیزی سے وہاں سے چلی گئی تھی۔مگر جاتے وقت اس کی کانچ سی بھوری آنکھوں میں چمکنے والی نمی حازم کی گہری نظروں سے چھپ نہ سکی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے اپنے روم میں آکر دروازہ زور سے بند کیا تھا۔آنکھوں سے آنسو لڑیوں کی صورت بہہ رہے تھے۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ مضبوط لڑکی رو کیوں رہی تھی۔۔اس وجہ سے کہ حازم عائشہ کے لیے ماہروش کی ناپسندیدگی جانتے ہوئے بھی اس کے گھر چلا گیا تھا یا پھر اس بات پر کہ آج صبح عائشہ نے کشمیر ٹوور کے ایک ہفتے بعد ہسپتال آتے ساتھ اس کو باتوں باتوں میں خوب جتایا تھا کہ وہ اور حازم بہت قریبی دوست ہیں۔۔اس نے عائشہ کی باتیں محسوس کی ہوں یا نہیں مگر اپنی انسلٹ ضرور محسوس کی تھی۔۔حازم عائشہ کے ساتھ یا جس کسی کے بھی ساتھ دوستی رکھے۔۔قریبی دوستی رکھے۔۔اسے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔مگر یہ کیا اس کے دل کو فرق پڑ رہا تھا۔۔اس کے دل کو اس خیال سے ہی بے حد تکلیف ہوئی تھی۔۔دل تو بے قرار تھا کہ حازم ابھی آئے اسے چپ کروائے۔۔اسے اس بات کا یقین دلائے کہ ماہروش اس کی زندگی میں سب سے اہم ہے۔۔وہ آکر اس سے کہے کہ ماہروش

www.novelsclubb.com

تم میرے لیے اس دنیا کہ ہر شے سے زیادہ قیمتی ہو۔۔ مگر اس کی اس خواہش کی تکمیل نہیں ہو سکی تھی۔۔اس نے خود کو سمبھالا تھا۔اپنی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو خود اپنے ہاتھوں سے صاف کیے تھے کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم ناچاہتے ہوئے بھی کسی انسان کا انتظار کرتے رہتے ہیں کہ وہ آئے اور ہمارے بکھرے ہوئے وجود کو سمیٹ لے۔۔ مگر یہ انتظار لاحاصل ہی رہتا ہے۔۔اسی لیے کہتے ہیں کہ انسان کو اتنا تو مضبوط ہونا چاہیے کہ کسی دوسرے انسان کو نہ سہی مگر خود کا ٹوٹا ہوا وجود خود سنبھال سکے۔۔ کسی دوسرے ذی روح کے انتظار میں اپنا مزید نقصان ہر گز نہ کرے۔۔اپنی ذات کی اہمیت جانے اور دوسرے کے در پہ بھیک نہ مانگے۔۔اس کی سوچوں کا طوفان دروازے پر ہونے والی دستک سے رکا تھا۔

"ڈاکٹر ماہر وش؟"نرس نے باہر سے دروازے پر دستک دیتے ہوئے اس کا نام پکارا تھا۔

"یس؟"اس نے فوراً اپنے پروفیشنل انداز میں آتے ہوئے کہا تھا۔

راؤنڈ کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔"نرس نے اسے خبر دیتے ہوئے کہا۔ "

اوکے آئی ایم کمنگ۔"ماہر وش نے کہتے ہوئے اپنا کوٹ اٹھایا اور باہر کی جانب " بڑھ گئی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دوپہر میں گھر کی صفائی سے فارغ ہو کر اپنے کمرے میں جانے کے ارادے سے سیڑھیاں چڑھنے کے لیے پہلے زینے پر چڑھی ہی تھی کہ بلکل ساتھ بنے اپنے ماں باپ کے کمرے میں سے آنے والی آوازوں میں اپنا نام سن کر ٹھٹھک کر رکی تھی۔وہ لوگ تو کبھی اس کے سامنے بھی اس کا نام نہیں لیتے تھے تو آج اس کی غیر موجودگی میں اس کا کیا ذکر ہو رہا تھا۔اسے ناچاہتے ہوئے بھی دو قدم پیچھے ہو کر کھڑا ہونا پڑا تاکہ وہ ان کی گفتگو سن سکے۔۔وہ جانتی تھی کہ یہ ایک غیر اخلاقی حرکت ہے مگر اتفاق کی بات تھی کہ اس وقت گھر کے باقی تمام فریقین بھی اسی کمرے میں موجود تھے۔اسے ایک انجانی گڑبڑ کا احساس ہوا تھا۔

"میں تو کہتی ہوں ہمیں ابھی ہی یہ کام کر گزرنا چاہیے۔۔"ناہید کی آواز خاموش کمرے میں گونجی تھی۔

"پر بیگم پھر بھی۔۔کیا تمہیں واقعی لگتا ہے کہ ایسا کرنا ٹھیک رہے گا؟؟"جاوید نے انہیں سنجیدگی سے مخاتب کیا تھا۔۔

"ہاں ہاں جان چھوٹے ہماری اس منحوس لڑکی سے۔۔"ناہید نے غصے سے زہر اگلا تھا دروازے کے باہر کھڑی السا کو تو یہی لگا تھا۔۔اسے یہ جاننے میں ذرا برابر دیر نہیں لگی تھی کہ اندر بند کمرے میں ہونے والی تمام گفتگو کا مرکز اس کی اپنی ذات تھی۔

www.novelsclubb.com

"مگر ماما ضرار؟؟اسے کیسے بہلائیں گیں آپ؟؟"حرا نے ان کی گفتگو میں اپنا حصہ ڈالا تھا۔

"ضرار ابھی اسلام آباد گیا ہوا ہے۔۔کہہ رہا تھا کہ اس کی واپسی کچھ روز میں ہو گی۔۔لہذا ہمیں یہ کام ذرا سی بھی دیر لگائے بغیر کل ہی کر دینا چاہیے۔۔"شیزہ

نے انہیں بتایا تھا۔اصل میں ایسا ظالمانہ پلان خود اس کا ہی تو بنایا ہوا تھا۔۔اسی لیے وہ کسی بھی حالت میں آج اس شاطر منصوبے میں ناکام نہیں ہونا چاہتی تھی۔

"مگر پھر بھی ہم ضرار کو کیا جواب دیں گیں۔۔؟تم سبھی جانتے ہو نا کہ وہ السا کے معاملے میں بہت حساس ہے۔۔"جاوید کی آواز پر السا کی آنکھوں میں کب سے ٹھہرا ہوا آنسو بہہ نکلا تھا۔

"ارے آپ بھی حد کرتے ہیں۔۔اس کو کسی نہ کسی طریقے سے بہلا پھسلا لیں گیں۔۔کہہ دیں گیں کہ السا کسی کے ساتھ بھاگ گئی اور گھر والوں میں سے کسی کو بھی خبر نہیں ہوئی۔۔پر حقیقت میں ہم نے اس لڑکی کو فیاض کے ذمے کر دیا ہو گا۔۔"ناہید نے ہنستے ہوئے اپنی بات مکمل کی تھی۔۔السا کی آنکھوں سے اب آنسو روانی سے بہنے لگے تھے۔۔اس کی ذات اس کی عزت کی دھجیاں بکھیرنے والی اور کوئی نہیں بلکہ اس کی اپنی ماں تھی۔۔۔اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کے اپنے گھر والے اس کے بارے میں یوں بھی سوچ سکتے ہیں۔۔

"مگر ناہید بیگم۔۔" جاوید نے کچھ کہنا چاہا تھا مگر ان کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی شیزہ بول اٹھی تھی۔۔

"ارے پاپا فکر نہ کریں۔۔کچھ نہیں ہوتا ویسے بھی السا کے یہاں ہونے سے کیسے فرق پڑتا ہے۔۔اس کی حیثیت ایک فضول شخص کی ہے۔۔فیاض پھر بھی اس کے ذریعے جتنی بھی دھیاری لگایا کرے گا ہمیں اس کا آدھا حصہ دیا کرے گا۔۔ایسے ہمیں بھی السا کی وجہ سے تھوڑا فائنینشلی فائدہ ہو جائے گا۔۔رہی بات ضرار کی تو وہ خود ہی وقت کے ساتھ سنبھل جائے گا۔" شیزہ کو السا کے بارے میں یہ سب کہتے ہوئے ذرا سی بھی شرم نہیں آرہی تھی۔۔السا نے اپنے منہ کے آگے سختی سے ہاتھ رکھا ہوا تھا تاکہ اس کی سسکیاں اس کے گھر کے در و دیوار میں نہ گونجنے لگیں۔۔۔اس کی اذیت محسوس کر کے گھر کے در و دیوار بھی سن سے معلوم ہوتے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"بس پھر کل ہی یہ کام کر دیتے ہیں۔۔فیاض تو ویسے بھی السا کے لیے منہ مانگے دام بٹور ہی لے گا۔۔بس اس کا کام اس کے دھندے میں شامل آدمیوں کا دل بہلانا ہی ہو گا اب اتنا تو وہ کر ہی سکتی ہے۔۔"ناہید نے ان سب کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"تمہاری کیا رائے ہے اس معاملے میں عاقل؟؟"جاوید نے عاقل کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔جس کے کچھ بولنے سے پہلے ہی شیزہ دوبارہ گویا ہوئی تھی۔

"انہوں نے کیا اعتراض کرنا ہے۔۔بس آپ سب اس بات کا خیال رکھیں کہ السا کو کسی بات کی خبر نہ ہو۔۔"شیزہ نے کہہ کر جیسے بات ہی ختم کر دی تھی۔۔کمرے کے دروازے کے باہر کھڑی السا کا چہرا اب پورا کا پورا بھیگ چکا تھا۔۔اس نے ابھی بھی اپنے منہ کے آگے سختی سے ہاتھ رکھا ہوا تھا۔۔اس کی برداشت اب ختم ہو چکی تھی۔۔وہ بھاگ کر اپنے کمرے میں آئی تھی۔کمرے کا دروازہ اس نے اتنی زور سے بند کیا تھا جیسے اسے ڈر ہو کہ اس کے گھر والے اس کے

ساتھ ابھی ہی کوئی زیادتی نہ کر ڈالیں۔۔اس نے اگلے ہی لمحے جائے نماز بچھایا تھا۔۔اور سجدے میں گر گئی تھی۔۔اسے نہیں یاد تھا کہ وہ ادھر ویسی ہی پوزیشن میں کتنی دیر پڑی رہی تھی۔۔ مگر اس نے اللہ سے ایک بھی شکوہ نہیں کیا تھا۔۔کچھ تھا تو بس شکر جو کب سے اس کی زبان سے جاری تھا۔۔اس نے اللہ کا شکر ادا کیا تھا کہ اللہ نے اس کے کان سلامت رکھے تھے۔۔شاید ان کے سلامت ہونے کے پیچھے یہی گہرا راز تھا۔۔اس کے کان سلامت ہونے کی وجہ سے ہی آج وہ اپنے گھر والوں کا منصوبہ سن پائی تھی۔۔اسے آج اس بات پر گہرائی سے یقین آ گیا تھا کہ اللہ جو کرتا ہے وہ ہمارے ہی بھلے کے لیے ہوتا ہے۔۔بعض اوقات ایسے ہوتا ہے کہ ہمیں وہ بہتری نظر نہیں آ رہی ہوتی مگر وہ جلد یا بدیر سامنے آ جاتی ہے۔۔اور ثابت کر جاتی ہے کہ اللہ سے زیادہ ہم سے محبت کرنے والا اور کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔۔

"یا اللہ ضرار بھائی کو کیسے بتاؤں؟؟" وہ روتے ہوئے ایک ہی بات کب سے سوچ رہی تھی۔۔آج وہ اتنی بڑی مصیبت میں پھنسی تھی مگر اس کا محافظ اس کے

www.novelsclubb.com

پاس نہیں تھا۔۔اسے رہ رہ کر رونا آرہا تھا۔۔مگر پھر اچانک اس کے دماغ میں خیال آیا تھا۔

"یااللہ تو توسب سے بڑا محافظ ہے۔۔یااللہ میری حفاظت کر۔۔۔میرے مولیٰ میری عزت و آبرو کو اپنے حفظ و امان میں رکھ۔۔۔"وہ روتے ہوئے بولی تھی۔۔آج اس کا دل پھٹنے کو جیسے بے قرار تھا۔۔درد تھے کہ اس کا پیچھا ہی نہیں چھوڑتے تھے۔اس کے ذہن میں ایک دم سے ایک شخص آیا تھا جو شاید اس کی مدد کر سکتا تھا۔۔اس نے اٹھ کر اپنے آنسو صاف کیے تھے اور ہاتھ میں موبائل تھام کر انتہائی خاموشی سے اپنے گھر کے پچھلے حصے میں بنے ہوئے چھوٹے سے کمرے کی راہ لی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اس وقت کیفیٹیریہ میں بیٹھا اپنے سامنے رکھے ہوئے کافی کے گرما گرم بھاپ اڑاتے کپ کو ہاتھوں میں تھامے کسی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔اس وقت اس کی

تمام سوچوں کا مرکز ماہر وش عزیز کی ذات تھی۔وہ ماہر وش کو اچھے سے جانتا تھا ۔۔وہ یوں چھوٹی چھوٹی باتوں پر ایسے شدید ردِ عمل کا ہر گز اظہار نہیں کیا کرتی تھی۔۔مگر اس کے آج کے بے جا غصے کے پیچھے کوئی بڑی بات پوشیدہ تھی۔۔حازم تو صبح والے واقعے کے بعد اسی نتیجے پر پہنچا تھا۔وہ اپنی ہی سوچوں میں غرق تھا جب اسے اپنے پاس ڈاکٹر عائشہ کی آواز سنائی دی تھی۔

"ہیلو ڈاکٹر حازم۔۔"عائشہ نے بلا تکلف مسکرا کر اس کے سامنے رکھی گئی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا

"ہائے۔۔"حازم نے پر تکلف لہجے میں جواب دیا تھا۔یہ سچ تھا کہ فلوقت وہ عائشہ کا سامنہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔

"کیسے ہو تم؟ایک ہفتہ ہو گیا اگر میں بزی رہی ہوں تو تم نے بھی تو کوئی رابطہ نہیں رکھا۔۔"عائشہ نے اس سے شکوہ کیا تھا حازم کے لیے یہ سمجھنا خاصہ مشکل تھا کہ عائشہ اس سے اپنے میل ملاقات کیوں بلاوجہ بڑھا رہی ہے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہاں بس کچھ ذاتی مصروفیات تھیں۔اس لیے۔۔"حازم نے سنجیدگی سے بتایا تھا۔

"اوہ۔۔میریڈ تو تم ہو نہیں۔۔پھر کونسی ذاتی مصروفیات؟؟"عائشہ نے اس کے سامنے رکھی حازم کی کافی بلا جھجھک اٹھالی تھی۔۔حازم کو اس کی یہ حرکت سخت ناگوار گزری تھی۔۔

"میں ہر کسی سے اپنے پرسنل معاملات بیان کرنا پسند نہیں کرتا۔"اس کا لہجہ برف کی مانند ٹھنڈا تھا۔

"اوہ پر ہر کسی سے نہ سہی۔۔مجھ سے تو کرو۔۔"عائشہ نے پھر مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔۔لیکن اس کی یہ مسکراہٹ حازم کو زہر لگی تھی۔جو شاید اس وقت عائشہ کو بھی محسوس ہوئی تھی۔

"اوکے۔۔مجھے آج جلدی گھر جانا تھا میں چلتا ہوں۔۔"حازم نے سرد لہجے میں کہہ کر اپنا فون اٹھایا تھا اور ایک کڑی نگاہ اس بے باک لڑکی پر ڈال کر وہاں سے چلا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے ہولے سے دروازہ کٹھکٹھایا تھا۔۔وہ اس وقت اس قدر خوفزدہ تھی کہ اس سے سہی طرح دروازہ تک بجایا نہیں گیا تھا۔نورین نے تیسری بار ہلکی سی ہونے والی دستک پر دروازہ کھول دیا تھا مگر اس وقت چونکہ جاوید کے گھر سب سو جایا کرتے تھے وہ السا کو اپنے چھوٹے سے دو کمروں کے گھر کے دروازے کے باہر کھڑا دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔اس وقت گھر میں بھی کوئی کام نہیں ہوتا تھا اس لیے وہ بھی دو گھنٹے سکون کے گزارنے اپنے اس چھوٹے سے گھر آجایا کرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کیا بات ہے باجی؟؟"نورین نے از حد حیرت سے اسے دیکھا تھا۔اس کے یوں اپنایت سے پوچھنے پر السا کی برداشت ایک بار پھر ختم ہوئی تھی اور وہ بلک بلک کر رونا شروع ہو گئی تھی۔۔

"ارے ارے۔۔۔باجی؟؟کیا ہوا ہے۔۔؟آیئے اندر آیئے۔۔"نورین نے حیران ہو کر کہا تھا۔السا اس کے یوں پریشان ہونے پر اس کے گلے لگی تھی۔۔نورین نے حیران ہو کر اس کے کمر سہلائی تھی۔۔اور اسے اندر اپنے کمرے میں لے گئی تھی۔۔اس نے اچھی طرح دروازہ بند کر لینے کے بعد پانی کا گلاس السا کو تھمایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"باجی بتائیں تو کیا ہوا ہے؟؟سب ٹھیک ہے نا؟؟"نورین نے اسے ترحم نگاہوں سے دیکھا تھا۔وہ اس گھر میں تیرہ سالوں سے کام کر رہی تھی اور بارہ سالوں سے جاوید ہاؤس میں جو کچھ السا کے ساتھ ہو رہا تھا وہ اس سب کی چشم دید گواہ تھی۔۔السا انتہائی رحم دل لڑکی تھی اور اس بات کی گواہ نورین خود تھی۔۔اکثر

جب نورین کی صحت کام کرنے کی اجازت نہ دیتی تو السا اس کو آرام کرنے بھیج دیا کرتی تھی اس نے ہمیشہ نورین کے کڑے وقتوں میں اس کی دل کھول کر مدد کی تھی۔۔یہی وجہ تھی کہ نورین دل سے السا کی قدر کرتی تھی۔۔

"باجی پلیز روئیں تو مت۔۔ضرار بھائی بھی نجانے کہاں ہیں۔۔"نورین نے اس کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا تھا۔۔حالانکہ کہ بڑے گھر کے لوگ کہاں ملازموں کو انسان سمجھتے ہیں لیکن اکثر قسمت ہمیں زندگی کے ایسے موڑ پر لے آتی ہے جہاں انسان کو احساس ہوتا ہے کہ انسان کی قدر و قیمت دولت سے نہیں بلکہ اس کی ملنساری اور انسانیت سے ہوتی ہے۔۔السا نے اس کو آنسوؤں بھری نظروں سے دیکھا تھا۔اور اپنے ہاتھ میں موجود فون سے ضرار کو کال ملائی تھی اور اسے بات کرنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

"باجی وہ۔۔فون نہیں اٹھا رہے۔۔"نورین نے ٹوں ٹوں کی آواز آنے پر السا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔جس پر السا نے اسے دوبارہ کرنے کو کہا تھا۔۔ایک

www.novelsclubb.com

بار۔۔دو بار۔۔چار بار۔۔ضرار کو کئی بار کال ملائی مگر افسوس وہ کال نہیں اٹھا رہا تھا۔السا نے اب زار و قطار رونا شروع کر دیا تھا۔۔ضرار کے علاوہ کون تھا جو اس کی مدد کرتا۔۔

"باجی حوصلہ کریں۔۔"نورین کو اس وقت اسے چپ کروانا بے حد مشکل لگا تھا۔۔اچانک السا کے دماغ میں ایک جھماکہ ہوا تھا اور اس نے کل سیو کیے گئے نمبرز میں سے ایک پر میسج کرنے لگی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے حازم کو اپنی طرف آتے دیکھ کر بجلی کی سی تیزی سے اپنا رخ موڑا تھا اور دیوار کی جانب منہ کر کے کھڑی ہو گئی تھی۔۔حازم سے معذرت کرنے کا سوچ کر آئی ہوئی وہ مسلسل دس منٹ سے حازم کے ساتھ بیٹھی ہوئی عائشہ کو دیکھ کر اندر ہی اندر تکلیف میں تھی جب اچانک حازم غصے کے تاثرات لیے اٹھا تھا اور اس کے قدم

کیفیٹیریہ سے باہر آنے کے لیے بڑھے تھے۔۔ماہروش نے جلدی سے اپنی موجودگی اس سے چھپانے کے لیے اپنی رخ دیوار کی جانب کیا تھا۔۔

"اگر دیوار کا معائینہ اچھی طرح کر لیا ہو تو آجاؤ ساتھ چلتے ہیں۔۔"اپنے عقب سے حازم کی شرارتی آواز محسوس کر کے وہ ششدر رہ گئی تھی۔۔اور شرمندہ سی شکل بنائے پیچھے مڑی تھی۔۔حازم اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"آجاؤ آجاؤ زیادہ شرماؤ نہیں اب میرے سامنے۔۔۔"حازم نے ہنس کر کہا تھا جس پر ماہروش نے اسے سخت نظروں سے گھورنا ضروری سمجھا تھا۔۔

"اب لے کے جانے کی آفر کی ہے تو لے کے بھی جاؤ کنجوس آدمی۔۔کیا یہیں کھڑے کھڑے ہی خیالوں میں لے کے جانے کا ارادہ ہے؟"ماہروش نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا جس پر حازم نے اسے گھور کر گیراج کی جانب چلنا شروع کر دیا تھا۔

"وہاں کھڑی ہو کر ڈاکٹر ماہروش عزیز کیا کر رہی تھیں؟" حازم نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے لبوں پر مچلتی شرارتی مسکراہٹ روک کر کہا تھا۔

"میں تو بس ویسے ہی کھڑی۔۔" ماہروش کی بات ادھوری رہ گئی تھی کیونکہ حازم صاحب اس کی بات مکمل ہونے کا انتظار کیے بنا دوبارہ گویا ہو چکے تھے۔

"میں تو بس ویسے ہی کھڑی یہ دیکھ رہی تھی کہ وہاں اس دیوار پر صحیح سے پینٹ کیا گیا ہے یا پھر میں اپنا خالص پینٹرز والا ہنر دنیا کے سامنے لاؤں" حازم کی اس بات پر ماہروش نے اسے ناراض نظروں سے دیکھا۔

"ڈاکٹر حازم لگتا ہے کہ آپ بھی ماضی میں پینٹرز کے ساتھ اچھے تعالقات رکھ چکے ہیں۔۔" ماہروش کی اس بات سے حازم کے ہونٹوں پر کب سے رقص کرتی مسکراہٹ لمحوں میں سمٹی تھی۔

"ویسے یہ آج صبح سے ہٹلر والا ایٹیٹیوڈ کیوں بنایا ہوا ہے؟" حازم نے اس کی طرف اک نگاہ ڈال کر کہا تھا۔

کس نے تم نے؟"ماہروش نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا تھا۔ "

اچھا کیا میرا برتاؤ تمہیں ایسا لگا؟"حازم نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ "

نہیں تو۔۔"اس نے صاف گوئی سے جواب دیا۔ "

تو ظاہر ہے تمہاری بات ہو رہی ہے۔۔"حازم نے اس کی جانب دیکھا۔ "

سوری۔۔میں نے صبح تمہارے ساتھ بدتمیزی کی۔۔"ماہروش نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا تھا۔ "

اک بات کہوں؟"حازم نے اس کے سوری پر دھیان دیے بغیر مسکرا کر اسے دیکھا۔ "

www.novelsclubb.com

ہمم۔۔بولو؟"ماہروش نے اس کی جانب منتظر نگاہوں سے دیکھا۔ "

مجھے تمہارا اپنے لیے یوں پوسیسو ہونا بہت اچھا لگا۔"حازم کی مسکرا کر کہی گئی بات پر ماہروش بری طرح جھینپی تھی۔۔بے ساختہ اس کی نظر حازم پر پڑی تھی

وہ بھی گہری نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔اس کی لودیتی نظریں خود پر محسوس کر کے اس کا دل انجانے انداز میں دھڑکا تھا۔

"میں تو تمہارے لیے پوسیسو نہیں ہوئی۔ تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔"ماہروش نے سنبھل کر کہا تھا۔

"خیر اب اگر تم یہ سچ قبول نہیں کرنا چاہتی تو الگ بات ہے۔ مگر میں اسے گہرائی سے محسوس کر چکا ہوں ڈاکٹر ماہروش عزیز۔"ماہروش نے اک نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا مگر وہ اس کی آنکھوں میں زیادہ دیر تک نہیں دیکھ پائی تھی۔کیونکہ حازم کی والہانہ نظریں اسے اپنے وجود میں ایک دہکتی ہوئی آگ کی مانند محسوس ہوئی تھیں جس کی تپش اور گرماہٹ سے اس کا پورا وجود جل رہا تھا۔

"دیکھو حازم تم چھوٹی سی بات کو زیادہ سیریسلی لے رہے ہو۔"ماہروش نے اپنی چوری پکڑی جانے سے بچانا چاہا تھا۔

"دیکھیں ڈاکٹر ماہروش عزیز ہم آپ کی رگ رگ سے واقف ہیں۔لہذا ہمارے سامنے ایسے انجان بننے سے گریز کریں۔۔"حازم نے لطیف سا تنز کیا تھا۔ماہروش اس کے اس قدر ٹھیک اندازے پر سٹپٹائی تھی۔

"حازم تم۔۔"اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے اسے اس معاملے میں کچھ بھی کہنے سے روکے۔۔

"اوکے بابا کچھ نہیں کہہ رہا اب۔۔"حازم نے ہنس کر کہا تھا وہ اس وقت ماہروش کی حالت سے محظوظ ہو رہا تھا۔ماہروش نے بھی سکھ کا سانس لیا تھا۔

"ویسے اک بات کہوں۔۔جب تمہاری حرکتیں مشکوک ہوں گیں تو میری تو زبان پھسلے گی ہی نہ۔۔"

حازم نے اسے دیکھتے ہوئے شریر جملہ بولا۔۔اب کی بار ماہروش نے اسے غصے سے گھورا۔

"مسٹر حازم علی یہ خوش فہمیاں نکال دو دل سے کہ ماہروش عزیز کبھی تمہارے لیے پوسیسو ہو گی۔" ماہروش نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا۔

"ہاں تم کہاں ہو گی۔۔میرے لیے پوسیسو تو عائشہ ہو گی۔۔" حازم نے چہرے کے تاثرات سنجیدہ بناتے ہوئے ماہروش کے چہرے کے بگڑے ہوئے زاویوں کا جائزہ لیا۔

"اس چڑیل کا نام مت لو میرے سامنے۔۔" ماہروش نے تیکھی نظروں سے اسے دیکھا۔

"ہاں تم ابھی بھی جیلس تو بلکل نہیں ہو رہی۔۔" حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"بلکل بھی نہیں۔" اس نے اپنے چہرے کے تنے ہوئے نقوش ذرا ٹھیک کئے۔ اس بار وہ اپنی چوری نہیں پکڑوانا چاہتی تھی۔

تم کہتی ہو تو مان لیتا ہوں۔"اس نے ماہروش پر اک نگاہ ڈال کر کہا تھا جس پر " ماہروش تو اس سے رخ موڑ کر بیٹھ گئی تھی۔۔تم پوسیسو ہو گی نہیں تم آلریڈی ہو چکی ہو ماہروش عزیز۔۔اور یہ بات بہت جلد تم اپنے منہ سے اقرار کرو گی۔۔حازم سوچتے ہوئے مسکرا دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ موبائل ہاتھوں میں تھامے مسلسل رونے میں مصروف تھی۔نورین نے دوبارہ سے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا۔اس کا ہلکان ہوتا وجود اس کی پریشانی میں مسلسل اضافہ کر رہا تھا وہ آخر کیا کرتی اس مہربان انسان کے لیے جس نے اس کی زندگی میں آنے والی ہر مشکل میں اس کا بھرپور ساتھ دیا تھا۔۔

کیا بات ہے باجی کیا وہ میسج نہیں دیکھ رہی۔۔؟"نورین نے السا کو دیکھتے " ہوئے پوچھا تھا جس نے اس کے یوں پوچھنے پر انکار میں سر ہلا دیا تھا۔

"آپ کال کر کے دیکھیں۔۔"نورین نے اسے حوصلہ دیتے ہوئے کہا تھا۔السا نے اس کے کہنے پر سائرہ کے نمبر پر کال ملائی تھی۔ایک کے بعد ایک مگر وہ بھی اس کی کال نہیں اٹھا رہی تھی۔۔موبائل کو سائلنٹ پر لگا کر کچن میں چار جنگ کے لیے چھوڑ کر وہ مہد کے لیے کھانا بنانے میں مگن تھی۔۔اس لیے اسے کسی بھی آنے والی کال کا بلکل اندازہ نہیں تھا۔

"اس نے بھی نہیں اٹھایا؟؟"نورین نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔السا نے نا امیدی سے اس کی جانب دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا اور پھر زار و قطار رونے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

"باجی یوں مت روئیں۔۔کسی اور کا ٹرائے کریں۔۔ایک بار دوبارہ ضرار بھائی کا ٹرائے کریں۔۔"نورین نے اس کو اک اور آس دلائی تھی۔السا نے ضرار کا نمبر ملا کر نورین کو بات کرنے کے لیے فون پکڑایا۔۔

وہ میٹنگ روم میں میٹنگ کی تمام تیاریاں مکمل کر چکا تھا جب اسے اپنے جیب میں سے فون کی آواز آئی۔اس نے جیب سے فون نکال کر دیکھا تو مائی ڈول کا نام چمک رہا تھا۔۔اوہ میری گڑیا لگتا ہے اداس ہو گئی ہے۔۔فری ہو کر ہی کرتا ہوں کال۔۔ اس نے سوچ کر کال کاٹ کر فون بند کر کے پاکٹ میں ڈال دیا تھا۔۔اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اس وقت اس کی بہن کس قیامت سے گزر رہی ہے۔۔ مشکل کے وقت اکثر اپنے ساتھ چھوڑ دیتے ہیں لیکن جو ایسی گھڑی میں ساتھ چھوڑ جائیں در حقیقت وہ اپنے کہلانے کے لائق ہی نہیں ہوتے۔۔اس وقت اس کے سب اپنے جنہیں وہ اپنا سمجھا کرتی تھی اس کا سودہ کر چکے تھے کسی اجنبی وحشی انسان کے ساتھ مگر اس کا وہ جان سے پیارا بھائی اس کے ساتھ کسی طرح بھی اس کا رابطہ نہیں ہو پا رہا تھا آگے کیا ہونے والا ہے یہ سوچ کر ہی اس کے اوسان خطا ہو رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے اپنے آنسو صاف کر کے دل سے اللہ کو پکارا تھا وہ رب جو کسی بھی طرح کے حالات میں اپنے بندے کو تنہا نہیں چھوڑتا سب چلے جاتے ہیں مطلب نبھانے کے بعد بس ایک وہ ہستی ہے جو افسوس ہم نادانوں کو یاد ہی تب آتی ہے جب سب ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔۔

"باجی کسی کا بھی ملا کر دیکھیں۔۔کوئی ایک تو ہو گا نا۔"نورین نے کہا۔

السا کے دماغ میں ایک ہنستا مسکراتا چہرہ آیا تھا۔۔اس نے امید سے اس کا نمبر ملایا تھا۔۔دو تین بیل کے بعد فون اٹھا لیا گیا تھا۔۔۔السا کے چہرے پر اس وقت قابلِ دید چمک آئی تھی۔۔اس نے وقت ضائع کیے بغیر فون نورین کے حوالے کیا تھا اور فون کو سپیکر پر ڈالا تھا۔

"سلام جی۔۔"نورین نے تھوک نگلتے ہوئے پہل کی تھی۔

"وعلیکم سلام۔۔جی کون بات کر رہی ہیں آپ؟؟"مہد ملک کی گھمبیر آواز فون سپیکر سے سنائی دی تھی۔۔

"میں جی نورین۔۔"نویرن نے گھبرا کر کہا تھا۔۔السانے اسے کچھ کہنے کا اشارہ کیا تھا۔

"کون نورین؟؟"مہد نے سنجیدگی سے پوچھا تھا۔

"جی دراصل میں السا باجی اور ضرار بھائی کے گھر کام کرتی ہوں۔۔"نورین نے السا کے اشارے کے مطابق اپنا جملہ مکمل کیا۔مہد اس وقت بے حد سنجیدہ ہو گیا تھا۔ضرار کے اسلام آباد جانے کے متعلق وہ آگاہ تھا اس لیے السا کے لیے پریشانی اس کے چہرے سے جھلک رہی تھی۔۔جو ڈائننگ ٹیبل پر کھانا پروستی ہوئی سائرہ نے بھی محسوس کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا بھائی؟"سائرہ نے اس کا پریشان چہرہ دیکھتے ہوئے استفسار کیا۔جس پر مہد نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کے کے فون سپیکر پر لگا دیا تھا۔سائرہ بھی کرسی کھینچ کر وہیں بیٹھ گئی تھی۔۔

"نورین بتایئے۔۔وہاں سب خیریت ہے؟؟السا؟؟السا ٹھیک ہے؟؟"مہد نے پریشانی سے پوچھا تھا۔

"نہیں صاحب جی۔۔السا باجی نے ہی نمبر ملا کر مجھے دیا ہے۔۔پہلے انہوں نے ضرار بھائی کو بھی بہت دفعہ کال ملائی ہے مگر وہ اٹھا نہیں رہے۔۔اس لیے ہم نے آپ کو فون ملایا ہے جی۔۔"نورین کی سرگوشی نما آواز پر وہ دونوں پریشان ہوئے تھے۔

"ہوا کیا ہے؟؟السا کہاں ہے؟؟وہ ٹھیک ہے نا؟؟"سائرہ کے کہنے پر السا کی آنکھوں سے اک بار پھر آنسو بہنے لگے تھے۔

"دراصل السا باجی کی جان اور عزت خطرے میں ہے۔۔وہ اس وقت بہت زیادہ پریشان ہیں۔۔بول تو وہ سکتیں نہیں اس لیے مجھے بھی پوری بات کا علم نہیں ہے۔۔بس بی بی جی ان کو بچا لیں ضرار بھائی سے بات نہیں ہو پا رہی بی بی جی مہربانی کریں ان کی جان بچا لیں۔۔"اس ملازمہ کی منت کرتی ہوئی آواز پر سائرہ اور مہد

www.novelsclubb.com

کے جیسے سانپ سونگھ گیا تھا دونوں منہ سے اک لفظ بھی بولنے سے قاصر تھے۔۔

کیا کبھی کسی پر زندگی ایسی بھی آزمائش لاتی ہے کہ اپنے گھر والے ہی یوں جان اور عزت کے دشمن بن جاتے ہیں۔۔؟ سائرہ نے دکھ سے سوچا تھا۔۔

"آپ ان سے بولیں کہ وہ رات کا انتظار کریں ہم انہیں رات کو لے جائیں گیں۔۔تب تک آپ السا کو اپنے پاس حفاظت سے رکھیں۔۔ان کا کچھ ضروری سامان چھپا کر اپنے پاس لے آئیں۔۔ہم رات میں آکر انہیں لے جائیں گیں۔۔ انہیں بلکل بھی گھر والوں کے پاس مت جانے دیجیے گا۔۔یوں سمجھ لیں کہ انہیں آپ کو آج رات تک ان کے اپنے گھر والوں سے چھپا کر رکھنا ہے۔" مہد کی سنجیدگی سے بھرپور آواز پر جہاں السا کی آنکھوں کی پتلیاں حیرانی سے پھیلیں وہیں سائرہ کی آنکھیں بھی حیرت سے کئی گناہ بڑھی ہو گئی تھیں۔

"جی ٹھیک ہے صاحب۔" نورین نے تابعداری سے کہہ کر فون السا کی جانب بڑھا دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"باجی آپ یہاں آرام سے بیٹھیں۔۔میں ذرا گھر جا رہی ہوں تاکہ سب کو شک نہ ہو۔۔آپ کے لیے کھانا بھی میں تھوڑی دیر میں لیتی آؤں گی۔۔میں شام تک آ جاؤں گی اور آپ کا ضروری سامان بھی لیتی آؤں گی۔۔"اس نے السا کا ہاتھ تھپتھپا کر اٹھنا چاہا تھا۔۔جب السا نے اسے ایسا کرنے سے روکا۔۔

"گھبرائیں مت باجی۔۔یہاں آپ کو ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"اس نے شاید السا کی آنکھوں میں خوف دیکھ لیا تھا اس لیے نرمی سے بولی تھی۔

"اچھا باجی میں جا رہی ہوں اپنا خیال رکھیے گا۔۔"نورین کہہ کر چلی گئی تھی۔۔جب کہ السا کی آنکھوں سے اک بار پھر سے بے موسم برسات شروع ہو چکی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونوں گم سم سے بیٹھے ہوئے ایک ہی انسان کے بارے میں سے سوچ رہے تھے۔

"بھائی؟کیادنیااس قدر ظالم بھی ہوسکتی ہے؟؟"سائرہ نے دماغ میں گردش کرتاسوال پوچھا۔

"اس قدر سے بھی بہت آگے حد تک ظالم ہوتی ہے۔۔"مہد نے سنجیدگی سے اس کی جانب دیکھا۔

"بھائی کیادنیارحم نہیں کھاتی کسی پر؟"سائرہ نے پھر سوال کیا۔

"یہ دنیابہت بے رحم ہے۔۔اسے رحم کھانا نہیں آتابس ظلم کی انتہاپر پہنچنا آتا ہے۔"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے اس کے سوال کا جواب دیا۔

"بھائی کیالوگوں کوان کے انجام سے خوف نہیں آتا؟"سائرہ کے اس سوال نے مہد کواندر تک جھنجھوڑ

ڈالا تھا۔

"اگر لوگ اپنے انجام کے بارے میں سوچنا شروع کر دیں۔۔تو وہ کبھی ایسی حرکت کریں ہی نہ۔۔جس پر انہیں بعد میں شرمندگی جیسا احساس گھیرے۔لوگ خوابِ غفلت میں پڑ چکے ہیں۔۔بہت بری طرح سے پڑ چکے ہیں۔۔انہیں خوفِ خدا تک نہیں رہا تو وہ اپنے انجام سے کیسے ڈریں گیں۔۔"مہد کے اس جواب نے اسے مزید الجھا دیا۔۔

"بھائی لوگ اپنی اصلاح کیوں نہیں کرتے۔۔؟"سائرہ نے پھر سے سوال کیا۔

"کیونکہ وہ کبھی اپنے آپ کو پرکھتے ہی نہیں ہیں۔۔جو انسان اپنے گریبان میں جھانکتا تک نہیں ہے وہ بھلا اپنی اصلاح کیسے کر سکتا ہے؟؟جب ہمیں اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کے بارے میں علم ہی نہیں ہو گا تب تک ہم اپنے اعمال کیسے درست کریں گیں؟"مہد نے جواب بھی اک سوال کی شکل میں دیا تھا۔

"صحیح کہہ رہے ہیں آپ۔۔"سائرہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"رات کو ریڈی رہنا السا کو یہاں لے آئیں گیں۔"مہد نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

"مگر بھائی کیا ایسا کرنا ٹھیک رہے گا۔۔؟"سائرہ نے کسی خدشے کے تحت کہا۔

"ہاں کیونکہ میں کسی کو اجازت نہیں دوں گا کہ وہ السا کے ساتھ کچھ بھی غلط کرے۔۔چاہے وہ اس کے اپنے گھر والے ہی کیوں نہ ہوں۔۔"مہد نے بے دھیانی میں اتنی گہری بات کہہ دی تھی جس کا اسے اندازہ نہیں تھا وہ اپنی دھن میں بولا تھا مگر سائرہ کے لبوں پر بے ساختہ اک جاندار مسکراہٹ آئی تھی جسے اس نے بڑی مشکل سے لمحوں میں روکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اور ضرار بھائی؟"سائرہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"اس سے میں رابطہ کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔۔مگر تم السا کے لیے گیسٹ روم تیار کروادو۔۔"مہد نے اس کی طرف سنجیدگی سے دیکھا تھا۔

جی ٹھیک ہے۔۔"سائرہ کہتے ہوئے اٹھ کر چلی گئی تھی۔ "

میرے دوست کی عزت میری بھی عزت ہے۔۔"مہد نے چمکتی آنکھوں " ،گہری سنجیدگی سے یہ جملہ کہا تھا۔جو اس کے سوا کسی دوسرے کی سماعتوں سے نہیں ٹکرایا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونوں دبے پاؤں گھر کے اندر داخل ہوئے تھے اس وقت وہاں پر خاموشیوں کا راج تھا۔اس سناٹے نے ان دونوں کی چھٹی حس کو بیدار کر دیا تھا۔۔ماہر وش نے اشارے سے حازم سے کچھ پوچھا تھا جس پر حازم نے اپنا سر زور زور سے نفی میں ہلایا تھا۔وہ دونوں کچھ قدم بڑھا کر لاؤنج میں پہنچے جہاں خلافِ معمول مہد اور سائرہ کو بیٹھے دیکھ کر دونوں چونکے تھے۔وہ دونوں صبح سے اک ہی پوزیشن میں گہری خاموشی سے وہیں ڈائننگ کی کرسیوں میں جمے ہوئے تھے۔

"مہد بھائی؟؟سائرہ؟؟کیا بات ہے؟آج گھر میں اتنی خاموشی کیوں ہے؟؟اور مہد بھائی آج آپ آفس نہیں گئے؟؟سب ٹھیک ہے نہ؟"ماہروش کی آواز پر ان دونوں نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔حازم اور ماہروش بھی اب ان کے ساتھ ہی کرسیاں کھینچ کر بیٹھ چکے تھے۔

"ہاں سب ٹھیک ہے۔۔"مہد نے انہیں سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے اپنی نگاہیں دوبارہ سے ٹیبل پر مرکوز کر دی تھیں۔۔

"ابے اوئے ہیرو زیادہ شوخا بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔بتا کیا ہوا ہے؟؟"حازم نے اسے ڈپٹا تھا۔

www.novelsclubb.com

"حازم بھائی وہ۔۔۔السا۔۔"سائرہ نے اسے ساری بات الف سے یے تک بتا دی تھی۔السا کی پریشانی بتاتے ہوئے بے ساختہ اس کی آنکھیں جھلک پڑی تھیں۔۔خوش قسمت ہوتا ہے وہ انسان جس کے پاس ایسے لوگ موجود ہوتے ہیں جو دل سے اس کی خوشی میں خوش اور غم میں اداس ہو جاتے ہیں۔۔

السا کے پاس بھی ایسے لوگ موجود تھے۔اس بنا پر ہی سہی مگر وہ بھی خوش قسمت تھی۔

"اوہ مائی گوڈ۔۔مطلب گھر والے اس قدر ظالم کیسے ہو سکتے ہیں۔۔"ماہر وش نے افسوس سے ان سب کو دیکھا تھا۔

"اور سب سے زیادہ تکلیف دہ بات تو یہ ہے کہ السا کے گھر والوں نے نجانے اب کیا اس کے لیے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ہم سے اپنے ہی گھر والوں کے ظلم سے بچنے کے لیے مدد مانگنے کے لیے مجبور ہو گئی۔۔"حازم نے بھی اسی انداز میں کہا تھا۔

"حازم ہم کوئی غیر نہیں ہیں اس کے لیے۔۔ضرار اپنا جگڑ ہے۔۔اور اس کی عزت ہماری بھی عزت ہے۔۔"مہد نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔

"بلکل۔۔لیکن ضرار ہے کہاں؟؟میرا مطلب ہے کہ السا نے ضرار سے کانٹیکٹ نہیں کیا؟؟"حازم نے پوچھا تھا۔

"میں بھی اسے کئی کالز کر چکا ہوں مگر اس کا فون بند جا رہا ہے۔۔ خیر شام ہو چکی ہے تو فریش ہو لے پھر ہم السا کو لینے چلتے ہیں۔۔" مہد نے حازم کے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"پر بھائی آپ تو رات میں اسے لینے جانے والے تھے؟؟" سائرہ نے مہد کو حیرانی سے دیکھا۔

"ہاں مگر مجھے ڈر ہے کہ کہیں اس کے گھر والے اپنا صبح پہ رکھا جانے والا منصوبہ رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے آج ہی نہ کر ڈالیں۔۔" مہد کے ماتھے پر سلوٹیں ابھری تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"ٹینشن نہ لے۔۔ میں ذرا شاور لے آؤں پھر چلتے ہیں۔۔" حازم کہہ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔

"تم دونوں تب تک ڈنر ریڈی کر لو۔۔ہم السا کو لے کر آتے ہیں تو سب ساتھ میں ہی کھائیں گیں۔"مہد بھی کہہ کر وہاں سے جانے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔جب کہ سائرہ اور ماہر وش نے بھی کچن کی راہ لی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ بغیر کسی آہٹ کے السا کے کمرے سے نکلی تھی۔۔مگر اپنے سامنے کھڑی ہوئی شیزہ کو دیکھ کر اس کی جان حلق میں آگئی تھی۔اس کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ شیزہ کو ہاتھ میں پکڑے ہوئے بیگ کے متعلق کیا جواب دے گی۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟"شیزہ نے نورین کو مشکوک نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"کچھ بھی نہیں بی بی جی۔۔میں تو بس کچن میں جا رہی تھی۔۔"نورین نے کہہ کر اپنی جان چھڑوانی چاہی تھی۔

"اور یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟"شیزہ نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"یہ بی بی جی السا باجی نے کچھ کپڑے دیے ہیں مجھے۔۔"نورین نے ہچکچاتے ہوئے کہا تھا۔

"اچھا اچھا۔۔ سنو تم کچن کا کام سمیٹ کر گھر چلی جاؤ۔۔ ہم سب گھر والوں کا ڈنر آج باہر کرنے کا ارادہ ہے۔۔ لہذا گھر پر کوئی نہیں ہو گا تو تم بھی اپنے گھر چلی جاؤ"شیزہ نے بیگ پر سرسری سی نگاہ ڈال کر کہا تھا۔

"جی ٹھیک ہے بی بی جی۔۔"نورین کہہ کر وہاں سے چلی گئی تھی اور شیزہ بھی عاقل کی آواز پر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ سجدے میں گری اپنے رب سے دل کی باتیں کرنے میں مگن تھی۔۔ وہ لمحہ بہت خوبصورت ہوتا ہے جب آپ اللہ سے باتیں کرتے کرتے اس قدر محو ہو جاتے ہیں

کہ آپ کو دنیا یا اس کی کوئی بھی چیز یاد نہیں رہتی۔۔اگر کچھ یاد رہتا ہے تو بس اللہ کی ذات اور اپنی نظروں کے سامنے پورے حق اور اشتیاق سے پھیلائے گئے ہاتھ۔۔السا بھی ابھی اسی طرح دنیا و مافیحا سے بے خبر اپنے رب سے باتیں کرنے میں مگن تھی جب دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ کانپ کر رہ گئی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے دل میں آیت الکرسی کا ورد کیا تھا۔کانپتے دل کے ساتھ اس چھوٹے سے کمرے کے بند دروازے کی جانب بڑھی تھی۔تیز تیز دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ اس نے دروازے کی کنڈی کھولی تھی۔

www.novelsclubb.com

"باجی آپ؟؟ٹھیک تو ہیں؟؟"نورین نے اسے پریشانی سے دیکھا تھا۔مسلسل روتے رہنے کی وجہ سے آنکھوں کے گرد سیاہ ہلکے بن چکے تھے۔۔بکھرے بال اور شکن آلود کپڑوں میں موجود السا جاوید نورین کو بری طرح پریشان کر چکی تھی۔اس

نے اثبات میں سر ہلا کر اپنی طرف سے نورین کو مطمعین کرنے کی کوشش کی تھی۔

"اچھا باجی ایک اہم بات بتانی تھی۔۔سب گھر والے ڈنر کے لیے جا چکے ہیں۔۔اس وقت گھر میں کوئی بھی نہیں ہے۔۔شیزہ بی بی کو میں نے کہہ دیا تھا کہ آپ سو رہی ہیں۔۔"نورین نے اسے سنجیدگی سے ساری بات بتائی تھی۔السا کو اس کی بات سن کر اطمینان نے گھیر لیا تھا۔

"باجی برا نہ مانیں تو میرا مشورہ یہی ہے کہ آپ ابھی مہد صاحب کے ساتھ چلی جائیں مجھے ڈر ہے کہ کہیں یہ لوگ واپس آتے ساتھ آپ کے ساتھ کچھ۔۔۔۔"نورین کی زبان اس سے آگے کچھ بھی بولنے سے انکاری تھی۔۔اس کی اس بات پر السا نے اک انجانے خوف سے آنکھیں میچی تھیں۔۔

"اگر آپ کہیں تو میں انہیں کہہ دوں کہ وہ ابھی ہی آجائیں کیونکہ گھر میں بھی فلحال کوئی موجود نہیں ہے؟؟"نورین نے فکر مندی سے السا کو دیکھتے ہوئے کہا

تھا۔ جس نے بے بسی سے اس ہمدرد انسان کو دیکھا تھا۔اور خاموشی سے موبائل اس کو تھما دیا تھا۔زندگی بھی کتنی عجیب شے ہے نہ ہم پیچھے ماضی میں جا سکتے ہیں اور نہ ہی مستقبل میں جا کر اپنے انجام کے بارے میں آگاہ ہو سکتے ہیں بس حال میں رہتے ہوئے ماضی کی یادوں کی ریت پر چلتے ہوئے مستقبل کے لیے فکر مند رہتے ہیں۔۔

"باجی فکر نہ کریں۔۔وہ ہے نہ۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔"نورین نے اسے اپنے ساتھ لگا کر کہا تھا۔۔زندگی کبھی کبھی ایسے موڑ پر لے آتی ہے جہاں شناسہ چہرے اجنبی اور اجنبی ہمدرد بن کر زندگی کا یادگار حصہ بن جاتے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گاڑی ابھی ابھی تیز رفتار سے چلتی ہوئی جاوید ہاؤس پہنچی تھی۔انہوں نے گاڑی وہاں سے تھوڑا دور ہی پارک کی تھی۔۔ان دونوں نے گہری سنجیدگی سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

"ریڈی ہے؟"مہد نے حازم کو دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

"ہاں میرے یار کی عزت میری عزت ہے۔۔"حازم نے گہری سنجیدگی سے اپنی بات کہی تھی۔چہرے کے تاثرات اس قدر سخت تھے کہ مہد کو اس کی سنجیدگی کی انتہا دیکھ کر خوف آنے لگا تھا۔

"اور اس کی بہن اس کے لیے بہت اہم اور خاص ہے۔۔ہمیں اس کی عزت ہر حال میں بچانی ہے۔۔"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"سیدھا سیدھا بول کہ ضرار کی بہن ہماری بہن ہے!"حازم نے بظاہر تو سنجیدگی سے یہ بات کہی تھی مگر اس کی آنکھوں کی چمک سے اس کی شرارت صاف ظاہر تھی۔۔

"استغفر للہ"مہد کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔جس پر حازم نے اسے ذو معنی نظروں سے گھورا۔

"میرا مطلب ہے کہ۔۔ہ۔۔ہاں۔۔اس کی بہن تمہاری بھی بہن ہے۔۔"مہد نے تھوک نگلا۔۔اس نازک اور پریشانی کی صورتحال میں بھی حازم اسے چھیڑنے سے باز نہیں آرہا تھا۔۔

"ہاں ہاں۔۔۔بے شرم۔۔۔ گھٹیا انسان۔۔۔تو ہر لڑکی کو میری بہن بنادیا کر۔۔ مجھے تو یوں لگنے لگا ہے جیسے میں پاکستان کیا پوری دنیا میں جتنی بھی پیاری حسین لڑکیاں پائی جاتی ہیں سب کا اجتماعی بھائی ہوں۔۔۔"حازم کے بے انتہا غمگیں لہجے میں کہا گیا جملہ مہد کو زوردار قہقہہ لگانے پر مجبور کر گیا تھا۔

"شرم کر ہم کس مقصد سے یہاں آئے ہیں اٹلیسٹ تھوڑا سا سنجیدہ ہو جا۔۔"مہد نے اسے گھورا۔۔

"ہاں۔۔ہاں۔۔معلوم ہے۔۔ہم یہاں لڑکی اٹھانے آئے ہیں۔۔"حازم نے اپنی طرف سے بڑی عقل کی بات کی تھی مگر مہد سے پڑنے والے زبردست تھپڑ

سے اسے اچھا خاصہ اندازہ ہو چکا تھا کہ اس کی عقلمندی کی بات در حقیقت عقلمندی نہیں تھی۔۔

"نہیں بے وقوف انسان۔۔۔۔ہم یہاں لڑکی اٹھانے نہیں بلکہ لڑکی کو باعزت چلوا کر گاڑی میں بٹھا کر لے جانے آئے ہیں۔۔"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"اوئے۔۔۔وہ ہمارے جگڑ کی بہن ہے۔۔ تیری ترکی والی گرل فرینڈ نہیں۔۔"حازم نے اسے خشمگیں نگاہوں سے گھورا۔

"شرم کر حازم۔۔۔۔"مہد کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ حازم کو کچا چبا ڈالے۔

"یار اک تو تو مجھے ہر دو منٹ بعد کہتا ہے شرم کر شرم کر۔۔۔میں ایسا کرتا ہوں دلہنوں والا عروسی لباس پہن کر بیٹھ جاتا ہوں اور ایک دو سال پہلے شرما لیتا ہوں۔۔۔بعد میں کام کرتا رہوں گا۔۔"حازم نے تنگ آتے ہوئے کہا تھا۔اس کی بات پر مہد بے ساختہ ہنس پڑا تھا۔۔

"ہاں آئیڈیہ برا نہیں ہے۔۔یو شوڈ ٹرائے ونس۔۔"مہد کہتا ہوا گاڑی سے باہر نکل کر چلا گیا تھا جبکہ حازم بس اس کو قتل کر دینے کا صرف منصوبہ ہی بنا سکا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ سیاہ رنگ کی چادر سے اپنے وجود کو اچھی طرح سے ڈھانپے اپنے ہی گھر کی دہلیز پر کھڑی منتظر نگاہیں سڑک پر جمائے ہوئی تھی۔تاحدِ نگاہ اسے خاموشی اور ویرانی کے سوا کچھ نظر نہیں آرہا تھا۔اس کی بے چین نگاہوں کو قرار جلد ہی اس کے گھر سے تھوڑی دور کھڑی ہوئی پاپ ریڈ کلر کی بی ایم ڈبلیو کے ساتھ کھڑے دو نوجوانوں کو دیکھ کر آگیا تھا۔اس نے ان دونوں کا اشارہ پا کر نورین کو کوہنی سے ہلکا سا ہلایا تھا جو اس کی اس حرکت کا مطلب سمجھ کر گھر کے اندر چلی گئی تھی۔۔

"باجی یہ لیں آپ کا بیگ۔۔صد شکر کہ سیکیورٹی گارڈ بھی سب کے ساتھ ہی گئے ہوئے ہیں نہیں تو بہت مسئلہ ہو جاتا۔۔خیر آپ جائیں۔۔اللہ آپ کو اپنی امان

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں رکھے۔"نورین نے السا کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا تھا۔السا نے تشکر آمیز نگاہوں سے اسے دیکھا اور پھر زور سے خود میں بھینچ لیا۔۔۔ایک یہ عورت تھی جو بغیر کسی رشتے کے اس کی اتنی مدد کر رہی تھی اس کی خیر خواہ تھی۔۔اور دوسری طرف اس کے اپنے گھر والے۔۔۔اس کے خونی رشتے تھے جو اس کی عزت کے دشمن بنے ہوئے تھے۔۔۔رشتوں کی خوبصورتی کا احساس صرف اس شخص کو ہوتا ہے جو ان رشتوں کی خوش اسلوبی سے قدر کرنا جانتا ہو۔۔

"چلیں باجی۔۔انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ضرار بھائی کے آتے ہی وہ آپ کو اپنے پاس لے آئے گیں۔۔تب تک آپ ان کی حفاظت میں رہیں گیں۔۔"نورین نے اسے خود سے ذرا الگ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔جس پر السا نے سر ہاں میں ہلا دیا تھا۔

"باجی برا نہ مانیں تو ایک بات کہوں؟؟"نورین نے جھجھک کر کہا تھا۔السا کی جانب سے مثبت اشارہ پانے پر وہ رازدارانہ لہجے میں گویا ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

"باجی کوئی بھی کہہ دینے سے اپنا نہیں بن جاتا۔۔اور اپنوں کو کبھی یہ ثابت نہیں کرنا پڑتا کہ وہ کتنے مخلص ہیں۔۔میرے کہنے کا بس یہ مطلب ہے کہ آپ مجبوری میں ان کے ساتھ جا رہی ہیں۔۔مگر پھر بھی آپ کا اصل محافظ اللہ کی ذات ہے۔۔اس کے سوا کسی بھی انسان خواہ مرد ہو یا عورت اتنا بھروسہ ہر گز مت کریں کہ بعد میں یہ بھروسہ آپ کے پچھتاوے کا باعث بنے۔۔انسان تو پھر انسان ہے بہک جاتا ہے کبھی پیسہ دیکھ کر تو کبھی جسم دیکھ کر۔۔مگر ہر طرح کے حالات میں بس ایک اللہ کی ذات ہی ایسی نگہبان اور محافظ ہے جہاں ہم ناچیزوں کو کسی طرح کا کوئی بھی خوف نہیں ہوتا۔۔آپ سمجھ رہی ہیں نہ؟؟؟"نورین نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"السا نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا۔اسی اثنا میں انہیں مہد اور حازم اشارہ کر کے السا کو اپنی جانب آتے ہوئے دکھائی دیے۔۔

"جایئے۔۔فی امان اللہ۔"نورین نے السا کا ہاتھ پکڑ کر ہلکا سا دباؤ ڈالتے ہوئے کہا تھا۔

"چل مہد گاڑی سٹارٹ کر۔۔"ان تینوں کے گاڑی میں بیٹھتے ہی حازم نے مہد کو مخاتب کر کے کہا۔

"ہاں یار۔۔"مہد نے جھنجھلا کر کہا تھا۔۔

"کیا ہوا ہے؟"حازم نے اس کی جھنجھلاہٹ بھامپ کر کہا تھا۔

"یار لگتا ہے کوئی مسئلہ ہو گیا ہے۔۔گاڑی سٹارٹ نہیں ہو رہی۔"مہد نے پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے وجہ بتائی۔

"ابے یار۔۔۔کیا کہہ رہا ہے ابھی تو صحیح تھی۔۔ہم اسی سے تو ڈرائیو کر کے یہاں آئے ہیں۔۔"حازم نے اسے دیکھ کر کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں یار۔۔ مگر کیا کروں ابھی سٹارٹ نہیں ہو رہی۔۔"مہد نے کوفت سے کہا تھا۔اس وقت یہاں ان کا کھڑا رہنا کسی مصیبت سے کم نہیں تھا۔السا کے گھر والے کبھی بھی آ سکتے تھے۔۔اور وہ یہاں مزید رکنے کا رسک نہیں لینا چاہتے تھے۔۔

"مہد وہ دیکھ یار عاقل کی گاڑی آ رہی ہے اسی جانب۔۔۔"حازم نے سامنے شیشے سے باہر دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔حازم کی اس بات پر السا کا سانس رکا تھا۔۔

"اوہ نو۔۔۔"مہد اور حازم تو ٹھیک مگر عاقل کا نام سن کر السا کا چہرہ خوف اور پریشانی سے لٹھے کی مانند سفید پڑ گیا تھا۔۔

مہد اس اچانک افتاد پر پریشانی سے تیزی سے گاڑی سٹارٹ کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔ان کی گاڑی گھر کے قریب رکی تھی۔باقی گھر کے اندر چلے گئے تھے جبکہ عاقل نے مہد کو پہچان لیا تھا اور انہی کی طرف قدم بڑھائے تھے۔۔

"اے یار وہ تو گاڑی سے اتر کر ہماری طرف ہی آ رہا ہے۔۔" حازم کی اس ہولناک خبر پر السا پوری جان سے لرز اٹھی تھی۔۔اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا۔

"کیسے ہو مہد اور حازم؟؟" عاقل کی خوشگوار آواز سن کر گاڑی میں بیٹھی السا کو لگا جیسے اس کی روح اس کے جسم سے علیحدہ ہو جائے گی اور وہ اب دوبارہ کبھی سانس نہیں لے سکے گی۔

"کیسے ہو یار مہد؟؟" عاقل اب گاڑی کے بلکل قریب کھڑا مہد سے سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہہ رہا تھا جو اس وقت بہت مشکل سے اپنے تاثرات نارمل رکھے ہوئے کہا تھا۔

"میں بلکل ٹھیک۔آپ بتائیں؟" مہد نے بڑی مشکل سے مسکرا کر بات پوری کی تھی۔۔کیونکہ اس وقت عاقل سمیت السا کے سارے گھر والوں سے مہد ملک

کو نفرت محسوس ہو رہی تھی۔۔ان کی گھٹیا ذہنیت کی وجہ سے آج ان کے اپنے گھر کی عزت اپنی عزت بچانے کی خاطر غیروں پر بھروسہ کرنے پر مجبور تھی۔

"میں بھی ٹھیک یار اللہ کا کرم ہے۔۔ارے حازم تم کیسے ہو یار؟ نظر ہی نہیں آتے؟" حازم کو دیکھ کر عاقل نے خوش دلی سے پوچھا تھا۔

"میں بھی ٹھیک ہوں۔عاقل بھائی۔۔" حازم نے چہرے کے تاثرات نارمل کرتے ہوئے کہا تھا۔

"بہت اچھے۔۔یہ بتاؤ آج یہاں کیسے؟" عاقل نے انہیں دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"بس گھومنے نکلے تھے۔۔ایسے ہی لانگ ڈرائیو کا دل چاہا تو نکل آئے۔۔" مہد نے بات کو سنبھالا۔۔

"اوہ سہی۔۔اور یہ؟؟"عاقل نے چادر میں اپنے پورے وجود کو اچھے ڈھانپے ہوئی السا کو سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"یہ میری بہن ہے۔"حازم جلدی سے بولا۔۔

"اچھا اچھا۔۔ماشاءاللہ۔۔اندر نہیں آؤ گے؟؟"عاقل نے نگاہوں کا زاویہ موڑ کر مہد اور حازم کو دیکھا۔

"نہیں آج تو معذرت پھر کبھی سہی۔۔"مہد نے معذرت خوانہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔

"دیکھ لو پھر یہ نہ ہو تمہارے اس نہ آنے کی وجہ سے خامخواہ ضرار مجھ سے خفا ہو جائے۔۔"اس نے ضرار کے ناراض ہونے کے خیال سے انہیں گھر کے اندر آنے کی دعوت دی۔۔

"تم سب نے مل کر جو اس کی لاڈلی بہن کے ساتھ برتاؤ کیا ہے نہ ضرار تو اس پر تم سے ناراض کیا کبھی معاف بھی نہیں کرے گا" مہد بس سوچ ہی سکا۔۔یہ سچ تھا کہ مہد اور حازم اس وقت عاقل کیا ضرار کے کسی بھی گھر والے کے منہ نہیں لگنا چاہتے تھے۔۔

"نہیں اسے ہم سمبھال لیں گیں۔۔ابھی کے لیے معذرت۔۔" مہد نے کہتے ہوئے بسم اللہ پڑھ کر گاڑی کی چابی اگنیشن میں گھمائی تو خوش قسمتی سے ان کی گاڑی فوری سٹارٹ ہو گئی تھی۔۔

"چلیں اللہ حافظ" مہد اور حازم نے ایک ساتھ کہتے ہوئے عاقل کو الوداع کہا اور گاڑی زن سے آگے بڑھا دی۔۔گاڑی کے آگے بڑھتے ہی ان تینوں نے شکر کا سانس لیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونوں کب سے خاموش بیٹھیں ہوئی السا کے آجانے کا بے صبری سے انتظار کر رہی تھیں۔۔ مگر ان کا انتظار زیادہ طویل نہ ہوا اور کچھ ہی دیر بعد انہیں السا مہد اور حازم کے ساتھ ملک ہاؤس کے لاؤنج میں قدم رکھتی دکھائی دی تھی۔۔وہ دونوں بھاگ کر اس کے گلے لگی تھیں۔۔

"السا۔۔ کیسی ہو تم؟؟"سائرہ اور ماہر وش السا کو خود میں بھینچے ہی اس سے سوال کر رہی تھیں۔۔ان دونوں کے گلے لگی السا نے اپنایت کی حرارت محسوس کرتے ہی آنکھوں سے بے ساختہ نکلنے والی آبشار پر آج بند ھ کھول دیا تھا۔۔

"کیسی ہو تم؟؟ تمہیں پتہ ہے ہم سبھی تمہاری کال کے بعد اتنے پریشان تھے۔۔"یہ آنسوؤں سے بھیگی ہوئی آواز ماہر وش کی تھی۔۔ان تینوں کو یوں دیکھ کر مہد اور حازم کی بھی آنکھیں نم ہوئی تھیں۔۔جب انسان سب اپنوں سے دھوکہ کھالیتا ہے تو دوست ہی اس کا وہ سرمایہ ہوتے ہیں جن کے کندھے اس کے لیے ایک مضبوط سہارا بنتے ہیں۔۔

"افف۔۔السا میں کیسے بتاؤں ہم سبھی تمہارے فون کے بعد بس تمہاری حفاظت کی دعائیں کر رہے تھے۔۔شکر کہ تم بلکل صحیح سلامت یہاں اب ہمارے پاس ہو۔۔"سائرہ نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھام کر اپنائیت سے کہا تھا۔۔

"اچھا بس بس۔۔اب مجھے بھی رلاؤ گے کیا تم لوگ؟"حازم نے ماحول پر چھائی افسردگی ذرا کم کرنے کے لیے کہا۔۔

"مرد تھوڑی نہ روتے ہیں۔۔"سائرہ نے کہا تھا۔۔

"کیوں مردوں کے سینے میں کیا دل نہیں ہوتا؟؟آئی فون ہوتا ہے؟؟"حازم نے شرارت سے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ویل سب مردوں کے لیے تو نہیں مگر آپ میں یہ ابنارمیلیٹی ہونا کوئی حیران کن بات نہیں ہے۔"سائرہ کی اس بات پر حازم ہونق زدہ ہو کر اسے دیکھنے لگا جبکہ باقی سب کے قہقہے ملک ہاؤس کے چاروں اطراف میں گونجے تھے۔۔السا بھی نم

آنکھوں سے مسکرائی تھی۔سب کے قہقہوں میں اک نمی سی تھی جوان کے درمیان مضبوط دوستی کی مثال تھی۔۔

"بلکل سہی کہا تم نے۔۔"ماہروش نے بھی اپنی آنکھ کا نم کنارہ صاف کرتے ہوئے حازم کو دیکھتے ہوئے سائرہ کو کہا۔

"اچھا اچھا بس بھئی۔۔اتنا جذباتی کیوں ہو رہے ہو سارے۔۔حازم کی رخصتی نہیں ہو رہی ہے۔۔"مہد نے ان سب کی نم آنکھیں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔جبکہ حازم نے اس کی بات پر اس کے گردن دبوچ لی تھی۔۔

"ہر بات پر مجھے کیوں گھسیٹ لیتے ہو تم سارے؟؟"حازم غصے سے بولا۔۔

"اچھا بس بس کھانا لگا دیا ہے ہم نے پہلے کھانا کھا لیتے ہیں۔۔"سائرہ نے ان دونوں کو آپس میں گھتم گھتا ہوتے دیکھ کر ان کا دھیان کھانے کی طرف کیا تھا۔۔

بس یہ سننے کی دیر تھی حازم نے جھٹکے سے مہد کو چھوڑا اور سب سے پہلے جا کر کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا تھا۔۔

"آہاں۔۔۔ابھی نہیں آؤالسا بابا کو لے کر آتے ہیں اس دن کی طرح۔۔"سائرہ نے السا کا بازو پکڑا۔۔

"ہاں واقعی۔۔لے آؤانکل کو وہ اسی دن بس ڈائننگ پر آئے تھے۔"ماہر وش نے بھی تائید کی۔

"آؤالسا میں تمہیں لے کے چلتا ہوں۔۔سائرہ اور روشی تب تک تم دونوں دھیان رکھنا یہ بھوکا انسان ہمارے آنے سے پہلے ہی سب کچھ ختم نہ کر ڈالے۔۔۔"مہد نے نارمل انداز میں کہا تھا مگر حازم نے اسے اپنے بارے میں بھوکا جیسے القاب سننے کے باوجود ذو معنی نظروں سے گھورا تھا۔۔

"روجر باس۔۔"سائرہ اور ماہر وش دونوں نے اسے سیلیوٹ کیا تھا۔۔اور حازم کے آگے پڑی ہوئی بریانی کی پلیٹ اٹھا کر اپنے آگے کر لی تھی۔۔حازم بیچارہ پہلی بار مجبوری میں مہد کے ساتھ کھانا کھانے کے لیے سخت بے چین ہو رہا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اپنے کمرے میں اس وقت بڑے محو ہو کر اپنے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر رکھے سپیکرز میں تلاوتِ قرآن سن رہے تھے۔۔پہلے دل کو چھو جانے والے انداز میں ایک آیت سنائی دیتی اور اس کے فوراً بعد اس کا ترجمہ بھی دلنشیں انداز میں سنایا جاتا۔۔ وہ اپنے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے ٹانگیں سیدھی کر کے بیڈ پر رکھے۔۔آنکھیں بند کیے اس خوبصورت کلام سننے میں محو تھے جب السا اور مہدان کے کمرے میں داخل ہوئے۔۔

"اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو۔صبر اور صلاح کے ذریعے مدد چاہو۔۔

"بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔۔

www.novelsclubb.com

)القرآن سورۃ بقرہ آیت نمبر 153(

خاموش کمرے میں اک قاری کی دلسوز آواز میں آیت کا ترجمہ گونج رہا تھا۔السا کے دل کی ساری بے چینی لمحوں میں ختم ہوئی تھی۔۔آنسو اک بار پھر آنکھوں کی دہلیز توڑنے کو بے قرار ہونے لگے تھے۔۔اس بار آنسو تکلیف کے نہیں تھے

۔۔اس بار آنسو صبر کی انتہا کے تھے۔انہوں نے دھیرے سے آنکھیں یوں کھولی تھیں جیسے برسوں کی پر سکون نیند سے بیدار ہوئے ہوں۔۔السا کو مہد کے ساتھ کھڑے دیکھ کر وہ چونکے تھے۔۔السا ان کو خود پر نگاہوں جمائے ہوئے محسوس کر کے آگے بڑھی تھی۔۔اور مسکرا کر ان کے بیڈ کے قریب کھڑی ہوئی تھی۔۔سر جھکائے ہوئے وہ ان کے شفقت بھرے لمس محسوس کرنے کی منتظر تھی۔انہوں نے اک نظر مہد کو دیکھا پھر پیار سے السا کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔وہ مسکرائی۔۔ انہوں نے اس کو مسکرا کر دیکھا۔۔وہ کھل اٹھی۔۔انہوں نے اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔اسے یوں لگا اس کی پوری کائنات مسکرائی ہو۔۔یہ منظر دیکھ کر مہد کے ہونٹوں پر بھی تبسم بکھرا۔۔

www.novelsclubb.com

"بابا السا کچھ دن آپ کے پاس رہنے آئی ہے۔۔"مہد نے مسکرا کر ان دونوں کو دیکھا۔۔السا نے اس کی بات پر نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔مگر اس کی نگاہوں کی تپش کی تاب نہ لاتے ہوئے دوبارہ نگاہیں جھکانے پر مجبور ہو گئی۔۔

"یہ اس کا اپنا گھر ہے۔۔"وہ مسکراتے ہوئے بولے تھے۔۔لقوے کی وجہ سے زبان لڑکھڑاتی تھی۔۔

مگر اب وہ پہلے سے بہتر تھے اور پہلے کی نسبت اب کچھ کچھ بولنے لگ گئے تھے۔۔جب سے السا نے انہیں فورس کر کے اس رات کھانا کھلایا تھا تب سے مہد اور سائرہ ان کے رویے اور صحت میں مثبت تبدیلیاں محسوس کر رہے تھے۔۔ اب ان کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر تھی۔۔اور وہ بات چیت بھی کرنے لگے تھے۔۔زبان میں تھوڑی لڑکھراہٹ باقی تھی مگر پہلے جہاں وہ بلکل خاموش ہو گئے تھے اب ان کا تھوڑا تھوڑا گفتگو کرنا بھی مہد اور سائرہ کے لیے بہت خوشی کی بات تھی۔۔ان کی بات پر السا نے نم آنکھوں سے مسکرا کر انہیں دیکھا تھا

"جی بابا یہ اس کا اپنا ہی گھر ہے۔۔"مہد نے گہری نظروں سے السا کو دیکھتے ہوئے شوخ جملہ کہا تھا۔السا نے جھیمپ کر نگاہیں جھکالی تھیں۔۔السا کو یک ٹک دیکھتے ہوئے اک ہی جملہ اس کے ذہن میں گردش کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

میں اور میرا دل۔۔۔۔۔۔۔۔

افسوس دونوں ہی مر گئے تم پر۔۔

"بیٹا تم نے السا کو ڈنر کروایا کہ نہیں؟؟ جاؤ شاباش جا کر سب کھانا کھاؤ۔۔میری بچی کی بھوکا مارو گے کیا؟"اشفاق نے السا کو پیار سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"واہ بابا کیا انصاف ہے آپ کا۔۔السا کے آتے ہی اس کی فکر کر رہے ہیں کبھی میرا یا سائرہ کا تو ایسے پوچھا نہیں۔۔"مہد بھی ان کے قریب کرسی رکھ کر اشفاق سے شکوہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔

"بھئی تم تو ہر وقت میرے پاس ہوتے ہو۔۔یہ تو کبھی کبھی آتی ہے۔۔"اشفاق نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

"یہ پھر بھی چیٹنگ ہے۔"مہد نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"اچھا بھئی۔۔تم بھی جا کر کھانا کھالو۔۔"اشفاق مہد کے دیکھتے ہوئے بولے۔۔

"چلیں السا بھی آج یہیں ہے تو آپ کو بھی سب کے ساتھ کرنا پڑے گا۔۔کیوں السا؟؟"مہد نے بات کے اختتام پر السا کو مخاتب کیا۔۔السا نے بھی اشفاق کو دیکھتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا۔

"اچھا اب اسے بھی اپنے ساتھ ملا لیا ہے۔۔"اشفاق کے نروٹھے انداز میں کہنے پر السا اور مہد دونوں کے لبوں پر تبسم بکھرا۔۔۔

"اچھا چلو مگر صرف۔۔السا بیٹی کے لیے۔۔"اشفاق نے انہیں تتبیع کرتے ہوئے کہا۔۔

"اچھا چلیں تو سہی۔۔"مہد نے ہنس کر کہا تھا۔۔اور انہیں سہارا دیتے ہوئے ڈائننگ کی جانب قدم بڑھائے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ تینوں اس وقت کیچن میں کھڑے اپنے اپنے حصے کا کام کرنے میں مصروف تھے۔۔سائرہ روٹیاں بنا رہی تھی۔۔ماہر وش سالن کو دیکھ رہی تھی۔۔اور حازم بیچارہ زبردستی مفت میں مارا گیا تھا۔۔باہر پڑی بریانی کی ڈش حازم علی کا بے صبری سے انتظار کر رہی تھی جو محض حازم کے دل کی قیاص آرائیاں تھیں اور ان دو چڑیلوں نے حازم کو باورچی خانے میں اپنے ساتھ لگایا ہوا تھا۔یہ ظلم کی انتہا نہیں تھی تو اور کیا تھا۔۔حازم کب سے اپنے چہرے کے زاویے بری طرح بگاڑے یہی بات سوچ رہا تھا۔

"میں نے تم لوگوں سے محض ہمدردی میں پوچھ لیا تھا کہ مدد تو نہیں چاہیے۔۔ لیکن آج کل کی خواتین توبہ۔۔۔تم دونوں چڑیلوں نے مجھے برتن مانجنے پر لگا دیا۔۔"حازم نے ناراضی سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"حازم بھائی اب آپ کو انکار تو نہیں کر سکتے نہ ہم۔۔"سائرہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ بات بس میری مدد کرنے کی آفر پر ہی کیوں یاد آتی ہے تمہیں؟؟" حازم نے ان دونوں کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔

"نہیں ہمیں ویسے بھی یاد ہی رہتی ہے۔۔۔ویسے بھی بابا کہتے ہیں کہ حازم بھائی کی ہر بات مانا کرو۔۔" ماہروش نے جان بوجھ کر بھائی پر زور دیتے ہوئے کہا تھا جس پر حازم نے غم وغصے میں دانت پیسے تھے۔۔

کہاں وہ اس لڑکی کو اپنے بچوں کی جنت بنانے کے خواب سجائے بیٹھا تھا اور وہ پہلے ہی حازم صاحب کو ان بچوں کا ماموں بنا چکی تھی۔۔

"دیکھو ماہروش۔۔تم نہ۔۔۔" حازم نے غصے سے اسے گھورا اب وہ یہ بات تو ماہروش کو نہیں کہہ سکتا تھا کہ تم مجھے بھائی مت بلاؤ میرے دل جگر گردوں کو تکلیف ہوتی ہے۔۔

"کیا؟؟؟ حازم بھائی؟؟؟" اس نے پھر سے بھائی پر زور دیتے ہوئے کہا تھا۔۔

"کچھ نہیں اپنے برتن خود دھو۔۔"حازم غصے سے پیچ وتاب کھاتے ہوئے وہاں سے نکل گیا تھا۔۔پیچھے سے کیچن کے در ودیوار میں سائرہ اور ماہروش کے مشترکہ قہقہے گونجے تھے۔۔

"ویسے روشی اتنا مت ستایا کرو میرے بھائی کو۔۔"سائرہ نے اسے مصنوعی خفگی سے گھورا۔

"کیوں؟؟وہ بھی مجھے کم تنگ نہیں کرتا۔۔بھائی کی چمچی۔۔"ماہروش نے زبان چڑاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"نہیں اب ایسا بھی نہیں ہے۔۔تمہیں یاد ہے جب وہ کیک کی وجہ سے تم ناراض ہو کر چلی گئی تھی۔۔حازم بھائی اتنے پشیمان لگ رہے تھے۔۔ان کو ہم سب نے اس سے پہلے کبھی اپنی کسی بھی حرکت پر یوں شرمندہ ہوتے نہیں دیکھا۔۔"سائرہ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔۔"ماہروش نے سائرہ کو ہلکی مسکراہٹ سے دیکھا۔۔مگر یہ الگ بات تھی کہ حازم کے یوں شرمندہ ہونے کا سن کر اس کے من میں لڈو پھوٹنے لگے تھے۔۔

"ہاں اب جلدی کرو مجھے لگتا ہے کہ سب ڈائننگ پر بیٹھ گئے ہیں۔۔کھانا لگا لیتے ہیں۔۔"سائرہ نے اس کی توجہ کھانے پر لگادی تھی۔

"ہاں چلو۔۔یہ میرا دوپٹہ گیلا کیوں ہو گیا ہے۔۔"ماہروش نے اپنا دوپٹہ حیرانگی سے دیکھتے ہوئے کہا تھا جس کا اک پلو صحرا کی مانند بلکل خشک اور دوسرا سمندر کی مانند پانی سے نچڑ رہا تھا۔سائرہ کو اس کے سوال پر بے ساختہ حازم کی حرکت یاد آئی تھی جس نے بڑی بہادری سے اپنے گیلے ہاتھ ماہروش کے دوپٹے سے صاف کیے تھے مگر پھر بھی اس کا دل نہیں بھرا تو اس کا دوپٹہ جتنا آگے جا سکتا تھا اتنا سنک کے ٹوٹی کے آگے کر دیا تھا۔۔ماہروش اس وقت کھانا بنانے میں اس قدر محو تھی کہ اسے بلکل خبر نہیں تھی کہ حازم صاحب کیا کارستانی دکھا چکے ہیں۔۔

"شاید پسینے کی وجہ سے ہوا ہو۔۔"سائرہ کہتے ہوئے جلدی سے وہاں سے کھسکی تھی۔۔ پیچھے سے ماہروش یہ سوچ سوچ کر حیران پریشان تھی کہ پسینہ کیا صرف اس کے دوپٹے کو آیا تھا۔۔اور نومبر کے موسم میں کونسا پسینہ تھا جو اس قدر آیا تھا کہ اس کے آدھے دوپٹے سے پانی کے قطرے ٹپ ٹپ کرتے نیچے گر رہے تھے۔۔۔ان سب سوالوں نے اسے الجھن میں مبتلا کر دیا تھا وہ سر جھٹکتے ہوئے وہاں سے ڈائننگ کی جانب چلی گئی تھی جہاں باقی سب کھانے کے لیے اسی کا انتظار کر رہے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"میں نے خالص اور بے پناہ محبتیں صرف میتوں پر ہی نچھاور ہوتی دیکھی ہیں۔۔"ماہروش کے اس جملے نے لاؤنج میں پھیلے سکوت کو توڑا تھا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟" حازم نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔اس وقت لاؤنج میں بس وہی تینوں بیٹھے ہوئے تھے۔۔مہد اور السا اشفاق کے کمرے سے ابھی تک نہیں لوٹے تھے۔

"مطلب اتنا مشکل بھی نہیں۔۔" ماہر وش نے اپنے سامنے رکھے ہوئے شیشے کے گلاس پر انگلی پھیرتے ہوئے کہا تھا۔

"دیکھو ماہر وش۔۔صرف اک فرد کے لیے پوری دنیا کو برا نہیں سمجھنا چاہیے۔۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ اک شخص آپ کی امیدوں پر پورا نا اترتے ہوئے بھی آپ کو زندگی بھر کے لیے اک بہت بڑا سبق دے جاتا ہے۔۔" حازم نے اسے دیکھتے ہوئے سمجھایا۔

"پر حازم بھائی اپنے ہی گھر والے اس قدر ظالم اور سفاک کیسے ہو سکتے ہیں؟؟ السا زبان سے کچھ بول نہیں سکتی مگر اس کی تکلیف اور اذیت کا میں سوچتی ہوں تو دل درد سے پھٹنے لگتا ہے۔۔وہ کیسے سہہ رہی ہے یہ سب خدا ہی جانے۔۔مگر اس کے

اپنے گھر والے اس کے حق میں اتنے سنگدل کیوں ہیں۔۔؟"سائرہ نے نم آنکھوں سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے سوال عرض کیا۔

"کبھی کبھی وقت اور حالات اپنوں کو بھی ظالم اور سنگدل بنا دیتے ہیں۔"حازم نے سنجیدگی سے انہیں دیکھا تھا۔

"تم یوں کرو ضرار بھائی کو کال کرو۔۔شاید اب رسیو کر لیں وہ۔۔"ماہروش نے حازم کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں میں کرتا ہوں۔۔پہلے بھی کئی بار کر چکا ہوں اس کا فون پاور آف ہے۔۔" حازم نے انہیں آگاہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"شاید اب اٹھا لیں وہ ٹرائے کرنے میں کوئی حرج نہیں۔"سائرہ نے کہا تھا۔

"رکو ذرا میں ملاتا ہوں۔۔"حازم نے اپنی پینٹ کی جیب سے موبائل نکالتے ہوئے کہا تھا۔دوسری بار بیل جانے پر فون اٹھا لیا گیا تھا۔

"ہیلو۔۔"مقابل کی آواز میں تھکن اور نقاہت صاف ظاہر تھی۔

"سلام کیا کر بلورانی۔۔"حازم نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔اس کے یوں چھیڑنے پر سائرہ اور ماہر وش دونوں نے اسے کڑے تیوروں سے گھورا۔

"اسلام علیکم۔۔یار اصل میں تھک بہت گیا ہوں۔۔"ضرار کی تھکن سے بھرپور آواز آئی تھی۔۔حازم نے فون سپیکر پر لگا دیا تھا جس کی وجہ سے اب ان دونوں کے درمیان ہونے والی تمام باتیں ماہر وش اور سائرہ بھی سن سکتی تھیں۔

"وعلیکم سلام۔کیوں بھئی تو نے کونسے ایسے ہل چلائے ہیں۔۔؟"حازم نے اس کی ٹانگ کھینچنا ضروری سمجھا۔

www.novelsclubb.com

"یار اصل میں میری کمپنی کی پہلی یوں اسلام آباد میں میٹنگ تھی۔تجھے تو پتا ہی ہے بابا اور عاقل کتنا سنبھالتے ہیں اس کمپنی کو۔۔تو ساری ذمہ داری مجھ پر ہی عائد ہوتی ہے۔۔اس وجہ سے۔۔ابھی آج کا دن ہی اتنا تھکا دینے والا ثابت ہوا ہے باقی دن نجانے کیا بننے والا ہے میرا۔"ضرار نے تھکن کے باعث سستی سے کہا تھا۔

"کیا مطلب تو اور کتنے دن رکنے والا ہے وہاں؟" حازم نے استفسار کیا

"یار ابھی تو کوئی پتہ نہیں۔۔کام کا لوڈ بہت زیادہ ہے۔۔ہو سکتا ہے تین چار دن مزید لگ جائیں۔۔اک ہفتہ بھی لگ سکتا ہے۔۔" حالات سے انجان ضرار اپنے پلانز کے بارے میں حازم کو مطلع کر رہا تھا۔

"اوہ۔۔تو تو اسی وجہ سے کالز نہیں اٹھا رہا تھا ہماری" حازم بس اتنا ہی کہہ سکا۔۔

"یار آج بھی فون ساری دیر گاڑی میں ہی پڑا رہا۔۔جب میں میٹنگ سے فارغ ہو کر گاڑی میں آیا تو میرے محترم فون صاحب ڈیڈ ہو چکے تھے۔۔تھوڑا چارج کیا ہے تو آن ہوا۔ویسے خیریت تم کال کر رہے تھے؟" ضرار کی آواز حازم کے فون کے سپیکر میں سے ابھری تھی۔

"ہاہا۔۔ہاں کوئی خاص بات نہیں تھی۔۔چل تو ریسٹ کر۔۔بعد میں کرتے بات۔" حازم نے الودائی کلمات ادا کرنے کے بعد فون بند کر دیا تھا۔۔اور پھر لمبا سانس لے کر خود کو مسلسل گھورتی ہوئیں ماہروش اور سائرہ کو دیکھا تھا۔۔

"ارے یار۔۔وہ اک بار آجائے پھر بتادیں گیں۔۔"حازم نے ان کی نظروں سے تنگ آکر کہا تھا۔

"پر حازم یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے۔۔"ماہروش نے اسے پر سکون بیٹھے دیکھ کر کہا۔

"ہاں میں جانتا ہوں مگر۔۔ضرار اس وقت اپنی کمپنی کی بہت اہم میٹنگ کے لیے گیا ہوا ہے۔۔سالوں کی محنت ہے اس کی۔۔اگر وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر آگیا تو شاید اسے اپنی کمپنی کی ڈویلیپمنٹ کا ایسا سنہرا موقع دوبارہ نہ مل سکے۔۔اس لیے وہاں اس کو میں پریشان نہیں کرنا چاہتا۔۔"

"حازم بھائی ان کے لیے السا سے بڑھ کر کوئی اہم نہیں ہے۔۔ان کی کمپنی بھی نہیں۔۔یہ بات آپ بھی جانتے ہیں۔۔آپ کو یاد نہیں اس دن شادی ہال میں وہ کیسے اک دم اتنے شدید غصے میں آگئے تھے۔۔"سائرہ نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے اپنی بات مکمل کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میں سب جانتا ہوں لیکن اگر میں نے ابھی اسے السا کے بارے میں بتا دیا تو وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر واپس آئے گا۔۔اور ایسی حالت میں ڈرائیونگ خطرناک ہو سکتی ہے۔۔"حازم نے انہیں اپنا مدعا سمجھاتے ہوئے کہا تھا

"تو کیا ہم اک ہفتہ انتظار کریں گیں؟"ماہروش نے اسے دیکھا۔

"ہو سکتا ہے۔۔"حازم نے مختصر جواب دیا۔۔اس کی بات پر ماہروش اور سائرہ اک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئی تھیں۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مہد ملک کے کمرے میں اس وقت کانوں کو چیر دینے والی خاموشی کا راج تھا۔سیاہ گھپ اندھیرے نے بھی اس کے کمرے پر اپنا پراسرار بسیرا کر رکھا تھا۔وہ دونوں ہاتھوں کو آپس میں پھنسا کر ان کی مٹھی بنا کر ٹھوڑی تلے رکھے ریوالونگ چیئر پر بیٹھا مسلسل اک غیر مرعی نقطے پر نگاہیں جمائے ہوئے تھا۔اس وقت اس کی تمام تو سوچوں اور خیالوں کا محور و مرکز السا جاوید کی ذات تھی۔۔

"اوہ میرے دیوداس تجھے کیا ہوا؟؟" حازم اس کے نزدیک آتے ہوئے بولا۔۔

مہد نے چونک کر سر اٹھایا۔۔وہ اپنی سوچوں میں اس قدر کھویا ہوا تھا کہ اسے حازم کی موجودگی کا احساس تک نہیں ہوا تھا۔

"ہنہ کیا؟؟" مہد نے اسے اپنا سوال دہرانے کی درخواست کی تھی مگر وہ شاید یہ بات بھول چکا تھا کہ اس وقت اس کا مقابل وہ حازم علی تھا جس نے اپنے امتحانات میں درخواستیں چوائس میں چھوڑی تھیں لہذا اب وہ مہد کی درخواست سمجھنے سے قاصر تھا۔۔

"یار کم از کم انیسویں صدی ہوتی تو مان لیتا میں مگر دس از ٹوینٹی فرسٹ سینچری برو۔۔آج کے دور میں کون اپنی محبوبہ کو یاد کر کے یوں ارد گرد سے بیگانہ ہوتا ہے؟" حازم صاحب مہد ملک کی تیز نگاہیں خود پر محسوس کرنے کے باوجود ڈھیٹپن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولے تھے۔

"میری کوئی محبوبہ نہیں ہے حازم"اس نے حازم نے نظریں چڑائیں۔۔دل نے اس کے اس جھوٹ پر استغفار پڑھا۔۔ محبوبہ کے ذکر پر ذہن کے پردوں پر کسی کا عکس نمودار ہوا۔۔ مگر وہ بے حس بنا سنجیدہ تاثر لیے صاف مکڑ گیا۔۔

"اچھا چل چِل کر۔۔یہ لے کافی بنا کر لایا تھا۔"حازم نے اپنے ہاتھ میں موجود کافی کے دو مگوں میں سے اک مگ اس کے حوالے کرتے ہوئے کہا تھا۔

"واہ یار۔۔تو کتنا اچھا ہے حازم۔۔لو یو یار۔۔"مہد نے خوش دلی سے اس کے ہاتھ سے وہ کافی کا مگ تھاما تھا۔اسے اس وقت کافی کی شدید طلب ہو رہی تھی۔۔

"شکر ہے بھائی۔۔تجھے میرے اچھے ہونے پر یقین تو آیا۔"حازم نے ناک سکوڑتے ہوئے کہا تھا۔

"بہت عمدہ۔۔بہت ہی لذیذ۔۔۔آج سے پہلے تو نے کبھی اتنی مزے کی کافی نہیں پلائی۔۔کیا بات ہے خیر تو ہے نا برو؟ کہیں کوئی خاص بات تو نہیں؟"مہد نے کافی کے بھاپ اڑاتے مگ میں سے پہلا گھونٹ بھرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ویل خاص بات تو ہے۔۔"حازم نے مسکرا کر تھوڑا اس کی طرف جھکتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں کہا۔

"کیا ہے بول؟"مہد نے بھی اس سے خفیا انداز میں استفسار کیا۔

"آج کافی میں نے نہیں بلکہ السا نے بنائی ہے۔۔"حازم نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کی بات پر مہد نے شدید حیرت سے اسے دیکھا۔

"کیا بکواس کر رہا ہے؟"مہد نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا۔

"جی میری جان جس کافی کی آپ دل و جان سے تعریفیں کر رہے ہیں وہ السا جی نے بنائی ہے۔۔اور جناب فرما رہے تھے کہ میری کوئی محبوبہ نہیں"حازم نے اس کا اچھا خاصہ ریکارڈ لگایا تھا مہد بس ہونق بنا اسے تک رہا تھا۔۔اس کے چہرے کے زاویے دیکھ دیکھ کر حازم ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔

"ایسی کوئی بات نہیں ہے اچھا۔"مہد نے اس کی بات کی تردید کرنی چاہی۔

"بس بس رہنے دے بھائی۔۔اب پچھتائے کیا ہوت جب کبوتر چگ گئے کھیت" حازم نے اپنا ہاتھ انکار میں ہلاتے ہوئے کہا تھا۔۔جب کہ اس کی بات پر مہد سے پڑنے والا زبردست تھپڑ اسے اس کی خیالی سیاسی جلسے سے واپس مہد کے کمرے میں لایا تھا۔

"ابے اوئے۔۔کبوتر نہیں چڑیا۔۔" مہد نے اس کی اصلاح کرنا چاہی تھی مگر وہ معصوم کہاں جانتا تھا کہ حازم صاحب اپنے دماغ کی بس کھانا کھانے کا آرڈر دینے کی ہی ٹریننگ کی تھی۔۔اور اب اس کے ننھے سے دماغ میں کسی اہم معلوماتی بات تک کی جگہ نہیں بچی تھی۔

www.novelsclubb.com

"شرم کر تیری اپنی بھی بہن ہے مہد۔" حازم کی غیرت جاگی۔

"افففف۔۔۔۔کیا ہوگا اس لڑکے کا۔۔" اس نے حازم کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہا تھا۔

"ہی ہی ہی۔۔" حازم نے اسے اپنی بتیسی ایسے دکھائی جیسے یہ بڑی کوئی ثواب کی بات تھی۔

"بے وقوف چڑیا چگ گئیں کھیت یہ صحیح محاورہ ہے" مہد نے اپنا سر پیٹتے ہوئے اس کی اصلاح کی۔

"اچھا اچھا تو ایسے کہتا نا۔۔ خامخواہ میں میرا غیرت کا میٹر چالو کر دیا تھا۔" حازم کا اطمینان قابلِ دید تھا

"تیرا کچھ نہیں ہو سکتا۔" مہد نے اسے افسوس سے دیکھتے ہوئے کافی کا مگ لبوں سے لگایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"تو نے میرا کچھ کر کے بھی اپنا ہی وقت ضائع کرنا ہے کیونکہ میں تو بھئی ڈھیت الٹرا پرو میکس ہوں۔" حازم نے فخر سے اپنے فرضی کالر جھاڑے تھے۔

چل شکر ہے تو خود ہی مان گیا۔"مہد نے اس کے ڈھیٹ ہونے کی علان پر چوٹ کی تھی۔

"اوہ نو۔۔۔"حازم کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

"اب پچھتائے کیا ہوت جب حازم ڈھیٹ الٹرا پرو میکس کے کبوتر چگ گئے کھیت"مہد نے اسے چڑاتے ہوئے کہہ کر وہاں سے دوڑ لگائی تھی جب کہ وہ اپنی اس قدر ذلالت پر ہمیشہ کی طرح تلملا کر رہ گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ سائرہ کے ہمراہ چلتی ہوئی اس کے کمرے تک آئی تھی۔۔اس کے لیے خصوصی طور پر گیسٹ روم ریڈی کروایا گیا تھا۔۔مگر اشفاق کے کہنے پر وہ سائرہ کے ساتھ اس کے کمرے میں رہنے کے لیے بڑی مشکل سے مانی تھی۔

"کم آن السا فیل ریلیکس۔میں بھی تمہاری بہن کے جیسی ہوں۔۔"سائرہ نے اس کے کندھے کے گرد اپنا بازو پھیلاتے ہوئے کہا تھا۔

"خدا نہ کرے تم میری بہن جیسی ہو۔۔"السا کے دل نے صدا دی تھی۔

"چلو تم ریسٹ کرو۔۔میں ذرا واشروم سے ہو کر آتی ہوں۔"

سائرہ اس کے کمرے کے بلکل کونے میں بنے باتھروم کی جناب قدم بڑھا رہی تھی جب اسے اور السا کو فون کی آواز سنائی دی۔۔

"لگتا ہے کسی کا فون بج رہا ہے۔میرا تو وہ رہا۔"اس نے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر پڑے اپنے فون کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"کہیں تمہارا تو نہیں"سائرہ نے اسے جانچتی نظروں سے دیکھا۔السا نے اس کے کہنے پر اپنا بیگ اٹھایا جو اس نے ملک ہاؤس آنے کے بعد سائرہ کے حوالے کیا تھا

اور سائرہ نے بے فکری سے اسے یہاں چھوڑا ہوا تھا۔السا نے فون بیگ میں سے نکالا تو اس کی آنکھیں حیرت کی زیادتی کی وجہ سے پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔

"کیا ہوا؟" سائرہ نے اس کے چہرے کو دیکھا جو دیکھتے ہی دیکھتے لمحوں میں ضبط کے مارے سرخ پڑ چکا تھا۔اس نے آگے بڑھ کے اس کے ہاتھ سے فون پکڑ لیا تھا۔اور فون پر ضرار کی لاتعداد کالز دیکھ کر وہ بھی پریشان ہوئی تھی۔وہ ضرور پریشان ہو رہے ہوں گیں۔۔اس کے دل میں خیال آیا۔ابھی فون اسی کے ہاتھ میں تھا جب اک بار پھر سے السا کے فون کی سکرین پر ضرار بھائی کالنگ جگمگانے لگا۔

www.novelsclubb.com

السا نے اسے فون اٹھانے کا اشارہ کیا۔سائرہ نے بوکھلا کر اسے دیکھا وہ بھلا کیسے ضرار سے بات کر سکتی تھی۔۔اس نے تو آج تک کبھی اپنے فون سے اس سے بات نہیں کی تھی پھر وہ کیسے بات کر لیتی۔۔السا نے اس کے ارادے بھانپ کر خود ہی فون رسیو کر کے زبردستی اس کے کان کے ساتھ لگا دیا تھا۔

"السا۔۔میری جان میری گڑیا؟؟کہاں تھی تم؟؟میں کب سے تمہیں کالز کر رہا تھا۔۔کیا ہوا خیرت تو ہے؟؟تم مجھے پہلے ہی بہت پریشان کر چکی ہو۔۔پلیز السا بتاؤ تم خیریت سے ہو نا۔۔"فون پک کرتے ہی دوسری جانب سے ضرار نے بیچینی سے کئی سوال اک ساتھ کر ڈالے تھے۔اک پل کو سائرہ کو السا پر رشک آیا تھا۔۔جس شخص کی محبت اور ساتھ وہ سالوں سے اللہ سے مانگ رہی تھی وہ بن مانگے ہی بھائی جیسے خوبصورت رشتے کی صورت میں السا کے پاس موجود تھا۔۔کچھ لوگ بہت خوشقسمت ہوتے ہیں۔۔اکثر و بیشتر ہم کچھ چیزوں کی پیسوں کی یہاں تک کہ انسانوں تک کی ناشکری کرتے رہتے ہیں۔۔ہم اپنے اس عمل میں اس قدر مشغول رہتے ہیں کہ اس بات تک کا خیال تک نہیں کرتے کہ ممکن ہے کوئی شخص اس چیز،اس رقم یا اس انسان کے لیے دنیا کہ کسی کونے میں بہت تڑپ رہا ہو۔۔اس کو حاصل کرنے کے لیے وہ دن رات خدا کے آگے سر جھکائے رہتا ہو۔۔مگر ا

www.novelsclubb.com

فسوس دورِ حاضر نے اولادِ آدم کو اس قدر خود غرض بنا دیا ہے کہ وہ اپنی خوشی پانے کی چاہ میں کسی دوسرے انسان کی خوشی یا تکلیف خاطر میں نہیں لاتا۔۔

"ہیل۔۔ہیلو۔۔"سائرہ نے اٹکتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کی آواز پر مقابل نے جھٹکے سے موبائل کنپٹی سے ہٹا کر اک بار کنفرم کیا تھا کہ اس نے کہیں غلط نمبر ڈائل تو نہیں کر لیا مگر اک دو بار پلک جھپکنے کے بعد بھی جب اسے یقین نہ آیا تو دل کی بے چینی کم کرنے کے لیے پوچھ بیٹھا۔۔

"السا۔۔؟؟؟کون ہو تم؟؟"ضرار نے پریشانی سے پوچھا تھا

"م۔۔میں ال۔۔۔السا نہیں۔۔۔ہہ۔۔ہوں"سائرہ کو نجانے اس وقت ضرار سے بہت خوف محسوس ہو رہا تھا وہ پہلی مرتبہ ضرار سے یوں بات کر رہی تھی اک الگ ہی کیفیت ہو رہی تھی اس وقت اس کے دل کی۔۔پہلی بار وہ ایک ساتھ دو احساس محسوس کر رہی تھی۔۔خوشی بھی اور خوف بھی۔۔

"تم۔۔س۔۔سا۔۔سائرہ ہو؟؟"ضرار نے اندازہ لگاتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔سائرہ کو یقین نہ آیا وہ واقعی اتنی جلدی اسے پہچان چکا تھا۔۔اس خیال سے ہی اس کی روح سرشار ہو چکی تھی۔السا نے اسے زور سے ہلایا تب وہ اپنے خیالوں سے نکلی۔۔

"جی میں سائرہ ہوں۔۔"اب وہ تھوڑا پر سکون ہو چکی تھی اور اپنے ازلی پر اعتماد انداز میں گفتگو کرنے لگی تھی۔

"خیر۔۔خیریت تم اس وقت السا کے ساتھ ہو؟؟"اس کے یوں پوچھنے پر سائرہ نے بھی اپنے سامنے والی دیوار پر لگے وال کلاک میں ٹائم دیکھا تھا۔گھڑی پر ساڑھے دس بجتے دیکھ کر اس نے بے ساختہ السا کو دیکھا تھا۔۔اب وہ ضرار کو کیسے پر سکون کریں گیں۔۔کیا کہیں گیں؟؟سوچ سوچ کر ہی اس کی روح فنا ہونے لگی تھی۔

"کیوں میں نہیں ہو سکتی کیا؟"سائرہ نے الٹا سوال کر ڈالا۔۔

"نہیں ٹائم کافی ہو گیا اس لیے پوچھ رہا تھا۔"اس نے عام سے لہجے میں کہا۔۔سائرہ کا اس کا یوں پریشان ہونا بہت اچھا لگا۔۔

"جی اصل میں ہم لوگ باہر آؤٹنگ کے لیے نکلے تھے تو سوچا آپ بھی نہیں ہیں تو السا بور ہو رہی ہو گی اس بھی ساتھ لیتے جائیں۔"سائرہ نے بہت ہوشیاری سے من گھڑت کہانی سنائی تھی۔۔وہ الگ بات تھی کہ اسے حالات کی وجہ سے جھوٹ بولنا پڑا تھا۔۔اسے یوں ضرار سے حقیقت چھپانے پر اپنی ذات شرمندگی میں گھری ہوئی محسوس ہوئی۔

"اوہ۔۔اچھا۔۔میرے گھر والوں نے کوئی ایشو تو کریٹ نہیں کیا؟"اب وہ دونوں فون سپیکر پر لگائے بیڈ پر بیٹھیں فون کے سپیکر سے ابھرنے والی ضرار کی بھاری آواز سن رہی تھیں۔

"نہیں مہد بھائی نے آپ کے بڑے بھائی سے بات کر لی تھی۔۔"سائرہ نے دکھی ہو کر دوبارہ جھوٹ بولا۔۔اک جھوٹ کی وجہ سے اسے کئی جھوٹ بولنے

پڑے تھے۔السانے اس کے یوں کور کرنے پر حیران ہو کر اسے دیکھا تھا۔۔وہ اسے بتا کیوں نہیں رہی تھی۔۔ضرار سے اتنی بڑی حقیت کیوں چھپائی جا رہی تھی۔السا نے تکلیف سے سائرہ کو دیکھا جس نے اک نظر اس پر ڈال کر اسے پر سکون رہنے کا کہا۔۔

"اچھا۔۔خیر السا خیریت سے ہے نا؟؟اصل میں بات کچھ یوں ہے کہ مجھے اس کی بہت فکر ہو رہی تھی۔۔مگر اب پر سکون ہوں کہ تم سب کے ساتھ ہے وہ۔۔آپ اس کا خیال رکھیے گا۔پلیز سائرہ اٹس ریکویسٹ۔۔"ضرار نے بہن کی محبت میں سائرہ سے زندگی میں پہلی بار کوئی فرمائش کوئی درخواست کی تھی۔دوسری جانب سائرہ خوشی سے نہال ہو گئی تھی۔۔السا ان کے درمیان رابطے کی وجہ بنی تھی۔۔السا کی وجہ سے ان کے درمیان اعتماد کی پہلی بنیاد رکھی جا چکی تھی۔۔وہ ضرار کا اعتبار کبھی نہیں توڑے گی اس نے خود سے یہ عہد کیا۔۔ہاں

www.novelsclubb.com

آج سائرہ ملک نے اپنی ذات سے اک وعدہ کیا تھا کہ وہ ضرار جاوید کی امانت السا کا خیال رکھے گی۔۔

"جی۔۔میں آپ کو شکایت کا موقع نہیں دوں گی۔"سائرہ نے نم آنکھوں سے دھیرے سے مسکرا کر کہا تھا۔السا اس کے یوں کہنے سے لے کر مسکرا کر نم آنکھوں کی چمک سب کچھ بہت غور سے بڑی گہری نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔سائرہ اس بات سے بلکل انجان تھی۔

"میں آپ کا مشکور ہوں گا۔۔"ضرار نے تشکر سے کہا تھا۔جو اس کے لہجے سے ظاہر ہو رہا تھا۔سائرہ نے اس کی بات پر مسکرا کر سر جھکا لیا۔

"آپ کو نہیں لگتا آپ انتہائی فارمیلیٹی کی بات کر رہے ہیں؟"اس نے ضرار سے الٹا سوال پوچھا جس پر فون کے سپیکر سے ضرار کے قہقہے کی آواز آئی تھی۔۔اس کی ہنسی سن کر جہاں سائرہ کے لیے اس کی پوری کائنات کھل اٹھی تھی وہیں السا کے دل کو بھی اطمینان حاصل ہوا تھا۔کم از کم ضرار کچھ نہ جانتے ہوئے

بے فکری سے وہاں دو چار دن رہ لے گا۔۔السا بھی ضرار سے حقیقت چھپانے کی کچھ کچھ وجہ سمجھ چکی تھی۔

"خاصی عقل مندی کی باتیں کر لیتی ہیں آپ۔۔"ضرار نے مسکرا کر جملہ ادا کیا تھا۔حیرت انگیز طور پر آج اس کا سائرہ سے یونہی باتیں کرنے کا دل چاہنے لگا تھا۔۔

"جی وہ تو بچپن سے ہوں بس آپ نے کبھی دھیان نہیں دیا۔"بے دھیانی میں اس کی زبان سے جملہ پھسلا۔جب کہ ضرار اس کی بات سے محظوظ ہوا تھا۔

"چلیں اب سے رکھا کروں گا۔"ضرار کے اس جملے پر سائرہ نے خفت سے لال پڑتے چہرے کو اپنے ایک ہاتھ سے ڈھانپنے کی کوشش کی تھی۔۔وہ جلد بازی میں بول گئی تھی۔۔مگر ضرار کے جواب نے اسے خفت میں مبتلا کر دیا تھا۔

"خیر سائرہ۔۔کیا آپ جانتی ہیں السا مجھے دو پہر سے مسلسل کئی بار کالز کر چکی ہے۔۔اسی وجہ سے پریشان ہو کر میں نے فون کیا تھا۔۔اگر آپ اس کے پاس ہیں

تو مجھے اس سے پتہ کر کے بتا دیں خیریت تھی؟"السا اور سائرہ نے سپیکر میں سے ضرار کی پریشان آواز سنی تھی۔

"جی۔۔وہ دراصل ہمارے ساتھ جانے کے لیے آپ کی اجازت لینا چاہ رہی تھی۔۔"سائرہ نے السا کے اشارے پر ایک اور جھوٹ بولا تھا۔

"اوہ۔۔۔ٹھیک۔۔میں اچھا خاصہ پریشان ہو گیا تھا۔۔"ضرار کے لہجے میں السا کے لیے فکر صاف ظاہر ہو رہی تھی۔

"آپ پریشان نہ ہوں وہ ٹھیک ہے۔"سائرہ نے السا کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"شکر الحمد للہ۔۔چلیں آپ لوگ انجوائے کریں۔۔میں فون بند کرتا ہوں۔"ضرار نے کہا تھا۔

"نہ۔۔نہیں۔۔آپ کریں بات۔۔"سائرہ کی زبان اک بار پھر پھسلی تھی۔۔وہ بری طرح پھنسی تھی۔اک جانب ضرار تھا جو نا جانے اس کی اس حرکت

پر اس کے بارے میں کیا سوچ رہا تھا اور دوسری جانب اس کے بلکل ساتھ بیٹھی السا تھی جو مسلسل اسے شرارت سے دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی۔

"سوری سائرہ۔۔اصل میں میں ذرا آرام کرنا چاہتا ہوں۔۔صبح سے بہت بزی رہا ہوں۔۔کل بات ہو گی آپ سے۔۔"ضرار نے معذرت کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"جی جی۔۔شب بخیر۔۔"سائرہ نے سمجھتے ہوئے بولا تھا۔

"شب بخیر۔۔اللہ حافظ"ضرار نے دوسری جانب سے فون بند کر دیا تھا۔

افف کیا ضرورت تھی سائرہ ملک تمہیں ان کے سامنے یوں فضول گوئی کرنے کی۔۔سائرہ نے بڑبڑاتے ہوئے اپنے ماتھے پر زور سے ہاتھ مارا تھا۔۔اسے اب بار بار یہ خیال ستا رہا تھا کہ ضرار اب سائرہ کو ضرور کوئی بے وقوف لڑکی سمجھ رہا ہو گا۔۔اچانک اس نے خود پر نگاہوں کی تپش محسوس کر کے کسی خیال کے تحت نگاہوں کا زاویہ موڑ کر اپنے بلکل ساتھ بیٹھی السا کو دیکھا تھا۔جو اسے ہی ٹکٹی

باندھے دیکھنے میں مصروف تھی۔اس کی گہری نیلی آنکھوں میں شرارت چمک رہی تھی۔۔سائرہ نے خفت سے سر جھکالیا۔۔اس کی اس حرکت پر السادل کھول کر ہنسی تھی۔۔ملک ہاؤس اس کے لیے بڑا خوش قسمت ثابت ہوا تھا۔۔وہ جب جب یہاں آئی تھی اسے بس خوشیاں، مسکراہٹیں اور کھلکھلاہٹیں ہی ملی تھیں۔۔مگر قسمت آگے اس کے ساتھ کیا کرنے والی تھی اور ملک ہاؤس کی یہ خوش قسمتی کتنی دیر تک قائم رہنی تھی وہ اس بات سے یکسر انجان تھی۔۔تقدیر کا قلم اس کا نصیب لکھ چکا تھا۔۔اور اس کی زندگی آگے اس کے لیے کیسے کیسے موڑ لانے والی تھی وہ اس سے بلکل بے خبر سائرہ کو نگاہوں ہی نگاہوں میں چھیڑنے میں مگن تھی۔سائرہ تنگ آ کر باتھروم چلی گئی تھی اور پیچھے سائرہ کے کمرے میں السا کا زندگی سے بھرپور قہقہہ گونجا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

وہ ابھی ناشتے کی میز پر بیٹھی شیزہ کے ہمراہ ناشتے سے انصاف کر رہی تھیں جب حرا تقیباً ہانپتے ہوئے ان کی جانب آئی۔ناہید اور شیزہ نے حیران ہو کر اسے دیکھا تھا۔

"کیا بات ہے میری جان؟ کیوں یوں سانس پھلایا ہوا ہے؟"ناہید نے اسے پیار سے دیکھتے ہوئے استفسار کیا۔

"ماما۔۔السا۔۔"حرا نے کچھ بولنا چاہا مگر ناہید نے السا کے ذکر پر فوراً سے پہلے چہرے کے تاثرات بدلے۔اب چہرے پر پیار اور نرمی کی بجائے سختی تھی۔

"صبح صبح اس کا ذکر مت کرو۔۔ایسے سارا دن نحوست بھرا گزرے گا۔"شیزہ نے نخوت سے کہا تھا۔اس کی بات پر ناہید نے بھی تائیدی انداز میں سر ہلایا۔

"پر۔ماما سنیں تو۔۔"حرا نے دوبارہ سے انہیں بتانا چاہا کہ السا اسے پورے گھر میں کہیں بھی نہیں ملی۔۔

"صبح کا آغاز اچھی باتوں سے کیا جاتا ہے اور تم۔۔اس منحوس کا ذکر کر کے ناشتہ کرتے ہوئے ہمارے موڈ کو بھی بدمزہ کر رہی ہو۔"ناہید نے اسے دیکھتے ہوئے نارمل انداز میں کہا۔

"ماما۔۔۔"حرا نے ایک نظر خود کو دیکھتی ہوئیں ناہید اور شیزہ کو دیکھا۔۔

"السا مجھے پورے گھر میں کہیں نہیں ملی۔۔"حرا نے ایک ہی سانس میں اپنی پوری بات مکمل کی۔اس کی بات پر شیزہ اور ناہید حق دق رہ گئیں۔۔

"کیا کہہ رہی ہو تم؟اور تم اسے ڈھونڈ کیوں رہی ہو؟"شیزہ نے شاک کے عالم میں اس سے پوچھا۔

"میں سچ کہہ رہی ہوں میں نے پورے گھر میں اسے ہر جگہ تلاش کر لیا ہے۔۔میں نے سوچا اس سے چیز آملیٹ بنواتی ہوں ناشتے کے لیے اس لیے اس کے کمرے میں گئی تھی مگر وہ کہیں بھی نہیں ہے"حرا نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ارے نہیں تم نے سہی سے دیکھا نہیں ہو گا۔۔اپنے کمرے میں ہو گی وہ۔"ناہید نے سر جھٹکتے ہوئے کہا۔

"میں اس کے کمرے میں بھی دیکھ چکی ہوں"حرا نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا تھا۔

"باتھروم۔۔"حرا نے شیزہ کی بات کاٹی

"باتھروم میں بھی چیک کر چکی ہوں۔۔"حرا نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہاں جا سکتی ہے وہ"شیزہ نے شدید حیرت سے کہا تھا۔۔

"چوکیدار اور گھر کے تمام ملازمین کو بلاؤ"ناہید نے سختی سے بلند آواز میں کہا تھا۔

شیزہ نے اس کے حکم کی تائید کرتے ہوئے سب کو آواز لگادی تھی جو پوری تابعداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اگلے ایک منٹ میں ان کے پاس مودب ہو کر سر

جھکائے کھڑے تھے۔اس شور پر عاقل اور جاوید بھی یہاں آ گئے تھے جو آفس جانے کے لیے بلکل تیار کھڑے تھے۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟" جاوید نے کڑے تیوروں سے ناہید کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

"تمہاری بیٹی۔۔الساگھر سے بھاگ گئی ہے۔۔" ناہید نے لفظ بیٹی پر خاصہ زور دیتے ہوئے کہا جس پر جاوید نے تنفر سے سر جھٹکا۔۔

"کیا مطلب ہے آپ کا؟؟" عاقل نے بے یقینی سے انہیں دیکھا۔

"مطلب یہ ڈیئر ہسبنڈ۔۔تمہاری سسٹر الساگھر سے فرار ہو چکی ہے۔۔" شیزہ نے زہر اگلا تھا۔۔اس وقت پورے گھر میں صرف ایک نورین ہی تھی جسے واقعی اس کی زبان کی کڑواہٹ محسوس ہوئی تھی۔

"دماغ چل گیا ہے کیا تمہارا؟" عاقل نے غصے سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔

"یہ سچ کہہ رہی ہیں بھائی۔۔میں السا کو ہر جگہ تلاش کر چکی ہوں"حرا نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

"کہاں جا سکتی ہے وہ لڑکی۔۔"جاوید نے سب کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔

"کیا تم میں سے کسی نے بھی السا کو کہیں جاتے ہوئے دیکھا ہے؟؟نورین تم نے یا چوکیدار تم نے؟؟"عاقل ان دونوں کی جانب مڑا۔۔دونوں نے سر جھکائے نفی میں سر ہلایا۔۔

"مان لو ہاں عاقل تمہاری بہن بھاگ گئی ہے گھر سے"شیزہ نے دلفریبی سے مسکراتے ہوئے کہا۔

"باؤلی تو نہیں ہو گئی تم؟کچھ بھی بولی چلی جا رہی ہو"جاوید نے اپنی سخت نظریں اس پر گاڑھ دیں۔۔

www.novelsclubb.com

"تواور کیا بات ہو سکتی ہے بابا۔۔وہ پہلے تو کبھی ایسے بن بتائے غائب نہیں ہوئی۔۔"شیزہ نے ہٹ دھرمی سے کہا تھا۔۔

"اچھا چلو چھوڑو۔۔جان چھوٹ گئی ہماری اس سے۔۔"ناہید نے ناگواری سے کہااس کی بات پر گھر والے تو گھر والے ملازموں نے بھی افسوس اور دکھ سے اس ماں کو دیکھا تھا جو اپنی سگی اولاد کے غائب ہو جانے پر اطمینان کا اظہار کر رہی تھی۔۔

"کیا بک رہی ہو ناہید۔۔تم کل والے فیصلے کو بھول چکی ہو۔۔؟"جاوید نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔اس کی بات پر نورین نے سر اٹھا کر اس شخص کو دیکھنے کی جسارت کی تھی جو کتنے آرام سے بغیر کسی ندامت کے اپنی سگی بیٹی کو بیچ دینے کے منصوبے کے منسوخ ہو جانے پر غم کا اظہار کر رہا تھا۔۔

"اوہ مقصد تو ایک ہی تھا نا۔۔کیسے بھی کر کے اپنے گھر کو اس کی نحوست سے آزاد کرانا تھا۔۔اچھا ہے اس نے خود ہی ہمارا یہ کام آسان کر دیا۔۔"ناہید نے سب ملازمین کو وہاں سے بھیجتے ہوئے سنجیدگی سے کہا تھا۔

"پر ماما۔۔ہمارے پلان پر تو ہمیں اس کی وجہ سے مالی طور پر بھی بہت فائدہ ہونے والا تھا نا۔۔اب تو الٹا نقصان ہی ہوا ہے۔۔"شیزہ نے اپنے سونے کے زیورات بنانے کے خواب کو چکنا چور ہوتے دیکھ کر اظہارِ افسوس کیا تھا۔

"چھوڑو۔۔اب گھر سے نحوست چلی گئی ہے تو کاروبار خود ہی پہلے سے زیادا منافع بخش ہو جائے گا۔"ناہید نے سر جھٹکتے ہوئے کہا۔

"اور۔۔ضرر۔۔ضرار؟؟؟"حرا کی اس بات پر گویا وہاں موجود ہر نفس کو سانپ سونگھ گیا تھا۔

"اسے کیا بتائیں گے؟؟"عاقل نے پہلی بار السا سے متعلقہ کسی معاملے میں تھوڑی دلچسپی دکھائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"وہی جو سچ ہے۔۔اس کی لاڈلی کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہے"ناہید نے نفرت سے کہا تھا۔۔اس کی بات پر سب نے تائید میں سر ہلایا تھا۔۔اور ناشتہ کرنے میں مگن ہو گئے تھے۔۔پر اک شخص ایسا بھی تھا جس کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔جو السا کے لیے زندگی میں پہلی بار حقیقی معنوں میں پریشان ہوا تھا۔۔جسے اس بات کا یقین تھا کہ السا ایسی حرکت کبھی نہیں کر سکتی۔۔مگر ان تمام سوچوں سے اس کا سر درد کی شدت سے پھٹنے لگا تھا۔۔۔اس نے اپنی سوچیں اور اپنے خیال کسی دوسرے پر ظاہر ہوئے بغیر نامحسوس انداز میں وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے کی راہ لی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

وہ روز صبح فجر کی نماز کے بعد جاگنگ کرنے کا عادی تھا۔۔اس وقت بھی وہ جاگنگ سے لوٹا تھا بلیک کلر کے ٹراوزر اور گرے رنگ کی لوز سے ٹی شرٹ پہنے وہ بہت جاذب لگ رہا تھا۔۔ماتھے پر بکھرے بال اور چہرے پر چمکتا پسینہ اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ اس کا پورا وجود پسینے سے شرابور ہو رہا تھا۔۔وہ دبے پاؤں کیچن کی

جانب بڑھ گیا۔۔کیچن میں جاتے ہوئے راہداری سے اس کی نظر پرئیر روم کے ادھ کھلے دروازے پر پڑی تھی۔جہاں سائرہ تو نیچے کارپٹ پر ہی بے خبر سوئی ہوئی تھی مگر وہاں اسے ایک اور وجود بھی نظر آیا تھا۔۔سیاہ رنگ کے سادے قمیز شلوار میں سیاہ رنگ کا ہی دوپٹہ خود پر اچھے سے اوڑھے وہ السا جاوید تھی جسے یوں بغیر کسی بناؤ سنگھار کے بھرپور سادگی میں دیکھ کر مہد ملک کی سانس اٹکی تھی۔۔وہ مہد کی نظروں کے حصار میں اس کی موجودگی سے بے خبر قرآن پاک پڑھ رہی تھی۔۔اسے یوں دیکھ کر بے ساختہ مہد کا دل چاہا کہ وہ بھی اس کے ساتھ بیٹھ جائے اس کے ساتھ بیٹھ کر خود بھی قرآن پڑھے وہ دونوں مل کر اللہ کا کلام پڑھیں ۔مگر اس نے دھیرے سے مسکرا اپنی اس نئی نئی سی خواہش پر سر جھٹکا تھا۔۔اسی لمحے کسی خیال کے تحت السا نے نگاہیں اٹھا کر دروازے کی جانب دیکھا۔۔سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر وہ پہلے تو ٹھٹھکی مگر پھر سنبھل کر مسکرا کر اپنا دایاں ہاتھ چہرے کے آگے کر کے ایک خاص انداز میں اسے سلام کیا۔۔اس کی یہ ادا یہ

www.novelsclubb.com

معصومیت یہ سادگی دیکھ کر مہد ملک کا دل اک نئے انداز میں دھڑکا۔۔اس کے مسکراتے لب مزید مسکرانے پر بضد ہوئے وہ ان کی ضد کے آگے ہار گیا۔۔اس نے بھی جواباً سر کو خم دے کر سینے پر ہاتھ رکھ کر السا کے سلام کا جواب دیا۔۔السا کھلکھلائی۔پاس لیٹھی سائرہ کسمسائی۔۔وہ اسے خوش دیکھ کر اپنے اندر تک سکون ہی سکون محسوس کرنے لگا۔۔السا نے کب سے اس پر سے نظریں ہٹالیں تھیں مگر مہد جیسے ابھی تک کسی ٹرانس کی کیفیت میں تھا۔۔وہ مسلسل ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ایک دم سے دروازہ بند ہوا تھا۔۔دروازہ بری طرح اس کے ناک پر لگا تھا۔اور اس کی لمبی کھڑی ناک لمحوں میں سرخ ہوئی تھی۔۔اس نے بے ساختہ اپنی ناک پر ہاتھ رکھے اس اچانک ہونے والی افتاد کی وجہ ڈھونڈنا چاہی تھی۔۔مگر سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر اسے دھچکا لگا تھا۔۔اس کا ذہن سیکنڈز میں اپنے بچاؤ کی ترکیب سوچ چکا تھا مگر مقابل بھی کوئی کچا کھلاڑی نہیں تھا یہ بات وہ اچھے سے جانتا تھا۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابے یار تو غلط آدمی ہمیشہ غلط جگہ غلط ٹائم پر ہی کیوں آ کر اپنی اینٹری مارتا ہے؟""

مہد نے اپنی سرخ ہوتی ناک پر زور سے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔اس کی اس بات پر حازم کی پہلے سے پھیلی آنکھیں مزید پھیلی تھیں۔

بکواس مت کر۔۔یہ بتا وہاں کھڑا ہو کر میری بہن کو کیوں ٹھرکیوں کی طرح" گندی نظروں سے تک رہا تھا؟" حازم کی ایکسرے کرتی نگاہوں نے مہد ملک کے پورے وجود کو اپنے احاطے میں لیا تھا۔

م۔۔میں کسی کو نہیں دیکھ رہا تھا۔" مہد نے اس سے نظریں چڑا کر وہاں سے" آگے بڑھ جانا چاہا تھا مگر حازم بھی کہاں کسی سے کم تھا فوراً اس کے سامنے آ کر اسے آگے جانے سے روک دیا تھا۔

بھائی مجھ سے نہ چھپا۔۔" حازم نے ایک آنکھ دباتے ہوئے کہا تھا۔"

بکواس نہ کر ایسی کوئی بات نہیں ہے۔"مہد نے اس کو آگے دھکیلنا چاہا تھا مگر وہ" کسی پہاڑ کی طرح اس کے راستے پر جامد کھڑا رہا تھا۔

کیسی بات ہے پھر بلورانی؟؟"حازم نے اسے شرارتی نگاہوں سے ایسے گھورا تھا" جیسے اسے گھورنے کے مہد ملک سے پیسوں کی صورت انعام دیا جانا تھا۔

دیکھ یہ بلورانی مت کہہ۔۔وہ ضرار ہے"مہد نے اسے اپنی شہادت کی انگلی" دکھاتے ہوئے کہا تھا۔

اوئے آہستہ بول بلورانی کی بہن بھی یہیں ہے۔۔یہ نہ ہو کہ شہادت نصیب ہو" جائے تیری وجہ سے مجھ معصوم کو"حازم نے اس کے وارن کرتے ہوئے کہا۔

کوئی نہیں اس کی بہن سے شہید بھی ہو جائیں گیں تو کیا جائے گا؟"مہد اک" ٹرانس کی کیفیت میں بولا تھا۔۔حازم نے اسے گھورا۔

شرم کر۔۔وہ ضرار کی میری اور تیری بھی بہن ہے۔۔"حازم نے اسے دیکھتے" ہوئے کہا تھا۔۔

کیوں بھئی اس نے ہم تینوں کی اجتماعی بہن بننے کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے؟"مہد نے الٹا" اس سے سوال عرض کیا۔

تو کیا تیرا واقعی شہید ہونے کا ارادہ ہے؟"حازم نے اسے گہری نظروں سے" دیکھا۔۔

کیا پتہ میں کب کا شہید ہو گیا ہوں اس کی قاتلانہ نگاہوں سے۔۔اس کے دل نے صدا دی تھی۔۔مگر زبان سے کچھ اور ادا ہوا تھا۔

شہادت ہے مطلوب و مقصودِ مومن۔۔۔"وہ لطیف انداز میں گنگنایا۔۔اس کی" اس حرکت پر حازم علی کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

بے شرم انسان چل۔۔ضرار کو معلوم پڑ گیا نہ تو تو واقعی شہید ہو جائے گا۔۔""
حازم اس کو کندھے سے گھسیٹتے ہوئے وہاں سے لے گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج السا کو گھر سے غائب ہوئے دو روز ہو چکے تھے۔ان دو دنوں میں نہ اسے السا کی جانب سے کوئی معلومات ملی تھی اور نہ ہی گھر میں ضرار کا کوئی فون آیا تھا۔السا کے کمرے میں اسی کے چھوٹے سے بیڈ پر گم سم سا بیٹھا وہ شخص کچھ پریشان سا تھا۔اسے نہیں یاد تھا اس نے السا سے آخری بار پیار سے بات کب کی تھی مگر اس کی غیر موجودگی نے اس کے اعصاب پر بہت گہرا اثر ڈالا تھا۔وہ شخص آج زندگی میں پہلی بار السا جاوید کے لیے حقیقتاً پریشان تھا۔اس نے بلا ارادہ بیڈ شیٹ پر ہاتھ پھیرا تھا اور اس میں سے السا کو محسوس کرنا چاہا تھا۔۔اس کی خوشبو اس کی موجودگی کا احساس لینا چاہا تھا۔۔بیڈ پر سلیقے سے رکھے گئے سرہانے کو اپنے سینے سے لگائے اس کی نظر السا کے بیڈ کے ساتھ رکھے گئے چھوٹے سے بوسیدہ حالت سائیڈ میز پر گئی

تھی۔۔اس نے بے اختیار اس سائیڈ ٹیبل کے پہلے دراز کو کھول کر اس کے اندر ہاتھ مارا تھا۔۔جہاں اسے اک بہت ہی عجب شے ملی تھی۔۔السا کے پاس ایسی کسی چیز کا موجود ہونا اس شخص کو حیرت کے سمندر میں مبتلا کر گیا تھا۔۔اس انسان نے چھپکے سے وہ شے اٹھائی تھی اور بہت ہی احتیاط سے اسے اپنے ساتھ اپنے کمرے میں لے آیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سورج بڑی شان سے غروب ہو رہا تھا اور ایسے میں ڈھلتی شام کا یہ حسین منظر دیکھنے کی بجائے وہ تینوں ملک ہاؤس کے کیچین میں موجود تھیں۔کیچن بھی باقی پورے گھر کی طرح گھر کے مکینوں کے اعلیٰ ذوق ہونے کی بہترین مثال دے رہا تھا۔بڑے پیمانے پر پھیلا ہوا یہ باورچی خانہ کسی محل کے باورچی خانے سے کم نہیں تھا۔کیچن کے دروازے کے بلکل ساتھ ڈبل ڈور فرج اندر آنے والے کا استقبال کرتی تھی اس کے بلکل ساتھ برتنوں کی بڑی سے الماری بنائی گئی تھی جو اس طرف

کی پوری دیوار کا احاطہ کرتی تھی۔اس کے اندر ہر طرح کے میٹیرل کے خوبصورت و قیمتی برتن بڑے سلیقے اور ترتیب سے رکھے گئے تھے۔۔سامنے کی دیوار پر درمیان میں خوبصورت اور جدید طرز کا سنک لگا ہوا تھا اسی سنک کے اوپر اک بڑی سے کھڑکی کھلتی تھی جس سے باہر بنے بڑے سے لان کا منظر بھی بلکل واضح نظر آتا تھا۔ سنک کے دونوں اطراف شیلف بنائی گئی تھیں اور اس کی بائیں جانب والی شیلف کے بلکل ساتھ کوکنگ سٹوور کھا گیا تھا۔اس نئے طرز کے چولہے سے کچن کے دروازے تک ایک شیلف بنائی گئی تھی جو بہت سے مختلف کاموں کے لیے مدد دیتی تھی۔

www.novelsclubb.com

السا پلیز تم باز آجاؤ" سائرہ کی منت کرتی آواز پر اس نے چکن کو مسالہ لگاتے" ہوئے ہاتھ روک کر اسے دیکھا تھا۔وہ دونوں کب سے اس کی منتیں کر رہی تھیں مگر السا تھی کہ آج حازم کی منہ بولی بہن ہونے کا ثبوت دے رہی تھی اور ان کے لاکھ کہنے کے باوجود اپنی بات پر بضد تھی۔۔

ہاں السا سائرہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔ تمہیں یوں کام کرتے اگر اشفاق انکل مہد" بھائی یا اس کڑوے کریلے نے دیکھ لیا تو خامخواہ شامت ہماری آجائے گی۔۔" ماہروش نے بھی السا کو دوبارہ سے اپنے کام میں مگن ہوتے دیکھ کر پریشانی سے کہا تھا۔

تو تم ہماری بات نہیں مانو گی؟" سائرہ نے اسے جانچنا چاہا جس نے اپنی چمکتی نیلی" آنکھیں سائرہ کے رف حلیے پر گاڑھیں تھیں۔۔ اس کی آنکھوں میں اپنے ارادوں کی پختگی کی چمک تھی۔۔ اور اس کا سر زور زور سے نفی میں ہل رہا تھا۔

السا دیکھو پلیز۔۔ بات مان لو ہم دونوں لگا لیں گیں مسالہ اگر مہد بھائی یا حازم" کے بچے نے تمہیں یوں کیچن میں کام کرتے دیکھ لیا تو وہ ہمیں ڈانٹیں گیں۔۔" ماہروش نے اسے پیار سے پچکارتے ہوئے کہا تھا۔

ہاں نہ باقی سارا کام بھی تو ہم نے کر لیا ہے مل کر یہ بھی ہم مل کر کر لیتے ہیں؟ تم" نے خود کو یوں ہلکان ضرور کرنا ہے۔" سائرہ نے اسے خفگی سے گھورا تھا۔ السا نے

مسلسل نفی میں ہلتے ہوئے اپنے سر کو مزید ہلنے سے روکا نہیں تھا۔۔وہ ابھی بھی ویسے ہی سر نفی میں ہلاتی جا رہی تھی۔

السا باز آجاؤ چکڑ آجائیں گیں تمہیں"ماہروش نے اس کی اس حرکت پر اسے منع" کرنا چاہا تھا۔

السا نے اس کی بات نہ مانتے ہوئے سر نفی میں ہلانا نہیں چھوڑا تھا۔وہ دو دنوں میں ملک ہاؤس میں خود کو محفوظ اور ہر طرح کی پریشانی سے آزاد محسوس کرنے لگی تھی۔اسی طرح مسلسل اپنے سر کو نفی میں ہلاتے ہوئے اسے بری طرح چکڑ آیا تھا۔۔اس نے خود کو گرنے سے بچانے کے لیے پاس ہی شیلف کو پکڑنا چاہا تھا۔مگر اس سے پہلے کہ وہ خود کو بچا پاتی یاسائرہ اور ماہروش آگے بڑھ کر اسے سنبھال پاتیں ایک مضبوط سہارے نے اس ننھی سی جان کا بازو تھام کر اپنے مضبوط حصار میں لے کر اسے گرنے سے بچا لیا تھا۔اس نے مارے خوف کے اپنی آنکھیں زور سے میچی ہوئی تھیں۔۔ہاتھوں کی مٹھیاں زور سے بند کی گئیں تھیں۔۔کیچن میں گرمائش

ہونے کے باعث اس کا چہرہ بھی سرخ ہو گیا تھا۔۔سفید چہرے پر چھائی یہ سرخی مہد ملک کے چہرے پر اک جاذب مسکراہٹ لانے کا موجب بنی تھی۔اس نے آج تک کسی دوشیزہ کو اتنے قریب سے نہیں دیکھا تھا یا شاید السا کو دیکھ لینے کے بعد اس کے دل کو اور کسی کو بھی دیکھنے کی ضرورت نہ رہی تھی۔۔

اول تو زمانے میں نہیں تم سا کوئی اور

گر ہو بھی تو ہم کونسا تسلیم کریں گیں

سائرہ اور ماہروش نے یہ منظر دیکھ کر اپنی اپنی مسکراہٹ دبائی تھی۔۔السا نے دھیرے سے اپنی ایک آنکھ کھولی تھی۔۔مگر اپنے اتنے قریب اس شناسہ چہرے کو دیکھ کر اس کی دوسری آنکھ اسی لمحے کھلی تھی۔۔مارے حیرت خفت اور شرم کے اس کے چہرے کا رنگ پہلے سے بھی زیادہ سرخ ہو چکا تھا۔۔وہ اک جھٹکے میں اس سے دور جا کر کھڑی ہوئی تھی۔۔اور اس کی جانب اپنی پیٹھ کر کے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔دھڑکنوں نے الگ ہی شور مچایا ہوا تھا۔۔چہرے کا رنگ اس قدر لال ٹماٹر

ہو رہا تھا کہ کوئی دوسرا دیکھ کر یہی اندازہ لگاتا جیسے پورے جسم کا لہو محض اس کے چہرے پر آسمایا ہو۔۔اس نے ہلکے سے رخ موڑ کر ان تینوں کو دیکھنا چاہا تھا۔۔ مگر اس کے مڑتے ہی ملک ہاؤس کے کیچن میں سائرہ ماہروش اور مہد کے قہقہوں کی آواز گونجی تھی۔۔اس نے اک ناراض نظر ان تینوں پر ڈالی تھی اور پھر سر جھکا لیا تھا۔۔

خبردار اب کوئی یوں میری بہن پر ہنسا تو۔"حازم نے کیچن میں اینٹری مارتے" ہوئے سختی سے سب کو ڈانٹا تھا۔۔اور خود السا کے ساتھ کھڑا ہو گیا تھا۔۔اس کی اس بات پر السا کو بے ساختہ ضرار یاد آیا تھا۔۔اور بے تحاشہ یاد آیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اوئے ہیرو۔۔زیادہ ڈرامے نہ کر۔۔"مہد نے اس کے کندھے پر تھپڑ رسید" کرتے ہوئے السا کی دوسری جانب کھڑا ہو گیا تھا۔

میں ڈرامے باز لگتا ہوں تجھے؟"حازم نے ڈرامائی انداز اپناتے ہوئے کہا تھا۔۔"

لگنے کی کیا ضرورت ہے۔۔تو تو پہلے سے ہی ہے۔"مہد نے اسے چڑاتے ہوئے کہا تھا۔۔یہ الگ بات تھی کہ وہ دونوں اس وقت السا کی خفت ختم کرنا چاہتے تھے جو پچھلی کچھ دیر سے اس کے چہرے پر واضح نظر آرہی تھی۔۔

مہد باز آجاتو۔۔"حازم نے اسے خفگی سے گھورتے ہوئے کہا تھا۔"

میں؟؟میں نے کیا کیا؟"مہد نے اس کو سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا۔۔"

ٹھیک ہے پھر اگر میں نے کچھ کیا تو مجھے نہ کہیں کچھ۔۔"حازم نے اسے اپنی شہادت کی انگلی دکھاتے ہوئے وارن کرتے ہوئے کہا تھا۔اس کی اس بات پر کیچن میں موجود تمام نفوس نے الجھن سے حازم علی کو دیکھا تھا۔

ہاں ہاں کرلے جو کرنا ہے مہد ملک کسی سے ڈرتا نہیں۔۔"اس نے اس کی آنکھوں میں اپنی بھوری آنکھیں گاڑھتے ہوئے کہا تھا۔

سوچ لے"حازم نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا۔"

سوچ لیا" مہد نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا۔"

اچھا سائرہ وہ میں کہہ رہا تھا کہ وہ جو تمہاری دوست نہیں تھی۔۔ کیا نام تھا اس" کا۔۔ ارے وہی جو تمہارے ساتھ یونی میں پڑھتی تھی۔۔ کیا نام تھا اس کا۔۔۔ خیر نام چھوڑو نام میں کیا رکھا ہے۔۔ مہد مجھ سے کہہ رہا تھا کہ وہ لڑکی۔۔۔" حازم انتہائی پراسرار انداز میں بات کر رہا تھا جب مہد فوراً اس کی بات کاٹ کر گویا ہوا۔

کہ وہ لڑکی میری بہن ہے یہی نہ۔۔" اس کے انداز اور بات پر وہ سب ہنس پڑے" تھے۔۔ ان سب کی ہنسی میں السا جاوید کی بھی ہنسی شامل تھی جس کو دیکھ کر مہد کو طمانیت کا احساس ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

کم آن حازم تم جھوٹی کہانیاں نہیں بناؤ۔۔ ہمیں پتہ ہے کہ مہد بھائی کو لڑکیوں" میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے۔۔" ماہروش نے حازم کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ اس کی بات پر السا کے چہرے کی مسکراہٹ لمحے میں سمٹی تھی۔۔

نہیں نہیں یہ جھوٹ ہے۔۔میں بتاتا ہوں اس کے شیطانی ذہن میں آج کل کیا " چل رہا ہے۔۔" حازم مہد کو اشاروں میں کچھ کہہ کر ان سب کو مخاتب کر کے کچھ کہنے ہی لگا تھا جب مہد نے پھرتی سے آگے بڑھ کر اس کا منہ زور سے بند کیا تھا اور اسے تقریباً گھسیٹتے ہوئے وہاں سے لے گیا تھا۔۔

ان دونوں کا کچھ نہیں ہو سکتا" سائرہ اور ماہر وش ان کو دیکھتے ہوئے اک ہی جملہ " بول گئی تھیں۔۔السا نے بس خاموش نگاہوں سے انہیں دیکھا تھا اور پھر سر جھٹک کر اپنے کام میں مصروف ہو گئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

میری حقیقت بھی ہے اک خواب کی طرح

خواب بھی وہ کہ جس کی کوئی تعبیر ہی نہیں

ڈائری کا پہلا صفحہ کھولتے ہی اسے ابتدائیہ شعر پڑھ کر دھچکا لگا۔۔کتنا گہرا شعر تھا کتنا گہرا مفہوم تھا۔۔السا کے کمرے میں سائیڈ ٹیبل کسی کام سے کھولنے پر اسے وہ خوبصورت سیاہ رنگ کی ڈائری ملی تھی۔۔اس دن کے بعد آج رات کو اسے ڈائری کا خیال آیا تھا۔۔مارے تجسس کے وہ شخص خود کو اس ڈائری کو پڑھنے روک نہیں پایا۔۔

"کہا جاتا ہے کہ زندگی بھی اک نعمت ہے۔۔زندگی ہی تو جس کی وجہ سے انسان زندہ کہلاتا ہے۔۔زندگی کے بغیر انسان محض ہڈیوں کا ایک بے جان ڈھانچہ ہے۔۔مگر زندگی کا مفہوم لوگ بہت عام بہت غلط سمجھتے ہیں۔۔زندگی تو وہ طاقت ہے جو انسان کو روز ہر نئے دن کے ساتھ جینے کا حوصلہ دیتی ہے۔۔زندگی اس مرحم کا نام ہے جو انسان کے ہر طرح کے زخم کو بھر کے اسے اک نیا عزم دیتا ہے۔۔۔

زندگی تو اس محبت کا نام ہے جو ہمیں اپنی خاطر جیتے رہنے پر مجبور کیے رکھتی ہے۔۔

زندگی اس روشنی کا نام ہے جو مرنے کا خیال دل میں آنے سے پہلے ہی ایک سچی لگن

www.novelsclubb.com

کی راہ ہمیں دیکھاتی ہے۔۔لیکن میرے لیے زندگی اذیتوں کا اک نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہے۔۔مجھے اپنی ذات اک سیاہ رنگ کی مانند معلوم ہوتی ہے۔۔جو چاہے کتنی بھی پرکشش شکل اختیار کرلے مگر جب کسی کی سفید ذات کے ساتھ ملتا ہے تو "اک دھبے کے سوا اس کی حیثیت اور کچھ نہیں رہتی۔۔

اس نے اپنی آنکھیں بہت زور سے میچی تھیں۔۔ڈائری کو اپنے ہاتھوں میں مضبوطی سے تھامے اس کی آنکھیں نم ہونے لگی تھیں۔۔تو وہ ان بارہ سالوں میں اپنے سارے دکھ اپنے سارے درد اس ڈائری میں اتارتی رہی ہے۔۔اس کے ذہن میں خیال آیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

جانتی ہو ڈائری میں پہلے پہل اپنوں کے رویے کی تبدیلی پر بہت رویا کرتی تھی " اب اگر وہ سب باتیں یاد کروں تو محض اک ہنسی کی صورت اڑ جاتی ہیں۔زندگی اک ستر نگی پتنگ کی مانند ہے۔۔اس میں جتنے بھی رنگ ہوں اک روز اس کی ڈور کٹ جاتی ہے۔۔چاہے اس کا وسیلہ کوئی انسان بنے مگر اس ڈور نے اک نہ اک

دن کٹنا ہی ہوتا ہے۔۔اور جانتی ہو سب سے زیادہ اذیت ناک بات کب ہوتی ہے؟

"جب اس کی ڈور کاٹنے والا اور کوئی نہیں بلکہ آپکا کوئی قریبی ہو۔۔

اس سیاہ ڈائری کے دوسرے صفحے پر لکھی گئیں سطروں پر انگلیاں پھیرتے ہوئے اسے کچھ کھردرا سا محسوس ہوا تھا۔۔ تھوڑا غور کرنے پر اسے صفحے کے اتنے حصے پر آنسوؤں کے خشک قطروں کے نشان محسوس ہوئے تھے۔آنسوؤں والا حصہ واضح طور پر باقی ملائم صفحے سے الگ معلوم ہوتا تھا۔۔اس نے بے ساختہ اس جگہ پر اپنی انگلیاں پھیری تھیں۔۔

"میں نے زندگی کے بارے میں اتنا ہی جانا ہے یہ زندگی آزمائشوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔۔یہاں اس دنیا میں زندگی کی صورت ہم اپنے اپنے حصے کی آزمائشیں اپنے اپنے حصے کے امتحان دینے آتے ہیں۔۔۔دنیا میں کوئی شخص کتنا بڑا آدمی کیوں نہ بن جائے۔۔وہ چاہے تمام برِ صغیروں کا بادشاہ ہی کیوں نہ کہلانے لگ جائے مگر

اس کی حقیقی کامیابی تبھی ہوتی ہے جب وہ اس دنیا کے امتحانات میں سرخرو ہو جاتا ہے۔۔"

مارے اضطراب کے اس نے اگلا صفحہ کھولا تھا۔۔

"میری زندگی بھی باقی تمام نوعِ انسانی کی طرح آزمائشوں سے بھری ہوئی تھی۔۔ پہلے میں بہت اداس ہو جایا کرتی تھی۔۔اللہ سے شکوے شکایات تو معمول کی بات تھی مگر تب میں نے جانا کہ اللہ سبحان و تعالیٰ آزمائشیں بھی اپنے پسندیدہ بندوں پر بھیجتے ہیں کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ اس کے بندے ان آزمائشوں اور امتحانات کے ذریعے اللہ کا قرب پالیں۔۔اس بات کی گہرائی محسوس کرنے کے بعد سے میں نے کبھی اللہ سے شکوہ نہیں کیا۔۔اس کی رضا میں راضی رہنا میری اولین کوشش رہی ہے۔۔"

"زندگی ہمیشہ ایک سی نہیں رہتی۔۔اس کی بہترین مثال دھوپ چھاؤں جیسی ہے۔۔ کبھی یہ ہمیں کڑی دھوپ پر ننگے پیر کھڑا کر دیتی ہے اور کبھی ہم پر مہربان

ہو کر ہمیں اپنی چھاؤں میں لے لیتی ہے۔میری زندگی بھی بہت پر سکون بہت خوبصورت تھی۔۔ہر نارمل انسان کی طرح میں بھی اپنی زندگی سے مطمعین تھی۔۔گھر میں ماما بابا حراضرار بھائی اور عاقل بھائی کے ساتھ۔۔میں اپنے گھر میں سب سے لاڈلی تھی۔۔سب سے لاڈ کروانا تو جیسے میری ذات کا خاصہ تھی۔۔ضد کر کے اپنی ہر بات منوالینا جیسے میری عادت ہو چکی تھی۔۔پھر اک دن وہ ہوا جو "میں نے کبھی خیالوں میں بھی نہیں سوچا تھا۔۔۔۔

اس نے اس صفحے کی آخری سطر پڑھنے کے بعد یوں آنکھیں بند کی تھیں جیسے ڈر ہو کہ آگے کا لکھا پڑھ کر کہیں وہ سارا واقعہ اس کی آنکھوں کے سامنے دوبارہ سے رونما نہ ہو جائے۔۔اس کی آنکھیں ابھی بھی نم اور ہونٹ کپکپا رہے تھے۔۔اس نے اپنے چہرے پر اک ہاتھ پھیرا تھا۔۔۔اگلا صفحہ کھولتے اس کے ہاتھ دروازہ کھٹکھٹانے کی آواز پر بے ساختہ رک گئے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

تیری بات ہوئی اس سے؟"مہد نے اس کے طرف دیکھتے ہوئے پوچھا تھا جو اپنی بیلٹ بند کر رہا تھا۔۔

کس سے؟"اس نے اپنے مصروف انداز میں ہی جواب دیا تھا۔۔"

ضرار سے اور کس سے؟"مہد عاجز آتے ہوئے بولا تھا۔"

ہاں اسی رات ہو گئی تھی۔"حازم نے اسے ایک نظر دیکھ کر دوبارہ سے اپنی تمام توجہ بیلٹ بند کرنے پر مبذول کر دی تھی جو آج بند ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

تو نے مجھے بتانا بھی گوارا نہیں کیا۔۔میں دو دن سے لگاتار اسے فون کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اس کا فون اس رات سے ہی بند جا رہا ہے جب سے السا یہاں آئی ہے۔۔"مہد نے از حد پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔اس کے برعکس حازم کے چہرے کا اطمینان ہنوز قائم تھا۔

یار اس سے میں نے سب چھپالیا ہے" حازم نے عام سے انداز میں مہد کے سر پر "

بم پھوڑا تھا۔

کیا بکواس کر رہا ہے؟" مہد کے چہرے کے تاثرات لمحوں میں سخت ہوئے تھے۔"

یار میں نے سوچا کہ اس کی میٹنگ اس کے لیے بہت اہم تھی لہذا اسے وہاں ہم "

پریشان نہ ہی کریں تو بہتر ہے" حازم نے مصروف انداز میں کہا تھا۔

وہ تو ٹھیک ہے مگر اسے بتانا تو ہے نہ سب۔۔" مہد نے کہا تھا۔"

ہاں تو وہ آجائے پھر بتادیں گیں" حازم نے بیلٹ بلآخر بند کر ہی لی تھی۔"

کوئی آئیڈیا ہے کب تک آنا ہے اس نے؟" مہد نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔"

ہاں اس رات کہہ رہا تھا کہ تین چار دن تک کوشش کرے گا" حازم نے اسے بتایا"

تھا۔

پھر بھی مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا یار۔۔یہ کوئی چھوٹی بات ہر گز نہیں ہے "مہد" نے پریشانی سے اسے دیکھا تھا۔

افو یار۔۔کچھ سوچ کر ہی میں نے یہ فیصلہ کیا ہے نہ "حازم نے اسے خفگی سے" گھورا تھا۔

حیرت ہے تو سوچ بھی لیتا ہے؟"مہد نے اپنی پرانے انداز میں اسے گھورتے" ہوئے کہا تھا۔

کیوں؟کیا مطلب ہے تیرا؟"حازم نے بھی اس بار اسے گھورنا ضروری سمجھا" تھا۔

www.novelsclubb.com

مطلب سوچنے کے لیے دماغ چاہیے ہوتا ہے اور تیرے پاس افسوس وہ موجود" نہیں ہے۔۔"مہد نے جتنے عام سے لہجے میں اپنی بات کہی تھی اس کا لہجہ اتنا ہی حازم کو برا تھا۔۔مطلب جس پر وہ جان چھڑکتا تھا آج وہ اسے کہہ رہا تھا کہ اس کے پاس دماغ نہیں ہے۔۔

مہد کے بچے۔۔"وہ غصے سے اس کی جانب بڑھا۔۔"

مہد کی شادی بھی نہیں ہوئی یار بچے کہاں سے۔۔"اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی حازم کے ہاتھوں میں اس کا گریبان آچکا تھا۔۔

تیری جیسی حرکتیں ہیں نہ شادی ہونے بھی نہیں والی"حازم نے غصے سے کہا تھا"اور وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

اس کڑوے کڑیلے کا کچھ نہیں ہونے والا"وہ غصے سے سوچ کر اپنے ہاتھ میں اپنی"شرٹ کا بٹن تھام کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔جو حازم کے گریبان پکڑنے سے ٹوٹ کر اس کے ہاتھ میں آگیا تھا۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سائرہ۔۔۔سائرہ۔۔۔"پورے گھر میں گونجنے والی سائرہ کے نام کی آوازیں"سن کے کیچن میں ناشتہ بناتی ہوئی سائرہ اپنی جگہ پر اچھل کر رہ گئی تھی۔۔

سائرہ۔۔تم یہاں ہو۔۔میں نے تمہیں کہاں نہیں ڈھونڈا یار"مہد نے کیچن میں" اسے دیکھ کر سانس لیتے ہوئے کہا تھا۔

اف بھائی کیا ہو گیا ہے؟سانس تو لے لیں"سائرہ نے اس کی حالت پر ہنستے ہوئے" کہا تھا۔

سانس لینے کا ٹائم نہیں ہے ذرا جلدی سے تم میرا یہ بٹن لگا دو۔۔پلیز۔۔۔مجھے دیر" ہو رہی ہے۔۔"مہد نے اپنی بہن کی منت کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

پر یہ ہوا کیسے؟؟میں نے تو ابھی صحیح پریس کر کے دی تھی تب تو ٹھیک تھا" بٹن"سائرہ نے حیرانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

یہ حازم کی وجہ سے ہوا ہے"مہد نے دانت پیستے ہوئے کہا تھا۔۔سائرہ کو اس کے" انداز پر ہنسی آئی تھی مگر وہ ضبط کر گئی تھی۔

اچھا چلیں کوئی بات نہیں"سائرہ نے ہلکی سی مسکراہٹ سے کہا تھا۔"

ایسے کیسے کوئی بات نہیں؟؟ بھئی مجھے آفس جانا ہے دیر ہو رہی ہے۔۔ جلدی سے لگا دو۔۔" مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

بھائی کوئی اور پہن لیں میں ناشتہ بنا رہی ہوں نہ۔۔" سائرہ نے آملیٹ فرائینگ پین میں ڈالتے ہوئے کہا تھا۔۔

نہیں مجھے تو یہی پہننی ہے" مہد نے بضد ہوتے ہوئے کہا تھا۔"

بھائی پلیز نہ۔۔۔" سائرہ نے آملیٹ الٹاتے ہوئے کہا تھا۔۔"

بلکل نہیں پہلے میرا بٹن لگا کر دو۔۔" مہد نے سائرہ کی پیٹھ کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔"

اچھا بھائی ایک سولیوشن ہے" سائرہ نے چولہے کی آنچ آہستہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

جلدی بولو" مہد نے اکتاتے ہوئے بولا تھا۔۔"

وہ بابا کے کمرے میں السا ہو گی۔۔۔آپ اس سے کہہ دیں۔۔وہ کر دے گی "سائرہ نے اپنے کام میں مگن اسے اس کے مسئلے کا بڑا آسان سا حل پیش کر دیا تھا۔۔

کم آن یار۔۔۔میں اس سے کیسے کہہ سکتا ہوں "مہد نے فوراً سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

ابو یسلی منہ سے کہیں گیں۔۔جائیں جلدی تب تک آپ کا ناشتہ بھی ریڈی ہو جائے گا۔۔جلدی کریں اب آپ کو دیری نہیں ہو رہی؟؟"سائرہ نے آملیٹ پلیٹ میں اتارتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اچھا۔۔۔یہ حازم کہاں ہے؟؟"وہ جاتے جاتے مڑا تھا۔۔"

وہ حازم بھائی غصے میں بغیر ناشتے کے ہی چلے گئے ہیں۔۔میں نے انہیں اتنا روکا مگر آپ تو انہیں جانتے ہی ہیں پھر "سائرہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔مہد سر ہلاتے ہوئے چلا گیا تھا وہ جانتا تھا اب اسے کیا کرنا تھا۔۔سائرہ بھی سر جھٹکتے ہوئے اپنے

کام میں مصروف ہو گئی تھی۔۔وہ جانتی تھی ان دونوں کو۔۔۔وہ آپس میں کتنا بھی جھگڑا کر لیں مگر پھر بھی ایک دوسرے کے بغیر ان کا گزارہ ممکن نہیں تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زندگی آزمائشوں کا سمندر ہے، کسی سے لے کر آزمایا جاتا ہے،"

تو کسی کو بے تحاشہ دے کر آزمایا جاتا ہے، بس کہیں صبر کی، تو کہیں

"شکر کی آزمائش ہے

وہ کمرے میں داخل ہوا تو اسے اپنے بابا کی خوبصورت دل لبھاتی آواز میں یہ الفاظ سننے کو ملے تھے۔۔بے ساختہ اس کے نظر ان کے بیڈ کے بلکل پاس کرسی رکھ کے بیٹی السا پر پڑی تھی۔۔اس کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔اور اس کا سر اشفاق کے گھٹنے پر ٹکا ہوا تھا۔۔آنکھیں نم اور بند تھیں اس لیے اس نے دروازہ کھول کر اندر آئے مہد ملک کو نہیں دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بیٹے زندگی ہر ایک کے لیے ایک جیسے نہیں ہوتی۔۔ کہیں کوئی بہت سے خوشیوں کا لاڈلا بنا بیٹھا ہوتا ہے تو کہیں ایک شخص ایسا بھی ہوتا ہے جو غموں کی چکی میں پستا چلا جا رہا ہوتا ہے۔۔۔ دونوں صورتیں اللہ کی طرف سے آزمائش ہوتی ہے۔۔ بس ہمارے بس میں کچھ نہیں ہوتا۔۔ ہوتا ہے تو محض اتنا کہ ہم اس کی آزمائش پر پورا اترنے کی کوشش کریں صبر اور شکر کے ساتھ" اشفاق اس کے سر کو سہلاتے ہوئے بڑے پیار سے سمجھا رہے تھے۔۔

"بیٹے اللہ پاک کہتے ہیں کہ وہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں۔۔ صابر لوگ اللہ کے نزدیک بہت محب ہیں۔۔ اللہ تعالیٰ ان سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔ بس جب تمہیں یہ دنیا والے بہت ستائیں نہ تو۔۔ خاموشی سے صبر کر لیا کرو۔۔۔ اس خاموشی میں چھپی چیخیں عرش تک پہنچ جاتی ہیں۔۔ بظاہر جو خاموش آہ ہوتی ہے "اس کے اندر اک ایسا شور مچا ہوتا ہے جو ہر کسی کی سماعت سے نہیں ٹکراتا۔۔

www.novelsclubb.com

اشفاق نے اسے پیار سے سمجھایا تھا۔۔اس نے آرام سے سر اٹھا کر نم آنکھوں ہلکے سے مسکراتے لبوں سے ان کے چہرے کو دیکھا تھا۔

"شاباش میرا بچہ اب جا کر سائرہ کے پاس جاؤ۔۔اب میں اپنے بچے کو اداس ہر گز نہ دیکھوں" اشفاق نے اس کے سر پر اپنا دستِ شفقت رکھا تھا۔اس کے دل میں ڈھیروں سکون اتر آیا تھا۔۔اگر اللہ نے اسے اپنے گھر والوں کے ذریعے اتنی آزمائشیں دی تھیں تو اس کے تناسب سے اتنے پیار کرنے والے لوگوں کا ساتھ بھی عطا کر دیا تھا۔۔وہ اپنے رب کے حضور جتنا شکر کرتی اتنا کم تھا۔۔۔اشفاق اس کے چہرے سے اندازہ لگا لیتے تھے کہ وہ اداس ہے۔۔۔اور یہ سچ تھا وہ اداس تھی۔۔۔اسے ضرار کی بے تحاشہا یاد آ رہی تھی۔۔۔پر اشفاق کی باتوں سے اس کا دھیان ہٹ گیا تھا۔۔السا مسکرا کر کرسی سے اٹھی تھی مگر مڑتے ہی مہد کو کھڑا دیکھ کر ٹھٹھک گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

بیٹے کیا بات ہے تم ادھر ؟"اشفاق نے بھی السا کی نگاہوں کی تعاقب میں مہد کو" دیکھا تھا۔

جی بابا وہ میں کہنے آیا تھا کہ ناشتہ کر لیں "مہد نے بٹن والی بات گول کرتے" ہوئے جھوٹ بولا۔۔

ہاں چلو۔۔"اشفاق نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔۔ نجانے کیوں مہد کا دل نہیں کیا" تھا کہ وہ السا کو اپنا کوئی ذاتی کام کہے۔۔اس نے اور السا نے مل کر اشفاق کو ڈائننگ میز پر بٹھا دیا تھا۔اور وہ خود اپنے کمرے دوسری شرٹ پہننے چلے گیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

ہیلو ہیرو"وہ اپنی سوچوں میں گم ہسپتال کے کیفے میں بیٹھا ہوا تھا جب اک دم سے" ہوا کی طوفان کی مانند ماہروش نے اسے پکار کر ہڑ بڑانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

اوہ۔۔تم ہو۔۔"حازم نے لمبا سانس خارج کرتے ہوئے کہا تھا۔۔"

نہیں تم کیا کسی کا انتظار کر رہے تھے؟ ٹھیک ہے میں چلی جاتی ہوں۔۔"ماہروش"
الٹے قدموں مڑی تھی جب حازم نے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تمہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔تمہاری موجودگی میں میں اور کسی کا
انتظار کیسے کر سکتا ہوں؟"حازم نے اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے ذو معنی
بات کی تھی۔۔ماہروش نے جھیمپ کر نگاہیں جھکا لیں تھیں۔۔

"آؤ بیٹھو"حازم نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

"اچھا تو آج پھر سے ناشتہ کیوں نہیں کیا جناب نے؟"ماہروش نے تھوڑی دیر
کے توقف کے بعد اسے مخاتب کیا تھا۔۔اس کی اتنے ٹھیک اندازے پر حازم نے
نظریں اٹھا کر ماہروش کو دیکھا تھا جو مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

"مہد کے بچے نے پھر تمہیں بتا دیا"حازم نے خفگی سے کہا تھا۔

"تم دونوں آپس میں جتنا مرضی لڑ جھگڑ لو۔۔۔تم دونوں ایک دوسرے کے بغیر زیادہ دیر نہیں رہ سکتے یہ بات میں گارنٹی سے کہہ سکتی ہوں"ماہروش نے مسکرا کر کہا تھا۔۔جب بھی حازم ناراض ہو کر بغیر ناشتے کے آیا کرتا تھا مہد ہمیشہ ماہروش کو مسیج کر دیا کرتا تھا کہ وہ ہسپتال میں سب سے پہلے حازم کو ناشتہ ضرور کرادے۔۔وہ اب عادی ہو چکی تھی۔۔۔بچپن سے وہ ان تینوں کے ساتھ رہی تھی۔۔وہ ان دونوں مردوں کی رگ رگ سے واقف تھی۔۔جن کے بدن ایک دوسرے سے جدا تھے مگر یوں لگتا تھا جیسے روحیں اک ساتھ ہیں۔۔وہ دو جسم ایک جان تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"اس نے کہا کہ میرے پاس دماغ نہیں ہے"حازم نے نروٹھے لہجے میں اپنی بات کہی تھی۔۔

"اس میں شک والی کونسی بات ہے وہ تو واقعی نہیں ہے"ماہروش کی زبان پر کھجلی ہوئی تھی۔۔

"کیا؟؟تم بھی؟؟"حازم نے صدمے سے کہا تھا۔

"نہیں نہیں۔۔میرا مطلب تھا۔۔"ماہروش نے زبان دانتوں تلے دبائی۔۔

"تم سبھی ایک جیسے ہو"وہ ناراض لہجے میں گویا ہوا۔

"نہیں ایسی بات نہیں ہے حازم"ماہروش نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"کسی کو بھی میری پرواہ نہیں ہے"حازم نے دکھی لہجے میں کہا تھا۔

"مجھے ہے تمہاری پرواہ"ماہروش نے محبت سے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کا انداز اتنا میٹھا اتنا دلنشیں تھا کہ کچھ پل وہ بس ایک دوسرے کو دیکھتے رہے تھے۔۔

"چلو حازم خود تو بھوکے بیٹھے ہوئے ہو مجھے بھی بھوک سے مارنے کا ارادہ ہے کیا تمہارا؟" ماہروش نے توجہ اپنے میز پر لگائے ناشتے پر کروائی تھی جو اس نے باتوں کے درمیان منگوالیا تھا۔

"نہیں میں نہیں کھا رہا" حازم ضد پر اڑتے ہوئے بولا تھا۔

"کم آن کڑوے کڑیلے تم اور میں دونوں جانتے ہیں کہ تم زیادہ دیر کھانے کے سامنے ہاتھ روک کر نہیں بیٹھ سکتے" اس کی بات پر حازم بے ساختہ ہنس پڑا تھا۔۔ ماہروش بھی اسے ہنستے ہوئے دیکھ کر پر سکون انداز میں مسکرائی تھی۔۔

"چلو اب ڈرامے نہیں کرو شروع کرو" ماہروش نے اسے بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے کہا تھا۔۔ جس پر اس نے یوں پہلا نوالہ توڑا تھا جیسے اسے ایسا ناشتہ ملے ہوئے صدیاں بیت گئی ہوں۔۔ ماہروش اس کی حرکتیں دیکھ کر ہنسی تھی۔۔ کھل کر ہنسی تھی۔۔ ساتھ ہی اس نے مہد کو تھمز اپ کا ایموجی سینڈ کر دیا تھا۔۔

"اس کو بتانا ضروری تو نہیں تھا ویسے" حازم ناشتے پر جھکے ہی ماہروش سے مخاتب تھا۔

"وہ تمہاری اتنی فکر کرتے ہیں اور تم تو ہو ہی بد تمیز بے شرم اور احسان فراموش" ماہروش نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔

"مزاق ایک طرف روشی۔۔ مہد میرا دوست نہیں میری زندگی ہے۔۔اور زندگی جب تک آپ کے پاس نہ ہو آپ زندہ لوگوں کی فہرست میں نہیں آتے" حازم نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

"کبھی کبھی تم بہت گہری باتیں کرتے ہو کڑوے کڑیلے" ماہروش نے مسکرا کر کہا تھا۔

"تم نے پھر آج ہی نوٹ کیا ہے ویسے تو میری ہر بات عقلمندی اور گہرائی والی ہوتی ہے۔۔" ماہروش نے اس کی بات سن کر ناشتے کی طرف اپنی توجہ کر لی تھی

کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر وہ حازم کی اس بات کا مثبت یا منفی جواب دیتی تو ہسپتال کے کیفے ٹیریا میں پورے ڈیڑھ گھنٹے کا حازم نامہ شروع ہو جانا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ماما ایک بات کرنی تھی۔۔"اس نے جاوید ہاؤس کے خوبصورت لاؤنج میں صوفے پر بڑی شان سے بیٹھ کر سامنے لگی ہوئی ایل ایڈی پر نگاہیں مرکوز کیے بیٹھی ہوئیں ناہید کو مخاتب کیا تھا۔ جنہوں نے اس کے یوں تمہیدی انداز پر حیران ہو کر نگاہوں کا زاویہ بدل کر اس کے وجود کو دیکھا تھا۔

"بولو میری جان تم کب سے یوں بات کرنے سے پہلے ہچکچانے لگی۔۔"انہوں نے دوبارہ سے ایل ایڈی پر نگاہوں کا مرکز رکھتے ہوئے عام سے انداز میں کہا تھا۔

"ماما وہ۔۔۔آج۔۔دو دن۔۔"حرا نے تھوک نگلتے ہوئے کچھ کہنے کی جسارت کی تھی مگر اس کی بات پوری ہونے سے پہلے درمیان میں کاٹ دی گئی تھی۔۔اس کی توقع کے عین مطابق۔۔

"حرا۔۔اگر تم اس منحوس کے بارے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتی ہو تو میں تمہیں خاموش رہنے کا مشورہ دوں گی"ان کے تنبیہی انداز پر حرا کچھ لمحے بول نہیں سکی۔

"پرماما۔۔۔وہ ہماری فیملی کا حصہ ہے۔۔ہم کیسے اس کے اس طرح سے اچانک غائب ہو جانے پر جشن کا برتاؤ کر سکتے ہیں؟"حرا نے نجانے آج کتنے عرصے بعد السا کے لیے کڑوے الفاظ استعمال نہیں کیے تھے۔

"وہ ہماری فیملی کا حصہ نہیں ہے۔۔میں اس کے بارے میں مزید بات نہیں کرنا چاہتی"ناہید نے کہہ کر ریموٹ اٹھا کر والیوم تیز کر دیا جو اس بات کا اشارہ تھا کہ وہ واقعی السا کے بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھیں۔

"ماما آپ جو بھی کہیں وہ میری بہن ہے اور آپ کی اولاد بھی۔۔آپ اس حقیقت سے نظریں نہیں چرا سکتیں۔۔"نہ چاہتے ہوئے بھی اس کا انداز تلخ ہو گیا تھا۔ناہید نے اس کی بات پر حیرت سے نگاہیں اٹھائیں تھیں۔

تم کیوں آج اس کی ہمدرد بنی ہوئی ہو؟"ان کے لہجے کی کاٹ کے باعث حرا " کے آنکھوں میں پانی جمع ہو گیا تھا۔

یہی تو افسوس ہے کہ میں بارہ سالوں میں پہلی مرتبہ آج اس کی ہمدرد بنی " ہوں"حرا مدھم لہجے میں کہتے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔ناہید نے سر جھٹک کر اپنا تمام تر دھیان ایل ایڈی پر نظر آتے کرداروں پر مرکوز کر دیا تھا مگر یہ الگ بات تھی کہ اب ان کے دماغ کی سکرین پر اک لڑکی کا چہرہ دکھائی دے رہا تھا۔۔جو اچانک ان سے بچھڑ گیا تھا اور وہ اس چہرے کو پچھلے دو دن میں بے تحاشہ یاد کر چکی تھیں مگر ان کی انا اس بات کا اقرار کرنے میں آڑے آ رہی تھی۔۔۔اب دیکھنا یہ تھا کب وہ اپنی اس جھوٹی انا کو کچل کر دل اور ممتا کے ہاتھوں مجبور ہو کر اپنی اس اولاد کو سینے سے لگانے والی تھیں جسے انہوں نے بارہ سالوں میں کبھی آنکھیں بھر کے دیکھا تک نہیں تھا۔۔مگر تقدیر ان سے ایسے ایسے عمل کروانے والی تھی جو ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رات کے گیارہ بج رہے تھے اور ملک ہاؤس کے لاؤنج میں رونق یوں لگی ہوئی تھی جیسے صبح کے گیارہ بج رہے تھے۔۔ملک ہاؤس کے ہر حصے کی طرح وہاں کا لاؤنج بھی دیکھنے والے کو دیکھتے رہ جانے پر مجبور کر دینے میں ماہر تھا۔۔لاؤنج کے داخلی دروازے کی دائیں دیوار میں تین بڑی بڑی شیشے کی کھڑکیاں تھیں جو باہر لان کی جانب کھلتی تھیں۔اس دیوار کے ساتھ بائیں جانب جدید اور خوبصورت طرز کا صوفہ سیٹ رکھا گیا تھا۔۔آرام دہ صوفوں کے آگے اک بڑی سے لکڑی کی میز رکھی گئی تھی اور اس کے آگے فلور کشن رکھ کے نیچے بیٹھنے کا بھی بھرپور انتظام کیا گیا تھا۔پورے لاؤنج میں کارپٹ بچھا کر اسے مزید پرکشش بنایا گیا تھا۔۔داخلی دروازے کی بائیں جانب درمیان میں اک بڑا سا آتشدان تھا جو سردیوں میں حرارت فراہم کرنے میں فائدہ دیتا تھا۔۔صبح اتوار تھا اس لیے سب بے فکر ہو کر اپنا اپنا کافی کا مگ تھامے اپنا وقت یادگار بنا رہے تھے۔۔اشفاق بھی ان پانچوں کے

www.novelsclubb.com

ہمراہ لاؤنج میں ہی موجود تھے اور ان سب کی کمپنی انجوائے کر رہے تھے۔۔آج معمول کے خلاف عزیز صاحب بھی وہاں اشفاق کا بھرپور ساتھ دینے کے لیے صوفے پر موجود تھے۔ان کے صوفوں کے آگے رکھا گیا میز ان سب نے تھوڑا سائڈ پر کر کے رکھ دیا تھا اور باقی یہ پانچوں اشفاق اور عزیز کے پاس ہی فلور کشنز پر بیٹھے کافی کے بھاپ اڑاتے کپ ہاتھوں میں تھامے کافی کا لطف لے رہے تھے۔۔

"ہاں تو انکل کیوں نہ آج شاعری کا چھوٹا سا مقابلہ کیا جائے۔۔"حازم نے اپنے مگ میں سے گھونٹ بھرتے ہوئے انہیں اپنے خیال سے آگاہ کیا تھا۔۔

"ہاں برخوردار ہم بھی دیکھتے ہیں کہ تم نوجوانوں کا ادبی ذوق کیسا ہے۔۔"عزیز نے اس کی بات پر مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

"نہیں نہیں بابا۔۔کچھ اور کرتے ہیں"ماہروش نے انکار میں سر ہلاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"دیکھا انکل یہ سوکھی سڑی بھنڈی گیم شروع ہونے سے پہلے ہی ہارنے کے ڈر سے انکار کر رہی ہے۔۔"حازم نے ماہروش کو چڑاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"سوکھی سڑی بھنڈی کسے بولا ہے تم نے کڑوے کریلے؟؟"ماہروش نے کھڑے ہو کر اپنے دونوں ہاتھ کمر کے گرد رکھ کے تیوری چڑھا کر پوچھا تھا۔۔۔

اس کی اس ادا پر حازم کا دل بری طرح گھائل ہوا تھا۔۔

"بس بس اب لڑنا مت شروع کر دینا آپ لوگ"سائرہ نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"بابا میں نہیں لڑتی یہ ہمیشہ لڑتا ہے مجھ سے۔۔"ماہروش نے عزیز کو مخاتب کر کے کہا تھا۔

"مت لڑا کو بھئی میری بیٹی سے۔۔"عزیز نے حازم کو پیار سے ڈپٹا۔۔ماہروش بھی مسکرا کر بیٹھ گئی تھی۔

"انکل انکل نہ رہے۔۔"حازم نے مصنوئی آنسو صاف کرتے ہوئے گنگناتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کے انداز پر سب ہنس پڑے تھے۔۔

"چلو بھئی اب شروع بھی کرو میں اور میری بیٹی انتظار کر رہے ہیں۔۔"اشفاق نے بھی ان کی گفتگو میں حصہ لیتے ہوئے اپنے بلکل پاس بیٹھی السا کو دیکھ کر کہا تھا جس پر وہ کھل کر مسکرائی تھی۔۔اور اسے یوں مسکراتا دیکھ کر مسکراہٹ خود بخود مہد ملک کے ہونٹوں کا طواف کرنے لگی تھی۔۔

"چل حازم تو شروع کر۔۔"مہد نے حازم کو شروع کرنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

"اہم اہم۔۔۔"حازم نے کالر اکڑا کر اپنا گلہ کھنکھار کر سب کی توجہ اپنی طرف کی تھی۔۔۔سب کی نگاہیں اس کے چہرے پر جم گئی تھیں۔۔۔۔

"نشیلی آنکھیں،دھیما لہجہ،حسن تو قیامت ہے۔۔"

حازم نے گلہ کھنکھار کر سب کی توجہ اپنی جانب کی تھی۔۔

نشیلی آنکھیں، دھیما لہجہ، حسن تو قیامت ہے "

" واللہ ہم فنا ہو جائیں گیں خود کو شیشے میں دیکھتے دیکھتے

یہاں سے شعر کا اختتام ہوا تھا اور وہاں سے ملک ہاؤس میں قہقہوں کے فوارے چھوٹے تھے۔۔

" بیٹا تیرا کچھ نہیں ہونے والا" مہد نے حازم کے اک زوردار مکا رسید کیا تھا۔۔

" ہو جائے گا تو ٹینشن نہ لے" اس نے ماہروش پر ایک گہری نگاہ ڈال کر اس کا ہاتھ جھٹکا تھا

" چلیں اب میری باری۔" ماہروش نے سب کی توجہ اپنی جانب کی تھی۔۔سب کی نگاہوں کا مرکز ماہروش کی ذات بنی تھی

" ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ماہروش یار تم اسلامیات کا ٹیسٹ تھوڑی نہ دے رہی ہو" حازم نے اس کے اتنے نصابی شعر پر بدمزہ ہوتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ارے پورا تو سن لو۔۔" ماہروش نے اسے گھور کر کہا تھا اور ایک بار پھر گلہ کھنکھار کر گویا ہوئی تھی۔

"ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز۔۔۔

"اور ان کی جوتیاں لے کے بھاگ گیا فراز۔۔۔۔

اس کے شعر سے زیادہ اس کے انداز پر ہی سب ہنس پڑے تھے۔۔ حازم نے اس پاگل لڑکی کو اک لمحہ دیکھا تھا۔ کہنے کو تو وہ اک لمحہ تھا مگر اس اک لمحے دیکھنے میں حازم علی کو ایسا لگا جیسے وہ اک لمحے میں صدیوں کی مسافت طے کر آیا ہو۔۔۔

"بیٹا بہت بری بات ہے آپ نے انتہائی گہرے مفہوم کے شعر کا کتنا برا مزاق بنایا ہے۔۔" عزیز نے ماہروش کو ڈانٹا تھا۔۔

"بابا میں نے دوسرا شعر سنایا ہے یہ اور ہے اور وہ اور ہے" ماہروش نے ہنستے ہوئے اپنے کارنامے پر پردہ ڈالنا چاہا تھا۔

"اچھا اک اور سنیں میرا۔۔۔" حازم نے ان سب کو دوبارہ سے اپنی جانب متوجہ کیا تھا۔

"جی جی سنائیں" مہد نے مسکرا کر کہا تھا۔

"ترس جاؤ گے میرے دیدار کو۔۔۔"

"کیوں تم کہاں جا رہے ہو؟" ماہروش نے اسے گھور کے کہا تھا۔

"ماہروش بیٹا اس کا شعر تو مکمل ہونے دو" اشفاق نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"اچھا سناؤ بھئی۔۔" ماہروش نے منہ بسور کر کہا تھا۔

"ترس جاؤ گے میرے دیدار کو۔۔۔"

"ایک بار ادھار دے کر تو دیکھو۔۔۔"

اک بار پھر سے ملک ہاؤس کے لاؤنج میں قہقہوں کی بلند آواز گونجی تھی۔۔

"تم میرے دل میں ایسے ہو جیسے؟؟"

ماہروش نے سب کو اپنی جانب متوجہ کیا تھا۔

"تم میرے دل میں ایسے ہو جیسے"

حازم نے اسے گہری نظروں سے دیکھا تھا۔۔

بول بھی دو اب یار"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے بیزاری سے کہا تھا۔"

تم میرے دل میں ایسے ہو"

"جیسے گردے میں پتھری

ماہروش نے حازم کو دیکھ کر نظروں ہی نظروں میں چڑایا تھا۔جس پر وہ بس تلملا کر رہ گیا تھا۔سب اس کے انداز پر ہنس پڑے تھے۔۔

ماہروش تم تو محبوب کو بھی نہ بخشنا۔۔"مہد نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔"

www.novelsclubb.com

"محبوب بڑے اچھے ہوتے ہیں نہ جیسے"اس نے اک نظر حازم کو دیکھ کر ہنس کر کہا تھا۔

"اچھا بھئی مہد اب تمہاری باری"عزیز نے اسے مخاتب کر کے کہا تھا۔

"کیا؟؟انکل میں؟"مہد نے اچھمبے سے ان سے دوبارہ پوچھا تھا۔

"جی مہد آپ کا ہی نام ہے"عزیز نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔

"اچھا چلیں سناتا ہوں۔۔"مہد نے ہار مانتے ہوئے کہا تھا۔۔السا نے گہری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میرا سوچنا تیری ذات تک

میری گفتگو تیری بات تک

نہ تم ملو جو مجھے کبھی

میرا ڈھونڈنا تجھے پار تک

کبھی فرصتیں جو ملیں تو آ

میری زندگی کے حصار تک

میں نے جانا کہ میں تو کچھ نہیں

"تیرے پہلے سے تیرے بعد تک

اس کی نگاہیں بھٹک بھٹک کر السا کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔ وہ اسے جی بھر کے دیکھنا چاہتا تھا۔ مگر سب کی موجودگی کے باعث نگاہیں جھکانے پر مجبور تھا۔ السا بھی تو اپنی چہرے پر اس کی والہانہ نگاہوں کی تپش محسوس کر کے نظریں اٹھا کر اسے دیکھنے سے قاصر تھی۔

"واہ واہ واہ۔۔۔" حازم نے سب کی مسلسل بجتی تالیوں کے درمیان سیٹی بجا کر محفل کا مزہ دوبالا کر ڈالا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کمال تھی قسم سے مہد بھائی۔۔۔"ماہروش نے اس کو دیکھتے ہوئے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

"سوکھی سڑی بھنڈی تم نے میرے تو کسی شعر کی تعریف نہیں کی۔۔"حازم نے خفا ہوتے ہوئے کہا تھا۔

"وہ تعریف کے قابل نہیں لگے مجھے۔"ماہروش نے اس کو منہ چڑا کر کہا تھا اس کی اس حرکت پر سب ہنس پڑے تھے۔۔

"ٹھیک ہے جاؤ اب بات مت کرنا مجھ سے۔۔"حازم کے نروٹھے لہجے میں کہے گئے جملے پر ماہروش نے مسکراہٹ دبائی تھی۔۔

"چلو سائرہ تمہاری باری اب"اس نے سب کی توجہ خاموش بیٹھی سائرہ کی جانب کروائی تھی۔۔

"م۔۔میں؟؟؟؟"سائرہ نے از حد حیرت سے ان سب کو دیکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں بابا تم ہی۔۔۔"ماہروش نے اسے ہنس کر دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔ "

میں۔۔ نہیں۔۔"وہ انکار کرنے ہی والی تھی پر السا کا پر امید چہرہ دیکھ کر مان گئی تھی۔۔ "

"اچھا سنو۔۔ پھر۔۔ "

تو اس طرح سے مجھے خود تلک رسائی دے "

کہ میرے دل کی صدا بھی تجھے سنائی دے

تو میرے دل کے آئینے میں سمائے یوں

"میں دیکھوں خود کو مگر مجھے تو دکھائی دے

www.novelsclubb.com

ذہن کے پردوں میں اک ہنستا مسکراتا چہرہ نمودار ہوا تھا اور تبسم خود بہ خود اس کے لبوں کی زینت بنا تھا۔

ارے واہ یار"ماہروش نے داد دیتے ہوئے کہا تھا۔۔ "

"میری بہن تو ہے ہی کمال" مہد نے مسکرا کر سائرہ کو دیکھا تھا اور اشفاق نے مسکرا کر ان دونوں کو۔

السا کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی تھی مہد کی بات سن کر اسے ضرار کی یاد آئی تھی اور بے تحاشہ آئی تھی۔۔اس کی برداشت اب ختم ہو چکی تھی۔۔وہ ضرار سے ملنا چاہتی تھی۔۔اس کے سینے سے لگ کر رونا چاہتی تھی۔۔۔ضرار سے اس کی فون پر ایک دو بار بات تو ہوئی تھی مگر۔۔۔وہ اپنے سامنے کھڑے دیکھنے والا احساس تو نہیں آسکتا تھا نہ فون کال پر۔۔ایک ہچکی کی آواز پر سب کی متوجہ السا جاوید کی ذات بنی تھی۔۔جس کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو رہا تھا۔۔اس کو یوں دیکھ کر مہد ملک کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

"کیا ہوا ہے السا؟" ماہر وش اور سائرہ جلدی سے اس کے دائیں بائیں بیٹھیں تھیں۔۔ان کی فکر دیکھ کر السا روتے ہوئے بھی ہلکا سا مسکرائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"ضرار بھائی یاد آرہے ہیں؟" ماہروش نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

السا نے زور زور سے سر اقرار میں ہلایا تھا۔۔ مہد نے اسے دیکھ کر اپنے ہونٹ بھینچے تھے۔۔اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اسے تکلیف ہوئی تھی۔وہ نہیں چاہتا تھا ان کانچ سے نیلی آنکھوں میں کسی بھی وجہ سے آنسو آئیں۔۔

"ضرار کو ابھی ہم کال کر لیتے ہیں ایسی کونسی بات ہے؟" حازم نے اس کو دیکھتے ہوئے اپنی جیب سے فون نکالا تھا۔

"السا پلیز نہیں رو" سائرہ نے دوسری جانب سے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا۔۔۔

"ہیلو؟" حازم کی آواز پر وہ تینوں حازم کو دیکھنے لگی تھیں۔۔اس نے فون سپیکر پر کر کے درمیان میں رکھ دیا تھا۔۔

"وعلیکم ہیلو۔۔تجھے کسی نے تمیز نہیں سکھائی۔"ضرار کی آواز پر السا کے دل کو سکون ملا تھا۔

"اسلام علیکم ورحمتہ للہ وبرکتہ ضرار صاحب"حازم نے دانت پیستے ہوئے کہا تھا۔اس کی اس حرکت پر السا کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری تھی جسے دیکھ کر وہاں موجود تمام نفوس کو اطمینان ہوا تھا۔

"وعلیکم سلام۔۔حازم صاحب کیا حال چال ہیں؟"ضرار کی شرارت سے بھرپور آواز آئی تھی۔۔

"میں ٹھیک ہوں الحمدللہ۔۔تم سناؤ"حازم نے جواب دیا تھا۔

"ہاں اللہ کا شکر"ضرار کی آواز سپیکر سے ابھری تھی۔

"ضرار یار تو واپس کب آرہا ہے؟"حازم نے السا کو دیکھ کر پوچھا تھا۔

"یار بس اک دو دن اور ہیں۔۔مجھے السا بہت یاد آ رہی ہے۔۔جانے کیوں دل اس کے لیے پریشان ہے۔۔اس سے اداس ہو گیا ہوں میں۔۔انشاءاللہ جلدی ہی آ رہا ہوں"ضرار نے مسکراہٹ دبا کر بولا تھا۔جب کہ حقیقت کچھ اور تھی۔۔وہ اس وقت اسلام آباد ائیر پورٹ پر بیٹھا اپنی فلائیٹ کا انتظار کر رہا تھا۔۔کچھ دیر میں اسے کراچی جانے والے جہاز میں بیٹھنا تھا۔۔اس نے سوچا تھا کہ وہ السا کو سرپرائیز دے گا۔۔مگر ہمیشہ وہ نہیں ہوتا جیسا ہم سوچتے ہیں۔۔تقدیر کے فیصلوں سے وہ انجان تھا۔۔آنے والا وقت اس کے لیے کیا تہہ کیے بیٹھا تھا وہ اس سب سے بے خبر جلد از جلد اپنے گھر پہنچنا چاہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آجا بلورانی ہم بھی تجھے بہت مس کر رہے ہیں"حازم نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا۔السا کی وجہ سے اسے جھوٹ بولنا پڑا تھا۔

"اچھا یہ تو بہت بھری خبر سنائی ہے تو نے۔"ضرار مسکرایا تھا۔

"چل او کے پھر ہوتی ہے ملاقات۔۔" حازم نے اسے کہا تھا اور پھر الوداعی کلمات کہہ کر فون بند کر دیا گیا تھا۔۔

"چلو اب مسکرا دو کچھ دن تک آ رہے ہیں ضرار بھائی" ماہروش نے مسکرا کر کہا تھا السا بھی نم آنکھوں سے مسکرائی تھی۔۔ مہد اسے یوں مسکراتے دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔ کچھ دیر پہلے اس کے چہرے پر دکھنے والی بے چینی اب کہیں دور جا سوئی تھی۔۔ یہ بات اشفاق کے گہرے مشاہدے سے چھپ نہیں سکی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رات کے گہرے اندھیرے سائے طلوعِ آفتاب کے روشن اجالے کی وجہ سے کہیں دور جا سوئے تھے۔ جاوید ہاؤس میں ابھی ناشتے کا وقت تھا۔ اور سبھی گھر والے ناشتے کرنے کے ارادے سے ڈائننگ پر موجود تھے۔

"اسلام علیکم۔" ضرار کی مسکراتی جاذب آواز پر جیسے سب کو سانپ سونگھ گیا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ضر۔۔ضر۔۔ضرار۔۔۔"حرا نے خوف سے اسے دیکھا تھا۔شاید وہ جان چکی تھی کہ جاوید ہاؤس میں قیامت برپا ہونے والی تھی۔۔اور باقی سب اس قیامت کی تباہی سے انجان ہی تو تھے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کیا ہوا مجھے دیکھ کر چہرے کیوں پیلے پڑ گئے آپ کے ؟"ضرار نے اچھنبے سے ان کے چہروں کے پھیکے پڑتے رنگ دیکھے تھے۔

"نہ۔۔نہیں تو ایسا تو کچھ نہیں ہے۔۔"شیزہ نے بات سمبھالنے کی کوشش کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کم آن بھابھی آپ سب کو دیکھ کر لگ تو نہیں رہا کہ سب ٹھیک ہے۔۔"اب کی بار ضرار جاوید کے چہرے کے اڑتے رنگ کو دیکھ کر پریشانی سے گویا ہوا تھا۔

سب ٹھیک ہے "ناہید نے سنجیدگی سے کہا تھا۔ان کے انداز پر ضرار ٹھٹھکا تھا۔۔" اسے کچھ غلط ہونے کا گمان ہوا تھا۔۔

کیا ہوا ہے سب ٹھیک ہے؟؟اور السا؟؟السا کہاں ہے؟؟ نظر کیوں نہیں" آرہی؟؟"ضرار کے ذہن میں السا کا خیال آیا تھا جو خلافِ معمول آج وہاں سب کو ناشتہ نہیں سرو کر رہی تھی۔۔

وہ۔۔ذرا باہر تک گئی ہے۔۔"حرا کے کھلتے لب ناہید کی بات سن کر پھر سے بند" ہو گئے تھے۔۔

اتنی صبح؟؟"ضرار نے حیرت سے دیوار پر لگی گھڑی پر وقت دیکھا تھا۔"

ضرار۔۔"حرا نے ایک بار پھر کچھ بولنے کے لیے ہونٹ وا کیے تھے۔مگر اس بار" اس کی بات کاٹنے والا اور کوئی نہیں بلکہ عاقل تھا۔۔

وہ گھر سے بھاگ گئی ہے برو" عاقل نے مسکرا کر کہا تھا۔۔ جبکہ اس کی بات سن" کر ضرار کو یوں لگا جیسے اسے اگلی سانس نصیب نہیں ہو گی۔۔ اسے یقین نہیں آیا تھا۔۔ وہ سکتے میں چلا گیا تھا۔ بے ساختہ اس نے اپنے ماؤف ہوتے دماغ کے ساتھ خود کو سنبھالنے کے لیے پاس پڑی کرسی کا سہارا لیا تھا۔

دماغ چل گیا ہے کیا تمہارا؟" کچھ لمحوں کے توقف کے بعد وہ لب بھینچتے ہوئے" بولا تھا۔۔

یہ سچ ہے ضرار اب چاہے تم ہمیں پاگل کہو یا جھوٹا۔۔" شیزہ نے بھی مزہ لیتے" ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

آپ سب میرے ساتھ مزاق کر رہے ہیں۔۔ میں ابھی اس کو لے کر آتا ہوں وہ" اپنے کمرے میں ہو گی۔۔" ضرار حزیانی کیفیت میں السا کے کمرے کی جانب بھاگا تھا۔۔ کچھ لمحوں کے توقف کے بعد وہ الٹے قدموں واپس یہاں آیا تھا۔

سچ سچ بتادیں مجھے۔۔کیا کیا ہے آپ سب نے اس معصوم کے ساتھ؟؟"ضرار" نے سختی سے مٹھیاں بند کرتے ہوئے ان سب کو مخاتب کیا تھا۔۔

میرے بچے وہ لڑکی خود گھر سے بھاگ گئی ہے۔۔اور اس بات کو آج چار دن ہو" گئے ہیں۔۔"ناہید نے آگے بڑھ کر ضرار کا بازو تھاما تھا مگر ضرار فوراً کیوں پیچھا ہٹا تھا جیسے اس نے بجلی کی ننگی تاروں کو چھو لیا ہو۔۔

بس کر دیں ماما۔۔۔کچھ تو شرم کریں۔۔اس کی پاک دامنی پر اتنا بڑا اتنا گھنوؤنا" الزام مت لگائیں۔۔"ضرار نے افسوس اور دکھ سے انہیں دیکھا تھا۔۔

تم مانو یا نہ مانو وہ کسی آوارہ کے ساتھ بھاگ چکی ہے ضرار۔"شیزہ نے اسے مخاتب" کر کے زہر خند لہجے میں کہا تھا۔۔۔

بس کر دیں۔۔۔۔بس کر دیں۔۔۔۔میں جانتا ہوں اپنی بہن کو۔۔وہ ایسی ہر گز" نہیں ہے۔۔"ضرار نے گہرے صدمے سے کہا تھا۔

وہ کسی آوارہ کے ساتھ گھر کی عزت بدنام کر کے جا چکی ہے۔۔ایسی آوارہ بد کردار" لڑکی کا ذکر میں اپنے گھر میں نہیں سننا چاہتا۔"اس بار جاوید ہاؤس میں گونجنے والی آواز جاوید کی تھی۔۔ان کے لہجے میں برچھی کی کاٹ تھی۔۔جو ضرار کو اپنی روح تک میں چبھتی محسوس ہوئی تھی۔۔

بابا۔۔آپ بھی؟؟؟"ضرار نے غم و غصے سے ان کو دیکھا تھا جنہوں نے اس کو" اپنی جانب دیکھتے ہی نظر چڑائی تھی۔۔

سنا نہیں تم نے اب اس کا ذکر اس گھر میں نہیں ہو گا۔۔"ناہید نے کہہ کر اپنے" کمرے کی راہ لی تھی۔۔ضرار کے لیے وہاں رکنا اب دوبھر ہو گیا تھا۔۔وہ جتنی خاموشی سے وہاں آیا تھا اتنی ہی خاموشی سے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اس وقت ناشتہ بنانے میں مگن تھی۔۔کیچن میں داخل ہوتے حازم کو تو یہی لگا تھا۔۔

ارے ارے۔۔خوش آمدید۔۔بسم اللہ جی آیانوں۔۔ذہے نصیب۔۔آج تو"

"سوکھی سڑی بھنڈی ہمارے گھر کے باورچی خانے میں موجود ہے یااللہ خیر

حازم آتے ساتھ بولنا شروع ہو چکا تھا۔

کیوں تمہیں کوئی مسئلہ ہے میرے یہاں ہونے پر؟؟"مہروش نے تقریباً غصے "

میں آتے ہوئے کہا تھا۔

نہیں بھلا مجھے کیا مسئلہ ہو گا۔۔مجھے تو خوشی ہو رہی ہے۔۔چلو ہمارے گھر کے "

کچن کی تباہی ہی صحیح مگر تم کوئی کام تو کر رہی ہو۔"حازم نے اسے مزید تنگ کرنا چاہا

تھا۔

www.novelsclubb.com

حازم اگر تم نے بکواس ہی کرنی ہے تو تم یہاں سے جا سکتے ہو۔۔وہ رہا دروازہ""

مہروش نے کچن کے دروازے کی طرف اشارہ کیا۔۔

تم ہر وقت مرچیں کیوں چباتی رہتی ہو؟؟" حازم نے ذرا اس کے قریب آتے " ہوئے پوچھا تھا۔۔۔۔

جب تم ایسی فضول باتیں کرو گے تو میں بھی اسی طرح پیش آؤں گی نہ "مہروش" نے تنگ آتے ہوئے کہا تھا۔

تمہیں میری باتیں فضول لگتی ہیں؟؟" حازم نے اس کے چہرے کو تکتے ہوئے " پوچھا تھا۔

لگنے والی کونسی بات ہے تمہاری باتیں ہوتی ہے فضول ہیں۔۔" مہروش نے اسی " دلکشی سے مسکرا کر دیکھا تھا۔اور پھر بریڈ سلائس کو ٹوسٹ کرنے لگی تھی۔۔

اچھا ویسے میں تمہاری یہ گستاخی معاف کر کے تمہیں ایک شعر سناتا ہوں" حازم" نے اس کے چہرے کو دیکھا تھا۔۔

خیر ہے جناب آج صبح صبح ہی شعر سنائیں گیں "مہروش نے ہنس کر اسے دیکھا" تھا۔حازم نے اس کی بات اگنور مارتے ہوئے شعر سنانے کے لیے ہاتھ ہوا میں بلند کیا تھا۔

چلو بھئی میں زیادہ دیر انتظار نہیں کر سکتی۔"مہروش نے اسے ایک نظر دیکھ کر" دوبارہ سے توجہ اپنے ٹوسٹ کی جانب کر لی تھی۔۔۔

سنو پھر۔۔۔"

"مار دے گا تیرا یہ حسن و جمال مجھے۔۔۔۔

حازم نے دلکش ادا سے کہا تھا۔۔مہروش اس کے انداز اور اس کے الفاظ پر اس کو مسلسل گھور رہی تھی۔

مار دے گا تیرا یہ حسن و جمال مجھے۔۔۔"

"چھوڑ سب کام اور آ کر سمبھال مجھے۔۔۔

حازم نے اسے ذو معنی نظروں کے حصار میں لیا تھا۔۔

ماہروش نے اب اسے تیکھی نظروں سے دیکھتے ہوئے پاس پڑا بیلن اٹھالیا تھا۔۔

"م۔۔مز۔۔مزاق کر رہا تھا یار۔۔" حازم اس کے کڑے تیور اور اس کے ہاتھوں میں موجود بیلن دیکھ کر فوراً سیدھا ہوا تھا۔۔مہروش عزیز سے کوئی بعید نہیں تھی وہ۔۔کچھ بھی کر سکتی تھی۔۔۔

"مجھے ایسے مزاق پسند نہیں" مہروش نے اسے مزید سخت نظروں سے گھورا۔۔۔

"ٹھ۔۔ٹھیک ہے۔۔۔اس کو تو نیچے رکھو یار" حازم نے اس بیلن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم شرافت سے یہاں سے نکلو حازم ورنہ۔۔۔۔" مہروش نے بیلن سے تیس ڈیگری کا زاویہ بناتے ہوئے حازم کو کچھ سمجھانا چاہا تھا۔

جارہاہوں۔۔جارہاہوں۔۔"حازم کہتے ہوئے پاس رکھی پلیٹ میں سے ماہروش" کابنایا گیافرنچ آملیٹ اور ٹوسٹ اٹھا کر باہر نکل گیا۔۔

نجانے کتنی صدیوں کا بھوکا ہے یہ انسان۔۔۔چل مہروش تیری توساری عمراس" کڑوے کریلے کو کھانا بنا کر دیتے ہوئے ہی گزر جانی ہے۔۔"ماہروش خود اپنی ہی سوچ پر ہنس دی تھی۔۔مگر بے دھیانی میں کہی گئی اپنی اس بات کا مفہوم وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صاحب ضرار بھائی آئے ہیں"وہ اپنے کمرے میں آفس جانے کے لیے تیار کھڑا" تھاجب اسے ملازم نے آکر ضرار کے آنے کی خبر سنائی تھی۔۔اس خبر پر اسے خوش ہونا چاہیے تھا یا پریشان اسے سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔ضرار کو کیسے سمبھالنا تھا۔۔ فلوقت اس کا ذہن اس سوچ میں اچھا خاصہ الجھا ہوا تھا۔۔

تم چلو میں آتا ہوں "اس نے ملازم کو بھیج کر خود بھی ڈرائنگ روم کی طرف قدم "
بڑھائے تھے۔۔

کیسا ہے بلورانی؟؟واٹ آ گریٹ سرپرائز "مہد نے اسے دیکھتے ہی زور سے گلے "
لگایا تھا۔۔

ہاں بس دیکھ لے۔۔۔"ضرار نے ہلکی مسکراہٹ سے کہا۔۔"

ضرار کیا ہوا ہے؟؟"مہد نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔وہ بچپن "
کے جگری یار تھے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ کر دل کا حال جان لیتے تھے۔۔

مہد میری جان۔۔۔میری السا۔۔۔"ضرار کا ضبط آخری مراحل پر تھا۔۔مہد کو "
سمجھ نہیں آیا وہ بات کیسے سمبھالے۔۔

کیا ہو گیا یار؟؟؟"اس نے ضرار کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔"

میرے گھر والوں کے مطابق وہ گھر سے بھاگ گئی ہے مگر۔۔میں جانتا ہوں اپنی" بہن کو وہ پاک دامن ہے۔۔ معصوم ہے۔۔ مہد میری بہن۔۔۔"ضرار نے کمال صبر سے سرخ آنکھوں سے مہد ملک کو دیکھا تھا۔۔۔

یار حوصلہ کر۔۔۔وہ ایسی نہیں ہے میں بھی جانتا ہوں۔۔۔وہ پاکیزہ ہے ابھی" بھی۔۔وہ ابھی بھی معصوم ہے۔۔اس کی پاک دامنی ابھی تک سلامت ہے اور "آگے بھی ایسے ہی رہے گی۔۔۔تو رک میں ابھی آیا۔۔

ضرار کے تذبذب کا شکار چھوڑے وہ وہاں سے چلے گیا تھا۔۔ٹھیک ایک منٹ بعد کوئی نازک وجود بھاگ کے اس کے سینے سے لگا تھا۔۔اور اتنی زور سے لگا تھا کہ مضبوط اعصاب کا حامل وہ مرد بھی اک لمحے کو جھٹکا کھا گیا تھا۔۔اس کے سینے سے لگا وہ نزاکت سے بھرا وجود السا جاوید کا تھا۔۔۔جس کے بارے میں اس کے اپنے گھر والوں نے کیا کچھ نہیں کہا تھا۔۔کیسے کیسے گھنونے الزامات لگائے تھے۔۔اس معصوم پر۔۔۔ایک ان دیکھا اطمینان۔۔۔بے تحاشہ و بے پناہ اطمینان تھا جس نے

ضرار اور اس کے سینے سے لگی بری طرح روتی ہوئی السا کے ساتھ ساتھ مہد سائرہ اور ماہر وش کو اپنی لپیٹ میں لیا تھا۔۔۔

بھ۔۔۔بھ۔۔بھا۔۔بھائی" یہ کپکپاتی آواز السا جاوید کی تھی۔۔۔جس نے خود کو" ضرار کے وجود میں یوں چھپایا ہوا تھا جیسے ڈر ہوا بھی کوئی انجانی قوت اس کے جان سے عزیز بھائی کو اس سے دور لے جائے گی۔۔

اس کی آواز پر بری طرح چونکنے کی باری مہد سائرہ اور ماہر وش کی تھی۔۔۔۔

میری جان۔۔میری گڑیا۔۔میں یہیں ہوں تمہارے پاس۔۔۔"ضرار نے اس" کے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے۔۔اس کے کانپتے وجود کو سمیٹا تھا۔۔اس منظر نے سائرہ اور ماہر وش کی بھی آنکھیں نم کر دیں تھیں۔

بھا۔۔۔بھائی"اس کی ہچکیاں کم ہونے کی بجائے اور اونچی ہوتی جا رہی تھیں۔۔" اس کی ہچکیاں ضرار کے ساتھ ساتھ مہد ملک کو بھی بے چینی میں مبتلا کر رہی تھیں۔۔مہد نے اسے یوں ہلکان ہوتا دیکھ کر تکلیف سے آنکھیں میچی تھیں۔۔۔۔

شش۔۔۔بس کرو۔۔۔دیکھو میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔اب تمہارے ساتھ " تمہارا بھائی موجود ہے۔۔۔ تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔"ضرار نے روتی ہوئی السا کے سر کو تھپتھپاتے ہوئے کہا تھا۔۔آہستہ آہستہ اس کی ہچکیاں بندھ گئیں تھیں۔۔

"یہ سب کیا ہے مہد؟؟السا یہاں کیسے آئی؟؟"

ضرار نے انتہائی سنجیدگی سے مہد کو مخاتب کیا تھا۔۔ملک ہاؤس کے ڈرائنگ روم میں گہرا سکوت چھایا ہوا تھا۔۔وہاں رکھے گئے صوفوں پر مہد سائرہ ماہر وش ضرار اور السا براجمان تھے۔

www.novelsclubb.com

جتنا مجھے معلوم تھا اور جتنی حقیقت ہم سب کو معلوم تھی میں تجھے بتا چکا ہوں" ضرار۔"مہد نے بھی سنجیدگی سے جواب دیا تھا۔

"میرے گھر والے اتنے سفاک اور اتنے سنگدل ہو سکتے ہیں میں نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔۔حالات اس نہج پر آ جائیں گیں یہ میرے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔"

"ضرار بھائی ہمیں تو بس یہ معلوم ہے کہ کوئی بڑی بات تھی جس کی وجہ سے السا کو یہ سب کرنا پڑا اب وہ کیا ہے۔۔ہمیں اس بات کا اندازہ نہیں۔۔"

ماہروش نے نم آنکھوں سے کہا تھا۔۔۔

"گڑیا بتاؤ تو ایسا کیا ہوا تھا۔۔جو تمہیں مہد اور حازم کو بلوانا پڑا؟؟"ضرار نے اسے پیار سے پچکارتے ہوئے کہا تھا۔

"بھا۔۔ئی۔۔۔"وہ پھر سے ہچکیاں لینے لگی تھی۔۔۔

"بولو بھائی کی جان۔۔کوشش کرو۔۔۔؟؟"ضرار نے اس کے ہاتھ نرمی سے تھامتے ہوئے اسے بولنے کا حوصلہ دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

بھائی۔۔۔ مم۔۔ماما۔۔ب۔۔ با۔۔ بابا۔۔ مج۔۔ مجھ۔۔مجھے بچ۔۔ بچنے۔۔"

وا۔۔والے۔۔ تھ۔۔۔تھے۔۔"اس نے اٹک اٹک کر جملہ پورا کیا تھا۔۔ بارہ سالوں میں آج اس نے پہلی بار خود بولنے کی کوشش کی تھی اور کافی حد تک کامیاب بھی ہوئی تھی۔۔۔

اس کے الفاظ اس قدر اذیت سے بھرپور تھے کہ کچھ لمحے لاؤنج میں سکوت چھا گیا تھا۔۔۔ کسی میں ہمت ہی نہیں رہی تھی کہ السا کی ذات کی تکلیف کم کرنے کے لیے الفاظ کا مرہم استعمال کر سکے۔۔

تم۔۔ تمہیں کیسے پتہ؟"ضرار نے مارے ضبط کے اپنی آنکھیں اک بار زور سے" میچی تھیں۔۔۔اگر السا مہد کو نہ بلاتی تو آج اس کی بہن کے ساتھ کیا کچھ ہو چکا ہوتا وہ آگے سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔

م۔۔میں۔۔۔نے ان۔۔کی۔۔با۔۔باتیں۔۔سن لی تھیں۔۔"السا نے سسکی" بھری تھی۔۔اس کی تکلیف ضرار کے علاوہ باقی سبھی کو اپنی تکلیف ہی محسوس ہو رہی تھی۔۔

اوہ خدایا۔۔۔"ضرار نے السا کو دوبارہ اپنے چوڑے سینے سے لگا لیا تھا۔۔جس نے" اس محفوظ پناہ گاہ کو محسوس کر کے پھر سے رونا شروع کر دیا تھا۔۔

چپ۔۔چپ۔۔۔شش۔۔۔شش۔۔"ضرار نے اس کے سر کو سہلاتے ہوئے کہا" تھا۔۔

السا رو نہیں۔۔دیکھو ہم سب ہیں تمہارے پاس۔۔۔۔تمہیں کوئی کچھ نہیں کر" سکتا۔۔السا۔۔۔"سائرہ اٹھ کر اس کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔اس کے کندھے پر اپنائیت محبت سے بھرپور اپنا ہاتھ رکھ کر اس کا ڈر اور غم کم کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔ضرار نے سائرہ کو السا کے لیے یوں پریشان ہوتے دیکھ کر لمبا سانس لیا تھا۔۔اک طرف اس کی بہن تھی۔۔جو اس کے ساتھ جانوروں سے بھی بدتر

سلوک کرتی تھی اور دوسری طرف سائرہ ماہروش تھیں جو السا کی بہنیں نہیں تھیں مگر وہ جو اس کے لیے تھیں وہ بہنوں سے بھی بہت آگے کا رشتہ تھا۔۔۔

ہاں السا۔۔۔"ماہروش بھی اٹھ کر اس آگے اس کے قدموں کے پاس نیچے بیٹھی" تھی۔۔السا نے یہ دیکھ کر آنسو صاف کر کے اپنے گھٹنوں پر دھرے ماہروش کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔سائرہ نے اس کے چہرے سے اپنا چہرا اٹکایا تھا۔۔یہ منظر دیکھ کر ضرار اور مہد نے اک دوسرے کو دیکھا تھا۔۔وہ تینوں ایسے ہی بیٹھیں تھیں جب حازم نے ڈرائنگ روم میں اینٹری ماری تھی۔۔

یار ماہروش کیسا ٹوسٹ بنایا تھا تم نے میری بھوک بھی نہیں مٹی اب جاؤ تیرہ چودہ" اور بنالاؤ۔۔میں ٹیسٹ کر کے بتاؤں گا کہ تم آئندہ زندگی میں بھی کبھی میری بھوک مٹانے والے ٹوسٹ بنا سکو گی کہ نہیں۔۔"حازم اپنے دھیان میں آتے ساتھ شروع ہو چکا تھا۔۔مگر بولتے بولتے اس کی نظر ضرار پر پڑی تھی۔۔جس کو دیکھتے ہی اس کے چہرے پر اک خوشگوار مسکراہٹ آئی تھی۔۔

ابے بلورانی تو۔۔" حازم اس تک آیا تھا۔۔ ضرار بھی اس سے مصافحہ کرنے کے لیے اٹھا تھا۔۔ وہ تینوں ایسے ہی بیٹھیں ان دونوں کو دیکھ رہی تھیں۔۔ جب حازم نے ضرار سے مل کر ماہروش کے سر پر ہاتھ رکھا تھا۔۔ اور بڑے بزرگانہ لہجے میں گویا ہوا۔۔

"کوئی بات نہیں بیٹی۔۔ کبھی تو تم اچھا ٹوسٹ بنانا سیکھ جاؤ گی جو میری بھوک مٹانے میں کامیاب رہے گا۔۔" حازم کے بزرگانہ لہجے پر اور اپنے سر پر دھرے اس کے بھاری مردانہ ہاتھ کو دیکھ کر ماہروش نے غصے سے دانت پیسے تھے۔۔

"کڑوے کریلے۔۔۔ میرے ٹوسٹ بلکل ٹھیک بنے تھے۔۔ تمہاری بھوک ہی ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔" ماہروش نے غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"دیکھ بلورانی یہ تیرے یار کو کیا کہہ رہی ہے" حازم نے آگے بڑھ کر ضرار کے کندھے پر اپنا سر ٹکاتے ہوئے ڈرامائی انداز میں کہا تھا۔ ضرار اس سب کے دوران پہلی بار مسکرایا تھا۔۔ اس کو مسکراتے دیکھ کر مہد پر سکون ہوا تھا۔۔

سچ ہی تو کہہ رہی ہے "ضرار نے ناک سکوڑتے ہوئے کہا تھا۔۔"

بس یہی دیکھنا رہ گیا تھا۔۔یہ دیکھنے سے پہلے ماہروش نے مجھے دوسرا ٹوسٹ کیوں" نہیں بنا دیا۔۔"حازم نے ضرار کے کندھے پر ہی سر رکھے رونے کی اداکاری کرتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کے انداز و الفاظ پر وہاں موجود سب نفوس کے چہروں پر دبی دبی مسکراہٹ آگئی تھی۔۔حازم نے ان سب پر ایک ترچھی نگاہ ڈالی تھی۔۔سب کے کھلتے چہرے دیکھ کر اسے اطمینان ہو گیا تھا۔۔اس کے ڈراموں کا مقصد حاصل ہو گیا تھا۔۔

وہ تو میں اب بھی نہیں بنا کر دینے والی"ماہروش نے کھڑے ہو کر اپنے دونوں" ہاتھ سینے پر باندھ کر جتاتے لہجے میں کہا تھا۔۔

ضرار دیکھ لے اسے "حازم نے ضرار کو بری طرح جھنجھوڑ ڈالا تھا۔"

اس کو تو بعد میں دیکھوں گا پہلے یہ بتا تو نے مجھے یہ سب اس رات ہی کیوں نہیں" بتایا تھا۔۔؟؟؟"ضرار نے اسے خفگی سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

مم۔۔میں۔۔۔نے؟؟؟"حازم نے تھوک نگلا۔۔"

ہاں ہاں تمہی نے۔۔؟"ضرار نے بھی اب کڑے تیوروں سے اس کو دیکھا تھا۔۔"

اس کے اس انداز پر حازم کا گلہ سوکھ گیا۔۔اور ماتھے پر پسینہ آگیا تھا۔۔۔چل حازم کلمہ پڑھ لے۔۔تیرے جانے کا ٹائم آگیا ہے۔۔۔اس نے اک نظر سب کو دیکھا تھا۔۔اسے ان کو دیکھتے ہوئے مستقبل نظر آرہا تھا جس میں وہ سب مسٹر حازم علی کے قُلوں کی بریانی کا مزہ لے رہے تھے۔۔اتنی جلدی نہیں بدتمیزوں۔۔۔۔حازم نے پر عزم ہو کر سوچا تھا۔۔

وہ تو مجھے مہد نے کہا تھا۔۔"اس نے اتنے کانفیڈینس سے جواب دیا تھا کہ اس کے" جھوٹ اور کانفیڈینس پر ماہر وش سائرہ اور مہد عش عش کر اٹھے تھے۔۔۔

تو نے منع کیا تھا؟؟"ضرار نے مہد کو ترچھی نگاہ سے دیکھا تھا۔۔جس نے فوراً کسی" اچھے بچے کی طرح سر زور زور سے نفی میں ہلایا تھا۔۔

ضرار بھائی یہ کڑوا کریلا جھوٹ بول رہا ہے۔۔اسی نے چھپایا تھا۔۔اور ہم سب کو" بھی بتانے سے منع کیا تھا۔۔"ماہروش نے بھی اپنا بدلہ تو لینا تھا نہ۔۔

حازم کے بچے۔۔۔۔"حازم نے تھوک نگلا۔۔آیت الکرسی پڑھی اور پھر۔۔۔" ریڈی گیٹ سیٹ گو۔۔۔۔۔یہ جا وہ جا۔۔۔وہ سب اس کی اس حرکت پر ہنسی سے لوٹ پوٹ ہونے لگے تھے۔۔۔اور حازم نے ڈرائنگ روم سے دوڑ لگاتے ہوئے ان کے زندگی سے بھرپور قہقہے سنے تھے۔۔۔وہ دل سے خوش تھا۔۔مگر قسمت نے ان کے لیے آگے آنے والی زندگی کا کیا فیصلہ کیا تھا وہ اس سب سے انجان اپنے آج کو انجوائے کر رہے تھے۔۔دیکھنا یہ تھا ان کی یہ خوشیاں کب تک قائم رہنے والی تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لو پھر آ گیا کڑوا کریلا۔۔"ماہروش نے کیچن میں رکھی ہوئی کرسی پر بیٹھے ہوئے" داخلی دروازے کی اوٹ میں سے حازم کا سایہ دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

یہ حازم بھائی وہاں ہی کیوں بٹھکتے رہتے ہیں جہاں ہم ہوتے ہیں؟؟"سائرہ نے" حازم کو کیچن میں داخل ہوتے دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

میں اپنی بہنوں کا دھیان رکھتا ہوں"اس نے مہروش کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا" تھا لیکن مہروش نے اس کی بات پر منہ کا زاویہ بگاڑا تھا۔اپنی طرف یوں بری طرح منہ بگاڑے دیکھتے ہوئی مہروش کی نظریں محسوس کر کے اس نے مہروش کو مخاطب کر کے کہا

فکر نہ کرو میں نے اپنی بہن السا اور سائرہ کی بات کی ہے۔۔زیادہ ہی خوشفہم ہیں" کچھ لوگ"اس نے ماہروش کی حرکت پر ٹونٹ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔جب کہ یہ الگ بات تھی کہ مہروش کے ایسا کرنے سے اسے دلی طور پر تسلی ملی تھی۔۔

لوگ خوش فہم نہیں تم غلط فہم ہو گئے ہو۔۔"مہروش نے اسے چڑاتے ہوئے کہا" تھا۔۔

"ہاں ہاں پر اک بات پر میں غلط فہم ہر گز نہیں ہوں" حازم نے اپنی جاندار مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا تھا۔

"اور وہ بات کونسی ہے کڑوے کریلے؟" ماہروش نے اپنے سامنے رکھی ہوئی سیلیڈ کی پکیٹ میں سے کھیرے کا ٹکڑا اٹھاتے ہوئے بڑے استحقاق سے پوچھا تھا۔

"تم یعنی کہ ماہروش عزیز (اس نے مہروش کے انداز کی خالص نقل اتاری تھی جس طرح وہ حازم کے سامنے اپنا تعارف بار بار کرواتی تھی۔۔) اس وقت گھاس پھوس کھا رہی ہے" حازم نے اس کو اپنی طرف دیکھتے پا کر مزے سے اپنا جملہ مکمل کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں۔۔ کونسی گھاس پھوس؟؟" مہروش نے از حد حیرت سے حازم کو دیکھا تھا۔۔

"یہ دیکھو کھا تو رہی ہو۔۔" حازم نے اس کی سیلیڈ والی پلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"یہ سیلیڈ ہے۔۔۔کوئی گھاس پھوس نہیں۔۔"مہروش نے اس کی حرکتوں سے اکتاتے ہوئے کہا تھا۔

"اوکے بکڑی۔۔۔"حازم نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا تھا۔

"یہ تم نے بکڑی کسے بولا ہے؟؟"مہروش نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا تھا۔

"ظاہر ہے تمہیں ہی بولا ہے۔"حازم کا دل چاہا اس کی عقل پر ماتم کرے۔۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی تم نے مجھے؟؟؟یعنی مہروش عزیز کو بکڑی بولا؟؟؟"

مہروش نے اپنے دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کے محلے کی آنٹی والا پوسچر بناتے ہوئے حازم کو دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"گھاس پھوس تو بکڑیاں ہی کھاتی ہیں نہ۔۔"حازم نے تو گویا یہ کہہ کر مہروش کو آگ ہی لگادی تھی۔۔

"اور تم خود کیا ہو ہاں؟؟"مہروش نے اسے خونخوار تیور لیے گھورا۔۔

"میں شیر ہوں۔۔" حازم نے پاس پڑی پلیٹ میں سے روسٹ کیا ہوا چکن پیس اٹھا کر منہ میں ڈالا تھا۔۔اور ساتھ ہی حدِ ادب رہتے ہوئے فرمایا۔۔"اور شیر گوشت کھاتے ہیں۔۔ بکڑیوں کی طرح گھاس پھوس نہیں" حازم نے اس کے سیلیڈ کھانے پر لطیف سا طنز کیا تھا۔۔

"کیا فرق پڑتا ہے حازم علی۔۔ بکڑی بھی جانور ہے اینڈ لیٹ می کلیئر یو۔۔ شیر چاہے جتنا بھی طاقتور ہو ہے تو جانور ہی نہ۔۔۔مجھے بکڑی کہہ خود تم کونسا اعلیٰ ہستی بن گئے افسوس تم نے خود کو بھی جانور کہہ ڈالا۔۔" وہ اپنے خوبصورت باریک ہونٹوں پر جلا دینے والی مسکراہٹ لیے کہہ کر تن فن کرتی باہر نکل گئی تھی جب کہ اس کی اس قدر زلالت پر سائرہ اور السا ہنسی سے لوٹ پوٹ ہونے لگیں تھیں۔۔

"تم دونوں زرا شرم کرو بھائی کی بے عزتی پر کیسے کھی کھی کر رہی ہو۔۔" حازم کا رخ اب ان دونوں کی جانب تھا۔

www.novelsclubb.com

"بھائی آپ نے خود ہی اس کے ہاتھوں اپنی انسلٹ کو دعوت دی تھی۔۔"سائرہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔۔

"شرم کرو تم تو۔۔ تمہیں کیا میں بچپن میں چاکلیٹس اس لیے لا کر دیتا تھا کہ تم آج اتنی بڑی ہو کر اپنے بھائی کی انسلٹ پر یوں دانت نکالو۔۔"حازم نے اسے افسوس سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"حازم بھائی وہ چاکلیٹس بے شک آپ لاتے تھے مگر پیسے مہد بھائی کے ہوتے تھے۔۔"سائرہ نے ہنسی روکتے ہوئے سنجیدگی سے اسے باور کرایا۔۔

"بس ٹھیک ہے۔۔۔یہی دیکھنا رہ گیا تھا۔۔۔"حازم کے بلاک باسٹر ڈرامے شروع ہو چکے تھے۔۔

"یہ دیکھنے سے پہلے آپ یہاں سے باہر کیوں نہیں چلے گئے۔۔۔۔ہے نہ؟؟"سائرہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔

نہیں۔۔"حازم نے سختی سے اس کی بات کاٹی۔۔ "

تو پھر؟؟"سائرہ نے حیرانی سے اسے دیکھا۔۔ "

یہ دیکھنے سے پہلے میں نے روسٹ کیوں نہیں کھالیا۔۔۔"حازم نے روسٹ "
کیے گئے چکن کا ایک اور پیس اٹھایا تھا اور اس سے پہلے سائرہ اور السا اس کی بات
سمجھ پاتیں وہ وہاں سے جا چکا تھا۔۔

افف۔۔۔ان کا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔"پیچھے سے سائرہ اور السا ایک ہی بات "
سوچ کر رہ گئیں تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انکل آپ سب نے میری غیر موجودگی میں میری بہن کا اتنا خیال رکھا اور اسکی"
حفاظت کی۔۔اس کے لیے میں آپ کا تہہِ دل سے شکر گزار ہوں۔۔"وہ سب
اشفاق کے کمرے میں موجود تھے۔۔ضرار اشفاق سے ملنے اور ان کا شکریہ ادا

کرنے ان کے کمرے میں آیا تھا مگر۔۔اس کے پیچھے پیچھے باقی سب بھی یوں ساتھ آئے تھے جیسے وہ کسی خفیہ مشن کے بارے میں بات چیت کرنے آیا ہو۔۔

ضرار بیٹا یہ تم نے کیسے پرائے لوگوں والی بات کی ہے؟؟"اشفاق نے اس کی بات" سے برا مانتے ہوئے کہا تھا۔

نہیں نہیں انکل۔۔ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔"ضرار کھجل ہوتے ہوئے بولا" تھا۔۔

بیٹا دیکھو۔۔تم اور السا بھی مجھے ان سب بچوں کی طرح عزیز ہو۔۔"عزیز کے نام" پر مہروش نے دائیں بائیں نظریں گھمائی تھیں۔۔اسے یوں لگا جیسے اس کے والد عزیز کی بات ہو رہی تھی مگر حازم کے کہنی مارنے پر اسے بات سمجھ میں آئی تھی۔۔

آپ سب کا میں شکریہ کیسے ادا کروں"ضرار نے فرحت جذبات سے ان سبھی کو" دیکھا تھا۔۔

تمہیں شکریہ ادا کرنے کو کہہ کون رہا ہے بلورانی؟؟"مہد نے اسے گھورتے" ہوئے کہا تھا۔۔

نہیں میں خود ہی۔۔"ضرار نے کچھ کہنا چاہا تھا مگر اشفاق کی بات سن کر وہ" خاموش ہو گیا تھا۔

بیٹا تم اور یہ میری پیاری بیٹی مجھے باقی سب بچوں کی طرح پیارے ہو۔۔۔تم ایسی" غیروں والی باتیں کر کے ہمیں تکلیف پہنچا رہے ہو۔"ان کے جملے کے اختتام پر ضرار کے دیکھنے پر مہروش مہد سائرہ اور حازم نے بچوں کی طرح سر زور زور سے اقرار میں ہلایا تھا۔

www.novelsclubb.com

نہیں نہیں ایسی بات ہر گز نہیں ہے۔۔"ضرار نے فوراً بات سمبھالنے کی" کوشش کی تھی۔۔

ایسی بات ہونی بھی نہیں چاہیے برخوردار۔۔"اشفاق نے دھیرے سے مسکراتے" ہوئے کہا تھا۔

جی انکل۔۔"ضرار نے بھی مسکرا کر کہا تھا۔"

چلیں اسی خوشی میں سب مل کر ناشتہ کرتے ہیں"مہروش نے ان سبھی کو دیکھتے" ہوئے کہا تھا۔۔

نہیں نہیں تھینک یو۔۔میں اور السا تو جا رہے ہیں۔۔آپ سب انجوائے" کریں۔۔"جانے کا ذکر سن کر السا کی نظر بے ساختہ مہد پر گئی تھی۔۔اس کی نظریں پہلے سے ہی السا کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔۔اداسی اس کے چہرے پر بھی چھانے لگی تھی۔۔۔

کہاں جا رہے ہو بھئی؟؟"حازم نے تیوری چڑھاتے ہوئے پوچھا تھا۔۔"

ظاہر ہے گھر تو جا نہیں سکتے اب۔۔۔میں دوبارہ السا کو وہاں چھوڑنے کی غلطی ہر" گز نہیں کر سکتا۔۔۔کوئی اپارٹمنٹ ڈھونڈوں گا یار اور کیا۔۔"ضرار نے ان سب کو اپنی سوچوں سے آگاہ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

ٹھیک ہے تو جا۔۔"حازم نے سر ہلاتے ہوئے کہا تھا۔اس کی اس حرکت پر سب نے اسے گھورا تھا۔۔مگر اسے کسی کی پرواکہاں تھی۔۔

جارہا ہوں۔۔چلو السا۔۔"ضرار نے اشفاق کے ساتھ بیٹھی السا کو اٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

السا کہاں؟؟؟"حازم نے زبان کے ساتھ ساتھ ہاتھ کے اشارے سے بھی وہی سوال کیا تھا۔

میرے ساتھ اور کہاں"ضرار نے حیرت سے اس کے بے تکے سوال کا جواب دیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اس کو ہم لے کر آئے تھے نہ۔۔"حازم نے اس سے سوال پوچھا۔۔"

کیا مطلب؟؟"ضرار نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔۔"

ہاں بتانہ اسے ہم یہاں لائے تھے نہ؟؟"اب کے ان کی گفتگو میں مہد نے بھی" حصہ لیا تھا۔۔باقی سب بس ان تینوں کی باتیں سن رہے تھے۔۔

ہہ۔۔ہاں تم لوگ لائے تھے۔۔"ضرار سنبھل کر بولا تھا۔"

تو یہ ہماری اجازت کے بغیر کیسے تیرے ساتھ جا سکتی ہے؟؟؟"مہد اور حازم" ایک ساتھ بولے تھے۔۔وہ دونوں ضرار کے سامنے اس انداز میں کھڑے ہوئے تھے کہ چاہ کر بھی ضرار السا کو دیکھ نہیں پا رہا تھا کیونکہ وہ ان دونوں کے چوڑے وجود کے پیچھے بلکل چھپ گئی تھی۔۔

بکواس نہ کر۔۔بہن ہے میری۔۔"ضرار نے اس کی بات کا برا مانتے ہوئے کہا" تھا۔

صرف تیری نہیں ہم سب کی بھی۔۔"حازم نے اس کے چہرے کے تاثرات" سے لطف لیتے ہوئے کہا تھا۔

میری نہیں میری نہیں۔۔۔"مہد کے دل نے حازم کی بات پر بغاوت کی تھی۔۔۔

تو کیا چاہتا ہے؟"ضرار نے اکتاتے ہوئے کہا تھا۔۔"

اس کے ساتھ ساتھ ہم سب بھی یہی چاہتے ہیں کہ تم السا کو یہیں ہمارے ساتھ ہی رہنے دو۔۔چاہو تو اپنے لیے اپارٹمنٹ ڈھونڈ سکتے ہو۔۔پر ہم السا کو نہیں جانے دیں گیں کہیں۔"یہ آواز اشفاق کی تھی۔۔ان کی بات سن کر سب نے شور مچانا شروع کر دیا تھا۔۔۔ضرار کو اپنا آپ شرمندہ سا محسوس ہونے لگا۔۔مگر جب اس کی نظر السا کے ہنستے مسکراتے کھلکھلاتے چہرے ہر پڑی اس کا دل سکون سے بھر گیا تھا۔۔

چلیں؟؟"حازم نے اس کے کندھے کے گرد اپنا بازو رکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔"

کہاں؟؟"ضرار نے ناسمجھی سے پوچھا تھا۔"

ابے تیرے لیے اپارٹمنٹ ڈھونڈنے اور کہاں" حازم نے بتیسی دکھاتے ہوئے" کہا تھا۔۔اس کی اس حرکت پر سب دل کھول کر ہنس پڑے تھے۔جب کہ وہ اپنے لب بھینچ کر رہ گیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے آج پھر وہ ڈائری تھامی تھی۔۔وہ بوسیدہ سی سیاہ رنگ ڈائری۔۔جو عام انسان کے لیے کسی خاص توجہ کی حامل نہیں ہو سکتی تھی۔۔مگر اس کے لیے۔۔۔ وہ ڈائری بہت خاص تھی۔۔۔بہت انمول۔۔اس ڈائری میں اس کی بہن کے ان کہے جذبات لکھے تھے۔۔اس پر گزری ہر اک اذیت بصورتِ الفاظ درج تھی۔۔۔اس نے وہاں سے پڑھنا شروع کیا تھا جہاں اس دن اس نے شیزہ کے اچانک کمرے پر آنے پر چھوڑ دیا تھا۔

میں دس سال کی تھی۔۔اپنے ہم عمر تمام بچوں کی طرح تھوڑی سی شرارتی۔۔ " تھوڑی سے نخریلی۔۔میں اپنی زندگی میں آنے والی تباہی سے انجان ہی تو تھی۔۔وہ

فروری کی اک شام تھی۔۔اک خوبصورت حسین شام۔۔میں میری بہن اور میرا بھائی ہم لوگ اپنے گھر کی کالونی کے دیگر دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر ہماری کالونی کے ہی پارک میں کھیل رہے تھے۔۔۔۔

السا میں ذرا گھر سے پانی پی کر آتا ہوں تم تب تک حرا کا اور اپنا خیال رکھنا۔۔""" ضرار نے بھاگنے کی وجہ سے سرخ چہرہ لیے ہانپتی ہوئی السا کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

اوکے بھائی۔۔"اس نے اپنے سے دو سال بڑے ضرار کو تھمز اپ کا سگنل دیتے" ہوئے کھلکھلا کر کہا تھا۔۔

بلکہ تم دونوں بھی ساتھ ہی چلو۔۔رات ہو رہی ہے۔۔"ضرار نے اسے دیکھتے" ہوئے کہا تھا۔

پر بھائی۔۔۔"السا نے کچھ کہنے کے لیے ہونٹ وا کیے ہی تھے کہ ضرار دوبارہ بول" پڑا۔۔

السامامابابا اگر گھر نہیں ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم ان کے منع کرنے" کے باوجود شام تک پارک میں رہیں۔۔"ضرار نے اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔

بھائی پلیز تھوڑی دیر نہ۔۔۔"السا نے منت کرتے ہوئے کہا۔۔"

السا چلو نہیں تو عاقل بھائی بھی ڈانٹیں گیں ہمیں۔۔"اس نے اسے عاقل کا نام" لے کر ڈرانا چاہا تھا۔جو اپنے کل ہونے والے ٹیسٹ کی وجہ سے گھر ہی رکا ہوا تھا۔۔

بھائی آپ پانی پی کر آئیں پھر ہم اکٹھے گھر چلے جائیں گیں۔۔"السا نے اسے مسئلے" کا حل پیش کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

تم کبھی کسی کی بات کیوں نہیں مانتی۔۔"اس کے اس سوال پر السا نے داد وصول" کرنے والے انداز میں دانت نکوسے تھے۔۔۔پر وہ معصوم کہاں جانتی تھی کہ آج اسے اپنی اس عادت کے باعث بہت بڑی قیمت چکانی تھی۔۔۔

کوئی شرارت مت کرنا نہیں تو ماما سے ڈانٹ مجھے پڑ جائے گی۔۔"اس نے السا کے "
ثابقہ ریکارڈ کو یاد کرتے ہوئے وارننگ دی تھی۔

یس بھائی ڈونٹ وری۔۔"السا نے اسے مطمین کر کے وہاں سے بھیج دیا تھا۔۔۔"

حرا؟؟؟"السا نے سرگوشی میں پاس بیٹھی ہوئی اپنے سے تین سال چھوٹی حرا کو"
مخاتب کر کے کہا تھا۔۔اس نے اپنی معصوم نگاہیں اٹھا کر بڑی بہن کو دیکھا تھا۔۔

آئس کریم کھاؤ گی؟؟"السا نے چمکتی آنکھوں سے آئس کریم کی دیوانی کے "
سامنے اس کے محبوب کا نام کے کر اس کو ایکٹو ہونے پر مجبور کر دیا۔

کھاؤ گی؟؟؟"السا نے اک بار پھر اس سے پوچھا۔۔"

یس۔۔"حرا نے مارے مسرت کے زور سے سر اثبات میں ہلایا۔۔۔"

چلیں پھر؟؟"اس نے چمکتی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔جس نے "
اس کی بات پر فوراً اقرار میں سر ہلایا تھا۔۔مگر وہ دونوں بہنیں اس بات سے بے خبر

تھیں اسی پارک میں موجود دو نفوس کب سے ان ننھی بچیوں پر نظریں جمائے بیٹھے تھے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

السابول سکتی ہے؟؟؟"مہد کے اس سوال پر وہ ایک دم سنجیدہ ہوا تھا۔۔۔"

"پتہ نہیں"

یہ کیسا جواب ہوا یار؟؟"سوال حازم کی جانب سے آیا تھا۔وہ تینوں اس وقت" ناشتے کے بعد چائے کے کپ تھامے مہد کے کمرے میں موجود تھے۔۔

مجھے نہیں معلوم یار۔۔۔"ضرار نے اکتا کر کہا تھا۔اس کے لہجے کی اکتاہٹ" محسوس کر کے مہد نے حازم کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

یار تو نے نہیں دیکھا آج اس نے کوشش کی اور تھوڑا تھوڑا کر کے ہی سہی مگر اپنا" جملہ مکمل کیا۔۔یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔۔"مہد نے نرمی سے بات کا آغاز کیا تھا۔۔

ہاں شاید۔۔"ضرار نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے کہا تھا۔"

کیا بات ہے میرے یار؟؟؟"حازم نے اس کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے پوچھا" تھا۔

میں اس کے لیے بہت پریشان ہوں یار۔۔"ضرار نے چائے کا گھونٹ بھرتے" ہوئے کہا تھا۔۔

یار تو ٹینشن مت لے سب ٹھیک ہو جائے گا۔"مہد نے اس کے کندھے پر دباؤ " ڈال کر اسے اپنے ہونے کا احساس دلایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"انشاءاللہ۔۔خیر اب پارٹمنٹ والا تو انکل نے کینسل کرا دیا۔۔اب میں اپنے رہنے کا انتظام کرتا ہوں۔۔"ضرار نے ہوا میں لمبا سانس خارج کرتے ہوئے کہا تھا۔

"ابے اگر بابا نہ بھی کہتے تو بھی تو یہ سوچ کیسے سکتا ہے کہ ہم دونوں کے ہوتے ہوئے تو کہیں اور رہتا؟؟؟"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ضرار اس کی بات پر ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔

"پر یار پھر بھی۔۔"ضرار نے کچھ کہنے کے لیے ہونٹ وا کیے ہی تھے کہ حازم بول پڑا۔۔

www.novelsclubb.com

"یار مسئلہ السا کا تھا۔۔۔تو تو گھر جا سکتا ہے۔۔تجھے کیا پرو بلم ہے؟؟؟"

"اب میرا گھر جانے کو دل نہیں کرتا یار۔۔۔ماما کا کتنی دفعہ ہی فون آ چکا ہے مگر میرا ان سے بھی بات کرنے کو دل نہیں چاہ رہا۔۔میں نہیں جانا چاہتا وہاں اب۔۔"ضرار نے ان دونوں کو افسردگی سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"میرے یار تو ٹینشن نہ لے۔۔ہم تجھے فورس نہیں کریں گیں۔۔مگر ایک بات ضرور ہے کہ تجھے اپنے گھر ہی رکنا چاہیے۔۔کیونکہ تجھے انہیں یہ احساس دلانا ہے السا کی اہمیت کا اور تیرے گھر والوں کے گناہ کا۔۔"حازم نے سنبھلتے ہوئے اسے سمجھایا تھا۔

"دیکھ نہ یار۔۔تیرا وہاں رہنا اس لیے بھی ضروری ہے کہ گھر والوں کو السا کی اہمیت کا احساس ہو۔۔انہیں اپنے کیے پر شرمندگی ہو۔۔"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"پر میرے وہاں رہنے سے کیسے ان سب کو اپنے کیے پر شرمندگی ہو گی؟؟؟"ضرار نے حیران ہو کر ان دونوں کو دیکھا تھا۔

"بیشک تو اپنے گھر جائے گا۔۔،پہلے کی طرح ہی سب کے ساتھ رہے گا بھی۔۔مگر جب تو کسی کے ساتھ بات ہی نہی کرے گا تو انہیں زیادہ نہ سہی مگر تھوڑا سا

احساس تو ضرور ہو گا۔۔۔اور ویسے بھی ان سب نے اس حرکت کے بعد السا کے ساتھ ساتھ تجھے بھی کہیں کھو دیا ہے۔۔" حازم نے اسے نرمی سے سمجھایا تھا۔۔

"یہ بات تو ٹھیک ہے تیری۔۔"ضرار نے ہوا میں سانس تحلیل کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ہاں اب سمجھ آئی تیرا وہاں جانا کیوں ضروری ہے؟؟"مہد نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں۔۔"ضرار نے مختصر سا جواب دے کر کرسی کی بیک سے سر ٹکا کر اپنی آنکھیں موند لیں تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"میرا سوال تو وہیں رہ گیا یار۔۔"مہد نے خفگی سے سے دیکھا تھا۔۔

"کونسا سوال؟؟"ضرار نے اچھنبے سے پوچھا تھا۔۔

"یہی کہ کیا السا بول سکتی ہے؟؟"مہد نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا تھا جس نے ابھی بھی آنکھیں موندی ہوئیں تھیں۔

"معلوم نہیں۔۔میں کل ہی اس کو ڈاکٹر بلال کے پاس لے کر جاؤں گا۔۔" ضرار نے جواب دیا۔۔

"ہاں اچھا ہے۔۔"حازم نے سر ہلایا تھا۔۔

"چل تو آرام کر لے یار جب سے آیا ہے تو نے ذرا آرام بھی نہیں کیا۔۔"حازم نے اس کے خیال کے تحت کہا تھا۔۔

"ہاں یار۔۔"ضرار نے تھکاوٹ کے باعث تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

"چل تو یہاں آج مہد کے بیڈ پر ہی سو جا ہم لائٹ آف کر کے چلے جاتے ہیں۔۔"حازم نے شرارت سے کہا تھا۔۔

"چل بھائی آج کے دن میرا یہ پیارا نازک بیڈ تمہارا ہوا" مہد نے اس کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

"پیارا تو سمجھ آتا ہے یہ تیرا بیڈ نازک کہاں سے ہو گیا۔۔" حازم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا تھا۔

"یار یہ مہد جیسے بندے کے وجود کو روز اپنے اوپر برداشت کرتا ہے نزاکت تو آ ہی جانی تھی۔۔" ضرار نے ایک آنکھ دباتے ہوئے شرارت سے کہا تھا۔۔

"ناشکرا آدمی۔۔" مہد غصے سے کہہ کر چلا گیا تھا۔۔ وہ تینوں جب بھی ایک ساتھ ہوتے تھے کسی ایک کی زلالت ہونا عام بات تھی۔۔

"اوکے بلورانی گڈ نائٹ" حازم بھی کہہ کر لائٹ آف کر کے چلا گیا تھا۔۔

"قسمت ہمیں کیسے کیسے موڑ پر لے آتی ہے۔۔ ہم نے جو کبھی سوچا بھی نہیں ہوتا وہ چیزیں حقیقت بن کے جب سامنے آتی ہیں تو انسان کا دماغ ماؤف ہو جاتا ہے۔۔"

ضرار نے کرب سے آنکھیں میچیں تھیں۔۔اگر السامہد کو نہ بلاتی تو آج اس کی بہن کی عزت کا جنازہ نکل چکا ہوتا۔۔۔۔یہ سب جان لیوا سوچیں اسے کب نیند کی وادی میں لے گئیں تھکاوٹ کے باعث اسے اندازہ ہی نہ ہوا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"جاؤ سوکھی سڑی بھنڈی تم یقین نہ کرو۔۔سچ میں میں تم سے اچھا مینچورین بنا سکتا ہوں۔۔"حازم نے اسے جتایا تھا۔۔مگر اس کی مقابل بھی خود کو کسی شیف سے کم تصور نہیں کرتی تھی۔۔

"بس کرو کڑوے کریلے کبھی تم نے خود سے اٹھ کر پانی کا گلاس تک تو پیا نہیں ہے اور تم مینچورین بنا سکتے ہو وہ بھی مجھ سے زیادہ بہتر؟؟ہنہہ"مہروش نے اس کی بات کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"تو لگی شرط؟؟؟"حازم نے سنجیدہ ہو کر اسے دیکھا تھا۔۔

"ہاں ہاں لگالو۔۔پر تم ہی ہاروگے۔۔"مہروش نے تنفر سے اسے دیکھ کر کہا تھا۔۔

"ہنہہ یہ تو دیکھا جائے گا۔۔"حازم نے اس کے چہرے پر آنکھیں گھاڑتے ہوئے کہا تھا۔۔

"تم کہاں چلے؟؟"مہروش نے حازم کو کیچن سے نکلتے دیکھ کر کہا تھا۔۔

"میں ذرا باہر کا چکڑ لگا کر آتا ہوں۔۔تب تک تم شروع کرو۔۔ویسے بھی جیتنا تو میں نے ہی ہے۔۔پھر بھی تم ٹرائے تو کر ہی سکتی ہو۔۔"حازم کے سلگاتے لہجے نے مہروش کے تن بدن میں آگ ہی تو لگادی تھی۔۔

"اوکے کڑوے کریلے ناؤ ویٹ اینڈ واچ۔۔"

www.novelsclubb.com

مہروش نے غصے میں کام کرنا شروع کر دیا تھا۔۔کافی محنت اور تھکن کے بعد بلآخر وہ مینجورین بنا چکی تھی۔۔حازم اس تمام عرصہ کیچن میں آیا ہی نہیں تھا۔۔مینجورین بنانا تو پھر بہت دور کی بات تھی۔

"ہاں سوکھی سڑی بھنڈی بن گیا مینچورین؟؟"حازم نے کیچن میں اینٹری مارتے ہوئے کہا تھا۔۔

"میں نے تو بنالیا مگر تم ہار چکے ہو حازم۔۔"مہروش نے اسے چڑا کر دلکشی سے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

"اچھا چلو کوئی بات نہیں۔۔"حازم نے عام سے انداز میں کہا تھا۔۔اس کے اطمینان پر مہروش کو گش آرہے تھے۔۔

"کیا مطلب ہاں؟؟؟تم ہار گئے ہو حازم۔۔۔"مہروش نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔

مجھے تم سے ہارنا اچھا لگتا ہے۔۔"حازم نے اسے دلنشینی سے دیکھا تھا۔۔ "

فضول مت بولو تم۔۔۔مطلب کیا ہے تمہارا؟؟"مہروش نے اسے مزید گھورا۔ "

مطلب یہ کہ میرا منصوبہ کامیاب رہا۔۔میرا آج مینچورین کھانے کا بڑا موڈ تھا۔۔مگر آرام سے تو تم کوئی بات مانتی نہیں ہو۔۔اس لیے یہ چیلنج والا ڈرامہ کیا تھا۔۔اب میں سائرہ کے بنائے ہوئے چائنیز رائس اور سوکھی سڑی بھنڈی کا بنایا ہوا مینچورین دونوں خوب مزے سے کھاؤں گا۔۔"مہروش کو یقین نہیں آیا تھا وہ حازم کے ہاتھوں اتنی آسانی سے بیوقوف بن گئی تھی۔۔مگر اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیا چگ گئیں کھیت۔۔۔ "

حازم۔۔۔"مہروش نے منہ بسور کر اسے دیکھا تھا۔۔ "

چلو اب سیڈ نہ ہو آؤ مل کر کھاتے ہیں۔۔"حازم نے اسے بچوں کی طرح پچکارا تھا۔۔ "

"میں تمہارا خون پی جاؤں گی۔۔"مہروش نے غرثاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ہاں ہاں مجھے پتہ ہے کہ یہ تم جیسی چڑیلوں کی فیورٹ ڈش ہے۔۔"حازم کی جوابی بات پر اس کا خون خول اٹھا تھا۔۔مطلب وہ کس قدر بد تمیز تھا۔۔

"جاؤ میں تم سے بات نہیں کروں گی اب"مہروش نے ضبط کرتے ہوئے کہا تھا۔

"اوکے فائن ود می۔۔"حازم نے جیسے آج اسے ستانے کا ذمہ اٹھایا ہوا تھا۔

"میں سچ میں نہیں کروں گی۔"مہروش نے اسے بے یقینی سے دیکھا تھا۔۔حازم کی بے نیازی آسمان کو چھو رہی تھی۔۔

"ہاں ہاں بابا مت کرنا۔۔"حازم مسکراتے ہوئے کہتا ہوا مہروش کو زہر لگا تھا۔۔۔وہ منہ بسور کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔کیچن میں رکھے گئے چھوٹے سے

www.novelsclubb.com

ڈائننگ میز پر مزے سے بیٹھا ہوا حازم اس کے یوں منہ بسور کر جانے پر مسکرایا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"یار میں سوچ رہا ہوں السا کو اب اپارٹمنٹ لے دوں۔۔آخر کو کب تک وہ وہاں رہے گی۔۔؟"ضرار نے مہد کے فون اٹھاتے ہی کہا تھا۔۔

"بیٹا بہتر ہے تو فضول سوچیں مت سوچا کر۔۔"مہد نے بات مزاق میں اڑاتے ہوئے کہا تھا۔

"تم سب کو میری ہر بات فضول ہی لگتی ہے۔۔"ضرار نے اس کی بات کا برا مناتے ہوئے کہا تھا۔

"ہر بات تو نہیں مگر جو یہ تو السا کو یہاں لانے والی بات کرتا ہے وہ ضرور فضول ہی لگتی ہے۔۔"مہد نے اس کی بات کا جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو خود ہی سوچ یار۔۔ بھلا السا کا وہاں اتنے دن رہنا ٹھیک ہے۔۔؟؟ اچھا نہیں لگتا یار۔۔۔ میں صرف انکل کی وجہ سے خاموش ہوں اب تک" ضرار نے صاف گوئی سے کہا تھا۔

"ضرار میرے بھائی کم آن یار۔۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ السا جب چاہے جتنے دن چاہے یہاں رہ سکتی ہے۔۔" مہد نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔

"پھر بھی۔۔ ایسے اچھا نہیں لگتا۔۔۔" ضرار نے کچھ کہنا چاہا تھا۔۔

"کیسے اچھا نہیں لگتا؟؟؟؟ جب اسے ہمارے گھر رکنے پر اعتراض نہیں ہے۔۔ ہمیں نہیں ہے۔۔ تو تجھے کون سے مسئلے ستا رہے ہیں۔۔۔؟؟ ضرار دیکھ یار غصہ مت کر مگر اگر السا کو یہاں میرے گھر وہ خوشی اور سکون مل رہا ہے جس کے لیے وہ بارہ سال سے اپنے گھر ترستی رہی ہے تو تجھے مسئلہ کیا ہے؟؟؟ تجھے تو خوش ہونا چاہیے۔۔" مہد نے پر سکون لہجے میں اسے سمجھایا تھا۔۔

"تیری سب باتیں ٹھیک ہیں مگر۔۔۔"ضرار نے پھر سے اسے کچھ کہنا چاہا تھا۔۔

"نہیں تیرے کہنے پر فرض کرا گر ہم اسے تیرے ساتھ کسی اپارٹمنٹ بھیج بھی دیں تو کیا ہو گا۔۔تو سارا سارا دن آفس رہتا ہے۔۔وہ بیچاری اکیلی سارا دن ڈرتی رہا کرے گی۔۔۔۔۔کیا تو چاہتا ہے کہ تیری بہن میں جو خود اعتمادی تھوڑی تھوڑی آنی شروع ہوئی ہے وہ پھر سے بلکل ختم ہو جائے؟؟؟"مہد نے اسے قائل کرنے کی کوشش کی تھی اور وہ اس کا مدعا سمجھ بھی گیا تھا۔۔۔

"ہاں تو ٹھیک کہتا ہے۔۔"ضرار نے لمبا سانس خارج کرتے ہوئے کہا تھا۔

"تو خود آج کل اپنے گھر ہی رہ رہا ہے نہ؟؟"مہد نے پوچھا تھا۔

"ہاں یار تمہی نے تو کہا تھا۔"ضرار نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

"چل یہ تو اچھی بات ہے۔۔"مہد نے پر سکون ہوتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں یار۔۔بس مجھے السا کی بہت فکر ہے"ضرار نے پریشانی سے کہا تھا۔

"آئندہ میں تیرے منہ سے یہ سب بکواس نہ سنوں۔۔اس کے پاس ہم سب ہیں۔۔تو کیوں پریشان ہوتا ہے"مہد نے اسے سختی سے کہا تھا جس کا سخت انداز محسوس کر کے ضرار مسکرایا تھا۔۔

"جی ٹھیک اور کچھ؟؟ضرار نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

"اور کچھ نہیں۔۔فلحال۔۔تو آج آئے گا نہ؟؟؟"مہد نے ضرار سے پوچھا تھا۔

"ہاں آنا ہے۔۔اور ہاں تو السا کو بتا دینا کہ وہ شام تک ریڈی رہے آج ڈاکٹر بلال کے پاس بھی جانا ہے۔۔اپائنٹمنٹ لے لی ہوئی ہے میں نے"ضرار اچانک یاد آنے پر بولا تھا۔

"اوکے باس۔۔"مہد مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا تھا۔

"چل اوکے میں تب تک اپنے آفس کے کام نبٹالوں۔۔"

ضرار نے کہا تھا۔

"اوکے اوکے۔۔اللہ حافظ۔۔"مہد نے مسکرا کر کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اپنے منہ پر فیشل مساج کر رہی تھی جب مہد اسے ڈھونڈتا ہوا اس کے کمرے میں آیا تھا۔۔

"یااللہ۔۔۔کک کون ہو تم؟؟؟؟"مہد نے اس کے چہرے پر لگے ماسک کی وجہ سے خوفزدہ ہوتے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"ارے بھائی کیا ہو گیا آپ کو میں ہوں۔۔سائرہ۔۔"سائرہ نے مشکل سے اپنی بات مکمل کی تھی۔۔کیونکہ ابھی تک اس کا ماسک سوکھا نہیں تھا اور اسے ماسک لگا کر کم سے کم بولنا تھا۔۔

"اوہ خدایا! یہ تم نے اپنے چہرے پر کیا گیلی مٹی لگائی ہوئی ہے۔۔"مہد اس کے چہرے پر عجیب سے ماسک کو دیکھ کر منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے بولا تھا۔

"ماسک (Mud) افضو بھائی یہ گیلی مٹی نہیں ہے۔۔یہ میرا فیشل مڈ ہے۔۔"سائرہ نے اس کے لفظ گیلی مٹی بولنے پر ناراضی سے اسے دیکھا تھا۔

"جو بھی ہے۔۔انتہائی عجیب ہے۔۔"مہد نے اس ماسک کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"عجیب تو نہیں ہے اتنا فائدہ مند ہے۔۔"سائرہ نے اسے گھور کے بولا تھا۔۔

"اچھا کیا کیا فائدے ہوتے ہیں اس کو یوں لگانے سے؟؟"مہد ابرو اچکائے اس سے پوچھنے لگا تھا۔۔

"اس سے آپ کی سکن فریش اور چمکدار ہو جاتی ہے۔۔آپ کی سکن پر جو داغ دھبے بن جاتے ہیں وہ کم ہوتے ہیں ان کے نشانات بھی مدہم ہو جاتے ہیں۔۔اس

ماسک کے اندر جو منرلز ہوتے ہیں وہ ہمارے چہرے کے ڈیڈ سیلز، آئل اور Toxic چیزوں کو سکن سے ریموز کر کے سکن کو ہر طرح کی نقصان دہ چیزوں سے محفوظ کر دیتا ہے۔۔یہ پورز تک کی کلینزنگ بھی کرتا ہے۔۔"سائرہ نے اتنے تفصیلی جواب دینے کے بعد اک نظر مہد کو دیکھا تھا جواب تک مسلسل سائرہ کے چہرے پر لگائے گئے مڈ ماسک کو گھورنے میں مگن تھا۔

"کیا فائدہ اتنے پیسے ضائع کرنے کا؟؟ یہ سب تو صابن سے بھی ہو جاتا ہے۔۔۔" مہد کے اس مختصر سے جواب پر سائرہ کا پورا منہ اوکی صورت کھل گیا تھا۔

"بھائی آپ نہیں سمجھیں گیں۔۔جائیں"سائرہ نے ناراضی سے منہ پھولاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"اچھا بھئی جا رہا ہوں۔۔۔"مہد نے ابھی تک اس جو گھورنا بند نہیں کیا تھا۔

"اب چلے بھی جائیں۔۔"سائرہ نے ایک آنکھ کھول کر اسے ابھی تک وہیں موجود دیکھ کر کہا تھا۔

"وہ السا کہاں ہے؟؟"مہد نے تھوک نگلتے ہوئے پوچھا تھا کیونکہ اس کی زبان سے السا کا نام سن کر وہ شرارت بھری نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی تھی۔

"وہ یہاں نہیں ہے تو پھر باہر لان میں ہو گی یا پھر بابا کے پاس ہو گی۔۔"سائرہ نے پر سوچ انداز میں اسے دیکھتے ہوئے ں تایا تھا۔

"اوکے میں دیکھ لیتا۔۔"مہد نے سائرہ کی زو معنی نگاہیں خود پر مرکوز جان کر وہاں سے نکلنے میں ہی عافیت جانی تھی۔۔

"زیادہ مت دیکھیے گا وہ کنفیوز ہو جائے گی۔۔"سائرہ نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا تھا۔ساتھ ساتھ وہ مہد کے چہرے پر پھیلی خفت کا بھی لطف لے رہی تھی۔۔وہ بس اسے دیکھ کر رہ گیا۔۔مطلب مہد ملک پر کیسا وقت آگیا تھا کہ چھوٹی بہن بھی اسے چھیڑ رہی تھی۔۔وہ بس لمبا سانس لے کر وہاں سے نکل گیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ٹھنڈی ہوا کا جھونکا بڑی زور سے آکر اس کے نازک وجود سے ٹکرایا تھا۔۔نومبر کا آغاز ہو چکا تھا۔۔اور ہر شام یونہی ٹھنڈی ہوا موسم کو مزید خوشگوار کر دیتی تھی۔۔ وہ آج بھی معمول کی طرح ملک ہاؤس کے وسیع لان میں کھڑی ٹھنڈی ہوا کی تازگی محسوس کر رہی تھی۔۔

"ارے تم یہاں ہو میں تمہیں پورے گھر میں ڈھونڈ چکا ہوں۔۔"مہد نے پھولے سانس کے ساتھ کہا تھا اور السا کا وثوق توڑا تھا۔۔

"مج۔۔مجھ۔۔مجھے؟"السا کی کپکپاتی آواز اسے اپنے کانوں سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ہاں۔۔تمہیں ہی۔۔خیر تم اتنی ٹھنڈی ہوا میں باہر لان میں کیوں کھڑی ہو؟آؤ اندر چلیں سردی لگ جائے گی"مہد نے فکر مندی سے السا کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔جس نے لال کڑھائی والی سیاہ رنگ کی قمیض اور لمبے گھیر والی سیاہ ہی شلوار زیب تن کی ہوئی تھی۔۔سر پر لال رنگ کا دوپٹہ سلیقے سے اوڑھے شانوں پر سیاہ

رنگ کی گرم سی شال پھیلائے وہ اک اپسرا معلوم ہو رہی تھی۔۔اس کا حسین نازک سراپا دیکھ کر مہد کو اپنی دھڑکنیں بے ترتیب سی ہوتی محسوس ہوئیں تھیں۔۔

"جی۔۔"السا نے خشک لبوں سے کہا تھا۔ نجانے کیوں اسے مہد کا اپنے لہے یوں فکر مند ہونا بہت اچھا لگا تھا۔۔

"وہ سچ تھوڑی دیر میں ضرار آئے گا تمہیں ڈاکٹر کے ہاس جانا ہے آج۔۔"مہد نے اسے دیہاں تے ہوئے کہا تھا۔۔اس نے اسکی بات ہر سر ہلا دیا تھا۔۔

"واک کریں؟؟"السا نے ابھی اندر جانے کے لئے پہلا قدم رکھا ہی تھا کہ اپنے بلکل پیچھے کھڑے مہد ملک کی دلنشین آواز سنائی دی تھی

اس نے پیچھے مڑ کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔

"ہاں اب اتنی بھی ٹھنڈ نہیں ہو رہی۔۔"مہد نے اپنی کان کی لو کھجاتے ہوئے عضر پیش کیا تھا۔۔اس کا دل باغی ہو رہا تھا۔۔۔جو بھی تھا وہ دل سے چاہتا تھا کہ السا کا ساتھ طویل ہو جائے۔۔وہ اس کے پاس سے کہیں نہ جائے۔۔اسے عادت ہو گئی تھی السا کو روز اپنے گھر میں اپنے سامنے دیکھنے کی۔۔اور عادتیں محبتوں سے زیادہ جانیوالا ثابت ہوتی ہیں۔۔

السا نے سر ہلا کر اس کے ساتھ قدم بہ قدم چلنا شروع کر دیا تھا۔۔وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے لان میں چہل قدمی کر رہے تھے۔۔

"ہاں سچ کہہ رہا ہوں تمہیں کیا میری بات پر یقین نہیں؟؟"اس نے السا کو اپنی، حازم کی اور ضرار کی کوئی بات سنائی تھی۔جس پر السا لگاتار ہنستی چلی جا رہی تھی۔۔۔مہد بھی اس کے ساتھ ہنس رہا تھا۔۔

"سچ کہہ رہا ہوں یار۔۔تمہیں میری بات پر یقین نہیں؟؟"مہد نے ہنسی روک کر سرخ چہرہ لیے ہنسی س لوٹ پوٹ ہوتی السا کو دیکھا تھا۔۔

"مجھ۔۔مجھے۔۔آپ کی ہر۔۔بات پر۔۔یقین ہے۔۔"السانے دلنشینی سے اپنی بات مکمل کی تھی۔۔اس کے الفاظ مہد ملک کو سخت تپش کی دھوپ میں ٹھنڈی پھنوار جیسے محسوس ہوئے تھے۔۔۔یہ نازک سی لڑکی اس کی متاعِ جاں بنتی جارہی تھی۔۔اور مہد ملک بھی اپنی زندگی میں آنے والی اس نئی نئی سی تبدیلی پر بے حد مسرور تھا۔۔وہ اسے دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔۔السانے اک نظر اس کے چہرے کو دیکھ کر اپنا چہرا جھکا لیا تھا۔۔

"اب۔۔چلیں؟؟"السانے کچھ لمحوں کے توقف کے بعد اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں چلو۔۔"مہد بھی اپنی پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ اڑساتے ہوئے اس کی ہمراہی میں اندر کی جانب چل دیا تھا۔۔مگر ان دونوں کے نظروں سے اوجھل ہو جانے تک دو بوڑھی آنکھیں اک خوشگوار خیال کے تحت انہیں دیکھتی رہیں تھیں۔۔۔۔جن سے وہ دونوں لاعلم تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"جی ڈاکٹر بلال؟؟چیک اپ ہو گیا؟؟"ضرار نے ہسپتال کے کمرے سے نکلتے ہوئے ڈاکٹر بلال اور السا کو دیکھتے ہی بے چینی سے سوال کیا تھا۔۔ڈاکٹر بلال اس کی بے چینی محسوس کر کے مسکرائے تھے۔۔

"جی ہاں مسٹر ضرار جاوید میں نے معائنہ کر لیا ہے۔۔آپ ریلیکس ہو جائیں۔۔ پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے۔۔"وہ اس کا پریشان چہرہ دیکھتے ہوئے بولے تھے۔

"دراصل میں اپنی بہن کے لئے بہت پریشان ہوں۔۔بارہ سال سے اس کے منہ سے اک لفظ تک سننے کو میرے کان ترس گئے تھے۔۔مگر بلکل اچانک اتنے عرصے بعد اس کی آواز سن کر میں بہت بے فکر ہوں۔۔"ضرار نے صاف گوئی سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"آپ کی پریشانی آپ کے چہرے سے ہی واضح ہو رہی ہے۔۔فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔۔آپ کی سسٹر بلکل ٹھیک ہیں۔"ڈاکٹر بلال،السا اور وہ چلتے چلتے اب ان کے آفس میں آ گئے تھے۔۔۔

"نہیں میرا مطلب بارہ سال بعد اس نے بولنے کی کوشش کی اور کافی حد تک کامیاب بھی رہی ہے۔۔آپ نے چیک اپ کیا ہے آپ کس نتیجے پر پہنچے ہیں؟؟کیا السا دوبارہ سے بول سکے گی؟؟؟ہماری طرح؟؟نارمل انسانوں کی طرح؟؟؟"ضرار نے کرسی پر بیٹھتے ہی پھر سے ان پر سوالوں کی بوچھاڑ شروع کر دی تھی۔۔

"مسٹر ضرار پہلے تو آپ ریلیکس ہو جائیں۔۔السا بلکل نارمل انسانوں کی طرح بولنے لگیں گیں۔۔فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔۔"ڈاکٹر بلال نے اسے دیکھ کر کہا تھا۔۔

"شکر الحمدللہ"ضرار نے سکون کا سانس بھرا تھا۔

"ضرار آپ جانتے ہیں کہ آپ یہاں اس وقت میرے سامنے ہی کیوں بیٹھے ہیں؟؟میرا مطلب ہے۔۔کہ یہاں اس ہسپتال میں بہت سے ماہر ڈاکٹرز ہیں۔۔ مگر آپ میرے ہی سامنے کیوں بیٹھے ہیں؟؟آپ کی بہن کے علاج کے لئے مجھے ہی ریکومنڈ کیوں کیا گیا ہے؟؟"ڈاکٹر بلال اپنے آفس ٹیبل پر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں باہم پھنساتے ہوئے بولے تھے۔وہ انتہائی سنجیدگی سے ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔

"نہیں۔۔"اس نے یک لفظی جواب دیا تھا۔۔اس سب کے دوران السا خاموشی سے ان کی گفتگو سن رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"کیونکہ آپ کی بہن جیسے کئی کیسز میں پہلے ہینڈل کر چکا ہوں۔۔اپنے ایکسپیرینس سے میں یہ اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ السا نارمل انسانوں کی طرح بول سکے گی۔۔مگر اس کے بقاعدہ ٹریٹمنٹ کے لئے مجھے آپ کی ہی مدد چاہیے ہو گی۔۔"ڈاکٹر بلال کے اس تفصیلی جواب پر وہ انہیں سنجیدگی سے دیکھنے لگا تھا۔۔

"جی جی ڈاکٹر بتایئے۔۔میں السا کے لیے آپ کی ہر طرح کی مدد اور تعاون کرنے کے لئے تیار ہوں۔"ضرار نے انہیں پر امید نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"دیکھیں ضرار۔۔ایسے کیسز میں قوت گویائی متاثر ہونے کی وجہ تک پہنچنا بہت ضروری ہوتا ہے۔۔آئی ہوپ کی آپ میری بات سمجھ رہے ہوں گیں۔۔"ڈاکٹر بلال تمہید باندھتے ہوئے بولے تھے۔

"جی میں سمجھ رہا ہوں۔۔۔"ضرار کے چہرے پر اب سنجیدگی کے ساتھ ساتھ کرختگی بھی چھا چکی تھی۔۔اس کے چہرے پر اس قدر سختی پھیلی ہوئی تھی کہ اک لمحے کے لئے ڈاکٹر بلال بھی گھبرا گئے تھے۔۔

"اہم۔۔مسٹر ضرار آپ بتا سکتے ہیں کہ ایسا کیا ہوا کہ آپ کی سسٹر کی قوتِ گوائی اس قدر متاثر ہوئی؟؟؟آپ کے مطابق یہ پیدائشی طور پر گونگی نہیں ہیں۔ایسے ہی ہے نہ؟؟؟"ضرار نے اثبات میں ہلایا تھا۔

"تو اس کے پیچھے کوئی تو وجہ ہے نہ؟ بارہ سال سے کوئی معمولی بات پر تو ان کی قوتِ گائی متاثر ہونے سے رہی۔۔ کیا ان کی زندگی میں کچھ ایسا ہوا ہے جو ان بارہ سالوں میں انہیں قوتِ گویائی سے محروم رکھنے کا موجب ہو سکتا ہو۔۔ آئی مین بچپن کا کوئی واقعہ یا پھر کوئی حادثہ؟؟؟؟" ڈاکٹر بلال نے ضرار کے چہرے پر چھائی اذیت اور سختی محسوس کرتے ہوئے پروفیشنل انداز میں سوال عرض کیا تھا۔۔

"جی ڈاکٹر۔۔ میری بہن السا جاوید بچپن میں ہوئے اک حادثے کے باعث بارہ سالوں سے قوت گویائی سے محروم ہے۔۔" ضرار نے کرب سے جملہ پورا کیا تھا۔۔ اس وقت وہ کس قدر اذیت سے گزر رہا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا۔۔ مگر شاید وہ اس کمرے میں موجود اک اور وجود کو فراموش کر چکا تھا جو بارہ سال پہلے کی اذیت آج دوبارہ سے یاد کر کے کانپنے لگی تھی۔۔۔

"آر یو آل رائٹ؟؟" ضرار نے ڈاکٹر بلال کی نگاہوں کے تعاقب میں اپنے پاس بیٹھی ہوئی السا کو دیکھا تھا جو بری طرح کانپ رہی تھی۔۔ اس پر وحشت ناک قسم

www.novelsclubb.com

کی کپکپی تاری تھی۔۔اس کی حالت دیکھ کر ضرار سمیت ڈاکٹر بلال بھی گھبرا گئے تھے۔۔

"نرس نرس۔۔۔"انہوں نے اونچی آواز میں نرس کو پکارا تھا جو کچھ ہی لمحوں میں ان کے آفس آگئی تھی۔۔

"ڈاکٹر۔۔یہ۔۔السا۔۔۔بے۔۔بے ہوش۔۔۔ہو۔۔گئی ہے۔۔"ضرار کا ٹوٹا ہوا جملہ سن کر ڈاکٹر بلال نے السا کو جلدی سے آئی سی یو میں شفٹ کرنے کا آرڈر دیا تھا۔۔۔ضرار بس سکتے میں یہ سارا منظر دیکھ رہا تھا۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ خود کی حالت پر کیسے قابو پائے۔۔اس کی ڈبڈبائی آنکھوں نے اک کربناک منظر دیکھا تھا۔۔اس کی جان،اس کی بہن کو اس کے سامنے سٹریچر پر لٹا کر اس سے دور لے جایا گیا تھا۔۔ڈاکٹر بلال اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے وہاں سے جلدی سے نکلے تھے۔۔اسے اس کے اعصاب میں اک تناؤ سا محسوس ہوا تھا۔۔وہ بس یک ٹک اپنے سامنے رکھی اک میڈیکل رپورٹ

دیکھ رہا تھا جس پر السا جاوید کا نام لکھا ہوا تھا۔اس نے اپنے ماؤف ہوتے ذہن کے ساتھ مہد کو فون ملایا تھا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تم ابھی تک گئے نہیں؟؟" گرم گرم چائے کا کپ تھامے عائشہ نے حازم کو رسیپشن پر دیکھ کر پوچھا تھا۔

"کیوں میرے نہ جانے سے تمہیں کوئی پروبلم؟؟" حازم نے لطیف سا طنز کیا تھا۔۔

"نہیں مجھے کیا پروبلم ہو گی بھلا۔" عائشہ نے اس کا رو کھا انداز نظر انداز کرتے ہوئے شانے اچکاتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"ہاں یہ بھی ٹھیک ہے۔۔" حازم نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں ویسے تم یہاں کیوں کھڑے ہو؟؟" عائشہ نے چائے کا گھونٹ لیتے ہوئے کہا تھا۔۔

"میرے یہاں کھڑے ہونے سے کیا تمہیں بل آرہا ہے؟؟" حازم نے اک بار پھر بے رخی سے کہا تھا۔۔

"حازم کیا ہو گیا ہے کیوں اتنے روڈ ہو رہے ہو؟؟" عائشہ نے اس بار برا مانتے ہوئے کہا تھا۔

"کیونکہ باہر اتنے مزے کا موسم ہے، بارش بس برسنے ہی والی ہے اور تم اکیلے ہی چائے پی رہی ہو۔" حازم نے منہ بسورتے ہوئے کہا تھا۔

"ڈاکٹر حازم تمہیں بس ہر وقت کھانے کی ہی کیوں فکر ستائے رکھتی ہے۔۔؟" عائشہ نے دانت پیستے ہوئے پوچھا تھا۔ مطلب اسے صرف چائے نہ دینے پر ہی وہ اس قدر بد تمیز ہو گیا تھا۔۔

کیونکہ۔۔"حازم دلکشی سے مسکرایا۔۔ "

کیونکہ؟؟"عائشہ نے اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا تھا۔ "

کیونکہ..."حازم نے سرگوشی کی۔۔ "

کیونکہ؟؟؟؟"عائشہ نے بھی سرگوشی میں اس سے پوچھا۔ "

کھانے کے بغیر بندہ پھُر ہو جاتا ہے۔۔"حازم نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا تھا۔۔ "

..اس کی بات پر عائشہ دانت پیس کر رہ گئی تھی۔۔

انتہائی پاگل ہو تم"عائشہ اس کی حرکتوں سے اکتاتے ہوئے بولی تھی۔ "

مجھے معلوم ہے بتانے کا شکریہ"حازم نے بتیسی دکھاتے ہوئے کہا تھا۔۔عائشہ "

اس کے ڈھیٹ پن کو دیکھ کر وہاں سے کھسکی تھی۔۔حازم اس کی یہ حرکت دیکھ کر دل کھول کر ہنس پڑا تھا۔اس بات سے انجان دو کانچ سی آنکھوں کی چمک یہ منظر دیکھ کر مانند پڑ گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆۔

"ماہروش۔۔۔ماہروش رکو وہ۔۔"حازم نے پھولے ہوئے سانس کے ساتھ منت بھرے لہجے میں اسے پکارا تھا۔

"جاؤ اب تم اپنی اس عائشہ کے پاس ہی۔۔"وہ بغیر رکے نروٹھے لہجے میں گویا ہوئی۔۔

"اچھا تو ماہروش عزیز جیلس ہو گئیں ہیں۔۔"حازم ہانپتے ہوئے بولا۔۔

"ماہروش عزیز کسی سے جیلس نہیں ہوتی سمجھے۔۔"اس نے پیچھے مڑ کر حازم کو گھورا تھا۔

www.novelsclubb.com

"عائشہ سے تو ہوئی ہو۔۔"حازم اب اس کے ساتھ قدم بہ قدم چل رہا تھا۔۔

"جی نہیں۔۔مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا تم اس عائشہ کے پاس جاؤ یا ثمرن کے پاس۔۔"اس نے غصے میں عائشہ کے ساتھ ساتھ ہسپتال کی رسیپشنسٹ کا نام بھی لیا تھا۔

"اوہو بڑا غور کرتی ہو تم میں کس سے بات کرتا ہوں کس سے نہیں"حازم نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا تھا۔

"جی نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔"ماہروش کے بھاگتے قدموں کی رفتار اب کم ہو گئی تھی۔۔

"سب جانتا ہوں میں"حازم نے اسے ذو معنی نظروں کے حصار میں لیا تھا۔

"اگر جانتے ہو تو پھر ایسا کرتے کیوں ہو؟"ماہروش نے ڈبڈبائی نگاہوں سے اسے دیکھا تھا۔حازم کو لگا جیسے وقت تھم گیا ہو۔اس کی آنکھوں میں چمکتے اشک دیکھ کر حازم کے دل کو کچھ ہوا تھا۔کچھ بھی تھا یہ لڑکی اس کے دل میں دھڑکن بن کے دھڑکنے لگی تھی۔۔

اچھا بابا اب نہیں کروں گا۔۔"حازم نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔ "

ہمم۔۔"ماہروش نے ناک سکوڑتے ہوئے سر ہلایا تھا۔ "

سوری نہ"حازم مسکرا کر بولا تھا۔ "

ماہروش نے بس اک پر شکوہ نگاہ اس پر ڈالی تھی۔۔اور پھر نگاہیں اس کے چہرے پر سے ہٹالی تھیں۔

اب چلیں؟"حازم نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔ "

ہاں۔۔"ماہروش نے اپنی آنکھیں رگڑتے ہوئے کہا تھا۔پہلا قدم رکھتے ہی بارش شروع ہو چکی تھی۔۔لگاتار گرجتے بادل اور چمکتی بجلی نے موسم میں پراسرار سی تبدیلی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ دل کے موسم کو بھی سہانا کر دیا تھا۔ "

چلو بھی روشی ورنہ بھیگ جاؤ گی۔۔"حازم اس کو وہیں کھڑے دیکھ کر برہم ہوا۔

"بھیگنے دو نہ۔۔ بارش کو نسا روز روز ہوتی ہے۔۔" ماہروش نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلا کر بارش کا مزہ لیتے ہوئے کہا تھا۔

"بیمار پڑ جاؤ گی یار۔" حازم نے فکر مندی سے کہا تھا۔

"بیماری کا علاج بھی ہو جاتا ہے۔۔" ماہروش نے اس کی بات پر دھیان نہ دیتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

"علاج کے لئے معالج بھی چاہیے ہوتا ہے جو کم از کم اس اندھیری رات میں تمہیں کہیں نہیں ملے گا۔" حازم نے اپنے سر کے اوپر ہاتھ رکھ کر چہرے پر بارش کے شرارت کرتے قطروں سے دور کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے کسی کو ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں۔۔" ماہروش نے مسکرا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔

"کیوں؟" حازم نے اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔۔

"جب تم میرے ساتھ ہو تو مجھے اور کسی کو تلاشنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔" ماہروش نے مسکرا کر کہا تھا۔۔حازم تو اس کے لفظوں کے سحر میں ہی کہیں کھو گیا تھا۔۔پھر دونوں نے ہمقدم ہو کر چلنا شروع کر دیا تھا۔۔۔دونوں کو پہلی بار بارش اتنی حسین لگی تھی۔۔۔کیا بات تھی بارش اور محبوب دونوں کی ہمراہی اک ساتھ نصیب ہوئی تھی۔۔۔دونوں کے لئے یہ لمحے بہت زیادہ سرور بخشتے ہوئے ثابت ہوئے تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونوں بھاگتے قدم اور سہمے ہوئے دلوں کے ساتھ اس روم تک پہنچے تھے جہاں ان کا جگڑی یار اپنا بکھرا وجود اور ٹوٹا دل لئے بیٹھا ہوا تھا۔

"ضرار۔۔"مہد کی آواز سن کر اسے لگا جیسے اس کے جسم میں جان واپس آگئی ہو۔۔وہ گوں مگوں سی کیفیت میں اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔

"م۔۔مہ۔۔مہہ۔۔مہد۔۔"ضرار کے حلق سے آواز نکلی تھی۔

"بول میرے یار کیا ہوا ہے؟؟"مہد نے آگے بڑھ کر اسکا بازو تھاما تھا۔

"میری۔۔۔السا۔۔۔میری۔۔۔السا۔۔۔"اس نے سرخ انگارہ ہوتی آنکھیں مہد کے چہرے پر گاڑھیں تھیں۔۔

"کیا ہوا ہے اسے؟؟"مہد نے بے چینی سے پوچھا تھا۔۔اس کی چھٹی حس کسی خطرے کا اندیہ دے رہی تھی۔۔۔

"ضرار۔۔۔بول بھی۔۔۔"حازم نے بھی سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

"اسے کچھ ہو گیا ہے۔۔۔وہ۔۔اسے ڈاکٹرز آئی سی یو میں لے گئے ہیں۔۔۔۔میری بہن۔۔۔اس وقت آئی سی یو میں ہے۔۔"ضرار نے ضبط سے انہیں دیکھا تھا۔۔مہد اور حازم اک لمحے کو بلکل سکتے میں چلے گئے تھے۔۔انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ اپنے دوست کو حوصلہ دینے کے لئے کن الفاظ کا استعمال کریں۔۔

"کچھ نہیں ہو گا اسے۔۔"مہد نے بھی اپنے دل کی حالت پر قابو پاتے ہوئے اسے حوصلہ دیا تھا۔۔تینوں کے دل کی حالت ایک ہو رہی تھی۔۔۔مگر اک دوسرے کا حوصلہ بنے کھڑے ہوئے تھے۔۔

"تو فکر مت کر۔۔سب ٹھیک ہو گا۔۔"حازم نے ضرار کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"انشاءاللہ۔۔"ضرار نے آنکھ کا نم کنارہ صاف کرتے ہوئے بولا تھا۔۔

"تو نے کچھ کھایا ہے؟"حازم نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

ضرار نے نفی میں سر ہلایا۔

"چل آ اکھٹے کھاتے ہیں۔۔"حازم نے مسکرا کر کہا تھا۔

"نہیں تم دونوں کھاؤ۔۔مجھے بھوک نہیں ہے۔۔"ضرار نے رخ پھیرتے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کیسے بھوک نہیں ہے ہاں؟؟ چل آ اکھٹے مہد کی جیب ہلکی کرواتے ہیں۔۔" "

حازم نے شرارت سے کہہ کر اس کا غم ہلکا کرنے کی کوشش کی تھی۔

نہیں یار۔۔ تم دونوں جاؤ" ضرار نے سنجیدگی سے کہا تھا۔ "

ابے اوئے۔۔ تو جانتا ہے نہ حازم کو۔۔ اس کو اگر اگلے بیس سیکنڈ میں کچھ "

کھانے کو نہ دیا گیا تو یہ یہیں بے ہوش ہو جائے گا۔۔ اور اگر یہ بے ہوش ہو گیا تو اس کا علاج بھی کروانا پڑے گا۔۔ اس کے علاج پر ایک ہزار لگانے سے بہتر ہے کہ اسے ایک سو کا انڈے والا برگر کھلا دیا جائے۔۔" مہد نے سنجیدگی سے شریر بات کی تھی جس پر ضرار کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔ وہ دونوں اپنے یار کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر پر سکون ہو گئے تھے۔۔ حیرت کی بات تھی کہ آج حازم بھی اپنی اتنی اچھی تعریف پر ناراض ہونے کی بجائے مسکرا رہا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اسلام و علیکم۔اب کیسی طبیعت ہے السا کی؟"سائرہ نے ہسپتال کے کوریڈور میں پہنچ کر ضرار مہد اور حازم کو دیکھتے ساتھ پوچھا تھا۔۔

"معلوم نہیں۔۔"ضرار نے کھوئے کھوئے لہجے میں بولا تھا۔

"معلوم نہیں کا کیا مطلب ہے ضرار بھائی۔۔آپ کو تو معلوم ہونا چاہیے نہ"ماہروش نے پریشانی سے اسے دیکھا تھا۔۔

"السا کو اب روم میں تو شفٹ کر دیا گیا ہے مگر اسے ابھی تک ہوش نہیں آیا۔۔"مہد نے کمال ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

"مگر بھائی اب تو تین گھنٹے ہو رہے ہیں۔۔"سائرہ نے پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں۔۔"مہد نے مختصر جواب دیا تھا۔

"مسٹر ضرار۔۔"اپنے سامنے آتی ہوئی نرس کو دیکھ کر ضرار چونکا تھا۔۔

"یس؟"ضرار نے اٹھ کر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا۔

"السا جاوید کو ہوش آگیا ہے۔۔وہ آپ کا نام لے رہی ہیں۔۔"نرس نے اپنے پیشہ ورانہ انداز و لہجے میں بات مکمل کی تھی۔

"یااللہ تیرا شکر۔۔۔"مہد اور ضرار کے لبوں سے بے ساختہ بلند آواز میں نکلا تھا۔

"چلیں؟"حازم خوش ہو کر بولا تھا۔۔

"فلحال ان سے ایک ہیسو فرد مل سکتا ہے۔۔ان کے روم میں زیادہ رش لگانا مناسب نہیں ہے۔۔بہتر ہے کہ آپ سب انتظار کر لیں۔۔"نرس نے اپنے پروفیشنل انداز میں کہا تھا۔

"جی بہتر۔۔"ضرار نے کہہ کر وہاں سے جانے کے لئے قدم بڑھا دیے تھے۔۔

"بھائی۔۔ایوری تھنگ ول بی فائن۔۔"سائرہ نے بے چینی سے جاتے ہوئے ضرار کو دیکھتے مہد کا بازو تھامتے ہوئے کہا تھا۔۔مہد نے حیران ہو کر بہن کو دیکھا تھا جس کے اس مختصر سے جملے نے اس کی ہمت بڑھائی تھی۔۔

"انشاءاللہ۔۔"مہد نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔۔

"انشاءاللہ۔۔"سائرہ نے بھی مسکرا کر کہا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"السا۔۔۔میری جان۔۔۔میری گڑیا۔۔۔"ضرار نے روم میں داخل ہوتے ساتھ کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"بھا۔۔بھا۔۔بھائی۔۔۔"السا نے اسے دیکھ کر بیڈ سے اٹھنا چاہا تھا۔

"جی بھائی کی جان؟"ضرار نے پیار سے اس کے سر پر بوسہ دیا تھا اور اسے اٹھ کر بیٹھنے میں مدد دی تھی۔

"آئی۔۔ایم۔۔سوری۔۔"السانے اشک بہاتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"سوری فار واٹ؟"ضرار نے اس کے آنسو اپنی انگلیوں کی پوروں سے صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔

"میں۔۔ہمیشہ۔۔۔آپ۔۔کے۔۔لئے پریشانی۔۔۔کا با۔۔باعث بنتی ہوں۔۔۔"السانے ہچکیاں لیتے ہوئے کہا تھا۔

"تم پریشانی سے زیادہ۔۔ہمیشہ۔۔۔میرے لئے راحت و مسرت کی باعث بنتی ہو بھائی کی جان۔۔۔"ضرار نے ضبط سے اسے دیکھا تھا۔۔وہ اس وقت اس کی تکلیف محسوس کر سکتا تھا۔۔ضروری نہیں روح کا تعلق محض اک انسان سے ہو۔۔کچھ اور بھی رشتے اتنے پاک اتنے خوبصورت ہوتے ہیں کہ ان کی ذرا سی تکلیف بھی روح کو تڑپا دیتی ہے۔۔جیسے ماں باپ بھائی بہن۔۔دوست۔۔رشتوں کی گہرائی دراصل ہمارے دل میں موجود ان کے لئے جذبات کی شدت پر منحصر ہوتی

ہے۔۔اور ان جذبات کو مزید مضبوط بنانے کے لئے ان کا اظہار کر دینا بہت ضروری ہوتا ہے۔۔جذبات اگر ان کہے رہ جائیں تو رشتوں میں ملنے والی آزمائشیں بھی بڑھنے لگتی ہیں۔۔رشتوں کی ڈور کو مظبوطی سے تھامے رکھنے کا سب سے آسان طریقہ اپنے ان کہے جذبات کا اظہار کر دینا ہے۔۔

"بھا۔۔بھائی۔۔"السا پھر سے رونے لگی تھی۔۔کچھ جذبات تھے جو ان کہے تھے۔۔مگر آنسوؤں نے وسیلہ بن کر ان کا اظہار بڑی خوبصورتی سے کر دیا تھا۔۔

"میری جان۔۔تم پریشان مت ہو۔۔باہر مہد سائرہ ماہروش حازم سب تمہاری فکر میں بیٹھے ہوئے ہیں۔۔تمہارے ساتھ تو اتنے اپنے ہیں تم کیوں رو رہی ہو۔۔" ضرار نے پیار سے اس کے ماتھے سے بکھرے بال ہٹاتے ہوئے کہا تھا۔

"میرے۔۔پاس۔۔۔وہ اپنے۔۔۔موجود۔۔۔نہیں ہیں۔۔۔جنہیں میں اپنا سمجھا۔۔۔کرتی تھی۔۔مگر۔۔۔وہ اپنے ہیں۔۔۔جو۔۔میرے لئے اپنوں سے بھی۔۔۔بڑھ کر ہیں۔۔"السا نے ضرار کو اک نظر دیکھ کر کہا تھا۔۔ضرار نے بے

بسی سے اپنا سر جھکا دیا تھا۔۔اک واحد یہ خوشی تھی جو وہ اپنی بہن کو ہزار کوششوں کے بعد بھی بارہ سالوں میں نہیں دے پایا تھا۔۔

"میری جان۔۔تم دیکھنا اک وقت ایسا آئے گا جب وہ اپنے بھی تمہارے پاس موجود ہوں گیں۔۔بس تم فلحال خود کو ہلکان مت کرو۔۔اور مزید ٹینشن میں مت ڈالو۔۔"ضرار نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا۔۔

السا نے سر ہلکے سے اثبات میں ہلایا تھا۔

"میں ڈاکٹر سے مل کر آتا ہوں۔۔"ضرار نے آنکھوں کے اشارے سے اس سے جانے کی اجازت مانگی تھی جس پر السا نے سر ہلا دیا تھا۔۔

"بھائی۔۔؟"السا کی آواز نے باہر جاتے ہوئے ضرار کے قدم وہیں روک لئے تھے۔۔۔

"جی؟"ضرار نے اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا تھا۔

"آئی۔۔۔لویو۔۔"السا نے نم آں کھوں، مسکراتے لبوں سے کہا تھا۔۔

"آئی لویو ٹو مائی ڈول۔۔"ضرار نے ہنس کر کہا تھا اور پھر باہر چلا گیا تھا۔۔السا نے اپنی دھندلی نگاہوں سے ضرار کو جاتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"جی ڈاکٹر صاحب؟"ضرار نے سنجیدگی سے ڈاکٹر بلال کی جانب دیکھا تھا۔۔

"مسٹر ضرار۔۔۔میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ آپ کو السا کے کیس میں میری پوری طرح سے ہیلپ کرنی ہو گی تبھی ہم لوگ مل کر السا کو نارمل لائف کی طرف لا سکے گیں۔۔"ڈاکٹر بلال نے اپنے پیشہ ورانہ انداز میں بات کا آغاز کیا تھا۔۔۔

"جی ڈاکٹر۔۔۔"ضرار نے مسلسل ان کے چہرے کے گرد طواف کرتیں اپنی بے چین نگاہیں ہٹالی تھیں۔۔

"میں جاننا چاہوں گا۔۔اور میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے مائنز سے مائنز ڈیٹیل فراہم کریں۔۔اس سے ہو گا یہ کہ ہم السا جاوید کا علاج بہتر طور پر کر سکیں گیں۔۔آئی ہوپ آپ میری بات سمجھ رہے ہیں۔۔"ڈاکٹر بلال نے ضرار کو سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"جی ڈاکٹر میں آپ کی بات سمجھ رہا ہوں۔۔"ضرار کے چہرے پر اس وقت اذیت رقم تھی۔۔۔وہ اذیت جو وہ بارہ سالوں سے برداشت کرتا آیا تھا۔۔۔اس کی نظروں کے سامنے بارہ سال پہلے کا منظر گھومنے لگا تھا۔۔۔اک نا ختم ہونے والی درد کی لہر تھی جس نے بارہ سالوں سے بظاہر خوش باش دکھائی دینے والے اس انسان کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"مسٹر ضرار؟؟"ڈاکٹر بلال نے اسے حال سے غائب پا کر اس کا نام پکارا تھا۔۔

"ڈاکٹر بلال اف یو ڈونٹ مائنڈ۔۔آئی نیڈ سم ٹائم۔۔اٹ از ناٹ ڈیٹ ایزی فار می۔۔"ضرار نے سرخ انگارہ ہوتی نگاہیں ان کی ٹیبل کے شیشے پر مرکوز کرتے

ہوئے اپنی نشست سے اٹھتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کی چال انداز میں کچھ تو ایسا تھا کہ ڈاکٹر بلال بھی ٹھٹھک کر اسے کچھ کہہ نہیں پائے تھے۔۔

"یس شیور۔ٹیک یور ٹائم۔۔بٹ میک شیور۔۔دس از ویری امپورٹنٹ فار ارلی ریکوری آف یور سسٹر۔۔"ڈاکٹر بلال نے ان کے آفس سے باہر قدم نکالتے ہوئے ضرار جاوید کی پشت کو دیکھ کر کہا تھا۔

"اوکے۔۔"وہ ایک حرفی جواب دے کر ان کے آفس سے جا چکا تھا۔۔جبکہ ڈاکٹر بلال نے شدید حیرت سے اس مرد کو دیکھا تھا۔۔جو بظاہر بہت مضبوط اور توانہ دکھائی دے رہا تھا مگر اندر سے بہت کھوکھلا اور ٹوٹا ہوا تھا۔۔ہر انسان کا کوئی نہ کوئی عنصر دنیا والوں سے پوشیدہ ہوتا ہے۔۔اور یہ کھوکھلا پن ضرار جاوید کا وہ عنصر تھا جسے اس نے بارہ سالوں سے دنیا والوں کی نگاہوں سے بڑی مہارت سے چھپائے رکھا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کیسی ہو اب؟؟"السا کا چہرہ دیکھتے ہی مہد کے لبوں سے پھسلا تھا۔۔اس کی پیچینی محسوس کر کے سائرہ نے خاموش نگاہوں سے مہد ملک کو دیکھا تھا۔۔

"بہہ۔۔۔بہتر۔۔"السا نے ہمت کر کے جواب دیا تھا۔۔

"بہتر نہیں بہترین رہا کرو لڑکی۔۔نہیں تو ہم میٹھے نمکین سب سے جائیں گیں۔۔"حازم نے کمرے میں داخل ہوتے ساتھ اپنا یہ جملہ ادا کر کے اپنی موجودگی کا اچھے سے احساس دلا دیا تھا۔۔اس کی بات پر السا کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔

"کک۔۔کیا۔۔مطلب؟"السا نے اب نگاہوں کا زاویہ موڑ کر حازم کو دیکھا تھا جو ایک ہاتھ سے بسکٹ کھا رہا تھا اور دوسرے ہاتھ کو پینٹ کی جیب میں اڑسائے کھڑا تھا۔

"ارے یار سمپل سی بات ہے۔۔پریشانی میں بندے سے کچھ کھایا تو جاتا نہیں ہے۔۔لیکن اپنے آپ کو پریشانی سے دور رکھنے کے لئے کھانا تو پڑتا ہے نہ۔۔۔اب

اگر میں کچھ کھاؤں گا نہیں تو میں پریشان ہوں گا۔۔اور اگر میں پریشان ہوں گا تو مجھے۔۔پریشانی میں اور بھی زیادہ بھوک لگتی ہے یہ تو تمہیں معلوم ہی ہے۔۔لہذا اپنے اتنے اچھے نیک معصوم بھائی کی جان پر رحم کرو اور ٹھیک ہو جاؤ۔۔"حازم کے اس تفصیلی جواب پر سائرہ السامہد ضرار اور ماہر وش اچھنبے سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔جس کی بات کی سمجھ صرف بولنے والے کو ہی آئی تھی۔۔

"حازم تو کیسے کر لیتا ہے؟"مہد نے حازم کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔

"بس ٹیلنٹ ہے میرا۔۔"حازم نے فرضی کالر جھاڑے تھے۔۔۔

"ابے پوچھ تو لے وہ کس بارے میں بات کر رہا ہے"ضرار نے اس کی کم عقلی پر اظہارِ افسوس کیا تھا۔

"ہاں کیا کیسے کر لیتا ہوں میں؟"حازم نے بسکٹ منہ میں ڈالتے ہوئے پوچھا تھا۔

"اس قدر بکواس" مہد کے جملے پر حازم کا مسلسل چباتا ہوا منہ رکا تھا۔۔

"کیا؟؟؟ میں بکواس کرتا ہوں؟" حازم صدمے سے بولا تھا۔۔

"ہاں تو اور کیا۔۔" مہد نے شانے اچکاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"اب تم لوگ ہی کچھ سمجھاؤ یار اسے۔۔" حازم نے اپنا رخ ماہر وش سائرہ اور السا کی جانب کیا تھا۔۔

"اگر آپ یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم لوگ آپ کی جھوٹی تعریفیں کر کے مہد بھائی کو غلط ثابت کریں گیں تو میں پہلے ہی وارن کر دوں ہم جھوٹ نہیں بولتیں۔۔" سائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔ جس کی معصوم مسکراہٹ اس وقت حازم کو بہت بری لگی تھی۔۔

"تم سے تو کوئی امید نہیں ہے مجھے سائرہ۔۔مہد کی چمچی۔۔۔تم بتاؤ ماہر وش۔۔ کیا میں بکواس کرتا ہوں؟"حازم نے پر امید نگاہوں سے ماہر وش کو دیکھا تھا جو بڑے پیار سے السا کے سر کو سہلا رہی تھی۔۔

"جب سب سچ بول رہے ہیں تو میں کیوں جھوٹ بول کر خود کو گناہ گار کروں کہ تم بکواس نہیں کرتے۔۔"ماہر وش نے بھی شرارت سے مسکرا کر کہا تھا۔حازم کی زیرک نگاہوں میں امید کے جلتے دیے فوراً بجھے تھے۔۔

"ضرار؟؟؟ تیرے سے بھی ویسے مجھے کوئی امید نہیں ہے خیر۔۔تو بھی اس معاملے میں اپنی قیمتی رائے دے دے۔۔"حازم مصنوعی روہانسی شکل بناتے ہوئے بولا تھا۔

"میجوریٹی از ایتھوریٹی۔۔"ضرار نے مسکراہٹ دباتے ہوئے شریر لہجے میں کہا تھا۔

"بس ٹھیک ہے یاروں۔۔۔۔دیکھ لیا تم سب کا پیار۔۔۔اچھا چلتا ہوں۔۔۔۔ دعاؤں میں یاد رکھنا۔۔۔۔"

"حا۔۔۔حازم بھا۔۔۔بھا۔۔ئی۔۔۔آپ۔تو۔۔۔بہت۔۔پیاری باتیں۔۔۔ کرتے ہیں۔۔۔بکواس۔۔۔نہیں۔۔۔ہوتی۔۔آپ۔۔۔کی۔۔کوئی بات۔۔۔" السا نے خفا ہو کر جاتے ہوئے حازم کو روک لیا تھا۔۔۔

"ویسے تو تم سب کی باتوں کی وجہ سے میرا دل ٹوٹ گیا تھا اور دل کا دوڑہ پڑنے میں صرف دس سیکنڈ باقی بچے تھے۔۔پر خیر۔۔اب میری بہن نے اس قدر تعریف کر دی ہے کہ میں نے دل کو ٹیپ لگا لی ہے۔۔"حازم نے نروٹھے لہجے میں کہا تھا۔۔

اس کی بات پر سب ہنس پڑے تھے۔۔حازم نے پیار سے السا کو دیکھا تھا جس نے اپنے بھائی حازم کی عزت رکھی تھی۔۔

"چل چل۔۔اب زیادہ بکواس نہیں کر۔۔"ضرار نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔

السا۔۔۔"حازم نے صدمے سے السا کو دیکھا۔۔ "

جی؟"السا نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔ "

اس نے بولا بکواس نہیں کر۔۔اف اللہ یعنی میں بکواس کرتا ہوں"حازم نے ڈرامائی انداز اپناتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کی بات پر بے ساختہ سب نے سر پہ ہاتھ مارا تھا۔۔ "

نہیں میرے بھائی تو تو شاعر ہے۔۔۔تو بکواس نہیں ارشاد کرتا ہے بسسس۔۔۔"مہد نے اس کو اطمینان دلاتے یوئے کہا تھا۔۔ "

ہاں یہ ہوئی نہ بات۔"حازم کا سینہ مسرت و فخر سے چوڑا ہو گیا تھا۔ "

چل چل اب آرام سے بیٹھ۔۔ضرار چل پرمیشن لیٹر پر سائن کریں اور السا کو لے کر گھر چلیں۔۔"مہد نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا تھا۔ "

او کے چل"ضرار اور مہد باہر نکل گئے تھے۔۔ "

"ویسے سوکھی سڑی بھنڈی۔۔"حازم کی زبان پر ماہروش کو دیکھ کر کھجلی ہوئی تھی۔

"کیا ہے؟"ماہروش نے چڑتے ہوئے کہا تھا۔۔

"یہ ہسپتال رہنے کا بڑا فائدہ ہے یار"حازم نے اپنی عقل کے حساب سے بات کی تھی۔

"کیا مطب؟کیسا فائدہ؟"ماہروش نے از حد حیران ہوتے ہوئے پوچھا تھا۔

"دیکھو اک تو بندہ چوبیس گھنٹے بستر پر پڑا رہ سکتا ہے اور دوسرا اسے مفت میں ڈھیر سارا کھانا بھی ملتا رہتا ہے۔۔اور جو بیمار پرسی کے لئے آتے ہیں وہ بھی پھل لے آتے ہیں یعنی بندے کا فل چِل سین آن ہوتا ہے۔۔"حازم نے مزے لیتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کے دماغ کی تصوراتی دنیا میں حازم صاحب ہسپتال کے اک کمرے میں بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور اس کے ارد گرد جہاں دیکھو انواع اقسام کی کھانے کی اشیاء دکھائی دے رہی تھی۔۔

"اوہیلو۔۔۔تم کیا جانو بستر پر چوبیس گھنٹے گزارنے کتنے دشوار ہوتے ہیں۔۔اور اگر تمہیں اتنا ہی شوق ہے نہ ہسپتال میں رہنے کا تو اک بہترین آفر دیتی ہوں۔۔" ماہروش نے کھوئے کھوئے حازم کو دیکھ کر کہا تھا۔۔

"ہاں کیا آفر؟؟" حازم کھانے کے خیالوں میں گم بولا تھا۔۔

"ویل،، آفر یہ ہے کہ میں تمہیں چھ سات گولیاں مار دیتی ہوں۔۔پھر پڑے رہنا ہسپتال اور کھاتے رہنا کھانا۔۔ہاں۔۔۔اگر زندہ بچ گئے تو۔۔" ماہروش نے چھٹخارے لیتے ہوئے کہا تھا۔حازم کے خیالوں کی دنیا لمحوں میں ہوا میں تحلیل ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"نہیں نہیں میں ایسے ہی ٹھیک ہوں۔۔۔" حازم نے تھوک نگلتے ہوئے کہا تھا۔۔ماہروش عزیز سے کچھ بعید نہیں تھی۔۔اگر اسے حازم کو گولیاں مارنے کا موقع دیا جاتا تو حازم کو یقین تھا کہ وہ اس طرح مارتی کہ گولی اور حازم دونوں کے بچنے کا کوئی چانس باقی نہیں رہنا تھا۔

اس کے چہرے کے تاثرات اور ماتھے پر چمکتے پسینے کے قطرے دیکھ کر سائرہ ماہروش اور السا ہنسنے لگی تھیں۔۔سوکھی سڑی بھنڈی نہ ہو تو۔۔حازم نے جل کر سوچا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"آ گئے میرے بچے؟"اشفاق نے ان سب کو اکھٹے اپنے کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر خوشی سے کہا تھا۔

"جی بابا۔۔"مہد نے مسکرا کر کہا تھا اور اپنا سر ان کے دستِ شفقت پانے کے لئے جھکایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میری بیٹی کیسی ہے؟"اشفاق نے السا کو دیکھ کر کہا تھا۔۔اور ہاتھ سے اسے اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا تھا۔

"اب کیسی ہو؟"اشفاق نے اس کی مومی صورت تکتے ہوئے پیار سے پوچھا تھا۔

"بہ۔۔تر۔۔"السانے دھیرے سے مسکرا کر کہا تھا۔۔

"شاباش۔۔تم ٹھیک رہا کرو بیٹا۔۔ہم سب تمہیں خوش دیکھ کر خوش رہتے ہیں۔۔"اشفاق نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔ان کی بات پر وہاں موجود سبھی نفوس مسکرا دیے تھے۔۔

"کھانا کھایا ہے تم سب نے؟"اشفاق نے ان سبھی کو ایک ساتھ مخاتب کیا تھا۔

"نہیں انکل۔۔"کسی کے بولنے سے پہلے ہی حازم جلدی سے بولا تھا۔۔

"جھوٹے۔۔"مہد نے اس کی گردن اپنے بازو میں دبوچی تھی۔۔

"انکل دیکھ لیں اسے۔۔"حازم نے شکائیتی نگاہوں سے اشفاق کو دیکھا تھا۔۔

"مہد چھوڑ دو بیٹا اسے۔۔"اشفاق نے مہد کو ڈپٹا۔۔

www.novelsclubb.com

"مگر بابا یہ کڑوا کریلا ہسپتال کے میس سے بھی کھانا کھا کر آیا ہے۔۔"مہد نے حازم کی گردن چھوڑ کر کہا تھا۔اس کے کڑوا کریلا کہنے پر ماپر وش کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔

"اس نے بیشک کھانا کھایا ہو گا۔۔مگر ابھی اس کی شکل یہی ظاہر کر رہی ہے کہ اسے اگر اگلے آدھے گھنٹے میں کچھ کھانے کو نہ دیا گیا تو یہ یہیں بے ہوش ہو جائے گا۔۔"اشفاق بھی مسکراتے ہوئے بولے تھے۔۔ان کی بات پر سب ہنس پڑے تھے۔۔۔

"دیکھ لو کڑوے کریلے۔۔انکل کو بھی معلوم ہے تمہارا۔۔"ماہر وش نے اسے چڑاتے ہوئے کہا تھا اور وہ چڑ گیا تھا۔۔

"جائیں انکل۔۔۔میں آپ سے اب بات نہیں کروں گا۔۔ہمارا ساتھ یہیں تک تھا۔۔"حازم کے ڈرامے شروع ہو چکے تھے۔۔

"افف۔۔توبہ۔۔تمہیں ڈاکٹر نہیں فواد خان ہونا چاہیے تھا۔۔"اشفاق نے اس کے اس قدر ڈراموں سے تنگ آتے ہوئے کہا تھا۔

"بس بسس۔فواد تو خود مجھ سے ایکٹنگ سیکھ کر گیا ہے۔۔"حازم نے اپنے فرضی کالر جھاڑے تھے۔۔

"اگر تمہارا ہو گیا ہو تو کھانا کھانے چلیں؟"ماہروش نے بظاہر مسکراتے ہوئے کہا تھا مگر اس کی مسکراہٹ کے پیچھے چھپا ہوا طنز وہ بخوبی سمجھ چکا تھا۔

"ہاں چلو چلو۔۔"کھانے کا ذکر ہو اور حازم سب سے آگے نہ بھاگا ہو یہ تو ممکن نہیں نہ بھئی۔۔

www.novelsclubb.com

"چلیں بابا آپ آرام کریں ہم سب کھانا کھا لیں۔۔"مہد نے اشفاق سے کہا تھا۔۔

"ہاں میں کھانا کھا چکا ہوں۔۔"اشفاق نے انہیں بتایا تھا۔۔

"اوکے انکل۔۔"ضرار نے بھی ہلکی مسکراہٹ سے کہا تھا پھر سب کے ساتھ ان کے کمرے سے باہر نکلنے لگا تھا جب اشفاق کی آواز نے اس کے باہر جاتے قدموں کو رکنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

"ضرار۔۔بیٹے مجھے تم سے اک اہم بات کرنی ہے۔۔تم یہیں رکو۔۔"اشفاق کے جملے پر وہ اندر ہی رک گیا تھا۔۔مگر یہ سچ تھا کہ اشفاق نے جس قدر سنجیدگی سے اسے وہاں رکنے کا کہا تھا وہ اس بات پر بری طرح پریشان ہو چکا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ویسے ماہروش جلدی نہیں لے آئی تم کھانا؟؟میں تو سوچ رہا تھا شاید اگلے سال ہی اب تمہارا ظہور ہو گا۔۔"حازم نے ڈائننگ روم کے اندر قدم رکھتی ہوئی مہروش کو دیکھ کر طعنہ کسا تھا۔

"اس سے زیادہ جلدی میں نہیں لا سکتی تھی اگر تمہیں بہت زیادہ جلدی ہے کھانا کھانے کی تو بیشک خود جا کر بنا لاؤ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا"ماہروش نے

جل کر کہا تھا۔۔۔۔۔مطلب ایک تو وہ کھانا بنا کر لائے اور اوپر سے اس کے طنز بھی سنے۔۔

"میں نے ہی بنانا ہوتا تو تمہارا ڈیڑھ گھنٹے سے انتظار نہ کر رہا ہوتا" حازم اس کی بات کا برا مانتے ہوئے بولا تھا۔

"اچھا تو تمہارے کہے مطابق تم پچھلے ڈیڑھ گھنٹے سے میرا یعنی ماہروش عزیز کا انتظار کر رہے تھے؟" ماہروش نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔

"ہاں" حازم نے اسے دیکھتے ہوئے مختصر سا جواب دیا۔

"انتظار کرنے کی عادت مت ڈالو۔۔انتظار ہمیشہ لاحاصل رہ جاتے ہیں۔۔" ماہروش نے اپنی آنکھیں اس کی آنکھوں میں ڈالتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا تھا۔

"مگر کچھ لوگوں کا انتظار چاہے لاحاصل ہی کیوں نہ رہ جائے حسین بہت ہوتا ہے۔۔"حازم نے بھی اس کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"انتظار بھلا حسین کیسے ہو سکتا ہے؟؟"ماہروش نے حیرت سے اس کی جانب دیکھا تھا۔

"جب تمہیں محبت ہو گی نہ تبھی معلوم ہو گا تمہیں۔۔"حازم نے ہلکی مسکراہٹ ہونٹوں پہ لاتے ہوئے کہا تھا۔

"کیا مطلب؟؟؟تم۔۔۔مح۔۔محبت کر چکے ہو؟؟"ماہروش اٹکتے ہوئے بولی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

حازم نے اسے مسکراتے ہوئے دیکھا تھا۔۔

"اوہ۔۔مائی گاڈ۔۔۔حازم تم کسی سے محبت کرتے ہو؟؟"ماہروش صدمے سے بولی تھی۔۔

"ہاں۔۔۔"حازم نے مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا۔۔

"کون ہے وہ خوش قسمت؟؟"ماہروش کے منہ سے پھسلا۔۔

"تمہیں کیوں بتاؤں؟"حازم نے اس کی بے چینی محسوس کرتے ہوئے لطیف سے انداز میں استفسار کیا۔

"مجھے جاننا ہے نہ۔۔"ماہروش نے منت بھرے لہجے میں جواب دیا۔۔۔اسے اس وقت اپنی حالت سمجھ میں نہیں آرہی تھی۔۔

"ٹھیک ہے پھر بتائے دیتے ہیں۔۔"حازم نے لہجے پر جوش کرتے ہوئے کہا تھا۔۔ماہروش کی دلی حالت جان کر ڈھیر سارا سکون اس کے اندر اتر آیا تھا۔

"ہاں۔۔بتاؤ مجھے۔۔؟"ماہروش نے آنکھوں میں امید کی کرن لئے اس کے چہرے کو دیکھا تھا۔۔

"مجھے محب۔۔محبت ہے۔۔۔"حازم نے بات ادھوری چھوڑی۔ماہروش کا دل چاہا پاس پڑی کرسی اٹھا کر اس کے سر پہ دے مارے۔۔کتنا غصہ آتا ہے نہ جب ہم کسی کی بات سننے کے لئے بہت پر جوش ہوں اور وہ بندہ پوری فلم بنا ہوا اور ہمارے ضبط کا امتحان لینے پر اڑا ہو۔۔

"جلدی بھی بولو حازم۔۔"ماہروش نے اس کی حرکتوں سے اکتاتے ہوئے کہا تھا۔

"مجھے۔۔۔محبت۔۔۔ہے۔۔۔کھانے سے"حازم نے دھیرے دھیرے بولتے ہوئے اک دم بلند آواز میں کھانے کا نام لیا تھا۔۔اور پھر قہقہہ لگا کر ہنس پڑا تھا۔۔ماہروش کا دل چاہا تھا وہ حازم علی کا سر پھاڑ ڈالے۔۔۔مطلب وہ کس قدر عجیب شخص تھا۔۔۔اس کی سوچ کھانے سے آگے جاتی ہی نہیں تھی۔۔وہ عام لوگوں کی طرح ہوتا تو اپنی محبوبہ کے سامنے محبوبہ کی ہی تعریفیں کرتا۔۔مگر اس میں اور عام لوگوں میں یہی فرق تھا۔۔وہ عام نہیں تھا۔۔وہ حازم علی تھا۔۔۔اور وہ

اپنی محبوبہ کے سامنے بھی محبوبہ کی بجائے کھانے کی تعریف کر سکتا تھا۔۔اس بات سے بخوبی واقف کہ اس کی محبوبہ بھی عام نہیں تھی اور وہ یہی کھانا اٹھا کر اس کے منہ پر دے مار سکتی تھی۔۔وہ دونوں ہی اک جیسے تھے۔۔۔

"حازم کے بچے۔۔۔کبھی کھانے سے آگے بھی کچھ سوچ لیا کرو۔۔"ماہروش نے غصے سے دانت پیستے ہوئے کہا تھا۔۔

"نہیں جی۔۔۔یہ تو کھانے کی سیلف ریسپیکٹ ہرٹ کرنا ہو گا۔۔اور میں ایسا ہرگز نہیں کروں گا۔"حازم نے اسے دیکھ کر ناک سکوڑتے ہوئے کہا تھا۔۔

"تمہارے لئے کھانے سے بھی زیادہ ضروری ہے کوئی؟"ماہروش نے اسے ناراض نظروں سے دیکھتے ہوئے منہ پھلا کر کہا تھا۔۔

"ہاں ہے تو سہی۔۔"حازم نے ماہروش کو ذو معنی نگاہوں کے حصار میں لیا تھا۔

"وہ بھی کھانے کے بعد کھانے کی ہی ڈبل شفٹ ہو گی۔۔"ماہر وش غصے سے کہتے ہوئے پیر پٹخ کر جا چکی تھی۔۔ جبکہ حازم اس پاگل لڑکی کی ناراضی کا سوچ کر مسکرا دیا تھا۔۔

"کیوں مسکرایا جا رہا ہے اتنا ہاں؟"مہد نے اس کا کندھا ہلا کر اس کی سوچوں کی دنیا ہوا میں تحلیل کروائی تھی۔۔

"کیونکہ مسکرانے سے خون بڑھتا ہے۔"حازم نے دانت پیستے ہوئے کہا تھا۔۔ وہ اپنے حسین خیالوں میں گم تھا۔۔ مہد ملک صاحب نے آ کر اس کی خیالاتی دنیا میں خلل پیدا کر دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"نئی ریسرچ کی ہے تو نے ڈاکٹر صاحب؟"مہد نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔انداز صاف مزاق اڑانے والا تھا۔۔

"ہاں تو ڈاکٹر حازم علی کو سمجھتا کیا ہے؟"حازم نے اس کے چہرے کو دیکھ کر پوچھا تھا۔۔

"وہی جو ڈاکٹر حازم علی حقیقت میں ہے۔۔"مہد نے السا کو وہاں آتے دیکھ کر لبوں پر بے ساختہ آجانے والی مسکراہٹ روکتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"مثلاً ؟"حازم نے اسے دیکھ کر پوچھا تھا۔۔سائرہ السا اور ماہروش ساتھ ساتھ ٹیبل پر برتن لگا رہی تھیں۔

"مثلاً بے شرم، بدتمیز، نکما، آلسی، ہڈ حرام، سست، کاہل، بیوقوف، سڑا ہوا، کڑوا کریلا، جاہل آدمی"مہد نے اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیوں میں گنتی کرتے ہوئے اسے اتنے پیارے پیارے القابوں سے نوازا تھا۔۔اس کی بات سن کر السا سائرہ اور ماہروش کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔۔حازم کا چہرہ خفت سے لال پڑا تھا۔

"ابے۔۔خواتین کے سامنے تو تھوڑی عزت رکھ لیتا۔۔"حازم نے اس کے کان کے اندر گھس کر کہا تھا۔۔

"یہ میں نے خواتین کا خیال کر کے ہی اتنی کم تعریف کی ہے۔۔"مہد نے ہنسی روکتے ہوئے کہا تھا۔۔

"بے شرم۔۔تو کبھی نہیں سدھر سکتا۔۔"حازم نے اسے خفگی سے کہا تھا۔

"ہاں بھئی۔۔۔نو چانس،،"مہد نے دونوں ہاتھ سیدھے کر کے اٹھائے تھے۔ جس کا مطلب تھا کہ واقعی اس کے سدھرنے کا کوئی چانس نہیں ہے۔

"تیرے سے بات کرنے سے بہتر ہے کہ میں۔۔۔"حازم نے منہ بگاڑ کر کہتے ہوئے بات ادھوری چھوڑ دی تھی۔

"کہ میں کیا؟؟؟"مہد نے اسے تیوری چڑھا کر پوچھا تھا۔۔

"کہ میں کھانا ہی کھالوں۔۔۔"حازم نے اپنے سامنے مٹن کڑاہی کا باؤل کرتے ہوئے اتنے غمگیں لہجے میں کہا تھا کہ کچھ لمحوں تک باقی سب کو اس کی حرکت کا علم ہی نہیں ہوا تھا۔۔۔

"حازم میں اور ضرار پھر بھی سدھر سکتے ہیں۔۔پر بیٹا تجھ میں یہ سدھرنے والا وائرس نہیں آسکتا۔۔یہ میں گارنٹی کے ساتھ کہہ سکتا ہوں۔۔"مہد نے اسے

افسوس سے دیکھ کر کہا تھا۔۔السا سائرہ ان دونوں کی گفتگو سن کر مسکرا رہی تھیں۔۔جبکہ ماہروش ناراضی کے اظہار کے طور پر خاموش تھی۔۔

"بیٹا میں ڈاکٹر ہوں۔۔خود کو ویکسینیٹڈ رکھتا ہوں۔۔مجھے وائرس وغیرہ سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔۔"حازم نے مزے سے نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے کہا تھا۔۔

"بے شرم۔۔"مہد نے اسے پھر سے اس القاب سے نوازا تھا۔۔اس بار اس نے کان نہیں دھرے تھے۔۔بھئی ظاہری سی بات تھی۔۔۔سامنے کھانا پڑا ہو اور حازم صاحب کھانے کو چھوڑ کر کسی اور کی بات پر توجہ دے کر کھانے کی انسلٹ کریں ایسا تو نہیں ہونے والا تھا نہ۔۔

www.novelsclubb.com

"ضرار نہیں آئے؟"سائرہ نے ٹیبل پر ضرار کو نہ پا کر پوچھا تھا۔۔۔روانی میں وہ ضرار کے نام کے ساتھ بھائی لگانا بھول گئی تھی۔۔السا نے یہ بات نوٹ کی تھی اور مسکرانے لگی تھی۔۔

"نہیں ضرار بھائی کو شاید انکل نے روکا تھا۔۔"ماہروش نے بھی کڑاہی اپنی پلیٹ میں ڈالتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"اچھا اچھا۔۔"حازم اور سائرہ ایک ساتھ بولے تھے۔۔جبکہ مہد کے دماغ میں سوچوں کا بھنور آسمایا تھا۔۔بھلا اشفاق نے ضرار کو کیوں روکا تھا اور اکیلے کو کیوں؟؟کئی باتیں ابھی بھی ایسی تھیں جس سے وہ ناواقف تھا۔۔۔اور قسمت جلد ہی اس پر رازوں پر سے پردہ اٹھانے والی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ضرار بیٹے تم اور السا بھی مجھے مہد سائرہ حازم کی طرح عزیز ہو۔۔لیکن جو بات اب میں کہنے جارہا ہوں اس پر کسی بھی قسم کا کوئی ردِ عمل کرنے سے پہلے میری بات دھیان سے سننا۔۔اور پھر اچھے سے سوچ کر مجھے جواب دینا۔"اشفاق نے تمہید باندھی تھی۔۔پہلے سے الجھا ہوا ضرار مزید الجھا تھا۔۔نا جانے اشفاق ایسی کونسی بات کرنے جارہے تھے جس کے لئے وہ اتنی تمہید باندھ رہے تھے۔

"جی جی انکل آپ بولیں میں سن رہا ہوں۔"ضرار نے ان کی بات توجہ سے سنتے ہوئے کہا تھا۔

"بیٹا دراصل بات یہ ہے کہ۔۔"اشفاق لمحہ بھر کو سانس لینے کے لئے رکے تھے۔۔ضرار کے دل کی دھڑکنیں تیز ہوئی تھیں۔

"میں تم سے اپنے بیٹے مہد ملک کے لئے السا کا ہاتھ مانگنا چاہتا ہوں۔۔"اشفاق نے اک نظر ضرار کے چہرے کو دیکھا تھا۔۔جس پر انہیں کسی قسم کا کوئی تاثر نہیں ملا تھا۔۔نہ خوشی کا نہ غصے کا۔۔بس حیرت تھی جو ضرار کے چہرے پر چھائی تھی۔۔حیرت بھی ایسی کہ وہ کچھ بھی بولنے سے قاصر لگ رہا تھا۔۔

"ج۔۔جی۔۔۔؟"ضرار کچھ لمحوں کے توقف کے بعد بولنے کے قابل ہوا تھا۔

"بیٹے مجھے السا بیٹی اپنے بیٹے مہد کے لئے بھا گئی ہے۔۔۔اور میں چاہتا ہوں کہ ان دونوں کا جلد از جلد نکاح کر دیا جائے۔۔۔میں جانتا ہوں کہ اصولاً تو مجھے تمہارے ماں باپ سے یہ بات کرنا چاہیے تھی مگر۔۔حالات ہی ایسے رونما ہو گئے

ہیں کہ مجھے اس کے سرپرست کی حیثیت سے تم سے یہ بات کرنا مناسب لگی۔۔"

اشفاق نے اپنے دونوں ہاتھ باہم پھنساتے ہوئے کہا تھا۔

"جی۔۔۔انکل۔۔۔مگر۔۔۔یہ۔۔۔کیسے ہو سکتا۔۔ہے۔۔؟"ضرار ابھی بھی حیرت کی زیادتی کی وجہ سے گویا ہوا۔۔جو کچھ ابھی اشفاق نے اس سے کہا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔۔

"بیٹے یہ کیوں نہیں ہو سکتا؟؟السا ہماری اپنی بچی ہے۔۔اتنے دن ہمارے پاس رہی ہے۔۔ہمیں بہت پسند ہے۔۔۔یہ میری اور سائرہ کی پسند ہے۔۔اور ہم چاہتے ہیں کہ تم سے السا کا رشتہ مہد کے لئے مانگ لیں۔۔"اشفاق نے آہستہ آہستہ سے اپنی اصل بات کی طرف رخ کیا تھا۔۔سائرہ کا نام سن کر ضرار چونکا تھا۔۔تو تمہاری بھی خواہش ہے یہ۔۔ضرار نے دل میں سوچا۔۔

"مگر۔۔۔میں السا۔۔کی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ کیسے کر سکتا ہوں اس کی رضامندی جانے بغیر۔۔؟"ضرار نے اپنا چہرہ جھکاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ہم نے کب کہا تم اس کی رضامندی جانے بغیر کر دو؟ بس ہم نے تم سے رشتہ مانگا ہے برخوردار۔۔۔ باقی تم السا سے پوچھ لو۔۔ اور ہمیں سوچ کر جواب دو۔۔ یاد رکھنا ہم تم سے مثبت ہی جواب سننا چاہیں گیں۔۔" اشفاق نے اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

"ج۔۔جی۔۔ ضرور۔۔" ضرار عجیب قسم کی سوچیں لئے وہاں سے نکل گیا تھا۔۔ اشفاق بس گہری سوچ میں ڈوب گئے تھے۔۔ انہوں نے مہد سے پوچھے بغیر ضرار سے اتنی بڑی بات کر دی تھی۔۔۔ وہ مہد کی السا کے لئے پسندیدگی کے بارے میں لاعلم نہیں تھے۔۔ مگر وہ اپنے بیٹے کو بھی جانتے تھے۔۔ وہ شادی نہ کرنے کا فیصلہ تین سال پہلے کا کر چکا تھا۔۔۔ السا سے بے تحاشہ محبت کے بعد بھی اس کی انا اس پر السا کی محبت سے زیادہ حاوی تھی۔۔ یہ بات وہ بخوبی جانتے تھے۔۔۔ مہد کو شادی کے لئے کیسے منانا تھا وہ سائرہ کی مدد لئے بغیر کچھ نہیں کر سکتے تھے۔۔ اور ان کا اگلا مرحلہ سائرہ سے ساری بات کرنا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ضرار کہاں رہ گیا تھا یار تو؟"مہد نے اسے ڈائننگ میز کی کرسی گھسیٹتے ہوئے بیٹھتے دیکھ کر بیچینی سے سوال داغا تھا۔

"بسس۔۔انکل نے روک لیا تھا۔۔"ضرار نے اسے ذو معنی نگاہوں کے احاطے میں لیا تھا۔۔

"کیا ہوا؟سب ٹھیک؟"کھانے میں مگن حازم نے بھی ان کی باتوں میں دخل اندازی کرنا اپنا فرضِ عین سمجھا تھا۔

"ہاں جی بروو۔۔سب ٹھیک ہے۔۔"ضرار نے دل سے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

"خیر ہے ضرار بھائی۔۔اتنا مسکرا رہے ہیں۔"ماہروش نے بھی مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔۔نگاہوں میں شرارت کا عنصر واضح تھا۔۔وہ بہت کم مسکراتا تھا۔۔اسی لئے آج اس کا مسکرانا سب نے محسوس کیا تھا۔

"جی جی بہن سب خیریت ہے۔"ضرار اب کی بار ماہروش کے تفتیشی انداز پر ہنس پڑا تھا۔۔

"آپ جو اتنا مسکرا رہے ہیں۔۔

کیا غم ہے جسے ہم سے چھپا رہے ہیں؟"سائرہ کے منہ سے شعر پھسلا۔۔اس نے اپنی زبان دانتوں میں دبائی۔۔

"اوئے ہوئے۔۔۔"ماہروش کے شعر کے داد دینے کا انداز ہی نرالا تھا۔۔ضرار نے اک نظر سائرہ کو دیکھا تھا۔۔جس کے چہرے سے اس کی خفت صاف ظاہر تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں کیا ہوا اب؟" حازم نے منہ میں نوالہ ڈالتے ہوئے پوچھا تھا۔

"کچھ۔۔کچھ نہیں حازم بھائی۔۔" سائرہ نے خجل ہوتے ہوئے کہا تھا۔

"کچھ تو ہے۔۔" ماہروش نے بھی اسے چھیڑا۔۔

"کیا ہو گیا یار۔۔بس اک شعر ہی تو سنایا ہے۔۔مت تنگ کرو اسے۔۔" ضرار نے سائرہ کی سائیڈ لیتے ہوئے کہا تھا۔حازم اور مہد نے اسے گھورا۔جب کہ سائرہ نے اپنے چہرے پر آجانے والی بے ساختہ مسکراہٹ کو چھپانے کے لئے سر جھکا لیا۔۔

"ابے اوئے۔۔تجھے ہوا کیا ہے؟؟اتنا خوش تو میں اپنی شادی میں بھی نہیں ہوا تھا۔" حازم نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔مگر اس کی شادی کا ذکر سن کر ماہروش نے بھی اسے ستر گھوریوں کے برابر اک سخت گھوری سے نوازا تھا۔

"اوئے۔۔حازم۔۔یہ تیری شادی کب ہوئی؟"مہد نے ضرار کو گھورنا چھوڑ کر اب حازم کو اپنی نظروں کے حصار میں لیا تھا۔۔

"میری شادی؟؟؟"حازم نے اپنے دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی منہ میں دباتے ہوئے شرمانے کی بھرپور اداکاری کرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

"ہاں ہاں۔۔تیری شادی۔۔"مہد اس کے ڈراموں سے عاجز آچکا تھا۔

"کب ہوئی؟؟؟"ضرار نے بھی اسے گھورا۔۔

"انیس سو سترہ میں۔۔"حازم ابھی بھی مسلسل شرما رہا تھا یا یوں کہہ لیں کہ شرمانے کی اس قدر خوبصورت اداکاری کر رہا تھا کہ ماہروش کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ حازم کو جوتیوں کا ہار پہنا دے۔اور گالیوں سے سجے ہوئے آسکر ایوارڈ سے نوازے۔۔

"انیس سو سترہ میں تو زندہ تھا؟؟؟"مہد نے حیرت کی زیادتی سے پوچھا تھا۔

"ہاں میں تو اٹھارہ سو سترہ میں بھی زندہ تھا۔۔"حازم نے اب مکمل طور پر مشرقی لڑکیوں کی طرح سائرہ کے دوپٹے کے پلو کو اپنا گھونگھٹ بنالیا تھا۔۔

"تو انسان ہے یا جن؟اب تو اٹھارہ سو سترہ میں کیا کر رہا تھا؟"ضرار نے اس کی حرکتوں سے مکمل طور پر اکتاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"بھئی میں جو بھی ہوں۔۔میں تو سترہ سو سترہ میں بھی موجود تھا۔۔"حازم نے اب کی بار ان کی برداشت کی آخری حد کی غیرت کو للکارا تھا۔

"ماہروش زرا کینڈلز لے کر آؤ۔۔"مہد نے ماہروش کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔سب کی نظروں کا رخ اب مہد ملک کی جانب تھا۔۔حازم نے بھی اس کی غیر متوقع بات پر گھونگھٹ سے سر نکال کے دیکھا تھا۔۔

"کینڈلز کیوں؟"سائرہ نے حیرانی سے مہد کو دیکھا۔۔

"کیونکہ انڈین فلموں میں بدروحوں کو بھگانے کے لئے ٹیبل کی چاروں سائیڈ پر کینڈل ہی جلاتے ہیں۔۔میں نے سوچا ہم بھی اس بدروح عام زبان میں بولوں تو اس آتما کی روح کو شانتی پہچانے والے ہیں۔۔جو اتنی صدیوں سے بھٹک رہی ہے۔۔۔"مہد نے حازم کو دیکھتے ہوئے دانت پیس کر کہا تھا۔۔اس کی بات پر حازم کے رونگھٹے کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔اگر واقعی ان سب نے اسے بھگانے کے لئے ایسا کوئی عمل شروع کر دیا تو؟؟؟

"نہیں نہیں۔۔اس کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔"حازم نے تھوک نگلتے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"کیوں نہیں پڑے گی؟؟"ضرار نے بھی اسے گھورا۔۔اس وقت حازم کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر ان سبھی نے بڑی دشواری سے قہقہے روکے ہوئے تھے۔۔

"حازم ذرا شیشہ تو لے کر آؤ۔۔"ضرار نے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"کیوں؟" حازم نے تھوک نگلتے ہوئے پوچھا تھا۔

"بتاتا ہوں پہلے لے کر تو آؤ۔۔" ضرار نے اس کے چہرے کو مزے سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"پہلے مجھے بتاؤ۔" حازم نے نروٹھے انداز میں کہا تھا۔۔ چہرے پر خوف کے تاثر صاف ظاہر تھے۔۔ کچھ بھی تھا وہ اپنے دوستوں پر بھروسہ نہیں کر سکتا تھا۔۔

"چل اب تو اتنی ضد کر رہا ہے تو بتا دیتا ہوں۔۔ ایک دفعہ میں نے بھی ہارر مووی دیکھی تھی۔۔ اس میں بھی بدروح بھگانے کا طریقہ بتایا گیا تھا۔۔ جانتے ہو کیا طریقہ تھا؟؟؟" ضرار نے اپنا لہجہ بھرپور پراسرار بنا کر حازم کے خوفزدہ چہرے کو مزید خوف زدہ کر ڈالا تھا۔

"کک۔۔ کیا؟" حازم نے اپنی بڑی بڑی آنکھیں ضرار کی سنجیدہ آنکھوں پر گاڑھیں جو پہلے سے زیادہ سنجیدہ لگ رہی تھیں۔۔

"بسس بدروح جس کے جسم میں ہو اس کے سر پر شیشہ اتنی قوت سے مارنا ہے کہ اس بندے کا نہ سر باقی رہے نہ اس میں موجود بدروح۔۔"ضرار نے چٹخارے لیتے ہوئے یوں بتایا تھا جیسے کسی ڈرامے کی گزشتہ قسط سنا رہا ہو۔۔حازم کی تو مانو جیسے جان حلق میں آگئی تھی۔۔۔

"نہیں۔۔نہیں۔۔۔"حازم نے جذباتی ہو کر سر زور سے دائیں بائیں ہلایا تھا۔۔

"کیوں بھئی؟؟؟"مہد نے اس کی گردن اپنے بازو میں دبوچی تھی۔۔

"مم۔۔۔میں۔۔تو مزاق کر رہا تھا۔۔تم لوگ تو سیریس ہی ہو گئے ہو۔۔"حازم نے تھوک نگلتے ہوئے اپنا ننھا سا معصومانہ جواز پیش کیا۔۔

"تیرے جو مزاق ہیں نہ۔۔۔"ضرار بھی سخت غصے سے دھاڑا۔۔یہ محض پہلے سے دبک کر بیٹھے حازم کو مزید ڈرانے کے لئے ڈرامہ کیا جا رہا تھا۔۔

"اچھانہ۔۔بسس بھی کریں آپ لوگ۔۔۔"ماہروش نے ان سب کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔

"بسس۔۔تمہارے کہنے پر ماہروش۔۔۔"مہد نے ماہروش کو شہادت کی انگلی دکھاتے ہوئے حازم کی گردن آزاد کی تھی۔۔۔اس کے ایسا کرتے ہے حازم بجلی کی سی تیزی سے اس کرسی سے اٹھ کر سامنے کی جانب بیٹھی السا کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔اس کی اس حرکت پر سب کے فلک شگاف قہقہے گونجے تھے۔۔۔

"میری توبہ جو آئیندہ ایسے مزاق کروں تم لوگوں کے ساتھ۔۔"حازم نے منہ بسورتے ہوئے کہا تھا۔۔۔اس کی اس بات پر السا دل سے مسکرادی تھی۔۔جس کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر مہد اور ضرار مطمعین ہو گئے تھے۔۔۔۔

"چلو اب چپ کر کے کھانا کھاؤ سب۔۔"ماہروش نے آرڈر دیتے ہوئے کہا تھا۔۔کوئی اور حکم ہوتا تو شاید ممکن نہیں تھا مگر کھانا کھانے کا آرڈر وہ بھی حازم کیسے

نہ مانتا۔۔۔سب سے پہلے اس نے ماہروش کا حکم مانا تھا۔۔جس کی یہ حرکت دیکھ کر اک بار پھر سب دل سے ہنس پڑے تھے۔۔۔اور پھر اک خوشنما ماحول میں کھانا تناول کیا گیا تھا۔۔۔مگر قسمت میں لکھے اپنے اپنے نصیب سے انجان یہ لوگ نہیں جانتے تھے کہ ان کے ساتھ زندگی آگے کیا سلوک کرنے والی تھی۔۔اور ان کی زندگی سے بھرپور شامیں کب بدلنے والی تھیں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"بابا میں آپ کے اس فیصلے سے بہت خوش اور رضامند ہوں۔"سائرہ نے خوشی سے چہکتے ہوئے ان کی تسلی سے سنی گئی بات کا جواب دیا تھا۔۔

"مگر میں اس فیصلے سے خوفزدہ بھی ہوں بیٹا۔"اشفاق نے سائرہ کے پررونق چہرے پر نگاہیں ٹکاتے ہوئے کہا تھا۔

"بابا۔۔مجھے تو اس میں خوفزدہ ہونے والی کوئی بات نظر نہیں آرہی۔"سائرہ نے حیرانی سے ان کا چہرہ دیکھا۔

"بیٹا مہد کو ہم دونوں اچھے سے جانتے ہیں اور گزشتہ تین سالوں سے شادی سے منسلکہ اس کے حتمی فیصلے سے بھی ہم انجان نہیں ہیں۔۔"اشفاق نے لمبا سانس خارج کرتے ہوئے کہا تھا۔

"بابا پریشان مت ہوں۔۔میں نے بھائی کی آنکھوں میں السا کے لئے اَن کہے محبت کے جذبات دیکھے ہیں۔"سائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

"سائرہ اس کی السا کے لئے پسندیدگی اس کی آنکھوں سے جھلکتی ہے اور جہاں تک میرا تجربہ ہے وہ خود بھی اپنے جذبات سے واقف ہے۔۔مگر پھر بھی مجھے اس سے کسی شدید ردِ عمل کا خدشہ ہو رہا ہے۔"اشفاق نے گہری سنجیدگی سے بات مکمل کی تھی۔

"بابا آپ فکر مت کریں بھائی کو حازم بھائی اور میں مل کر سمجھا لیں گیں۔۔ویسے بھی وہ تین سال سے اک غلط فہمی کے باعث اپنے غلط فیصلے پر ڈٹے ہوئے ہیں۔۔انہیں اس بار ہم ہر حال میں حقیقت بتا دیں گیں پھر وہ خود شادی کے

لئے رضامند ہو جائیں گیں اور۔۔ظاہری سی بات ہے شادی لے لئے وہ اپنی محبت ہی کا انتخاب کریں گیں۔۔"سائرہ نے انہیں تسلی دی تھی۔۔

"سائرہ بیٹا۔۔"اشفاق نے تمہید باندھتے ہوئے اسے دیکھا۔

"جی بابا۔۔پریشان مت ہوں۔۔"سائرہ ان کی اگلی بات سے انجان انہیں حوصلہ دیتے ہوئے بولی۔

"میں ضرار سے الساکار شتہ مانگ چکا ہوں۔"اشفاق نے سنجیدگی سے سائرہ کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔ان کی اس خبر پر سائرہ نے حیرت سے اپنی آنکھوں کی پتلیاں پھیلائیں تھیں اسے اپنے باپ سے اس بات کی امید نہیں تھی۔۔۔

"کیا؟؟؟"سائرہ نے بے یقینی سے انہیں دیکھا تو گویا وہ ضرار سے بات کرنے کے بعد سائرہ کو اپنا فیصلہ سنا رہے تھے اور مہد۔۔وہ تو فلوقت ان تمام باتوں سے انجان تھا۔۔

ہاں بیٹا۔۔مجھے یہ کرنا ہی مناسب لگا۔"اشفاق نے نگاہیں جھکا لیں۔۔ "

مگر بابا۔۔آپ مجھ سے اور ایون۔۔مہد بھائی سے بات کیے بغیر کیسے ضرار سے ساری بات کر سکتے ہیں؟"سائرہ ابھی بھی انہیں حیرت سے تکتی جا رہی تھی۔ "

میں نے سوچا کہ اگر مہد۔۔"اشفاق کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی گئی تھی۔۔ "

مہد بھائی انکار کریں گیں کیونکہ میں جانتی ہوں اپنے بھائی کو مگر بابا۔۔آپ کا یوں پہلے ضرار سے رشتے کی بات کرنا مناسب نہیں تھا۔"سائرہ نے مدلل انداز میں انہیں اپنی بات سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔۔اشفاق بجائے برہم ہونے کے پریشان دکھائی دے رہے تھے۔۔ماں باپ کو چاہیے کہ اپنی اولاد کی باتوں کو توجہ دیا کریں۔۔ کبھی کبھی چھوٹے بھی حکمت اور دانائی کی باتیں کر جاتے ہیں۔۔ہر دفعہ ان کی بات کو توجہ نہ دینا بعد میں کسی نقصان کا باعث بھی ہو سکتا ہے۔۔اشفاق بھی اب حقیقی معنوں میں پریشانی میں مبتلا دکھائی دے رہے تھے۔

بیٹے۔۔"اشفاق نے کچھ بولنے کے لئے لب کھولے۔ "

کیا بیٹے؟؟اب ہم سے پوچھے بغیر فیصلے کریں گیں تو یہی ہو گا نہ انکل۔"حازم " ان کے لئے دودھ کا گلاس پکڑے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا تھا۔۔اسے ایسے وہاں دیکھ کر اشفاق اور سائرہ حیران ہوئے تھے۔

تم یہاں؟؟"اشفاق نے اس کے ہاتھوں سے دودھ کا گلاس لیتے ہوئے کہا تھا۔ "

جی جی اصل میں آپ جذبات میں زیادہ ہی اونچا بیان دے رہے تھے اس لئے " مجھے ثواب لینے کا شرف حاصل کرنے کے لئے آنا ہی پڑا۔"حازم نے مزاحیہ انداز میں بات مکمل کرتے ہوئے کہا تھا۔اس کی بات پر اشفاق مسکرا دیے مگر سائرہ اب بھی مسلسل سنجیدگی سے ان دونوں کو گھور رہی تھی۔۔

حازم بھائی بہت سیریس بات چل رہی ہے۔"سائرہ نے اسے سخت گھوری " سے نوازتے ہوئے کہا تھا۔

"اوکے ناؤ آئی ایم سیریس۔" حازم سنجیدہ ہوتے ہوئے بولا تھا۔

"تھینک گاڈ۔" سائرہ نے اس پر اک نگاہ ڈال کر کہا تھا۔

"اب ساری بات تم سن چکے ہو برخوردار۔۔ غلطی میں کر بیٹھا ہوں اور مان بھی رہا ہوں۔۔" اشفاق حازم کو دیکھتے ہوئے بولے تھے۔۔

"کمال کرتے ہیں انکل۔۔ عمر کے اس حصے میں پہنچ گئے ہیں اور پھر بھی اتنی میجر غلطی کر دی آپ نے۔۔" حازم نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔

"غلطیاں تو سب سے ہو جایا کرتی ہیں ان سے عمروں کا کوئی سروکار نہیں ہوتا۔" اشفاق نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔

"بی سیریس بابا اینڈ حازم بھائی۔۔ اتنا سیریس ایشو ہے اور آپ لوگ ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنے سے ہی باز نہیں آ رہے۔۔" سائرہ نے بے حد پریشانی سے ان دونوں کو دیکھا تھا۔

"بیٹا میں سیریس ہی ہوں۔۔میں نے تو اس لئے پہلے ضرار سے بات کی کیونکہ مجھے میرے بیٹے پر بہت مان ہے کہ وہ میری بات کی تردید نہیں کرے گا۔۔"اشفاق نے ان دونوں کو ندامت سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"وہ بات تو ٹھیک ہے انکل۔۔۔مان تو بہت ہے آپ کو آپ کے بیٹے پر مگر آپ اپنے بیٹے کی حرکتوں کو بھی بخوبی جانتے ہیں۔۔وہ گزشتہ تین سال سے یہی رٹ لگائے بیٹھا ہے۔۔آپ بغیر اس سے یا ہم سے بات کیے کیسے اتنا بڑا فیصلہ کر سکتے ہیں؟"حازم انہیں اب سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا۔۔

"بیٹا اب تو غلطی ہو گئی نہ۔۔معاف کر دو مجھے۔۔"اشفاق بچوں کی طرح منمناتے ہوئے بولے تھے۔۔

"اوکے اس بات کو سائیڈ پر کرتے ہیں۔۔جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا اب مہد بھائی کو کیسے منانا ہے؟"سائرہ ان دونوں کی توجہ طلب بات کی طرف لاتے ہوئے بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

"پہلے اس سے انکل آپ بات کریں گیں۔۔اگر خدانخواستہ اس نے انکار کر دیا تو پھر اسے ہم دونوں اپنے حساب سے دیکھ لیں گیں۔۔"حازم نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بات کی۔

"حازم مجھے خدشہ ہے کہ وہ انکار کر دے گا۔۔آخر کو باپ ہوں میں اس کا اس کو اچھے سے جانتا ہوں۔"اشفاق نے اپنے دل کی بات لبوں کے ذریعے بیان کی۔

"فکر مت کریں بابا اللہ سب خیر کرے گا۔"سائرہ نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ویسے وہ راز چھپاتا پھرتا ہے لیکن اس کی السا کے لئے پسندیدگی صاف ظاہر ہوتی ہے۔۔"حازم نے کہا تھا۔

"سو تو ہے۔۔"سائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

"تو پھر فکر نہیں کرو۔۔وہ انکار نہیں کرے گا۔۔"حازم اندر سے جانتا تھا کہ مہد کاردِ عمل کیا ہونے والا تھا مگر ان دونوں کی تسلی کے لئے وہ جھوٹ بولنے پر مجبور تھا۔

"اگر پھر بھی اس نے میرا مان توڑ دیا تو؟"اشفاق انجانے خوف کے تحت بولے تھے۔۔

"اوہو۔۔انکل۔۔اچھا اچھا سوچیں انشاءاللہ ایسا کچھ نہیں ہو گا۔۔اور اگر ہو گیا تو میں اور سائرہ بہن جی ہیں نہ دیکھ لیں گیں اسے۔"حازم نے مسکراتے ہوئے کہہ کر انہیں تسلی دی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"اللہ خیر کرے۔۔"اشفاق نے دھیرے سے کہا تھا

"آمین۔۔"سائرہ اور حازم ایک ساتھ بولے تھے۔

"چلیں بابا آپ ریسٹ کریں۔۔ہم بھی سونے جاتے ہیں۔"سائرہ نے ان کے گرد کمبل درست کرتے ہوئے کہا تھا۔

"اوکے بیٹا شب بخیر۔۔"اشفاق کو حازم نے مدد دے کر لٹا دیا تھا۔۔اور پھر وہ انہیں نیند کی وادیوں میں کھونے کے لئے تنہائی اور آرام دہ بستر چھوڑتے ہوئے ان کے کمرے سے باہر نکل گئے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اندھیرے میں ڈوبی رات کے سایے میں وہ دونوں فٹ پاتھ پر قدم باقدم آہستہ آہستہ آئس کریم کھاتے ہوئے چلتے جا رہے تھے۔۔

"کیوں بھئی مزہ آرہا ہے؟"ضرار نے مسکرا کر آئس کریم کھاتی ہوئی السا کو دیکھا تھا۔جس نے فوراً اس کی بات پر مسکرا کر سر زور زور سے اقرار میں ہلایا تھا۔اس کی یہ بچکانہ حرکت دیکھ کر ضرار ہنس پڑا تھا۔

"السا تمہیں آئس کریم کتنی پسند ہے؟"ضرار نے اس کے چہرے پر نگاہیں ٹکاتے ہوئے پوچھا تھا۔

"بہت۔۔زیادہ۔۔"السا نے کھاتے ہوئے ہی جواب دیا تھا۔۔اس کی بچوں جیسے حرکتیں دیکھ کر ضرار مسلسل مسکرائے جا رہا تھا۔

"اس لئے منہ کے ساتھ ساتھ ناک سے بھی کھا رہی ہو۔۔"ضرار نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے اسے دیکھ کر کہا تھا۔۔

"مطلب؟؟؟"السا نے اسے حیرانی سے دیکھ کر پوچھا تھا۔جس پر ضرار نے اس کی ناک کی طرف اشارہ کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اوہ۔۔"اس نے اپنے ہاتھ میں موجود ٹشو سے ناک رگڑا تھا۔ضرار مسکرا دیا۔

"خی۔۔خیر۔۔ہے آپ۔۔کو؟؟"السا نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

"ہاں کیوں مجھے کیا ہوا؟؟"ضرار انجان بنتے پوچھنے لگا۔

"اتنا۔۔۔سارا۔۔۔مسکرا۔۔۔رہے ہیں"السانے اسے شکی نگاہوں سے دیکھا۔

"تم جیلس ہو رہی ہو ہاں؟؟"ضرار کو اسے تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا۔

"نہ۔۔نہیں تو۔۔"السانے صاف گوئی سے جواب دیا۔۔

"اچھا چلو مان لیتے ہیں۔۔"ضرار نے اپنی آئس کریم کی سٹک ہاتھ میں گھماتے ہوئے کہا۔

"ویسے۔۔بھائی۔۔۔سب ہوتے تو کتنا مزہ آتا نہ۔۔۔"السانے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

"کون سب؟"وہ جانتا تو تھا مگر اس کے منہ سے سننا اچھا لگ رہا تھا۔۔وہ ابھی بھی بہت زیادہ اڑا اڑا کر بولتی تھی مگر ضرار کے لئے اتنا بھی بہت معنی رکھتا تھا کہ وہ بارہ سالوں بعد کسی بھی وجہ سے سہی مگر بولنے تو لگی تھی۔۔

سائرہ وغیرہ۔۔"وہ آئس کریم کھاتے ہوئے بولی۔۔ "

ہاں۔۔السا اک بات بتاؤ؟"ضرار نے مسکراہٹ ہلکی کرتے ہوئے اس سے " کہا۔

"ہمم۔۔ "

تم ہمیشہ کے لئے مہد کے ساتھ رہنا چاہتی ہو؟"ضرار نے ذو معنی بات پوچھی " تھی۔مہد کے ساتھ نہ کسی اور کا نام لیا تھا اور نہ ہی وغیرہ جیسا لفظ لگایا تھا۔آخر اس نے السا سے وہ سوال کر ہی لیا تھا جس مقصد کے تحت وہ اسے اکیلے میں آئس کریم کھلانے کے بہانے سے لے کر آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

السا نے سکتے میں آکر اسے دیکھا تھا۔۔وہ اپنے دھیان میں گم ضرور تھی مگر ضرار کی بات کا مفہوم بخوبی سمجھ چکی تھی۔۔

کک۔۔کیا۔۔مطلب۔۔؟"اس نے شاک سے ضرار کو دیکھا تھا۔ "

"اشفاق انکل نے مہد کے لئے تمہارا ہاتھ مانگا ہے۔"اس کی بات پر وہ ششدر رہ گئی تھی۔۔اس نے فوراً اپنی نگاہیں جھکائی تھیں یا شرم وحیا کے باعث وہ خود بخود جھکتی چلی گئیں تھیں۔۔

"بولو؟"اسے کافی دیر خاموش کھڑے دیکھ کر ضرار کو ہی دوبارہ بولنا پڑا تھا۔۔

"کک۔۔کیا؟"السا کا حیا سے گلنار ہوتا چہرہ ضرار کو اس کا مطلوبہ جواب دے چکا تھا مگر وہ پھر بھی السا سے اک بار کنفرم کرنا چاہتا تھا۔۔

"تمہاری کیا رضامندی ہے میری گڑیا؟"ضرار نے مسکرا کر اس سے پوچھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"جیسا۔۔آپ۔۔مناسب سمجھیں۔۔"السا نے ہلکی سی مسکاہٹ سمیت جواب دیا تھا۔۔

اوہو۔۔۔کیا بات ہے۔۔اس کا مطلب میں اشفاق انکل کو ہاں کا سگنل دے دوں؟"ضرار نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا تھا۔۔

"بھائی۔۔۔۔"السا نے مارے فرحت وحیا سے دبا دبا احتجاج کرنا چاہا تھا۔۔مگر اس سے پہلے ہی ضرار اسے خوشی سے اپنے سینے سے لگا چکا تھا۔۔

"میری جان اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھیں بسس۔آمین۔۔۔"اس کے سینے سے لگی السا نے بھی دل میں آمین کہا تھا۔۔اس کے ان کہے جذبات جو اس نے صرف اپنے رب کے سامنے کہے تھے وہ سن لئے گئے تھے اور خالقِ کائنات نے ان دعاؤں پر کن بھی کہہ دیا تھا۔۔مگر اس کی تقدیر بھی اپنا اک فیصلہ لئے بیٹھی تھی اور محبت۔۔وہ تو کبھی بغیر آزمائش کے آپ کا مقدر نہیں بنتی۔۔۔محبت بہت خوددار جذبہ ہے اپنے نصیب ہونے سے پہلے قیمت کے طور پر آزمائش لیتا ہے۔۔۔اب دیکھنا یہ تھا کہ السا کے لئے اس کی آزمائش کتنی لمبی ہونے والی تھی۔۔۔اور وہ کتنے صبر سے اس آزمائش کا مقابلہ کرنے والی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ابھی ابھی آفس آیا تھا جب آتے ساتھ ہی اسے عاقل اور جاوید نے میٹنگ میں بلا لیا تھا۔۔ میٹنگ زیادہ لمبی نہیں گزری تھی۔۔ پندرہ منٹ کے اندر سارے امپلائیز میٹنگ سے فارغ ہو کر باہر جا چکے تھے۔ اب میٹنگ روم میں بس عاقل، جاوید اور ضرار ہی سنجیدگی سے اپنی اپنی کرسیوں میں بیٹھے بظاہر الگ الگ مگر اک ہی سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے۔۔

"ڈیم اٹ۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہا ایک مہینے کے اندر اندر ہمیں پینتیس لاکھ کا نقصان کیسے ہو سکتا ہے۔" جاوید گہری سنجیدگی اور برہمی سے گویا ہوئے تھے۔

"ڈیڈ سب سے زیادہ حیرت کی بات تو یہ ہے کہ سارے نقصان ایک کے بعد ایک ہوتے چلے گئے ہیں۔۔ اللہ جانے کس کی نظر لگ گئی ہمارے اچھے بھلے چلتے بزنس کو۔۔" عاقل نے بھی اپنے موقف سے انہیں آگاہ کیا تھا۔

"یہ سب تب سے شروع ہوا ہے جب سے ضرار اسلام آباد سے میٹنگ سے لوٹا ہے۔۔حالانکہ وہ میٹنگ تو ریکارڈ کی تھی اور وہاں سے ملنے والے نتائج ہماری سوچ سے بھی بہت بہتر تھے۔۔" جاوید اپنے سامنے بیٹھے ہوئے اپنے دونوں بیٹوں کو سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے بولے تھے۔۔

"وہ میٹنگ تو بہت اچھی رہی تھی۔۔پھر کیوں اس کے بعد سے ہماری کمپنی مسلسل لاس میں جا رہی ہے۔۔" عاقل نے پریشانی سے ضرار کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"تم کچھ بولتے کیوں نہیں ضرار؟" جاوید کب سے اس کی خاموشی محسوس کر رہے تھے اس لئے آخر کار انہیں ضرار کو خود ہی مخاتب کرنا پڑا تھا۔۔السا والے واقعے کے بعد وہ گھر آنا تک چھوڑ چکا تھا۔۔ کبھی کبھار آ کر ناہید سے ان کا حال احوال پوچھ جایا کرتا تھا۔۔آفس میں آتا تو روز تھا مگر اب ان کے درمیان پہلے والی بات نہیں رہی تھی۔۔

"شاید اس سب کی وجہ آپ دونوں جانتے ہیں لیکن پھر بھی انجان بنے بیٹھے ہیں۔۔"ضرار نے انہیں براہ راست دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"کیا وجہ ہے ضرار؟؟؟ صاف صاف بولو۔۔"عاقل اب اس کی جانب مڑا تھا۔۔

"رہنے دو عاقل تم لوگوں پر میری بات گراں گزرے گی۔"ضرار کے چہرے کے تاثرات اس وقت بہت سنجیدہ تھے اک پل کے لئے اس کا چہرہ دیکھ کر وہ دونوں گھبرا گئے تھے۔

"ضرار سیدھی بات کرو۔۔پہلیاں مت بجھواؤ۔"جاوید بھی سنجیدگی سے بولے۔

"آپ دونوں کے مطابق یہ سارے نقصانات ایک مہینے پہلے سے شروع ہوئے ہیں۔۔تو"ضرار نے بات درمیان میں ادھوری چھوڑی۔

ہاں ایسا ہی ہے۔"عاقل جلدی سے بولا تھا۔۔ "

تو کیا آپ دونوں کو ایک مہینہ پہلے کہیں نہ کہیں کوئی ایسی خطا یاد پڑتی ہے جس " کے بدلے میں کمپنی کا اتنا لوس ہو رہا ہو۔۔؟"ضرار نے انہیں السا پر ہوئی ذیادتی کا اشارہ دیتے ہوئے کہا تھا۔۔۔مگر ان کے جواب نے ضرار کے دل کو ہزار ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا تھا۔۔

نہیں مجھے تو ایسا کچھ بھی یاد نہیں پڑتا۔۔"عاقل جلد بازی میں بولا تھا مگر جاوید " اب خاصے سنجیدہ دکھائی دے رہے تھے۔۔شاید وہ سمجھ چکے تھے اس لئے پشیمانی سے نظریں پھیری تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

ذہن پر زور ڈالو شاید کچھ یاد آئے۔۔"ضرار نے تلخ مسکراہٹ ہونٹوں پر " سجائی۔۔

نہیں یار۔۔بابا آپ بتائیں؟؟کیا آپ کو کچھ یاد پڑتا ہے ایسا؟؟"عاقل نے " جاوید کو بھی گفتگو کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا تھا۔۔

نہیں۔۔"وہ خاصی برہمی سے بول کر وہاں سے چلے گئے تھے۔۔ضرار بس ان کے رویہ پر افسوس کر سکتا تھا کیونکہ ان کے سگے باپ ہونے کی حیثیت جانتے ہوئے بھی السا کے ساتھ ان کا رویہ برداشت کر کر کے وہ اب حیران نہیں ہوتا تھا۔۔بلکہ وہ اب ان سب کا عادی ہو چکا تھا۔۔مگر اس نے تلخی سے اپنے لب بھینچے ہوئے تھے۔۔لوگ دوسروں پر زیادتیاں کر کے کتنی آسانی سے سب کچھ فراموش کر جاتے ہیں جیسے مکافاتِ عمل نامی کوئی شے اس دنیا میں پائی ہی نہ جاتی ہو۔۔اسے پھر بھی اللہ سے بہتری کی ہی امید تھی۔۔اور وہ جانتا تھا کہ اس کا رب کریم ہے وہ اس کے اور اس کی بہن کے حق میں بہتر ہی کرنے والا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"جی بابا آپ نے بلایا؟؟"مہد نے اشفاق کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ہاں۔۔"انہوں نے مختصر سا جواب دے کر اک نگاہ مہد ملک کے سنجیدگی سے بھرپور چہرے پر ڈالی تھی۔۔

"بابا کیا بات ہے خیریت؟"مہد نے ان کے گھٹنوں کے قریب نیچے زمین پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ہاں میں نے سوچا آج اپنے بیٹے سے کچھ دل کی باتیں کر لی جائیں۔۔"اشفاق نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔

"جی جی بابا۔۔شکر ہے آپ کو اپنے بیٹے کا بھی خیال آیا۔۔"مہد نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے اپنے بیٹے کا بہت خیال ہے۔۔تم یونہی بدگمان مت ہو جایا کرو۔"اشفاق نے نرمی سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا۔

"جی جی سب معلوم ہے مجھے۔۔آپ کو جتنا میرا خیال ہے۔"مہد نے ناک سکوڑتے ہوئے کہا۔۔

"ہاہا۔۔تمہیں معلوم ہونا چاہیے نہ کہ تمہارے بابا تم سے کتنی محبت کرتے ہیں۔۔"اشفاق نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔

"جی جی۔۔۔"مہد نے انہیں گھورا۔۔وہ دونوں جانتے تھے۔مگر انجان بنتے ہوئے اک دوسرے کی ٹانگ کھینچ رہے تھے۔۔

"باہر لان میں جا کر کافی پی جائے؟کیا خیال ہے تمہارا؟"اشفاق نے اپنے کمرے کی لان کی طرف کھلنے والی کھڑکی سے باہر لان کی طرف دیکھتے ہوئے مہد سے کہا تھا۔

"جی کیوں نہیں۔۔"مہد نے اٹھ کر ان کی وہیل چیئر تھامی تھی۔۔

"آج موسم بہت حسین ہو رہا ہے۔۔"اشفاق نے باہر آتے ہی ٹھنڈ کے احساس سے مسرور ہوتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ہاں جی۔۔ ٹھنڈی ہوا موسم کا لطف مزید دوبالا کر رہی ہے۔۔"مہد نے بھی دونوں ہاتھ سینے پر باندھتے ہوئے آسمان کی جانب دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"مہد۔۔ میرے پسر یہاں بیٹھو۔۔ مجھے تم سے اک اہم بات کرنا ہے۔۔"اشفاق نے اسے لان میں رکھی گئیں کرسیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔ مہد ان کی وہیل چیئر کے قریب رکھی کرسیوں میں سے اک پر ٹک گیا۔۔

www.novelsclubb.com

"جی جی بابا بولیں۔۔"وہ انہیں توجہ سے دیکھتے ہوئے گویا ہوا۔

"میری بات کو مکمل توجہ سے سننا اور کسی قسم کا شدید ردِ عمل ظاہر کرنے کے قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔"اشفاق کی یہ بات مہد ملک کے ماتھے پر بے چینی کی سلوٹیں ظاہر ہونے کا موجب بنی۔۔

"بابا کیا بات ہے اب بتا بھی دیں۔۔"مہد کو ان کی تمہید باندھنے کی وجہ سے کئی وہم ستا رہے تھے۔۔

"تم میرے بیٹے ہو۔۔اشفاق ملک کے۔۔اور مجھے تم پر بہت مان ہے بیٹا۔۔۔ امید ہے تم میرا مان اور بھروسہ قائم رکھو گے۔۔"اشفاق نے پھر سے تمہید باندھ کر اس کے سامنے رکھی تھی۔۔جس سے پہلے سے الجھ کر بیٹھا مہد ملک مزید الجھ گیا تھا۔۔بھلا ایسی کیا بات تھی جس کے لئے اشفاق ملک اتنی تمہید باندھ رہے تھے۔۔ اس بات سے ہی اسے معاملے کی نزاکت کا اچھا خاصہ پتہ چل چکا تھا۔۔

"بابا آپ کریں بات۔۔میں انشاءاللہ آپ کی امیدوں پر پورا اترنے کی پوری کوشش کروں گا۔"مہد نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے نرمی اور محبت سے اشفاق کے جھڑیوں والے ضعیف ہاتھ اپنے مضبوط مردانہ ہاتھوں کے اندر محفوظ کئے تھے۔

"میں چاہتا ہوں تم السابیٹی کو اپنے نکاح میں لے لو۔۔"اشفاق کی بات سن کر مہد ملک حیرت سے گنگ تھا۔۔کچھ لمحوں تک وہ کچھ بول نہیں پایا تھا۔۔اس کو

یوں لگا تھا جیسے اس نے جو ابھی سنا تھا وہ حقیقت نہیں تھی۔۔کوئی خیال تھا۔کوئی وہم تھا۔۔۔وہ بس آنکھیں پھاڑے اپنے سامنے بیٹھے اپنے بوڑھے ضعیف باپ کی صورت تک رہا تھا۔۔جن کے چہرے پر امید کا اک جہاں آباد تھا۔۔۔

"یہ۔۔۔یہ۔۔۔"مہد نے اپنا تھوک نگل کر اپنا حلق تر کر کے کچھ بولنے کی ہمت جمع کی تھی۔۔

"بابا۔۔۔آپ کیا کہہ رہے ہیں؟"مہد نے شدید حیرت سے انہیں دیکھا تھا جو مسلسل بہت مان سے اپنے خوبرو بیٹے کو دیکھ رہے تھے۔۔

"میں انتہائی عام الفاظ میں اپنی اک خاص سی خواہش کا اظہار کیا ہے بیٹے۔۔"
اشفاق نے سنجیدگی سے اس کا چہرہ دیکھا تھا۔

"پر۔۔۔یہ کیسے ممکن ہے۔۔؟"مہد نے انہیں دیکھتے ہوئے استفسار کیا تھا۔۔
اس کی اس بے تکی بات پر اشفاق نے لب بھینچتے ہوئے اس کی جانب دیکھا تھا۔

"یہ کیوں نہیں ممکن؟؟تم بچے تو نہیں ہو جو تمہیں سمجھ نہیں آرہا کہ میں نے تم سے کیا کہا ہے۔۔"اشفاق اب برہم دکھائی دے رہے تھے۔۔

"میں سمجھ رہا ہوں۔۔مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ آپ سمجھ نہیں رہے۔۔"مہد نے بے چینی میں ٹہلنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

"آخر اس میں کیا مسئلہ کیا ہے؟"اشفاق نے افسوس سے مہد کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔جس خدشے کے تحت وہ خوفزدہ تھے وہ حقیقت بنا ان کے سامنے موجود تھا۔۔آخر وہ منظر ان کے سامنے رونما ہو چکا تھا جس کے ڈر سے وہ مہد سے بات نہیں کر پا رہے تھے۔۔۔بعض اوقات کسی بات کے ڈر کو دل سے نکالنے کے لئے وہ بات کر دینا ہی مسئلے کا آخری حل ہوتا ہے۔۔

"بابا یہ آپ بھی جانتے ہیں کہ ایسا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔"مہد نے پہلو بدلتے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے بھی تو معلوم ہونا چاہیے کہ ایسا کیوں نہیں ہو سکتا؟؟؟"اشفاق نے نا امیدی سے اپنے بیٹے کو دیکھا تھا۔۔

"کیونکہ میں شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔"اک پل کے لئے السا کا معصومیت بھرا سراپا مہد ملک کے ذہن میں سوار ہوا تھا۔۔ مگر اس کی مردانہ انا اس کی محبت پر بازی لے گئی تھی۔۔۔ محبت پاس کھڑی اپنی اس قدر ناقدری کا تماشہ دیکھ رہی تھی اور وہ اپنی جھوٹی انا کی پرستش کرتا ہوا اپنی زندگی کی ساری خوشیوں کا ہمیشہ کے لئے گلہ گھونٹ رہا تھا۔۔

"آخر کیوں؟؟؟؟؟؟"اشفاق حیرت زدہ تھے۔۔

"کیونکہ۔۔مجھے لگتا ہے کہ ہر عورت میری ماں کی طرح بے وفا ہے۔۔"مہد نے ٹھہر ٹھہر کر تلخ لہجے میں کڑوے زہر میں گھلے ہوئے الفاظ بولے تھے۔۔۔اشفاق نے آنکھیں زور سے مینچی تھیں۔۔ان کے لب سختی سے بھینچے

www.novelsclubb.com

ہوئے تھے۔۔۔چہرے کے تاثرات تکلیف کی شدت کے گواہ دکھائی دے رہے تھے۔۔

"تمہاری۔۔۔ماں۔۔۔بے وفا نہیں تھی۔۔۔۔"اشفاق نے لمبا سانس لیا تھا۔۔۔

"بابا مجھ سے کچھ چھپا نہیں ہے۔۔"مہد نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا تھا۔۔ اس کی آنکھیں اس وقت اس کے سامنے پڑی کرسی پر ٹکی تھیں۔۔اس کے وجود کے اندر لگی ہوئی آگ کا اندازا اس کی سرخ ڈوروں سے بھری ہوئی انگاڑہ ہوتی آنکھوں سے لگایا جا سکتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"نہیں مہد۔۔۔تم پہ ظاہر کچھ نہیں ہے۔۔"اشفاق نے دل میں لگاتار اٹھنے والی ٹیسوں کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"جو بھی ہے۔۔مجھے شادی نہیں کرنی۔۔"مہد نے اک نگاہ اشفاق پر ڈالی تھی جن کے چہرے پر ان کے دل کی تکلیف صاف ظاہر تھی۔

"تم آخر کب تک حقیقت سے نگاہیں چڑاتے رہو گے؟؟؟ حقیقت بھی وہ جو تمہاری لاعلمی ہے اس کے سوا کچھ نہیں۔۔"اشفاق نے گھما کر بات کی تھی مگر انا کی پجاری مہد ملک نے اس بات پر دھیان دینا گوارا بھی نہیں کیا تھا۔۔

"مجھے معلوم ہے سب بابا۔۔۔یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔میں شادی کر کے کسی بے وفا عورت کے لئے اپنی زندگی برباد نہیں کروں گا۔"مہد کے الفاظ اتنے سخت نہیں تھے جس قدر اس کا لہجہ سخت تھا۔۔اک پل کو تو اشفاق بھی اس کے ارادوں کی سنگینی اور سختی سے گھبرا گئے تھے۔۔مگر انہیں معاملہ اب سلجھانا تھا۔۔۔وہ مہد کو مزید اپنی ذات کا نقصان نہیں کروانے دینا چاہتے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"پر مہد۔۔۔۔"اشفاق نے کچھ بولنا چاہا۔۔

"رات کافی ہو گئی ہے آپ کو اب سونا چاہیے۔۔"مہد نے کچھ بھی سنے بغیر ان کی وہیل چیئر تھام کر ان کے کمرے کی راہ لی تھی۔۔اشفاق بھی گم سم سے وہیل چیئر پر بیٹھے پریشانی سے اپنے بیٹے کے سخت الفاظ پر غور کر رہے تھے۔۔۔اب وقت

آگیا تھا کہ وہ مہد کو حقیقت سے آشنا کروا دیتے۔۔انہوں نے وہیں بیٹھے بیٹھے اک لائحہ عمل تیار کر لیا تھا۔۔ مگر ہر بار آپ کو وہ نہیں ملتا جو آپ چاہتے ہیں۔۔زندگی میں اپنی من پسند چیزیں پانے کے لئے بہت سے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔۔ جس چیز کو پانے کے لئے آپ کے اندر جتنی تڑپ ہوتی ہے وہ اتنی ہی آزمائشوں کے بعد آپ کا مقدر بنتی ہے۔۔۔ان کے ساتھ بھی بہت جلد کچھ ایسا ہونے والا تھا۔۔ جس سے باپ اور بیٹا دونوں انجان تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اسلام علیکم۔۔"اس نے ناہید کے کمرے میں داخل ہو کر کہا تھا۔۔اس وقت ان کے کمرے میں ناہید کے ساتھ حرا بھی موجود تھی۔۔

"آگیا میرا بیٹا۔۔"ناہید اسے اک نظر دیکھتے ہی رونے لگی تھیں۔۔ مسلسل دو ہفتوں سے وہ ضرار کو ملنے کا کہہ رہی تھیں مگر وہ بھی مصروفیت کا بہانہ بنائے ان

سے ملنے نہیں آیا تھا۔۔آج اسے اتنے دن کے بعد اپنے سامنے دیکھ کر وہ اپنے ضبط پر قابو نہ رک سکی تھیں۔۔

"کیسی ہیں آپ؟"ضرار انتہائی فارمل انداز میں پوچھ رہا تھا۔۔وہ ناہید کے چہرے کو دیکھنے سے کترا رہا تھا ہر وقت نک سک سا تیار رہنے والی اس کی ماں کا چہرہ آج بہت ضعیف معلوم ہو رہا تھا۔۔آنکھوں کے گرد سیاہ ہلکے ان کے راتوں کو دیر تلک جاگتے رہنے کی گواہی دے رہے تھے۔۔پاس بیٹھی بہن پر اس نے اک نظر بھی نہیں ڈالی تھی اور یہی بات محسوس کر کے حرا کا پورا وجود شرمندگی میں ڈوب چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں ٹھیک ہوں۔۔میرا بچہ جو آ گیا۔۔"ناہید ضرار کا چہرہ چومتے ہوئے بولی تھیں۔۔ضرار اس عمل پر مسکرایا تھا۔۔اسے اپنی ماں کے رویے پر شدید حیرت ہوئی تھی۔۔اپنے بیٹے کو دو ہفتوں سے نہیں دیکھا تو ان کی روح تڑپنے لگی تھی مگر

ان کی اپنی سگی بیٹی جسے غائب ہوئے آج ایک ماہ سے اوپر ہو چکا تھا۔اس معصوم کے بارے میں وہ بلکل بے فکر تھیں۔۔

"اپنا خیال رکھا کریں۔"آخر کو ماں تھیں۔۔خیال تو کرنا تھا نہ۔۔

"تم۔۔۔میرے پاس آجاؤ واپس۔۔۔پہلے کی طرح۔۔میں خیال رکھا کروں گی پھر۔۔"ناہید نے روتے ہوئے کہتے ہوئے اس کا وجیہہ چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا تھا۔

"عیشا کی طبیعت کیسی ہے اب؟"اس نے ان کی بات نظر انداز کی۔

"وہ بلکل بھی ٹھیک نہیں ہے۔۔تین ہفتوں سے بخار میں تپ رہی ہے۔۔اتنے ڈاکٹرز کے پاس لے کے جا چکے ہیں اسے کسی بھی ڈاکٹر سے آرام ہی نہیں آرہا ضرار۔۔"شیزہ نجانے کب ان کے کمرے میں آئی تھی۔۔اور بلک بلک کر رونے لگی تھی۔۔

اللہ بہتر کرے گا۔۔"ضرار نے مختصر جواب دیا تھا۔۔ "

بیٹا تم مت جانا۔۔"ناہید اس اٹھتے دیکھ کر بیچینی سے بولی تھیں۔۔ "

اپنا خیال رکھیے گا۔"وہ سرد لہجے میں بول کر جانے کے لئے آگے بڑھا تھا۔۔ "

ضرار پلیز خدا کے لئے مجھے معاف کر دو۔۔۔میری وجہ سے۔۔۔سب میری "

"وجہ سے ہوا ہے۔۔۔ تمہیں اللہ کا واسطہ مجھے معاف کر دو۔۔

کمرے کا دروازہ کھولتے اس کے ہاتھ وہیں رکے تھے۔۔شیزہ اس کی وہ بھابھی جس نے اپنے گھمنڈ میں کبھی کسی سے سیدھی طرح بات تک نہیں کی تھی آج اپنی ممتا کے ہاتھوں بے بس ہو کر ضرار کے قدموں میں گری ہاتھ جوڑے معافی مانگ رہی تھی۔۔۔ سہی کہتے ہیں۔۔وقت ایک سا کبھی نہیں رہتا۔۔

کیا کر رہی ہیں آپ؟؟کونسی معافی؟؟"وہ دو قدم پیچھے ہٹتے ہوئے بولا تھا۔۔ "

تم سب جانتے ہو۔۔انجان مت بنو۔۔۔خدا کے لئے مجھے معاف کر دو۔۔۔ "

میرے اپنے کردہ گناہوں کی سزا میری معصوم بچی کو مل رہی ہے۔۔۔پلیز ضرار معاف کر دو۔۔۔"شیزہ کا یہ روپ دیکھ کر حرا تو حرانا ہید بھی حیران رہ گئی تھیں۔۔

" کیا کہہ رہی ہیں آپ؟؟کونسے گناہ؟؟کونسی معافی؟؟؟"ضرار مزید دو قدم پیچھے ہوا تھا۔۔

" السا کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا وہ سب میری کارستانی تھی۔۔۔میں نے ہی اسے نیچ دینے کے مشورے دیے تھے۔۔۔مجھے معلوم ہے اس نے ہماری ساری گفتگو سن لی تھی۔۔۔پلیززز تم میری بیٹی کی خاطر مجھے معاف کر دو۔۔"شیزہ نے روتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔۔اس وقت اس کی حالت قابلِ رحم ہو رہی تھی۔

" آپ مجھ سے کیوں معافی مانگ رہی ہیں؟؟جس کے ساتھ آپ سب نے اس قدر گھٹیا سلوک کیا ہے جا کر اسی سے معافی مانگیے۔۔"ضرار نا چاہتے ہوئے بھی سرد لہجے میں بولا تھا۔۔

"ضرار تم اسے لے آؤ۔۔۔ہم اس سے معافی مانگ لیں گے بیٹا۔۔بس تم دونوں واپس گھر آجاؤ۔۔جاوید ہاؤس کی رونق ہمیں واپس لوٹادو۔۔۔"اب کی بار منت بھرے لہجے میں ان سب کی سماعتوں سے ٹکرانے والی آواز ناہید جاوید کی تھی۔۔۔ان کے بھی جڑے ہوئے ہاتھ دیکھ کر ضرار کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

"یہ آپ کہہ رہی ہیں؟؟؟"وہ حیرت کا پتلا بنا کھڑا اپنی ماں کا اشکوں سے بھرا چہرہ دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔

"ہاں۔۔۔میں جانتی ہوں بزنس کا تمام لاس بھی ہمارے ساتھ اسی لئے ہو رہا ہے۔۔۔تم پلیز زززز ضرار اب بسس کر دو دیکھو ہم سب تم سے معافی مانگ تو رہے ہیں۔۔تم السا کو بھی لے آؤ ہم اس سے بھی معافی مانگ لیں گیں۔۔پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔تم دونوں واپس آجاؤ گے تو ہمارا گھر پہلے جیسا ہو جائے گا۔۔۔پلیز میرے بچے۔۔"ناہید کو یوں بلک بلک کر روتے ہوئے دیکھ کر ضرار کا اپنا دل بھی تکلیف سے بھر گیا تھا۔۔

"کہاں سے لے آؤں میں السا کو؟؟؟"ضرار تکلیف کی شدت سے بلند آواز میں بولا تھا۔۔

"ضرار۔۔۔"حرا نے کچھ بولنے کے لئے لب کھولے تھے۔۔

"اوہ پلیز۔۔۔۔تم تو کچھ بھی مت بولنا اسے اس گھر میں سب سے زیادہ تکلیف تمہی نے تو دی ہے۔۔"ضرار نے حرا کو سخت نگاہوں سے دیکھتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"آئی۔۔ایم سوری۔۔۔"حرا روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔

"تمہارے سوری کہنے سے اس کی بارہ سالوں کی تکلیفوں کا ازالہ نہیں ہو سکتا"ضرار نے افسوس سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"تم ایک بار اسے واپس لے آؤ۔۔ہم سب اس سے معافی مانگ لیں گیں۔۔"شیزہ نے روتے ہوئے اسے کہا تھا۔۔

"ہاں بیٹا ہمارے گھر کی رونق وہی تو تھی۔۔۔ہم اسے منحوس کہتے رہے مگر در حقیقت وہ تو ہمارے گھر کی خوش قسمتی تھی۔۔دیکھو کیسے اس کے جانے سے بزنس کا لاس ہونا شروع ہو گیا اور کیسے عیشا بھی تین ہفتوں سے بخار میں پھنک رہی ہے۔۔۔ضرار ایک آخری موقع دے دو۔۔"ناہید نے تڑپ کر اس کے آگے دونوں ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا تھا۔۔

"میں کہاں سے لے آؤں اسے؟؟"ضرار نے سنجیدگی سے ان تینوں کے اشک بہاتے نگاہوں میں دیکھا تھا۔

"ضرار میں جانتا ہوں کہ تمہیں معلوم ہے وہ کہاں ہے۔۔نہیں تو تم کبھی بھی السا کے لئے اتنے بے فکر نہیں ہوئے ہوتے۔۔"عاقل کی آواز پر وہ کمرے کے کھلتے دروازے کی جانب متوجہ ہوئے تھے جہاں سے عاقل اور جاوید اندر داخل ہوئے تھے۔۔

"ضرار اب تو مان جاؤ۔۔۔"ناہید نے آگے بڑھ کر اس کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں سے تھاما تھا۔

"میں سوچتا ہوں اس بارے میں۔۔"اس نے خاموش کھڑے جاوید پر اک نگاہ ڈال کر کہا تھا۔۔

"بابا کہیں نہ ضرار سے۔۔۔کہ وہ بسس لے آئے السا کو واپس۔۔۔دیکھیں تو ہمارا گھر کیسے ویران ویران سا ہو گیا ہے۔۔"حرا جاوید کے سینے سے لگی کہہ رہی تھی۔۔

جاوید بس خاموش التجائی نگاہوں سے ضرار کو دیکھنے لگے تھے۔۔

"میں اب چلتا ہوں۔۔"ضرار جاوید کے کھلتے لب دیکھنے کے باوجود وہاں سے پھرتی سے نکلا تھا۔۔اور وہاں موجود باقی نفوس اسے جاتے کو دیکھتا رہ گئے تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

"ابے تجھے کیا ہوا؟؟؟" حازم نے مہد کے اندھیرے سے بھرے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے حیرت سے اسے دیکھا تھا جو اب تک ایک ہی پوزیشن میں بستر پر اوندھے منہ لیٹا ہوا تھا۔۔اس نے ہاتھ مار کے کمرے کی تمام بتیاں جلادی تھیں۔۔

"اوئے مہد اٹھ نہ۔۔" حازم نے کھڑکی سے پردے ہٹا کر سورج کی تیز روشن کرنوں کو مہد ملک کے کمرے میں آنے کی راہ بخشی تھی۔۔

"کیا تکلیف ہے تجھے۔۔۔؟" مہد غصے سے دھاڑا تھا۔۔اس کا غیر معمولی رویہ دیکھ کر حازم ٹھٹھکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"مہد؟؟؟" حازم اس کے قریب آیا۔۔

"کیا تکلیف ہے تجھے حازم؟؟؟" مہد بغیر اپنے لہجے پر غور کیے اس پر دوبارہ چیخا تھا۔۔

"مجھے نہیں تجھے کوئی تکلیف ضرور ہوئی ہے۔۔"حازم نے اس کی حرکت سے پریشان ہو کر کہا تھا۔۔مہد اس کے اس قدر صحیح اندازے پر حیران ہوا تھا۔۔اور پھر سیدھا ہو کر لیٹ گیا تھا۔۔سینے پر دونوں بازو باندھے بلکل سیدھے لیٹا مہد ملک معصوم بہت لگ رہا تھا مگر اس کے اندر جو اک جنگ چل رہی تھی۔۔باہر سے دیکھنے والا اسکا اندازہ نہیں کر سکتا تھا۔۔مگر اس وقت اس کے سامنے کوئی اور نہیں حازم تھا جو اس کی رگ رگ سے واقف تھا۔۔

"چلا جا تو یہاں سے۔۔"مہد نے مسلسل چھت کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔

"میں کیوں جاؤں بھئی؟؟ جانا تجھے تھا آفس۔۔دوپہر کے دو بج رہے تو دو دو دن سے مسلسل اپنے کمرے میں بند ہے خیر ہے برو؟؟"حازم نے اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"حازم تجھے ایک ہی بات کتنی دفعہ بتانی پڑے گی؟؟"مہد نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے چہرے کو ڈھانپتے ہوئے کہا تھا۔

"مجھے چاہے تو ہزار دفعہ کہہ دے میں نے کونسا مان لینی ہے؟" حازم نے بھی ڈھیٹ پن سے جواب دیا تھا اور پھر اسے گھسیٹ کر بیڈ کی ایک طرف کیا تھا اور بلکل اسی کے انداز میں اس کے بلکل ساتھ اس کے بیڈ پر لیٹ گیا تھا۔۔

"حازم تو۔۔۔" مہد نے کچھ بولنے کے لئے لب کھولے تھے۔۔

"تجھے یاد ہے بچپن میں ہم یوں لیٹ کر ڈھیر ساری باتیں کیا کرتے تھے۔۔" حازم نے چھت کو دیکھتے ہوئے بچپن کی باتیں یاد کرتے ہوئے ہلکی مسکراہٹ ہونٹوں پر سموئے کہا تھا۔۔ مہد خاموشی سے اسے دیکھنے لگا۔۔

"جب بھی تیری کسی سے لڑائی ہوتی تھی تو ہمیشہ مجھے بتایا کرتا تھا۔۔ پھر ہم دونوں مل کر تجھ سے لڑنے والے کی دھلائی کیا کرتے تھے۔۔" حازم نے مسکراتے ہوئے چہرا بائیں جانب موڑ کر اسے دیکھا تھا۔۔ جو ابھی بھی مسلسل چھت کو گھور رہا تھا۔۔

"اور پھر اس بات پر گھر آ کر بابا ہماری دھلائی کیا کرتے تھے۔۔"مہد کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔۔اس نے چہرا موڑ کر حازم کو دیکھا تھا جو محبت آنکھوں میں لئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"تو نہیں سدھرے گا۔۔"مہد نے اس کے کندھے پر دھموکا مارتے ہوئے مسکرا کر کہا تھا۔۔

"بچپن میں جتنی بھی ماریں اور تکلیفیں سہی ہیں ہم نے مل کر سہی ہیں مہد۔۔نہ کبھی میں نے تجھے تنہا چھوڑا نہ کبھی تو نے کبھی مجھے میری اذیت اکیلے سہنے کا موقع دیا۔۔"حازم نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا مہد بس اسے دیکھے گیا۔۔باہر سے شوخ و چنچل سا اس کا دوست اپنی ذات کے اندر کتنی گہرائی رکھتا تھا۔

"ہاں تو کیوں دیتا میں تجھے اکیلے اذیتیں سہنے کا موقع؟؟میرے ہوتے ہوئے تجھے میرے علاوہ کوئی نہیں ستا سکتا میرے یار۔۔"مہد نے مسکرا کر کہا تھا اس کے انداز پر حازم بھی مسکرا دیا تھا۔۔

"چل پھر میں بھی کیوں تجھے اکیلے اذیت سہنے کا موقع دوں؟؟ مجھے بتا تو سہی کیوں ایسے کر رہا ہے تو؟؟؟ تو تو کبھی بھی اس طرح اپنے ہی کمرے میں بند نہیں ہوا۔۔۔ جو بات ہوتی ہے سب سے پہلے مجھے پتہ ہوتا ہے اور آج ایسا کیا ہو گیا کہ مجھے بھی یہاں سے چلے جانے کے آرڈر دیے جا رہے تھے؟؟" حازم نے سنجیدگی سے پوچھا تھا۔۔ مہد نے چہرا دوبارہ چھت کی جانب کر لیا تھا۔

"میں اس کی زندگی برباد نہیں کرنا چاہتا۔۔" مہد نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا تھا۔

"کس کی؟" حازم نے اس کے چہرے کے تاثرات پر غور کرتے ہوئے کہا تھا۔ وہ شاید اس کے چہرے کے زاویوں سے اس کے دل کی حالت جاننا چاہتا تھا۔

"ال۔۔۔ السا کی" مہد نے بڑی مشکل سے آج یہ نام اپنے لبوں سے آزاد کیا تھا۔

"تو اس کی زندگی کیوں برباد کرنے لگا یار؟؟؟" حازم نے اس کی بات پر نا سمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"میں کرنا بھی۔۔ نہیں چاہتا حازم۔۔" مہد نے اسے دیکھتے ہوئے اپنے دل کی سچائی سے کہا تھا۔

"پوری بات بتائے گا اب یا جوتا لے کے آؤں؟" حازم نے اسے دھمکاتے ہوئے کہا تھا جس کا فوراً اثر ہوا تھا اور مہد نے کل رات اشفاق کے ساتھ ہونے والی تمام گفتگو بغیر کسی جھوٹ کے حازم کے گوش گزار کر دی تھی۔

"مہد میں گزشتہ کتنے برسوں سے تجھے ایک ہی بات سمجھاتا ہوں مگر تو نہیں سمجھتا۔۔ تو اس معاملے میں سائرہ اور انکل تک کی نہیں سنتا۔۔۔ جو تجھے لگتا ہے وہ حقیقت نہیں ہے۔۔" حازم نے تحمل سے اس کی بات سن کے کہا تھا۔۔

"مجھے کچھ لگنے کی تو کوئی بات ہی نہیں ہے حازم۔۔مجھے پتہ ہے۔۔۔میری ماں۔۔۔میری ماں۔۔۔اک۔۔۔بے وفا۔۔"مہد مزید بولتا رہتا اگر اسے سائرہ کی غصے سے بھری آواز ایسا کرنے پر روکتی نہ۔۔

"بسسس کر دیں بھائی۔۔۔"سائرہ نے غم و غصے سے چیختے ہوئے کہا تھا۔۔

"سائرہ تم۔"مہد اور حازم دونوں اٹھ کر بیٹھے تھے۔۔اپنے سامنے کھڑی آنکھوں میں آنسو اور چہرے پر سنجیدگی لئے کھڑی سائرہ کو دیکھ کر وہ دونوں ٹھٹھک گئے تھے۔۔

"بھائی۔۔۔پلیز۔۔۔۔اب بسسسس کر دیں۔۔۔میری ماں کے بارے میں اک اور ایسی بات میں نہ سنوں آپ کے منہ سے۔۔۔۔"سائرہ ضبط کے آخری مراحل سے گزر رہی تھی۔۔

"سائرہ ہم جتنا بھی باز رہیں مگر حقیقت یہی ہے۔۔"مہد نے بیڈ سے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا تھا۔۔حازم بس خاموشی سے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔

"نہیں بھائی۔۔۔حقیقت وہ نہیں ہوتی جو ہم سوچ کے بیٹھے ہوتے ہیں۔۔ حقیقت وہ ہوتی ہے جو ہماری سوچوں تک کو مفلوج کر چھوڑتی ہے۔۔اور آپ جس بات سے اتنے سالوں سے بھاگتے آرہے ہیں۔۔وہ آج میں آپ کو ہر حال میں بتا کر رہوں گی۔۔"سائرہ کے چہرے پر چھائی سختی سے حازم بھی گھبرایا تھا۔۔

"سائرہ کالم ڈاؤن۔۔"حازم اٹھ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے کہہ رہا تھا۔۔

"نہیں حازم بھائی۔۔۔آخر کب تک؟؟؟"سائرہ نے آنسوؤں بھری نگاہیں اٹھا کر حازم کو دیکھا تھا جس نے اسے حوصلہ دینے کے لئے ساتھ لگایا تھا۔۔۔

"سائرہ تم آخر کہنا کیا چاہ رہی ہو؟"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

"حازم بھائی۔۔۔"سائرہ نے حازم کو دیکھا تھا۔۔۔

"مہد حقیقت وہی ہے جو میں، سائرہ اور اشفاق انکل تمہیں تین برس سے بتاتے آئے ہیں۔۔ماریہ۔۔۔آنٹی۔۔۔بے وفا عورت۔۔۔نہیں تھیں۔۔۔انہوں نے

تمہارے بابا کو کسی قسم کا کوئی دھوکہ نہیں دیا تھا۔۔" حازم نے آج دوبارہ سے مہد پر سچائی کھول کے رکھ دی تھی۔۔

" نہیں میں نے اور بابا نے خود دیکھا تھا انہیں۔۔۔اس انکل کے ساتھ۔۔۔ان کا آفس۔۔۔مجھے اب بھی دھندھلا سا یاد ہے۔۔۔تم لوگ ایسے جھوٹ بول کر بہلاؤ مت مجھے۔۔۔" مہد نے کمال ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

" مہد بھائی۔۔۔آپ کب سچائی کو قبول کریں گیں؟؟؟اکثر اوقات آنکھوں دیکھی چیزیں سچ نہیں ہوا کرتیں۔۔" سائرہ نے روتے ہوئے اسے دیکھا تھا جو آج بھی اپنی ہی سگی ماں پر بدکرداری کے الزامات لگائے چلا جا رہا تھا۔

" تم دونوں بس مجھے بہلاتے ہو۔۔مجھے پتہ ہے سچ کیا ہے۔۔مجھے اس معاملے میں تم سب پر ذرا سا بھی اعتبار نہیں۔۔۔بابا بھی جھوٹ بولتے ہیں اب۔۔میں اور انہوں نے خود دیکھا تھا۔۔۔بسس مجھے اس بارے میں بات نہیں کرنی۔۔۔" مہد نے ان دونوں کو انگاڑہ ہوتی سرخ ڈوروں سے بھری نگاہیں اٹھا کر دیکھا تھا۔

"پر مہد۔۔۔تو آج بھی غلط سوچ رہا ہے۔۔اور اتنے سالوں سے بھی تو ہی غلط گمان رکھے ہوئے ہے۔۔۔ تیرے یہ الزامات تیری اپنی سگی ماں کو کتنا تڑپاتے ہوں گیں تو نے کبھی سوچا ہے؟؟؟" حازم نے سخت افسوس سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

اک پل کو مہد کے سامنے اس کی ماں کا ہنستا مسکراتا چہرہ آیا تھا مگر پھر شیطان نے اس کے سامنے وہی منظر کھڑا کر دیا تھا جس کی وجہ سے وہ اتنے سالوں سے تڑپ رہا تھا۔۔

"میں۔۔۔اس بارے۔۔۔میں۔۔۔مزید بات نہیں۔۔۔کرنا چاہتا۔۔۔" مہد نے ذرا ٹھہر کر جواب دیا تھا۔

"مگر مہد۔۔اب بسسس بہت ہوا۔۔۔" حازم نے کچھ کہنا چاہا تھا جب سائرہ نے اسکی بات کاٹی۔

"رہنے دیں حازم بھائی۔۔۔یہ نہیں سمجھے گیں۔۔ماما کو فلحال چھوڑیں۔۔مگر السا کی کیا غلطی ہے مہد بھائی؟؟؟اس کے ساتھ کیوں زیادتی کرنا چاہتے ہیں آپ؟" سائرہ نے نم آنکھیں اس کے وجود پر جمائی تھیں۔۔

"اس کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں ہو رہی۔۔"مہد نے انجان بنتے ہوئے نظریں چڑائی تھیں۔۔

"مہد بھائی یہاں موجود ہم تینوں جانتے ہیں۔۔آپ کے دل کا حال بھی اور اس معصوم لڑکی کے ان کہے جذبات بھی۔۔پھر بھی یہی کہنا ہے آپ کا؟؟"سائرہ نے تلخی سے اسے دیکھتے ہوئے طنز کیا تھا۔۔اس کی باتیں اور انداز مسلسل مہد کو نظریں چڑانے پر مجبور کیے جا رہا تھا۔

"میں اس بارے میں بھی بات نہیں کرنا چاہتا۔"مہد نے رخ موڑتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کی بات پر سائرہ اور حازم دونوں کو جی بھر کے غصہ آیا تھا۔

"تو نہ ماریہ آنٹی کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہے اور نہ ہی السا کے بارے میں تو چاہتا کیا ہے بھائی؟؟؟" حازم نے غصے کے باوجود لہجہ ہموار رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"میں بسس شادی نہیں کرنا چاہتا اس سے۔۔اور تم سب۔۔۔تم سب۔ مجھ پر زبردستی نہیں کر سکتے۔۔۔" مہد نے دوبارہ اپنا رخ ان کی جانب کر کے انہیں اپنی شہادت کی انگلی دکھاتے ہوئے کہا تھا۔ مگر اس کی نگاہیں ان دونوں پر سے ہوتے ہوئے دروازے کی اوٹ میں کھڑے وجود پر ٹک گئی تھیں۔۔اسے اک لمحے کو لگا کہ وہ اب دوبارہ کبھی سر اٹھا کر چل نہیں سکے گا۔۔اس کے دل نے بہت بری طرح دھڑکنا شروع کیا تھا۔۔اس کی نگاہوں کے تعاقب میں دیکھتے ہوئے سائرہ اور حازم بھی مڑے تھے پیچھے کھڑے نفوس کو دیکھ کر ان دونوں کے بھی سانس اٹکی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"کیوں نہیں کرنا چاہتے تم السا سے شادی؟"ضرار نے گہرے سنجیدگی سے مہد ملک کے چہرے پر اپنی سرد آنکھیں جماتے ہوئے عرض کیا تھا۔السا بھی ششدر رہ گئی تھی۔مہد کچھ لمحوں کے لئے مکمل طور پر کچھ بھی بولنے پر قاصر تھا۔

"بتاؤ مہد۔۔جواب دو۔۔"حازم نے بھی لمبا سانس بھرتے ہوئے رخ مہد کی جانب کیا تھا۔ان سب کے درمیان اب سائرہ ماہروش اور السا خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہی تھیں۔

"ضرار دیکھ۔۔میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا۔"مہد نے سمبھل کر ضرار کے نزدیک ہو کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھنا چاہا تھا۔ضرار لمحے کے ہزارویں حصے میں اس سے دو قدم دور کھڑا ہوا تھا۔

"آخر کیا برائی ہے میری بہن میں؟"ضرار نے اپنے ٹوٹے مان سے اک نظر السا کو دیکھ کر مہد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے پوچھا تھا۔۔حازم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھنا چاہا تھا مگر ضرار حازم سے بھی دور ہو گیا تھا۔۔

"ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ضرار۔۔۔تو سمجھ نہیں رہا۔۔"مہد نے بے چینی سے رخ بدلا تھا۔۔

"کیا سمجھ نہیں رہا مہد میں؟؟؟تو میرے منہ پر میری بہن کو دھتکار رہا ہے اور تو مجھے کہہ رہا ہے کہ میں تجھے سمجھ نہیں رہا۔۔؟"ضرار نے ناامیدی سے اسے دیکھا تھا۔۔اپنی ذات کی اس قدر تذلیل پر السانے نم آنکھیں اٹھا کر اپنے ستمگر کو دیکھا تھا۔جس نے اس سے نظریں ملتے ہی فوراً نگاہیں چڑائی تھیں۔

"ضرار تو۔۔۔سمجھ۔۔"مہد نے پھر کچھ بولنا چاہا تھا۔

"بسس کر دو مہد۔۔پلیز۔۔میں اپنی بہن کی اور ذلت برداشت نہیں کر سکتا۔۔"ضرار نے اس کے چہرے پر سخت نگاہ ڈال کر کہا تھا۔۔

"ضرار کالم ڈاؤن یار۔۔"حازم نے ضرار کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا تھا۔۔

"کیا کالم ڈاؤن یار۔۔۔یہ ہے میرے بچپن کا دوست۔۔۔جس نے آج میری ہی بہن کو میرے منہ پر ریجیکٹ کر دیا ہے۔۔۔؟"ضرار نے اپنے انداز کو حد درجہ نارمل رکھنے کی حتی المکان کوشش کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ضرار میرے بھائی۔۔تو اس کو بھی تو سمجھ نہ۔۔"حازم ان دونوں کے درمیان آیا تھا۔۔

"کیا سمجھوں میں اسے یار۔۔؟"ضرار نے اک نگاہ السا پر ڈالی تھی جو دم سادھے خاموشی سے کھڑی اپنی ذلت برداشت کر رہی تھی۔۔۔اس کے معصومیت بھرے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا۔۔اس نے بارہ سالوں سے یہی تو مرداشت کیا تھا۔۔جس سے وہ محبت کرتی تھی وہی اسے ذلیل ورسوا کر دیتا تھا۔۔۔اللہ اور ضرار کے علاوہ سب نے اسے اذیتیں ہی تو دیں تھیں۔۔

"یار دیکھ مہد۔۔کو ابھی۔۔معلوم نہیں وہ کیا کر رہا ہے۔۔"حازم نے بات کو سلجھانا چاہا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مہد بچہ نہیں ہے حازم!"ضرار کے چہرے پر پہلی بار سائرہ نے اس قدر سختی اور سنجیدگی دیکھی تھی۔اور ہوتی بھی کیوں نہیں جس بہن کے لئے وہ جان تک دی دیتا آج اسی بہن پر اذیت آئی تھی تو وہ کیسے مسکرا رہا ہوتا۔۔

"ہاں۔۔۔نہیں ہوں میں بچہ۔۔نہیں کرنا چاہتا۔۔۔تمہاری بہن۔۔۔سے شادی میں۔۔کیا کر لو گے تم سب؟؟؟میری ماں ایک بے وفا عورت تھی۔۔اور مجھے دنیا کی ہر عورت بے وفا لگتی ہے۔۔۔اور۔۔۔۔تمہارے بہن تو ٹھیک سے بول بھی نہیں سکتی۔۔۔۔پھر کیوں کروں میں اس سے شادی؟؟؟؟"مہد شیطان کے بہکاوے اور اپنے اندر پھٹتے لاوے میں نان سٹاپ بولتا چلا گیا تھا۔۔۔ماحول میں اک دم سکوت چھا گیا تھا۔۔

"مہد بھائی۔۔۔۔"سائرہ نے سختی سے لب بھینچتے ہوئے مہد کو دیکھا تھا۔۔حازم،ماہروش،ضرار بے یقینی سے مہد کو دیکھ رہے تھے۔۔جسے اپنے کہے گئے الفاظ کی سختی اور گہرائی کا بلکل اندازہ نہیں تھا۔۔اور دور کھڑی السا اپنی عزت،

www.novelsclubb.com

اپنے وقار، اپنی بے لوث محبت اور اپنے ٹوٹے ہوئے مان کی کرچیاں اپنی جسم میں اندر تک دھنستی ہوئی محسوس کر رہی تھی۔۔۔

"خدا حافظ مہد۔۔ تم نے مجھے بچپن کی دوستی کا بہت اچھا صلہ دیا ہے۔" ضرار نے اپنا ٹوٹا مان اور اپنی بہن کا بکھرا وجود تھام کر وہاں سے واپسی کی راہ لی تھی۔۔ حازم ماہروش سائرہ میں سے کسی کی بھی ہمت نہیں ہوئی تھی کہ وہ ان دونوں کو روک پاتے۔۔ وہ خود یہ منظر اپنی دھندلائی نگاہوں سے دیکھ رہے تھے۔۔

"مہد تم نے اچھا نہیں کیا۔" حازم نے بھی بے حد افسوس سے اسے دیکھتے ہوئے کمرے سے باہر کی جانب اپنے قدم بڑھا دیے تھے۔۔ آج پہلی بار حازم کو بھی خود سے یوں دور جاتا دیکھ کر مہد کی بھی آنکھیں بھر آئیں تھیں

سائرہ اور ماہروش بھی اسی خاموشی سے اس کے کمرے سے نکل گئی تھیں۔۔ باقی بچا تھا مہد کا تنہائی میں ڈوبا کمرا اور اس کا ماؤف ہوتا ذہن۔۔ کمرے میں کچھ لمحے پہلے جو ہوا تھا اس نے کبھی ایسا نہیں چاہا تھا۔۔

مگر کچھ تکلیفوں کے ساتھ ساتھ کچھ پچھتاوے ایسے ہوتے ہیں جن کا موجب خود ہماری اپنی ذات ہوتی ہے مگر ہم ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ذات اور خود سے سرزد ہوئیں خطاؤں کو فراموش کرتے ہوئے تمام اذیتوں کا الزام قسمت کے سر تھوپ دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اندھیرے میں ڈوبا وہ خالی خالی سا کمرہ درحقیقت کسی کی یادوں میں رچا بسا ہوا تھا۔۔انہوں نے اپنے بوجھل قدم آہستگی سے اس کمرے کی دہلیز کے اندر داخل کیے تھے۔۔کیا کچھ نہیں تھا اس پہلے احساس میں جو انہیں اس کمرے میں داخل ہوتے ساتھ محسوس کرنے کو ملا تھا۔۔تشنگی، حسرت، ملال، رنج، کوئی ان سے لمحے بھر کی محبت کو ترستا ہوا اس کمرے میں سسکتا بلکتا راتوں کو جاگتا رہتا تھا اور انہوں نے کبھی اس نازک وجود کے ان کہے جذبات جاننے کی کوشش تک نہیں کی تھی۔۔سچ کہتے ہیں جب تک ان کہے جذبات ان کہے رہتے ہیں انہیں کوئی بھی سمجھ

نہیں پاتا۔۔اپنی فیلنگز اپنے احساسات دوسرے تک پہچانے کے لئے ان کہے جذبات کا اظہار کرنا ہی پڑتا ہے۔۔

وہ شکستہ قدموں سے اس چھوٹے سے پلنگ کی اک جانب بیٹھے تھے۔۔اپنے دائیں ہاتھ کو اس بستر پر نرمی سے پھیرتے ہوئے شاید اپنی بیٹی کو محسوس کرنا چاہا تھا۔۔وہ کچھ دیر یونہی چادر پر ہاتھ پھیرتے رہے تھے۔۔ان کی نظر اس بستر پر پڑے اکلوتے تکیے پر پڑی تھی۔۔جس پر بے شمار نشانات جذب ہو چکے تھے۔۔۔تھوڑا سا غور کرنے پر ان پر اک تلخ حقیقت آشکار ہوئی تھی۔۔وہ نشانات ان کی بیٹی کے اشکوں کے تھے جو وہ بارہ سالوں سے اسی تکیے کے اندر بہاتی آئی تھی۔۔ان کا دل کٹ کے رہ گیا تھا۔۔۔ان کی بیٹی نے کیا کچھ نہیں محسوس کیا تھا کیا کچھ نہیں سہا تھا ان بارہ سالوں میں۔۔اتنی ذیادتیاں سہی تھیں۔۔اور یہ سب ظلم کرنے والے اور کوئی نہیں اس کے اپنے تھے۔۔۔وہ اپنے جن پر وہ اپنی جان نچھاور کیا کرتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

کچھ لمحے بعد وہ اس پلنگ پر نیم دراز ہو چکے تھے۔۔اسی سرہانے پر اپنا سر رکھے وہ گہری سوچوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔۔

"بابا؟؟"اک مانوس سی آواز پر انہوں نے اپنی بند آنکھیں کھول کر اس چھوٹے سے کمرے میں داخل ہونے والی ہستی کی جانب دیکھا تھا۔

"بابا۔۔آپ۔۔یہاں۔۔"حرا نے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں اپنا جملہ پورا کیا تھا۔۔

"میں اپنی بیٹی سے ملنے آیا تھا۔۔"وہ کھوئے کھوئے بولے تھے۔۔انہیں نہیں یاد تھا انہوں نے السا جاوید کو آخری بار بیٹا کہہ کر کب بلایا تھا۔۔آج وہ اگر ان کے سامنے ہوتی تو خوشی سے پھولے نہ سماتی۔۔جس شے کی اسے بارہ سالوں میں اتنی شدید حسرت رہی تھی وہ آج پوری ہو رہی تھی۔۔۔

"با۔۔بابا۔۔"حرا نے اٹکتے ہوئے کہا۔اشک اس کی آنکھوں سے نکلنے کے لئے بیتاب ہو رہے تھے۔

"ہاں میں اپنی بیٹی سے ملنے آیا ہوں۔۔پر دیکھو میری بیٹی یہاں نہیں ہے۔۔وہ مجھ سے ملنا نہیں چاہتی حرا۔۔" جاوید نے اٹھ کر اسے نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"بابا۔۔آئی۔۔مس ہر۔" حرا نے روتے ہوئے کہا تھا اور پھر شدت سے ان کے سینے لگ کر رو دی تھی۔۔۔

"آئی مس ہر ٹو۔۔" جاوید نے بھی آج بارہ سالوں کا غبار باہر نکل جانے دیا تھا۔۔ناہید کی اور شیزہ کی باتوں میں آکر انہوں نے بھی اپنے جگڑ کے ٹکڑے کا بہت دل دکھایا تھا۔وہ ہمیشہ ان کا شفقت بھرا لمس محسوس کرنے کو تڑپتی رہی تھی۔۔جاوید کو اس بات کا احساس تھا۔۔نجانے کیوں انہوں نے اس نازک سی لڑکی کے سد

اتھ اس قدر ظلم ہونے دیا تھا۔۔۔اپنے سینے سے لگی حرا کا سر سہلاتے ہوئے انہوں نے اپنے آنکھوں سے نکلنے والے آنسوؤں کو بھی آج نہیں روکا تھا۔۔

"بابا۔۔"حرا نے انہیں پکارا۔

"جی بابا کی جان۔"جاوید نے نرمی سے اس سے پوچھا۔۔

"ضرار بھائی السا کو لے آئیں گیں نہ۔۔"حرا نے بہت امید اور مان سے ان سے پوچھا تھا۔۔

"انشاءاللہ میری بچی۔۔"جاوید نے اسے امید دلاتے ہوئے کہا تھا۔۔ نجانے کیوں وہ اندر سے مطعین تھے کہ وہ السا سے بہت جلد ملنے والے تھے۔۔ حرا نے بھی لمبا سانس خارج کرتے ہوئے سکون سے آنکھیں موند لی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ٹیرس کی ریلنگ پر دونوں ہاتھ رکھے نیچے نظر آنے والی خاموشی اور تاریکی مسلسل کئی دیر سے بڑے غور سے دیکھ رہی تھی مگر ضرار جانتا تھا کہ وہ اصل میں اپنے اندر چھائی ہوئی خاموشی اور تاریکی سے فنا ہو رہی تھی۔۔

محبت ہی نہیں لازم

نبھانا بھی ضروری ہے

اگر ایسا نہیں ممکن

محبت چھوڑ دو کرنا

محبت تب ہی تم کرنا

کہ جب احساس شامل ہو

اگر باتوں میں کرنی ہے

محبت چھوڑ دو کرنا

محبت رنگ ہے ایسا

نہ جو موسم کی سنتا ہے

www.novelsclubb.com

اگر دھوپوں سے ڈر جاؤ

محبت چھوڑ دو کرنا

محبت ناؤ کاغز کی

جسے بس پار جانا ہے

اگر طوفان سے گبھراؤ

محبت چھوڑ دو کرنا

محبت روگ وہ ظالم

www.novelsclubb.com

جو بڑھتا ہی چلا جائے

اگر ممکن شفاء ہو تو

محبت چھوڑ دو کرنا

محبت ایسا رہبر ہے

جو روح کو منزلیں دیتا

اگر یہ جسم بھٹکے تو

محبت چھوڑ دو کرنا

اپنے عقب میں ضرار کی دھیمی پر سوز آواز میں پڑھی گئی اس غزل پر السانے آنکھیں سختی سے میچ کر اپنے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے ڈھانپا تھا۔۔شاید وہ اپنے تاثرات ضرار سے چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔وہ ضرار کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی۔۔اس لئے کب سے اس کے سامنے نارمل رہنے کا ڈرامہ کر رہی تھی۔۔مگر ڈرامے میں اور حقیقت میں فرق ہوتا ہے۔۔وہ جانتی تھی کہ اور کوئی سمجھے نہ سمجھے ضرار اسے سب سے زیادہ سمجھتا تھا۔۔

السا۔۔میری گڑیا۔۔"ضرار اس کے ساتھ جا کر کھڑا ہوا تھا۔ "

"بھائی۔۔"السانے اپنی آنکھوں کی نمی کو چھپاتے ہوئے اس کی طرف دیکھا تھا۔۔ مگر اس کے چہرے پر السا کو اپنی تکلیف سے زیادہ تکلیف نظر آئی تھی۔۔۔جب ہم کسی سے بے پناہ محبت کرتے ہیں تو اس کی تکلیف ہمیں اپنی تکلیف کی طرح محسوس ہوتی ہے۔۔چوٹ اگر اسے آئے تو درد ہمارے سینے میں ہوتا ہے۔۔ایسے قلبی تعلق بہت کم ہوتے ہیں مگر جن کے ساتھ ہوتے ہیں وہ بہت خاص ہوتے ہیں۔۔

"تم رونا چاہتی ہو تو میرا کندھا حاضر ہے"ضرار نے سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔اس کا اپنا دل اس وقت السا کی حالت دیکھ کر کٹ سا گیا تھا۔اس کی تکلیف اسے اپنے وجود کے اندر محسوس ہو رہی تھی۔۔

السا نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

"السا محبت جہاں سخت گرمی میں ٹھنڈی پھنوار بن کے آپ کو تازگی کا احساس بن کر ملتی ہے وہیں اک وقت ایسا آتا ہے جہاں یہی محبت اک نخلستان سے صحرا کا

www.novelsclubb.com

روپ لے کر آپ کے پیروں پر سخت آزمائشوں کی تپش سے چھالوں کا موجب بن کر سامنے کھڑے ہو کر آپ کا مزاق اڑاتی ہے مگر جانتی ہو؟؟جو انسان ان تمام آزمائشوں کے امتحانوں میں سر خرو ہو جاتا ہے۔۔اس سے خوش ہو کر یہ محبت اس کے نصیب میں لکھ دی جاتی ہے۔"

ضرار نے اس کے دونوں ہاتھ تھام کر پیار سے سمجھایا تھا۔۔اس نے بس نم آنکھوں سے ضرار کو دیکھا تھا۔۔

"اس وقت تمہیں جتنی تکلیف ہو رہی ہے اس سے کہیں زیادہ مجھے ہو رہی ہے۔۔اک طرف تم اذیت میں اور میں جانتا ہوں دوسری طرف وہ میرا گدھا دوست بھی اپنے الفاظ کی گہرائی اور شدت سے انجان ہو کر بھی اتنی ہی تکلیف میں اور تم دونوں کو ایسے دیکھ کر سائرہ حازم اور ماہر وش بھی اتنی ہی تکلیف میں ہیں۔۔اور باقی رہ گیا میں۔۔جب تم سب اتنے پریشان ہو تو میں کیسے سکھی ہو سکتا ہوں۔۔"ضرار نے لمبا سانس ہوا میں تحلیل کرتے ہوئے کہا تھا۔

بھائی؟"السانے اس کی جانب دیکھا۔ "

جی بھائی کی جان؟"ضرار نے اس کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں سے تھاما۔ "

مح۔۔۔محبت اتنی آزمائشیں کیوں لیتی ہے؟"السانے ٹھہر ٹھہر کر اس سے سوال پوچھا تھا۔۔ "

محبت بذاتِ خود اک بہت انا والا جذبہ ہے اسی لئے تو انا والوں کو محبت نہیں ہوتی۔۔یہ نصیب ہونے سے پہلے انسان کا امتحان لیتی ہے کہ آیا یہ شخص محبت کا مستحق بھی ہے یا نہیں۔۔"ضرار نے اس کو اپنے ساتھ لگا کر اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے نرمی سے سمجھایا تھا۔

بھائی۔۔"السانے اپنے آنسو پلکوں کی دہلیز توڑنے سے باز رکھے ہوئے تھے۔۔ "

بولو گڑیا۔۔"ضرار نے ابھی بھی اسے ساتھ لگایا ہوا تھا۔۔ "

"محبت اور مہد دونوں بہت ظالم ہیں۔۔" وہ اذیت سے چور لہجے میں کہتے ہوئے ہوش کی دنیا سے بیگانہ ہو کر ضرار کے ہاتھوں میں گری تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"افف اللہ۔۔میں یہ کیا کر بیٹھا ہوں!!" کمرے کے سکوت زدہ ماحول میں مہد ملک کی خود اپنی ذات سے کی گئی سرگوشی بھی اسے گونجتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

"تجھے تب حازم سائرہ نے کتنا سمجھایا تھا نہ۔۔بابا نے بھی تیری منت کی تھی مگر۔۔تیرے سر پر تیری انا حاوی تھی۔۔" اس کے دل نے افسوس سے اس سے کلام کرتے ہوئے کہا تھا۔

"میں نے۔۔۔کچھ غلط نہیں کیا۔۔" اس نے پھر حقیقت جھٹلاتے ہوئے اپنے نفس کی بات سنی تھی۔

"تو نے کچھ صحیح بھی تو نہیں کیا"،ضمیر نے اس کا سارا غرور خاک میں ملا دیا تھا۔

"میں اب کیا کروں؟"اس نے اپنے اندر جھانک کر معلوم کرنا چاہا تھا۔

"اب تم اپنی اسی انا کو پاس جاؤ جس نے مہد ملک کو ہمیشہ گھاٹے کا سودہ کروایا ہے۔"اس کے دل کے جلے ہوئے انداز نے اسے مزید پشیمان کر دیا تھا۔

"کیا میری اس خطا کا کوئی حل ہے؟"اس نے اپنے آپ سے سوال کیا تھا۔

"معافی"دل دماغ ضمیر سب کی جانب سے اک ہی یک لفظی جواب آیا تھا۔

"کیا معافی مانگ لینے سے سب ٹھیک ہو جاتا ہے؟؟لفظوں کے خنجر سے پہنچائی گئیں سب تکلیفیں کیا محض سوری بول دینے سے دل پر لگی چوٹ بلکل ٹھیک کر دیتی ہیں؟اگر کسی پیڑ کی شاخ پر آری سے ہلکا سا وار کیا جائے تو اس پر بھی نشان ہمیشہ کے لئے باقی رہ جاتا ہے پھر ہم یہ دل سے کیسے امید لگا لیتے ہیں کہ محض سوری "کر دینے سے اس پر ان اذیت پہنچانے والے الفاظ کا کوئی نشان باقی نہیں رہے گا؟

www.novelsclubb.com

اس نے اپنے آپ سے سوالوں کی اک نہ ختم ہونے والی جنگ چھیڑی تھی۔۔

"تم کوشش تو کر سکتے ہو نہ مہد ملک۔۔اپنی غلطی کا احساس ہونا اور پھر اس پر پشیمان ہونا بھی بہت ہوتا ہے۔۔یہ ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہوتی۔۔اپنی خطاء کا اعتراف کرنا اور پھر اس پر معذرت کرنا ہر کسی سے نہیں ہو پاتا۔۔"

اس کے دل نے اسے دلاسہ دیتے ہوئے مدلل انداز میں سمجھایا۔

"اوکے میں مانگوں گا معافی۔۔"مہد نے فیصلہ کرتے ہوئے آنکھیں موند کر سر کرسی کی پشت سے ٹکایا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"السا۔۔السا۔۔۔ہوش کرو۔۔۔"ضرار نے سٹریچر پر لیٹی ہوش کی دنیا سے کہیں بہت دور اپنی بہن کا نام پکارا تھا۔۔اس کے الفاظ،اس کے انداز،میں کتنی فکر،کتنی پریشانی،کتنی تڑپ تھی،اس کے علاوہ فلوقت وہ کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا۔۔

"السا۔۔۔میری گڑیا۔۔"ضرار کی آنکھوں میں بے تابی سے ٹھہرے ہوئے آنسو پلکوں کی سرحد توڑنے کو مچل رہے تھے۔۔

"السا۔۔۔ہوش کرو۔۔۔"ضرار پھر سے تڑپ کر بولا تھا۔۔اس کا سٹریچر اب ایمبولنس سے ہسپتال کی دہلیز پار کر چکا تھا۔۔

"السا۔۔۔۔میرے لئے۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔"ضرار اس کا ہاتھ تھامے منت بھرے لہجے میں بولا تھا۔۔اسے السا کے ہاتھ میں ہلکی سی جنبش محسوس ہوئی تھی۔۔

"میری جان۔۔۔میری گڑیا۔۔۔"ضرار تڑپ کر بولا تھا۔۔السا کی نیم وا آنکھیں کھلی تھیں۔۔اس کے خشک لب دھیرے سے مسکرائے تھے۔۔۔اس کی حالت دیکھ کر ضرار کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

"سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔"ضرار نے اپنے منہ سے کچھ حوصلہ فراہم کرتے ہوئے الفاظ سنے تھے۔۔

السا کی جانب سے اب آنکھیں بند ہو چکی تھیں۔۔ضرار نے شکستہ پتھرائی نگاہوں سے اپنے مردانہ مضبوط ہاتھوں سے السا کا نرم و نازم ہاتھ بچھڑنے کا تکلیف دہ منظر دیکھا تھا۔۔

"میں نے تمہیں اللہ کی امان میں دیا۔۔"اس نے نم آنکھوں، سرخ گیلے رخسار، خشک ساکت لبوں، ٹوٹ کر بکھرے دل اور اکھرتی پھولتی سانسوں سے اپنی جان سے عزیز ہستی کو رخصت کیا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"حازم۔۔۔"اپنے سر کو گھٹنوں میں دیے ٹھنڈی زمین پر بے جان بیٹھے ہوئے حازم کو دیکھ کر ماہروش عزیز کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔اس نے اپنے دُکھتے، بھاری ہوتے سر کو ذرا جنبش دے کر اس مانوس آواز دینے والے کو دیکھنا چاہا تھا۔۔

"کیا ہوا ہے تمہیں؟؟؟تم ٹھیک ہو؟؟؟"ماہروش اس کی حالت دیکھ کر فوراً اس کے ساتھ آکر بیٹھی تھی۔۔

"تمہیں کیسا لگ رہا ہوں؟؟"اس نے الٹا اس سے سوال پوچھا تھا۔ مسکراتے لب اور ویران آنکھیں یہ حازم علی تو نہیں تھا۔ وہ حازم علی جو کبھی سنجیدہ دکھائی نہیں دیا تھا۔ جو ہمیشہ ہر طرح کے حالات میں ہنسنے اور ہنسا دینے کا ہنر جانتا تھا۔

"تم ٹھیک نہیں لگ رہے۔۔"ماہروش نے اپنے آنسو اندر دھکیلتے ہوئے اس کے چہرے کو دیکھا تھا جو آج خلافِ معمول ذرا بھی فریش نہیں لگ رہا تھا۔ بکھرے بال اور لبوں پر اک تکلیف دہ اذیت سے بھری مسکراہٹ لئے اسے وہ حازم بڑا شاک دے گیا تھا۔

"ٹھیک ہوں میں۔۔۔ تمہیں کیوں نہیں لگ رہا۔۔"اس نے اس کے چہرے پر سے نگاہیں ہٹا کر سامنے کھڑکی میں سے نظر آنے والے خوبصورت منظر پر ٹکا دیں تھیں جہاں چودھویں کا چاند پورے آب و تاب سے چمک رہا تھا۔

"میں جانتی ہوں تمہیں۔۔۔ تم ایسے تو نہیں ہوتے کبھی۔۔"اس نے بھی اسی کے انداز میں بیٹھ کر اپنی نگاہیں بھی اسی منظر پر ٹکا دی تھیں۔۔

"ماہروش عزیز میں ٹھیک ہوں تم پلیز فلحال یہاں سے جاؤ۔۔"حازم یک ٹک چاند کو دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔اب وہ اسے کیسے بتاتا کہ وہ مہد اور ضرار دونوں کے درمیان کیسے پھنس سا گیا تھا۔۔نہ ان دونوں کے بغیر رہ سکتا تھا اور نہ انہیں ایسے اک دوسرے سے شدید بدگمان دیکھنے کا حوصلہ رکھتا تھا۔۔اس کے الفاظ سے ماہروش کا دل ٹوٹا تھا۔۔وہ کیسے اسے جانے کا کہہ سکتا تھا۔۔

"کیا تم۔۔؟"ماہروش نے بات ادھوری چھوڑی۔۔

"کیا؟"حازم نے نگاہیں قمر پر سے ہٹا کر اس کے روشن چہرے پر ڈالی تھی۔۔جو اس چاندنی میں مزید نکھرا سا حازم کے دل کو بے قرار کر رہا تھا۔۔

"کیا تم میرے ساتھ اپنی تنہائی بانٹ سکتے ہو؟"ماہروش نے پرامید نظروں کے حصار میں حازم کو لیا تھا۔۔

"تمہارے ساتھ میں کچھ بھی بانٹ سکتا ہوں تنہائی کیا شے ہے۔۔"وہ دلنشین انداز میں گویا ہوا۔۔

"سچی میں؟؟؟"ماہروش نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

"ہاں،، مگر۔۔"اس بار بات حازم نے ادھوری چھوڑی تھی۔

"مگر کیا؟؟"ماہروش نے ناک سکوڑتے ہوئے استفسار کیا۔

"سب کچھ بانٹ لوں گا مگر کھانا نہیں۔۔"اس نے سر زور سے دائیں بائیں ہلاتے ہوئے بچوں کے سے انداز میں کہا تھا۔حازم کے انداز پر ماہروش کھلکھلائی تھی۔۔۔اسے یوں کھلکھلاتا دیکھ کر حازم بھی آج نجانے کتنے دن بعد کھل کر مسکرایا تھا۔۔

"تم بہت بُدھو ہو۔"ماہروش ہنستے ہوئے بولی تھی۔

"جیسا بھی ہوں۔۔تمہارا۔۔"حازم بولتے بولتے چپ ہو گیا۔

"کیا؟؟"ماہروش نے اس کی گہری آنکھوں میں جھانک کر کچھ جاننا چاہا تھا۔۔۔

"تمہارا کڑوا کریلا ہوں۔۔سوکھی سڑی بھنڈی کہیں کی۔۔"حازم نے مسکراتے ہوئے اس کے ناک کو اپنی شہادت کی انگلی سے چھوا تھا۔

"ہنہہ۔۔تم کسی اور کے بن کر تو دکھاؤ زرا۔۔جان لے لوں گی۔۔"ماہروش نے ناک سکوڑتے ہوئے کہا تھا۔۔

"لے تو چکی ہو۔۔"حازم ذو معنی بات کر گیا تھا۔۔

"کب بھلا۔۔"ماہروش حیران ہوتے ہوئے بولی تھی۔۔

"تم وہ چھوڑو۔۔یہ بتاؤ کیا کام تھا تمہیں؟"حازم نے اس کا دھیان ہٹایا تھا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟؟میں بسسس تم سے کام کے لئے بات کرتی ہوں کیا؟؟؟؟؟اور مجھے تم سے کام بھی کیا ہو گا حازم؟؟"ماہروش نے سخت افسوس سے اس پر پر شکوہ نگاہیں ٹکائیں تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں تو ہو رہا۔۔"حازم نے اسے چڑا کر دوبارہ چاند کو دیکھنے میں خود کو محو کر لیا تھا۔

"مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی۔۔ایک تو تمہاری اتنی فکر ہو رہی تھی اور تم ہو کہ۔۔۔افففف میں ہی جا رہی ہوں۔۔فضول میں اک فضول انسان کے لئے پریشان ہو رہی تھی۔۔"ماہروش نے ناراضی سے اسے دیکھ کر وہاں سے اٹھ کر جانا چاہا تھا۔۔جب حازم نے پھرتی سے اس کا ہاتھ تھام کے اسے خود سے دور جانے سے روکا تھا۔

"کیا ہے اب۔۔"ماہروش نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔

"کچھ نہیں بس۔۔۔یوں چھوڑ کر مت جاؤ۔"حازم صاف گوئی سے بولا تھا۔۔جو اس کے دل میں تھا وہ آج بول رہا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کبھی بھی کیسے بھی ماہروش اس سے دور ہو۔۔ماہروش کو تو جیسے اس کی بات نے چپ کروا دیا تھا۔۔وہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے ناراض بھی تم نے ہی کیا ہے" وہ کچھ دیر بعد ناراضی سے بولی تھی۔۔ "

تمہیں نہ کروں تو کسے کروں پھر؟؟ تمہارے علاوہ ہے کون میرا؟" حازم کے "

اس قدر صاف اور سچے جواب پر وہ لاجواب ہو چکی تھی۔۔

میرے علاوہ تمہیں کسی اور کی ضرورت بھی نہیں ہونی چاہیے۔۔" ماہروش "

نے اس کے ہاتھ میں موجود اپنے ہاتھ کو محبت سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔ مگر حازم کی نگاہ خود پر پڑتے ہی فوراً نگاہوں کا زاویہ بدل کر چاند کو دیکھنے لگی تھی۔۔

کتنا خوبصورت منظر ہے نہ۔۔" حازم نے مسکرا کر کہا تھا۔ "

کونسا؟" ماہروش کے دل میں اس کے سوال پر ان دونوں کا یوں ساتھ بیٹھنا اور "

حازم کا اس کا ہاتھ تھامنا ہی نقش تھا۔

تمہارا میرا ساتھ ہونا۔۔ میرے نظر میں اس سے حسین اور کوئی منظر نہیں۔۔ "

تمہارے ہوتے ہوئے مجھے کبھی کسی دوسرے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔ مجھے

تمہارے ساتھ بیٹھ کر تمہارے مقابلے اب چاند کی خوبصورتی بھی مانند پڑتی ہوئی محسوس ہو رہی ہے۔۔"اس کا شدت سے دل چاہا تھا کہ دل کی بات کو زبان تک لے آئے مگر پھر بے بسی سے چپ ہو کر اس کا خوبصورت چہرہ دیکھنے لگا تھا۔۔

میں، تم اور وہ" حازم دلکشی سے اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔ "

وہ؟" ماہروش ناسمجھی سے بولی۔ "

وہ دیکھو۔۔" حازم نے دائیں جانب رکھے ہوئے فل لینتھ مرر کی جانب اشارہ کیا تھا جہاں اس وقت بس ان دونوں کا عکس ہی دکھ رہا تھا۔۔ماہروش نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔۔ "

www.novelsclubb.com

وہ؟؟" اس نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا "

"ہاں اک انتہائی ہینڈسم ڈیشنگ بندہ اور اک سوکھی سڑی بھنڈی۔۔" حازم نے اسے منہ چڑاتے ہوئے کہا تھا۔۔ماہروش کے ارمان اک پل میں بکھر کر ڈھیر ہوئے تھے۔۔۔

"کس قدر بدتمیز ہو تم کڑوے کریلے۔۔۔۔" ماہروش نے دانت کچکچاتے ہوئے بولا تھا۔۔اس کا چہرہ اب غصے کی شدت سے لال پیلا ہو رہا تھا۔۔۔

"جس قدر بھی ہوں تم سے اک قدم پیچھے ہوں اس معاملے میں۔۔" حازم نے داد وصول کرنے کے انداز میں کہا تھا۔۔

"بھاڑ میں جاؤ تم۔۔" وہ غصے سے کہتی ہوئی وہاں سے اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔اور حازم بس مسکرا کر رہ گیا تھا۔۔اب اس کے کمرے میں ماہروش تو نہیں تھی مگر اس کی مہک یہیں رچ بس گئی تھی۔۔۔۔اب وہ پہلے سے بہت بہتر محسوس کر رہا تھا۔۔۔کچھ لوگ ہوتے ہیں ایسے زندگی میں جو آکر آپ کی کئی گھنٹوں کی اداسی کو

کچھ ہی پلوں میں ہوا کر دیتے ہیں۔۔۔ایسے لوگ بہت قسمت والوں کو ملتے ہیں اور جنہیں واقعی ملتے ہیں ان کی قسمت قابلِ رشک ہے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

میں نے حرا کو آئس کریم کا کہہ کر اپنی زندگی کی سب سے بڑی بھول کی تھی۔۔وہ بھول، وہ غلطی، وہ خطاء میرے لئے ساری زندگی کے لئے اک گناہ بن گیا تھا۔۔۔اس رات۔۔۔"

حرا نے کرب سے اپنی آنکھیں میچی تھیں۔۔اس نے اس روز کے بعد آج اس ڈائری کو کھولنے کی ہمت اپنی اندر پیدا کی تھی شاید اس لیے کہ جو اذیت الفاظ کی صورت اس ڈائری کے اگلے ان پڑھے صفحات پر رقم تھی وہ درد، وہ بارہ سال پہلے خود محسوس کر چکی تھی۔۔

اوہ۔۔۔السا۔۔۔میری بہن۔۔" حرا کے لبوں سے سرگوشی کی صورت بہن کا نام برسوں بعد نکلا تھا۔

"میں نے کبھی بھی نہیں چاہا تھا کہ میری عزیزِ جان بہن کے ساتھ ایسا کوئی حادثہ ہو۔۔ بھلا کونسی بہن ایسی ہوتی جو اپنی سگی بہن کی عزت داغدار ہوتا دیکھ خوش ہوتی؟؟"

ڈائری کے بوسیدہ صفحوں پر لکھے گئے ٹوٹے پھوٹے جملے اور آنسوؤں کے مٹے ہوئے نشان لکھاری کی تکلیف کا احساس کروا رہے تھے۔۔

"میں اور حرا آئس کریم لینے گئے تھے جو اس پارک کے قریبی آئس کریم پارلر سے ملتی تھی۔۔ مگر وہاں جانے سے پہلے ہی ہمیں محسوس ہوا کہ دو آدمی ہمارا تعاقب کر رہے تھے۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"السا۔۔۔ پلیز۔۔۔۔ میں دوبارہ اس تکلیف سے نہیں گزرنا چاہتی۔۔"

حرا نے آنکھیں زور سے میچی تھیں۔۔

"میں آئس کریم لینے آگے بڑھ گئی تھی اور حرا کو وہاں دکان کی ایک طرف رکنے کو کہا تھا مگر آئس کریم ہاتھ میں لئے جب میں واپس اس کی طرف آئی تو حرا کو وہاں سے غائب پا کر میرے پیروں تلے سے زمیں کھسک گئی تھی۔۔۔۔۔۔"

حرا نے دوبارہ ڈائری بند کر دی تھی اس کا پورا جسم کپکپا رہا تھا۔۔ٹانگیں مارے خوف کے کانپنے لگی تھیں۔۔

"اوہ اللہ۔۔۔"اس نے ڈائری ایک طرف رکھ کے اپنے حواسوں کو قابو کرنا چاہا تھا۔۔

اس کا تیز تیز بے قابو ہو کر دھڑکتا دل اور بری طرح کانپتا ہوا وجود اس وقت بے ہوشی کی دنیا کی دہلیز پر کھڑا تھا۔۔اس نے ہمت کر کے وہاں سے اٹھنا چاہا تھا مگر بھرپور کوشش کے بعد بھی کر نہیں پائی تھی۔۔

"م۔۔مم۔۔۔ماما۔۔۔۔"اس نے چیخ کر اپنی ماں کو پکارا تھا مگر حالت اتنی نازک تھی کہ وہ چیخ مدھم سرگوشی کی صورت باہر نکلی تھی۔۔۔

"یااللہ۔۔۔۔۔"اس نے پوری قوت سے اللہ کو پکارا تھا۔۔۔لمحہ بہ لمحہ اس کی آنکھیں بند ہوتی جارہی تھیں۔۔اسے آخری بات جو ذہن میں یاد تھی وہ یہ کہ اس کے بے جان ہوتے وجود کو عاقل نے اٹھایا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ہیلو۔۔۔"دس کالز کے بعد اچانک ضرار کی جانب سے کال اٹھا لیے جانے پر وہ ڈرتے ڈرتے بولی تھی۔

"سا۔۔۔سائرہ۔۔"ضرار کی کانپتی آواز پر سائرہ کا دل بے قابو ہوا۔۔مہد دوالی بات کو دو ہفتوں کا وقفہ گزر چکا تھا۔۔اور اس دوران آج ان کی بات ہو رہی تھی۔۔

"ضر۔۔ضرار۔۔آپ ٹھیک ہیں؟؟"سائرہ نے اس کی آواز کی لڑکھڑاہٹ محسوس کر کے پریشانی سے پوچھا تھا۔۔

"میری السا۔۔ٹھیک ہو گی تو میں بھی ٹھیک ہو جاؤں گا۔۔"ضرار نے اپنی نم آنکھوں کا کنارہ صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔

"کیا مطلب؟؟کیا ہوا ہے السا کو؟؟؟"السا کا نام سن کر سائرہ کے کمرے میں داخل ہوتے مہد ملک کے قدم وہیں تھمے تھے۔۔دل زور سے دھڑکا تھا۔۔

"وہ۔۔۔ٹھیک نہیں ہے۔۔۔"ضرار کے ٹوٹے پھوٹے جملوں کی سائرہ کو سمجھ نہیں آئی تھی۔

"کیا مطلب ٹھیک نہیں؟؟کیا ہوا ہے اسے؟؟ضرار کچھ تو بتائیں"وہ پریشانی سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

"اسے پھر سے اٹیک ہوا تھا اور وہ بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔"ضرار نے سائرہ کے سامنے اپنا حالِ دل کھولتے ہوئے کہا تھا۔۔

"اوہ۔۔۔"کچھ لمحے سائرہ کچھ بول نہیں پائی تھی۔۔۔

"تم دعا کرنا۔۔"کافی دیر بعد سائرہ کا انتظار کرنے کے بعد وہ خود ہی بول پڑا تھا۔

"آپ فکر مت کریں۔۔میں ابھی حازم بھائی کے ساتھ پہنچتی ہوں۔۔"سائرہ نے اپنے گالوں پر بہنے والے آنسو اپنے بائیں ہاتھ کی پشت سے صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

اس کے قدم اب حازم کے کمرے کی جانب اٹھے تھے اس بات سے بے خبر کہ باہر مہد ملک اس کی ضرار کے ساتھ ہونے والی تمام گفتگو سن چکا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"مسٹر ضرار۔۔"ڈاکٹر بلال نے تمہید باندھتے ہوئے اپنے سامنے بکھرے ہوئے بال اور بے چینی سے اپنی جانب دیکھتی گہری آنکھوں والے ضرار جاوید کو دیکھا تھا۔۔

"ڈاکٹر پلیز بتائیں۔۔۔السا کیسی ہے اب؟؟؟"ضرار نے بے چینی سے اس سے پوچھا تھا۔۔

"وہ اب کافی بہتر ہیں۔۔مگر۔۔"ڈاکٹر بلال نے بات ادھوری چھوڑی تھی۔۔

"شکر اللہ کا۔۔مگر کیا ڈاکٹر؟؟؟"ضرار نے پریشانی سے اسے دیکھا تھا۔۔

"ڈاکٹر بلال ایک ایمرجنسی کا کیس آیا ہے۔۔آپ پلیز چیک کر لیجیے۔۔پیشنٹ کی حالت کریٹیکل ہے۔۔"اس سے پہلے وہ کچھ بولتا نرس نے آکر انہیں اطلاع دی تھی۔۔

"اوکے آپ ویٹ کریں میں دیکھتا۔۔"انہوں نے اپنے پروفیشنل انداز میں نرس کو کہا تھا۔۔۔

"ڈاکٹر شی از ان ویری کریٹیکل کنڈیشن۔۔"نرس نے دوبارہ انہیں سمجھانا چاہا تھا۔۔

"اوکے لیٹ می سی۔۔"ڈاکٹر بلال اٹھ کر وہاں سے گئے تھے مگر ان کے بلکل پیچھے ان کے آفس سے نکلتے ضرار کی آنکھیں اپنے سامنے اور کسی کو نہیں بلکہ سٹریچر پر لیٹی اپنی دوسری بہن کو دیکھ کر ساکت ہوئی تھیں۔۔پاس ناہید، جاوید اور عاقل کو آنسوؤں بھری نگاہیں لیے کھڑے دیکھ کر وہ ششدر رہ گیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ض۔۔ضر۔۔۔ضرار۔۔"ناہید نے کانپتی آواز میں اس کا نام پکارا تھا جو ان سب سے چند ہی قدموں کے فاصلے پر کھڑا بس اپنے ضبط کی آخری حد سے گزر رہا تھا۔ان کی آواز پر عاقل اور جاوید نے بھی سر اٹھا کر اس جانب دیکھا تھا جہاں ضرار دیوار کا سہارا لیے ڈبڈبائی نگاہوں سے سٹریچر پر پڑا حرا کا بے جان وجود دیکھ رہا تھا۔۔

"کیا ہوا ہے اسے؟؟"وہ ایک لمحے میں لمبے لمبے ڈگ بھرتا ان تک آیا تھا۔۔اس کی پریشانی دیکھ کر ڈاکٹر بلال بھی ٹھٹھکے تھے۔

"آپ ٹھیک ہیں مسٹر ضرار؟؟"ڈاکٹر بلال نے اس کے کندھے پر دباؤ ڈالتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ڈاکٹر۔۔۔شی۔۔شی ازمائی سسٹر۔۔۔"ضرار آنکھوں میں آئے آنسوؤں کی وجہ سے بمشکل ان کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔

"سسٹر۔۔۔کم آن اٹس ایمرجنسی۔۔۔"وہ فوراً نرس کو آرڈر کرتے ہوئے ضرار کی طرف مڑے تھے۔۔۔

"تم فیملی کو لے کر یہیں رکو۔۔"ڈاکٹر بلال نے ضرار کا کندھا تھپک کر لمحوں میں حرا کو ایمرجنسی وارڈ میں لے کے جا چکے تھے۔۔

"تم۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟"عاقل نے اب ضرار کے قریب آ کر اس کے کندھے پر اپنا برادرانہ لمس رکھا تھا۔

"ال۔۔۔السا۔۔۔"مارے اضطراب کے وہ کچھ بول نہیں پایا۔

"کیا ہوا ہے السا کو؟؟؟" جاوید پریشانی سے آگے آئے تھے۔۔

"چلیں۔۔" ضرار اپنی آنکھیں رگڑتا ہوا انہیں اس کمرے کی جانب لے جانے لگا تھا جہاں وہ ڈاکٹر بلال کے ساتھ تھوڑی دیر پہلے السا کا بے ہوش وجود دیکھ کر گیا تھا۔۔

"میں۔۔میں نہیں جا سکتی۔۔" ناہید نے اپنے سینے پر لرزتا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"چلو بھی ناہید۔۔ہم اک عرصے بعد اپنی بیٹی کو دیکھنے جا رہے ہیں۔۔" جاوید انہیں ہمت دیتے ہوئے بولے تھے۔۔

"مجھ میں۔۔ہمت نہیں ہے اس کا سامنا کرنے کی۔۔" ناہید اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے صاف گوئی سے بولی تھیں۔۔

"کم آن مما۔۔۔" عاقل نے انہیں ان کے دونوں کندھوں سے تھاما تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ضرار نے خاموشی سے اس روم کا دروازہ کھولا تھا۔اندر نظر پڑتے ہی ناہید نے کرب سے آنکھیں میچی تھیں۔۔وہ نڈھال بے جان وجود ان کی اپنی بیٹی کا تھا جو کمرے کے عین وسط میں رکھے گئے پیشنٹ بیڈ پر پڑا تھا۔۔ایک ہاتھ میں ڈرپ کی سوئیاں لگی ہوئی تھیں تو دوسرا بیڈ کی سائیڈ سے نیچے لٹک رہا تھا۔۔آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے اور زرد چہرہ۔۔خشک ہونٹ۔۔بکھرے بالوں والی وہ لڑکی انہیں کہیں سے بھی ان کی پیاری بیٹی نہیں لگی تھی۔۔۔

وہ سب ہمت کرتے کرتے اب اس بیڈ کے قریب کھڑے تھے۔۔

"ال۔۔السا۔۔۔"ناہید نے ممتا سے چور لہجے میں کہا تھا۔۔السا کا چہرہ دیکھ کر آج انہیں وہ دس سال کی ہنستی مسکراتی لڑکی یاد آرہی تھی جس کا سارا بچپن انہوں نے اپنے ہاتھوں تباہ برباد کر ڈالا تھا۔۔جس کی معصومیت پر وہ ہمیشہ مسکرادیا کرتی تھیں اس کے معصوم ہونے کا باوجود اسے ناکردہ گناہوں کی سزا بھی بارہ سال انہوں نے خود دی تھی۔۔۔جس کی کھلکھلاتی ہنسی سے ان کا جاوید ہاؤس ہر لمحے

مہکتا تھا اس کی رونق ہمیشہ کے لئے ختم کرنے والی بھی وہ خود ہی تو تھیں۔۔شاید آج اسی وجہ سے اس لڑکی جو کہ ان کی اپنی کوکھ سے جنم لے کر آج یہاں اس حال میں آئی تھی۔۔اس کا نام تک وہ پکار نہیں پا رہی تھیں۔۔

"ال۔۔السا۔۔۔میری بچی۔۔"ناہید نے پھر پیار سے اس کا نام پکارا تھا۔۔

"السا۔۔۔بیٹا آنکھیں کھولو۔۔"جاوید نے بھی اپنا شفقت بھرا لمس اس کے بالوں میں بکھیرا تھا۔۔

"السا۔۔۔کھولو نہ آنکھیں۔۔۔دیکھو نہ۔۔ماما بابا تمہیں پکار رہے ہیں۔۔جن کا لمس تم بارہ سال سے محسوس کرنے کے لیے تڑپ رہی تھی آج وہ خود تمہارے پاس آئے ہیں۔۔"ضرار نے دوسری جانب سے السا کا نیچے لٹکتا ہاتھ اٹھا کر اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا تھا۔

"السا۔۔ماما کی جان ادھر دیکھو۔۔"ناہید نے روتے ہوئے اس کا چہرہ چھوا تھا۔۔ضرار کو السا کے ہاتھ میں جنبش محسوس ہوئی تھی۔۔

"السا۔۔بابا کی گڑیا دیکھو تو سہی۔۔"جاوید بھی نم آنکھوں سے اپنی بیٹی کی حالت دیکھتے ہوئے بولے تھے۔۔انہیں اک پل کو السا کا بچپن یاد آیا تھا جب وہ اور ضرار میٹھی تکرار کیا کرتے تھے کہ السا کس کی گڑیا ہے ضرار کی یا جاوید کی اور السا ان دونوں کو منانے کے لئے ان دونوں ہی کی طرف بھاگ کر آجایا کرتی تھی۔۔

السا کی گہری نیلی آنکھیں دھیرے دھیرے کھلنے لگی تھیں۔۔

"شاباش کھولو آنکھیں۔۔اٹھو بھائی کی جان۔۔"ضرار نے پیار سے السا کو دیکھا تھا۔۔اس کو یوں بہن کو پیار کرتے دیکھ کر عاقل شرم سے پانی پانی ہو گیا تھا۔۔جس نے بارہ سالوں سے اپنے بہن بھائیوں کو اک بار بھی پیار سے پکارا تک نہیں تھا۔۔

"بھ۔۔۔بھ۔۔بھا۔۔بھائی۔۔"السا نے اپنا چہرہ بائیں جانب کیا ہوا تھا جس کے باعث وہ اور کسی کو بھی وہاں نہیں دیکھ پائی تھی۔۔اس کی لڑکھڑاتی نم آواز سن کر ناہید، جاوید اور عاقل ٹھٹھکے تھے۔۔اور شدید بے یقینی سے ان دونوں کو دیکھنے لگے تھے۔۔

"جی بھائی کی جان۔۔بھائی کی گڑیا۔۔بولو۔۔"السا کے ہاتھ کا بوسہ لیتے ہوئے ضرار نم آنکھوں سے بولا تھا۔۔

"بھائی۔۔میں آپ۔۔۔کو یاماما بابا۔۔حرا اور عاقل بھائی۔۔۔کسی کو بھی کبھی پریشان نہیں کرنا چاہا تھا۔۔۔پھر بھی۔۔۔میرے ساتھ۔۔ایسا کیوں ہوتا۔۔۔ہے۔۔میں۔۔جن سے محبت کرتی ہوں۔۔۔۔وہ کیوں۔۔۔مجھ۔۔۔سے۔۔بہت۔۔دور چلے جاتے ہیں۔۔۔؟"السا نے روتے ہوئے ضرار کو دیکھتے ہوئے اپنے ضبط کے ٹوٹ جانے پر شکوہ کیا تھا۔۔اس کے الفاظ،ان کی شدت،اور اس کی تکلیف پر ناہید اور جاوید کے علاوہ آج عاقل کی بھی آنکھیں بھرنے لگی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"میری جان کوئی تم سے دور نہیں گیا۔۔سب تم سے محبت کرتے ہیں۔۔۔دیکھو سب تمہارے پاس ہیں۔۔"ضرار نے اس کا ماتھا چومتے ہوئے کہا تھا۔

"السا۔۔۔"ناہید نے ہمت کرتے ہوئے اس کا نام ایک بار پھر پکارا تھا۔۔السا کی ادھ کھلی آنکھیں مکمل کھل گئی تھیں۔۔اس نے بے یقینی سے چہرہ دوسری جانب

موڑا تھا۔۔اس کی آنکھوں کی پتلیاں حیرت، شدید حیرت سے پوری کی پوری پھیل گئیں تھیں۔۔

"م۔۔ما۔۔۔ما۔۔ماما۔۔۔"السا کے منہ سے آج برسوں بعد ماما سن کر وہ بلک پڑی تھیں۔۔

"جی ماما کی جان۔۔۔"ناہید نے ممتا کے ہاتھوں سے مجبور ہو کر اس کا دوسرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔۔اور پھر اسے چوما تھا۔۔

"بابا بھی ادھر ہیں میری گڑیا۔۔"جاوید نے بھی آگے بڑھ کر اس کے ماتھے پر اپنا شفقت بھرا لمس رکھا تھا۔۔

"با۔۔۔با۔۔بابا۔۔"السا بے یقینی سے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

"بسسس بھئی۔۔ٹھیک ہے۔۔ضرار پاس ہے نہ تو مجھے ہمیشہ کی طرح بھول گئی ہے۔۔"عاقل نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے ہنس کر شکوہ کیا تھا۔۔السا اس

www.novelsclubb.com

کے دوران پہلی بار مسکرائی تھی۔۔اس نے بے یقینی سے ان سبھی کو دیکھا تھا اور پھر دوبارہ چہرہ موڑ کر ضرار کی طرف دیکھا تھا جو آنسو روکتا اس کے چہرے کی مسکان دیکھ رہا تھا۔۔وہ بارہ سالوں میں بس ایک یہی مسکان ہی تو تھی جو اپنوں کی غیر موجودگی اور ستم ظریفی کے باعث اس کے چہرے پر نہیں دیکھ سکا تھا۔۔۔

"بھائی۔۔"السانے مسکرا کر ضرار کو پکارا تھا۔۔

"بولو بھائی کی گڑیا۔۔"ضرار نے بھی مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔۔

"نہیں بھئی۔۔۔یہ اپنے بابا کی گڑیا ہے۔۔۔"جاوید نے اس کے بکھرے بالوں کو اس کے چہرے سے پیچھے کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"کس کی گڑیا ہو؟؟بتاؤ"ضرار نے چہرے کے تاثرات خفا کرتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔۔جس نے کچھ دیر باری باری دونوں کو دیکھا تھا۔۔مگر وہ ان دونوں کا مان کیسے توڑ سکتی تھی۔۔

"آپ دونوں کی۔۔"السا مسکرا کر بولی تھی۔۔اس کی اس ادا پر باپ بھی اور بھائی بھی دونوں نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا تھا۔۔وہ آج بارہ سال بھی نہیں بدلی تھی۔۔۔

"اور میں؟"عاقل نے منہ بنا کر کہا تھا۔۔

"آپ کی ماما ہیں۔۔"السا نے مسکرا کر ماما کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"نہیں میں بھی اپنی بیٹی کی ہوں بس۔۔"ناہید نے ہنس کر السا کا ہاتھ چوما تھا۔۔

"دیکھا تم نے۔۔"عاقل نے مزید خفا ہو کر ان سب کو دیکھا تھا۔۔

"آپ ہم سب کے۔"السا نے معاملہ سلجھاتے ہوئے اسے منانے کی کوشش کی تھی۔۔

"السا۔۔"جاوید نے اس کا نام پکارا تھا۔السا نے سوالیہ نگاہیں اٹھا کر اپنے سر کے پاس کھڑے اپنے باپ کو دیکھا تھا۔

"ہم سبھی کو معاف کر دو بیٹا۔۔۔" جاوید کا ضبط ٹوٹا تھا اور وہ بلکتے ہوئے بولے تھے۔۔

"ہاں بیٹا۔۔۔ پلیز۔۔۔" ناہید بھیا س کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھامے اس کی منت کرتے ہوئے بولی تھیں۔۔

"ایسا۔۔۔ مت کریں۔۔" السا نے بے چینی سے انہیں دیکھا تھا۔۔اس کے ساتھ جو بھی بارہ سالوں میں ہوتا رہا تھا مگر اس سب کے باوجود اس نے یہ کبھی نہیں چاہا تھا کہ اس کے سگے ماں باپ اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر اپنے کیے کی معافی مانگیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

"نہیں ہم نے غلطی بھی نہیں گناہ کیے ہیں۔۔۔ تم پلیز ہمیں معاف کر دو نہ۔۔" ناہید نے اسے پیار سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"بھائی۔۔۔ان سے کہیں یوں مت کریں پلیز۔۔"السا نے ضرار کی طرف منہ کر کے کہا تھا۔۔ مگر اس کی خاموش لب اور آنکھیں دیکھ کر وہ ناامیدی سے دوبارہ ان کی جانب مڑی تھی۔۔

"پلیز نہ السا۔۔۔فار گوِاس۔۔۔"عاقل نے بھی اس کے سامنے ہاتھ جوڑے تھے۔۔

"السا پلیز۔۔اب باقی کی عمر میں اپنے بچوں کو ساتھ میں ہنستے مسکراتے ہوئے دیکھنا چاہتی ہوں۔۔"ناہید کی التجائی نگاہیں دیکھ کر السا کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

"پلیز۔۔ماما۔۔"السا نے روتے ہوئے اپنے سامنے جڑے ان کے ہاتھ کھولے تھے۔۔

"پلیز۔۔مائی ڈول۔۔"جاوید نے بھی اس کو براہ راست دیکھتے ہوئے التجا کی تھی۔۔

"میرا دل۔۔آپ سب کی طرف سے صاف ہے۔ایسا مت کریں۔۔۔"السا نے ان کے سامنے اپنی التجا رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"مسٹر ضرار آپ کی پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے شی از سٹیبل ناؤ۔۔"کمرے میں داخل ہوتے ڈاکٹر بلال کی آواز پر سب سمبھلے تھے۔۔

"میں دیکھ کر آتا ہوں۔۔"ضرار سنجیدگی سے کہہ کر وہاں سے جانے لگا تھا جب السا نے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔۔

"کون؟"السا نے بے قراری سے اس کے سنجیدہ چہرے پر ڈالی تھی۔۔

"حرا۔۔"ضرار کہہ کر اپنا ہاتھ زبردستی اس کے ہاتھ سے چھڑوا کر وہاں سے نکل گیا تھا۔کیونکہ وہ جانتا تھا کہ السا اور حرا کے درمیان ظاہری طور پر تو بارہ سالوں کی دوری تھی مگر ان کے دل آج بھی اس دن کی طرح ساتھ جڑے ہوئے تھے۔۔

"ہاؤ آر یو فیلنگ ناؤ؟؟"ڈاکٹر بلال پروفیشنل انداز میں اس کا حال پوچھنے لگے تھے۔۔

"بیٹر۔۔"السا نے یک لفظی جواب دے کر آنکھیں موند لی تھیں۔۔

"ان کا خیال رکھیں۔۔"وہ کہتے ہوئے وہاں سے باہر جا چکے تھے۔۔جب کہ اس کمرے میں موجود اک اک فرد اپنی گہری سوچ میں غرق تھا۔۔۔وہ سب اس بات سے بے خبر ہی تو تھے کہ بہت جلد ان سب کے درمیان سب ٹھیک ہونے والا تھا۔۔۔اور وہ سب اک بار پھر سے خوشحال زندگی گزارنے والے تھے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"حرا۔۔"ضرار کی آواز پر اس نے اپنی آنکھیں کھولی تھیں۔۔

"تم یہاں۔۔"وہ بے یقینی سے بس اتنا ہی کہہ سکی۔۔

www.novelsclubb.com

"کیوں نہیں ہونا چاہیے۔۔"اس کے جوابی شکوے پر وہ کچھ لمحے خاموش رہی تھی۔۔

"تمہیں تو السا کے پاس ہونا چاہیے۔۔"حرا کی زبان سے شکوہ پھسلا۔۔

"اسی کے پاس سے آیا ہوں تمہارے پاس۔۔"ضرار نے مسکرا کر اس کا ہاتھ تھاما تھا۔۔

"کیا مطلب۔۔؟"وہ پریشان دکھائی دینے لگی۔۔

"مطلب تم دونوں ہم پر جو بھی ظاہر کرتی رہو۔۔ مگر آج ثابت ہو گیا تم لوگ قلبی طور پر آج بھی ایک دوسرے سے کتنی گہرائی سے جڑی ہوئی ہوں۔۔"ضرار نے اس کے بال سہلاتے ہوئے کہا تھا۔۔ حرا اس کی بات کا مطلب سمجھ نہیں پائی تھی۔۔

"کیا۔۔ مطلب ہے تمہارا؟؟"حرا ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔

"مطلب تم دونوں ایک ہی وقت ایک ہی کنڈیشن سے گزر رہے ہو وہ بھی ایک ہی ہسپتال میں۔۔"ضرار نے قسمت کے اس اتفاق پر داد دیتے انداز میں حرا کو مخاتب کیا تھا۔۔

"کیا ہوا ہے اسے؟؟؟ وہ ٹھیک تو ہے؟؟"حرا نے بے چینی سے اس سے استفسار کیا تھا۔۔

"وہ بھی ایسے ہی سوال کرتی اس لئے میں تمہارا ہوش میں آنے کا سن کر اٹھ آیا تھا۔۔"ضرار نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

"ضرار پلیز بتاؤ نہ۔۔"حرا نے اس کی بات نظر انداز کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"سب ٹھیک ہے اب۔۔۔فائنلی اب سب ٹھیک ہے۔۔۔"ضرار خوشی سے بولا تھا۔۔

"ضرار۔۔۔تم کیا بول رہے۔۔"حرا نے اس کی جانب دیکھا۔۔

"کچھ نہیں چھوڑو۔۔"ضرار نے بات ہوا میں اڑا کر اس کی پیشانی چومی تھی۔۔

"ضرار۔۔"حرا نے اس کو پکارا۔

"بولو۔"وہ یک لفظی جواب دینے لگا۔۔

"آج برسوں بعد میں نے تمہارا برادرانہ لمس محسوس کیا ہے۔۔"اس کا لمس محسوس کر کے حرا کی آنکھیں بھر آئیں تھیں۔۔

"آج کے بعد سے تم اس برادرانہ لمس سے محروم بھی نہیں رہو گی۔۔"ضرار نے مسکرا کر کہا تھا اور اس کے ہاتھ کو اپنے مردانہ ہاتھوں کی گرمائش سے حرارت بخشی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم اتنے مطمعین کیسے ہو آج؟"حرا نے نم آنکھوں سے اس کی صورت تکتے ہوئے استفسار کیا تھا۔۔

"کیونکہ میرے بارہ سالوں کی دعاؤں پر آج میرے رب نے کن فرمادیا ہے۔۔ حرا کین یو بلیو سب ٹھیک ہو گیا ہے۔۔"ضرار مسرت سے بھرپور لہجے میں بولا تھا۔۔

"کک۔۔۔ کیا مطلب؟؟؟"حرا نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"مطلب ماما۔۔ بابا۔۔ عاقل سب ٹھیک ہو گئے ہیں السا کے ساتھ۔۔ ہم سب ٹھیک ہو گئے ہیں آج۔۔ بارہ سالوں کی طویل مسافت کے بعد۔۔"ضرار خوشی سے بولا تھا۔۔

"تم سچ کہہ رہے ہو؟"حرا نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا اسے اپنی سماعت پر ہر گز یقین نہیں آیا تھا۔۔ السا کے گھر سے جانے کے بعد سے وہ جس چیز کا سب سے زیادہ انتظار کر رہی تھی وہ بلآخر پوری ہو گئی تھی۔۔۔

"ہاں۔۔اب ہم سب پھر سے ساتھ رہیں گیں۔۔۔سب ساتھ میں ایک دوسرے کے سنگ خوش رہے گیں۔۔"ضرار مسکرا کر بولا تھا اس کے چہرے کی رونق سے اس کی خوشی ظاہر ہو رہی تھی۔۔

"انشاءاللہ بھائی۔"آج برسوں بعد حرا نے مسکرا کر ضرار کو بھائی بولا تھا۔۔

"چلو تم آرام کرو۔۔میں آتا ہوں۔"ضرار اس کا سر تھپک کر وہاں سے اٹھا تھا۔۔حرا نے اپنی آنکھوں کی نمی صاف کرتے ہوئے اللہ کا شکر ادا کیا تھا جس نے آج بارہ سال بعد ان سب کو پھر سے پہلے جیسا کر دیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

وہ وہاں بیٹھا السا اور حرا کی رپورٹس چیک کر رہا تھا جب اسے اپنے کندھے پر دباؤ کا احساس ہوا تھا۔۔اس نے اس لمس کو پہچان لیا تھا۔۔اس نے اپنی گہری نگاہیں اٹھا کر دائیں جانب سر اٹھا کر دیکھا تھا۔۔سامنے ہی اسے حازم مسکرا کر کھڑا نظر آیا تھا۔۔

اس کے پیچھے ڈری سہمی سائرہ، گھبرائی ہوئی ماہروش اور پیچھے پشیمان چہرہ لیے مہد ملک بھی کھڑا تھا۔۔

"ضر۔۔ضرار۔۔"حازم نے اپنی زخمی مسکراہٹ تھوڑی سی مصنوعی کرنا چاہی تھی۔۔

"اسے یہاں کیوں لایا ہے تو؟؟"ضرار کھڑا ہو کر سخت لہجے میں بولا تھا۔۔اس کا اشارہ سب سمجھ چکے تھے۔۔

"کک۔۔کیا مطلب کیوں لایا ہوں۔۔۔السا کا ہم سب سے بھی رشتہ ہے۔۔" حازم نے اس کے لہجے کی تلخی کو نظر انداز کرتے ہوئے مسکرا کر کہا تھا۔۔

"نہیں ہے السا سے تم سب کا کوئی رشتہ۔۔اس انسان کا تو بلکل بھی نہیں۔۔" ضرار جذبات میں آ کر ان سب کا دل دکھا چکا تھا۔۔مہد نے اس سے اب تک نظریں نہیں ملائیں تھیں یا شیاد اس میں اتنی ہمت نہیں تھی۔۔

"ضرار بھائی۔۔ہماری کیا غلطی ہے؟؟ہمیں تو یوں مت کہیں۔۔"ماہروش بھی حازم کے برابر آکر کھڑی ہوئی تھی۔۔

"تم سبھی کی کوئی غلطی نہیں ہے روشی۔۔"ضرار کو شاید اپنے الفاظ کی سختی کا احساس ہو گیا تھا۔۔یا پھر سائرہ کی آنکھوں میں نمی دیکھ کر وہ تھوڑا نرم پڑا تھا۔۔

"پھر ہمیں تو ہماری بہن سے ملنے دیں۔۔"ماہروش نے بڑی امید سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔

"تمہیں کون روک سکتا ہے۔۔"ضرار ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔شاید اس کی بے رخی سے سائرہ کی آنکھوں میں جو آنسو چمک رہے تھے اسے وہ بلکل اچھے نہیں لگ رہے تھے۔۔

"چلو سائرہ پھر ہم السا سے ملیں۔۔"ماہروش خوش ہوتے ہوئے بولی تھی اس کی چہکتی

آواز پر حازم اور ضرار مسکرا دیے تھے۔۔

"پر اس سے یہ نہیں مل سکتا۔"ضرار نے سنجیدہ لہجے میں حتمی فیصلہ سنایا تھا۔وہ اب سائرہ کی طرف دیکھنے سے گریز کر رہا تھا شاید اس کی آنکھوں میں جو اسے اک مان دکھ رہا تھا وہ توڑنے کا حوصلہ نہیں تھا یا پھر شاید اس کی پر شکوہ نگاہیں وہ خود پر برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔

"ضرار۔۔"حازم نے کچھ کہنا چاہا تھا۔۔

"نہیں مطلب نہیں۔۔"ضرار سختی سے کہہ کر دوبارہ اسے بینچ پر بیٹھ چکا تھا جہاں وہ ان سب کے آنے سے پہلے براجمان تھا۔

"میری بہن کو اس حال میں پہچانے والا بھی یہی شخص ہے۔۔معاف کرنا مگر مجھ میں اتنا بڑا ضبط نہیں ہے کہ اسے پھر سے امتحان بنا کر اس کے سامنے پیش کر دوں۔۔"ضرار نے نگاہیں جھکائیں ہوئیں تھیں۔۔وہ سائرہ کی آنکھوں میں اپنے لئے شکایت نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔مگر کاش وہ اک بار نگاہ اٹھا کر اس کی آنکھوں میں

www.novelsclubb.com

دیکھ لیتا۔۔اس کی آنکھوں میں اس کے لئے کوئی شکوہ نہیں تھا وہ جانتی تھی جو اس کے بھائی نے کیا تھا اس کے بعد ضرار سے یہی توقع کی جا سکتی تھی۔۔

"تم لوگ جاؤ۔۔میں آتا ہوں۔۔"حازم نے ماہروش اور سائرہ کو بھیج کر ضرار کے ساتھ بینچ پر بیٹھنے کو ترجیح دی تھی۔۔جبکہ مہد اب بھی ان دونوں سے کچھ قدموں کے فاصلے پر کھڑا تھا۔۔آج ان کے درمیان بہت سے فاصلے آ گئے تھے۔۔ بچپن کے ساتھی آج چند قدموں کی مسافت پر تھے مگر شاید ان کے دلوں میں بہت فاصلہ آ چکا تھا۔۔

"تو بھی ادھر آ۔۔"حازم نے سنجیدگی سے مہد کو بلایا تھا۔۔جس نے اک شرمندہ سے نظر حازم پر ڈالی تھی۔۔

"چل نہ۔۔ڈرامے نہ کر"حازم نے اپنے مخصوص انداز میں کہا تھا کہ مہد چپ چاپ آ کر اس کے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔اب اس بینچ پر حازم درمیان میں بیٹھا تھا اور وہ دونوں اس کے دائیں بائیں براجمان تھے۔۔۔

"سب ٹھیک نہیں ہو سکتا؟" حازم نے کچھ لمحوں کے توقف کے بعد بات کا آغاز کیا تھا۔

"اس نے سب ٹھیک کرنے لائق کچھ چھوڑا ہی نہیں۔ آج اس کی وجہ سے میری بہن اس حال تک پہنچی ہے۔۔" ضرار کے لبوں سے پھر طنز نکلا تھا۔۔ جسے سن کر مہد ملک شرم سے پانی پانی ہو گیا تھا۔۔

"ضرار وہ بارہ سال بعد جو کھلکھلانے لگی تھی وہ بھی اسی انسان کی وجہ سے تھی۔۔ جس سے وہ محبت کرتی ہے۔۔ وہ کچھ کہے نہ کہے یہ گدھا کچھ کہے نہ کہے ان کی آنکھوں میں صاف دکھتا ہے۔۔ تو کیسے بھول سکتا ہے کہ وہ اگر بارہ سالوں بعد نارمل زندگی کی طرف لوٹی تھی تو وہ بھی اسی ملک ہاؤس میں رہنے کی وجہ سے۔۔" حازم نے نرمی سے اسے سمجھانا چاہا تھا۔۔ حازم کی دلیل پر مہد کو تھوڑا حوصلہ ہوا تھا۔۔ جبکہ اندر ہی اندر ضرار بھی اس کی باتوں کی سچائی پر قائل ہو گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"مگر جو بھی ہے۔۔اب اسے مزید اپنی بہن کا تماشہ ہر گز بنانے نہیں دوں گا۔۔"ضرار لمبا سانس خارج کرتے ہوئے بولا تھا۔۔

"وہ میری بھی بہن ہے۔۔میں تیرے ساتھ ہوں میرے بھائی۔۔۔ہم کیوں اپنی بہن کا تماشہ بنائیں گیں۔۔"حازم نے پر خلوص ہو کر کہا تھا۔۔

"کہہ دینے سے کچھ نہیں ہوتا حازم۔"ضرار گہری سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

"اب تو میرا دل توڑ رہا ہے۔۔"حازم نے اسے شکایت بھری نظروں سے دیکھا تھا۔۔ضرار کے الفاظ سے اس کے دل کو ٹھیس پہنچی تھی۔۔

"مجھے معاف کر دے یار۔۔میں ایسا نہیں چاہتا تھا۔۔"ضرار نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا تھا۔۔

"پر میں چاہتا ہوں کہ سب پہلے جیسے ہو جائے۔۔ہم سب ہی اندر سے یہی چاہتے ہیں یہ انائیں کس کام کی یار۔۔۔جو چیزیں جو رشتے دل کو خوشی دیتے ہیں ان

کے لئے انائیں قربان کر دینا حماقت نہیں ہوتی۔" حازم نے اسے بڑے پیار سے سمجھایا تھا۔۔

"یہ سب اتنا آسان نہیں ہے۔۔" ضرار نے مختصر جواب دیا۔۔

"کیا میری خاطر بھی تم دونوں اپنی انائیں قربان نہیں کر سکتے۔۔" حازم نے پر امید نگاہیں ان دونوں پر ٹکائی تھیں۔۔

"تیرے لئے تو جان بھی حاضر میری جان۔۔" مہد اور ضرار ایک ساتھ بولے تھے۔۔ مگر پھر دونوں ہی تلخ خاموشی لیے بیٹھ چکے تھے۔۔

"تو دوست نہیں بھائی ہے میرے یار۔۔۔ تیرے لئے کچھ بھی کروں گا۔۔ تیرے لئے اس بلورانی سے معافی بھی مانگوں گا۔۔" مہد نے پہلی بار اب تک کی گفتگو میں حصہ لیا تھا۔۔ حازم نے نم آنکھوں سے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔۔

"پر میں پھر بھی تیری خاطر اسے معاف نہیں کر سکتا۔۔" ضرار نے رخ موڑا۔

حازم نے مہد کو اشارہ کیا تھا۔۔اور مہد اچھے بچوں کی طرح اس کا مخصوص اشارہ سمجھ کر اگلے سیکنڈ ضرار کے بلکل آگے ہسپتال کے فرش پر گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔۔۔

"کیا کر رہا ہے تو تماشہ مت بنا یہاں۔۔"ضرار نے خفت سے اسے دیکھا تھا۔۔

"چپ کر کے بات سن لے میری نہیں تو زیادہ تماشہ لگے گا۔۔"مہد نے دھونس جماتے ہوئے کہا تھا۔۔اک دوستی ہی تو ایسا رشتہ ہے جہاں ہم ناراضی میں بھی اپنی دھونس جما سکتے ہیں۔۔جہاں کہہ دینے سے بھی آپ کے حق آپ کے پاس ہی رہتے ہیں۔۔جہاں انائیں قربان کر دی جاتی ہیں۔۔جہاں دل جیت جاتے ہیں۔۔۔وہ ایک دوسرے کو یار صرف کہتے نہیں تھے بلکہ اس یاری کے لئے دنیا سے لڑ سکتے تھے۔۔اس کے لئے پوری دنیا وار سکتے تھے۔۔اس کے لئے جان قربان کر سکتے تھے۔۔ان کے لئے ان کی یاری بس یاری نہیں بلکہ اک جذبہ تھی۔۔،اک خوشی تھی،زندگی تھی۔۔

"جلدی بولو سب ادھر دیکھ رہے ہیں۔"ضرار نے ناگواری سے اسے دیکھا تھا۔۔

"میں اپنی تمام غلطیاں کوتاہیاں تسلیم کرتا ہوں۔۔اور تجھ سے اپنے کیے پر معافی بھی مانگتا ہوں۔۔"مہد نے ہمت کر کے کہا تھا۔۔صرف اظہارِ محبت ہی مشکل نہیں ہوتا دنیا میں ایسے کئی اعتراف اور اظہار ہیں جو محبت کے اظہار کرنے کے امتحان سے کہیں زیادہ مشکل ہیں۔۔

"بس یا کچھ اور؟"ضرار نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا۔۔

"اس سب کی وجہ میں ہوں نہ تو اب سب ٹھیک بھی میں ہی کروں گا۔۔"مہد نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔

"چلو دیکھتے ہیں۔۔"ضرار نے لمبا سانس خارج کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"اسے موقع تو دے ایک۔۔"حازم نے ضرار کے شانے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔

"موقع دے سکتا ہوں پر ساتھ نہیں۔"ضرار کی بات پر حازم اور مہد کو سمجھ نہیں آیا تھا کہ اس کا لہجہ زیادہ تلخ تھا یا پھر اس کے الفاظ۔۔

"دوست بھی بھلا کبھی ساتھ دینے سے انکار کرتا ہے؟"مہد کے اس سوال پر ضرار کچھ بول نہیں سکا تھا۔۔

"میں کوشش کروں گا۔"ضرار نے اپنے گھٹنے پر دھرے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"تیرے یہی کوشش میرے لئے بہت ہے۔۔"مہد نے نمی آنکھوں میں لئے مسکرا کر اس کے ہاتھ پر اپنا دوسرا ہاتھ رکھا تھا۔۔

"سب بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔۔"حازم نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

"انشاءاللہ۔۔"وہ دونوں اک ساتھ بولے تھے۔۔اس بات سے بے خبر کہ ابھی ان کی دوستی کا اور ایک امتحان ہونا باقی رہتا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اپنے اندھیرے میں چھائی گہری خاموشی میں اپنے خیالوں کی تاریکی میں کھویا ریوالونگ چیئر پر بے مقصد جھول رہا تھا۔ مسلسل آگے پیچھے آتی اس کرسی پر بے جان سا دکھنے والا وجود مہد ملک کا تھا۔۔جو آج آشنا ہونے والی حقیقت کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔

وہ سائرہ کے کمرے میں اس سے بات کرنے آیا تھا۔۔مگر اس کے کمرے سے اس کی زبان سے السا کا نام سن کر وہ ساکت ہوا تھا۔۔وہ ضرار سے بات کر رہی تھی اس کی گفتگو سے اسے اتنا اندازہ ہو چکا تھا کہ اس کی حالت ٹھیک نہیں تھی۔۔گو یادن بھر سے ہونے والی اس کی بے چینی بے مقصد ہر گز نہیں تھی۔۔۔وہ اپنی حالت پر قابو پانے کے لئے اپنے کمرے میں جانا چاہتا تھا مگر آج شاید اس کی قسمت نے اس

پر سب سچ ظاہر کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔۔وہ مڑا تھا مگر سامنے اشفاق کی وہیل چیئر دیکھ کر ٹھٹھک گیا تھا۔۔وہ بھرپور سنجیدگی سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔مہد کو کوئی راہِ فرار نہیں دکھائی دی تھی۔۔اس سے پہلے وہ وہاں سے جانے کے لئے قدم بڑھاتا اشفاق نے سائرہ کو بلند آواز میں پکارا تھا۔

"جی بابا۔"وہ اپنے دھیان میں باہر نکلی تھی مگر ایسے اپنے باپ اور بھائی کو مقابل کھڑے دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔

"حازم کو لے کر میرے کمرے میں آؤ۔۔"وہ سنجیدگی سے بولے تھے نظریں ہنوز مہد ملک کے چہرے پر ہی ٹکی ہوئی تھیں۔۔

"جی بابا۔۔"وہ کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی۔۔

"تم بھی چلو میرے کمرے میں۔۔تمہارا یہ ڈرامہ آج ختم ہو ہی جائے۔۔"مہد ان کے حکم ماننے کے سوا کچھ کرنے کے قابل نہیں تھا۔۔اس میں آج اتنی ہمت ہی

www.novelsclubb.com

نہیں تھی۔۔کہ وہ ان کے آگے انکار میں سر ہلاتا۔۔وہ پہلے بھی ایک بار انکار کر چکا تھا اور آج تک اپنی اس خطاء پر پشیمان تھا۔۔

کچھ لمحوں میں اشفاق ملک کے وسیع کمرے میں وہ چاروں سر جھکائے بیٹھے تھے۔۔

"تم غالباً تب سے دھوکے میں ہو جب سے میں نے اور تم نے وہ منظر دیکھا تھا۔۔"اشفاق نے بات کا آغاز کیا تھا۔۔

"بابا پلیز وہ بات مت چھیڑیں۔۔میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔"مہد نے ان سے التجا کی تھی۔۔

"مگر اگر تم یہی سب کرتے رہے اور اپنی نادانی میں السا جیسی لڑکی کھو بیٹھے تو وہ میں برداشت نہیں کر پاؤں گا۔۔"اشفاق کے اس قدر گہرے جملے پر وہ کچھ بول نہ سکا۔۔

"سمیر ماریہ کا بھائی تھا۔۔"اشفاق نے درد سے بھرپور انداز میں آج سب سے بڑی حقیقت اس پر کھول دی تھی۔۔وہ ہونق بنا ان کا چہرہ تک رہا تھا۔۔

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں بابا۔۔"طویل خاموشی کے بعد وہ بولنے کے قابل ہوا تو یہ بولا تھا۔۔

"وہی جو سچ ہے جس کے باعث میں ساڑھے تین سال سے پچھتاوے میں گھرا بیٹھا ہوں۔۔تین سال پہلے جب میر ااور ماریہ کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔۔تب اس نے مرتے مرتے بھی گڑگڑا کر یہی کہا تھا۔۔اس کے آخری الفاظ یہی تھے کہ اس نے میرے ساتھ کوئی بے وفائی نہیں کی تھی۔۔۔اس دن ماریہ کو ہم دونوں نے جس انجان مرد سے گلے ملتے دیکھا تھا وہ تمہارا سگا ماموں تھا مہد۔۔۔"اشفاق نے آہ بھرتے ہوئے آج اسے سب کچھ بتا دیا تھا جس کے باعث وہ گزشتہ ساڑھے تین سالوں سے عورت ذات کو بے وفا سمجھتا آیا تھا۔۔۔

"ماریہ اور میں کالج کے زمانے سے ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے بیٹا۔۔ مگر ہم یہ بات بخوبی جانتے تھے کہ ہماری فیملیز کے درمیان کا سٹیٹس ڈفرنس ہمیں ایک نہیں ہونے دے گا۔۔۔اس نے۔۔ تمہاری ماں نے۔۔اپنے گھر والوں کے خلاف جاکر مجھ سے شادی کی تھی۔۔ہماری شادی کے بعد دو سال بعد سب سے بڑی خوشی تم آئے تھے میرے بچے۔۔۔اور پھر چار سال بعد یہ میری گڑیا۔۔" انہوں نے سائرہ کی جانب اشارہ کیا تھا۔۔

"حازم تب نو سال کا تھا جب اس کے باپ کے انتقال ہوا تھا۔۔صوفیہ اور داؤد سے میری اور ماریہ دونوں کی بہت دوستی تھی۔۔ہم فیملی فرینڈز تھے۔۔ہر ویک اینڈ ساتھ گزارہ کرتے تھے۔۔ہم سب مل کر ایک فیملی بن گئے تھے۔۔ان دونوں کی بھی شادی کے دس سال بعد اک حادثہ ہوا جس کے بعد وہ دونوں زندہ نہیں بچ پائے۔۔۔حازم کو ہمارے ساتھ رکھنے کا فیصلہ بھی ماریہ کا تھا۔وہ تم تینوں سے بہت محبت کرتی تھی۔۔حازم کے ددھیال والوں کی سفاکی سے پراپرٹی ہتیانے کے بعد

www.novelsclubb.com

میں اور ماریہ حازم کو کسی صورت ان کے حوالے نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔اور پھر ہم کیس جیت گئے تھے۔۔۔ماریہ میں ہمارا چھوٹا پیارا سا گھر اور تم تینوں۔۔یہی تو ہماری پوری زندگی تھی۔۔ہماری جنت۔۔ماریہ نے بزنس میں میرا بہت ساتھ دیا تھا اور اگر میں یہ کہوں کہ آج ہمارا بزنس جو اتنی ترقی کر رہا ہے اس کے پیچھے میں اور ماریہ دونوں برابر ہیں تو ہر گز غلط نہیں ہو گا۔۔۔اسی کی وجہ سے ہم وہ چھوٹا سا گھر چھوڑ کر یہاں اس کالونی میں بڑا گھر لینے کے قابل ہوئے تھے۔۔"

وہ سانس لینے کو ذرا رکے تھے۔۔

"پھر مجھے وہ شب یاد ہے جب میں اور تم ماریہ کے دیر رات گھر واپس نہ آنے پر پریشانی سے آفس گئے تھے۔۔جب ہمیں وہاں ایک کونے پر وہ اک انجان مرد کے سینے سے لگی روتی بلکتی ہوئی دکھائی دی تھی۔۔وہ منظر ہم دونوں کے لئے ہی شاک دینے کے لئے کافی تھا۔۔۔غلط وہ نہیں تھی مہد بیٹا۔۔۔غلط تو میں تھا۔۔۔جس نے بس آنکھوں دیکھے پر یقین کیا تھا۔۔۔پچیس سالہ شادی شدہ زندگی میں ماریہ کو

اچھے سے جاننے کے بعد بھی میں بس ایک آنکھوں دیکھے منظر پر یقین کر لیا تھا۔۔
اس کے پیچھے کی حقیقت جانے بغیر میں نے اس پر نہیں اعتبار کیا جسے میں سب سے زیادہ جانتا تھا۔۔۔میں اس کے بار بار بتانے سمجھانے کے بعد بھی اس کی ہر بات سننے سے انکاری تھی۔۔خود تو غلط فہمی کا شکار تھا ہی تمہیں بھی کر دیا۔۔تمہارے دل میں بھی تمہاری ماں کے لئے زہر ڈال دیا۔۔۔پر میں کچھ بھی جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔۔۔"

وہ لمحہ بھر کو رکے تھے۔۔سائرہ اور حازم کی نم آنکھوں سے ہوتے ہوئے مہد کے ساکت چہرے پر ان کی نگاہیں ٹک گئی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"سمیر نے مجھے خود بھی کتنے رابطے کرنے چاہے تھے۔۔میں مزید ماریہ پر شک کرتا گیا۔۔۔اور اس پر تنز کے تیر چلاتا رہا۔۔اسے تکلیفوں پر تکلیفیں دیتا رہا۔۔۔وہ چاہتا تھا کہ ماریہ کو دوبارہ سے اس کے گھر والوں کے ساتھ ملایا جائے۔۔۔مگر

میری زیادتی کی وجہ سے اسے زندگی کی یہ سب سے بڑی خوشی بھی نہیں دے پایا میں۔۔"اشفاق نے اپنے آنسو پونچھے تھے۔۔

"اس نے مرتے مرتے آخری جملہ جو کہا وہ یہ تھا۔۔میں نے آپ کو دھوکہ نہیں دیا۔۔۔نہ آپ۔۔کے ساتھ بے وفائی کی کبھی۔۔۔ سمیر بھائی میرے بھائی ہیں۔۔جن سے سالوں بعد مل کر میں خود پر قابو نہیں رکھ پائی تھی۔۔اب کیا میں کسی مرتے ہوئے انسان پر بھی بھروسہ نہ کرتا۔۔؟"اشفاق نے اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھا تھا۔۔ جس کے پاس سوچوں کا بھنور تھا مگر بولنے کے لئے اک لفظ تک نہیں۔۔۔۔وہ خاموشی سے وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا۔۔باقی سبھی نفوس نے بس اسے جاتے ہوئے دیکھا تھا۔۔آج اسے کوئی بھی روکنا نہیں چاہتا تھا۔۔

اب فیصلہ اور رشتے مہد ملک کے ہاتھ میں تھے۔۔وہ سب دیکھنا چاہتے تھے کہ یہ انا کا مارا مرد اپنی انا قائم رکھتا ہے یا رشتے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

سدا یہ سنتے آئے ہیں

کبھی بوجھل اگر دل ہو

تو تھوڑا رو لیا جائے

بہا کر اشک تھوڑے سے

سکوں سے سو لیا جائے

مگر ایسا بھی ہوتا ہے

کہ دل بوجھل ہو کچھ ایسے

یوں جیسے بند مٹھی میں

تو پھر شب بھر کے رونے سے

نہیں تکیے بھگونے سے

نہ آنچل ریشمی

www.novelsclubb.com

خود اپنے اشکوں میں ڈبونے سے

یہ دل، ہلکا نہیں ہوتا۔۔

وہ چپکے سے آنسو بہاتی ہسپتال کے کمرے میں پلنگ پر لیٹی تھی۔۔پاس بیٹھا ضرار دن بھر کی تھکان کے باعث سو چکا تھا۔۔اس سے اپنے اشک چھپاتی وہ کرچی کرچی بکھر رہی تھی۔۔۔اس محبت نے اسے جہاں دنیا بھر کی خوشیاں دی تھیں وہیں اسے کہیں نہ نہیں چھوڑا تھا۔۔اس وقت اس کا شدت سے دل چاہ رہا تھا کہ کسی کے سینے سے لگ کر جی بھر کے روئے۔۔اپنا دل ہلکا کر لے۔۔مگر افسوس اس کے پاس ضرار کے علاوہ ایسا کوئی سہارا فلحال موجود نہیں تھا اور وہ ضرار کو مزید اپنی وجہ سے پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

"کیوں کیا آپ نے ایسا میرے ساتھ مہد۔۔کیوں۔۔؟" وہ دل ہی دل میں مہد ملک سے مخاتب تھی۔۔جس کا ہنستا مسکراتا چہرا اس وقت اس کے ذہن کے پردوں میں گھوم رہا تھا۔

"کچھ تکلیفیں قسمت میں لکھی ہوتی ہیں۔۔انسان تو محض وسیلہ بنتے ہیں۔۔" ضرار کی گھمبیر آواز اس کے کانوں میں گونجی تھی۔

"بھائی۔۔۔آپ جاگ رہے ہیں؟؟"السا بے یقینی سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی تھی۔۔

"تمہیں کیا لگتا ہے؟تم یوں اشک بہاؤ گی اور میں سکون کی نیند سوتا رہوں گا؟" ضرار کے اس سوال کا السا کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔

"میں۔۔میں آپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔"السا نے کچھ دیر کی خاموشی کے بعد جواب دیا تھا۔

"رو کیوں رہی ہو؟"ضرار نے لمبا سانس لے کر کرسی اس کے بیڈ کے قریب کھینچی تھی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے اپنی ذات کے اوپر ہوئی زیادتی سونے نہیں دیتی۔"السا کی آنکھیں پھر سے رونے کی تیاری کر رہی تھیں۔۔

"فکر نہیں کرو۔۔تمہارے ساتھ زیادتی کرنے والوں کو نہ میں بھولا ہوں اور نہ وہ مجھے بھول سکے گیں۔۔"ضرار کے چہرے پر اک دم سختی آگئی تھی۔۔

"پلیز بھائی۔۔آپ میری خاطر اپنی دوستی مت خراب کریں۔۔"السا نے روتے ہوئے التجا کی تھی۔

"بے فکر رہو میں دوستی بھی بچاؤں گا اور اپنی بہن کی خوشیاں بھی۔۔"ضرار نے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے پیار سے کہا تھا۔

"بھائی خوشی تھوڑی نہ بچائی یا خریدی جا سکتی ہے؟"السا نے آنکھ کا نم کنارہ صاف کرتے ہوئے یوں سر جھٹکا تھا جیسے اسے ضرار کی بات بے معنی لگی ہو۔

پر خوشی محسوس ضرور کی جاسکتی ہے۔۔"حازم کی دبی دبی سی سرگوشی نما آواز پر وہ دونوں ٹھٹھکے تھے۔۔

"ابے۔۔تو یہاں کیا کر رہا ہے؟"ضرار بے یقینی سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

"جااوئے۔۔منہوس آدمی میری بہن بیمار ہو کر دیکھ کیسے بوڑھی عورت بن گئی ہے اور تجھے لگتا ہے میں گھر میں سکون سے سوتا رہوں گا؟"حازم نے اسے پھاڑ کھانے والی نظروں سے دیکھا تھا۔۔

"تو اتنا اچھا کب سے ہو گیا؟"ضرار سوچ میں پڑتے ہوئے بولا تھا۔۔

"یہ اچھا ہو ہی نہ جائے ضرار بھائی۔۔کب سے سویا پڑا تھا وہ تو میں اور سائرہ اس سوتی ہوئی سلیپنگ بیوٹی کو اٹھا کر زبردستی لے آئے ہیں۔۔"ماہروش کی جانب سے سچائی سن ککر سب کی گھوریوں کا رخ اب حازم کی جانب تھا جو اپنا بچاؤ الساکے بیڈ کے ساتھ بیٹھ کر کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔کمرے میں داخل ہوتے ماہروش کے پیچھے سائرہ کو دیکھ کر ضرار کے چہرے پر تازگی اتر آئی تھی۔۔محبوب کا

چہرہ دیکھ کر ہی دن بھر کی تھکان ہوا میں تحلیل ہو جاتی ہے۔۔اس کا اک دفعہ نگاہیں ملا لینا ہی آپ کے لئے سخت تپش کی دھوپ میں ٹھنڈی پھنوار جیسا محسوس ہوتا ہے۔

"اچھا آہستہ بولو اس ٹائم یہاں بہت خاموشی ہے۔۔کوئی نرس یا وارڈ بوائے آ گیا تو ہم سب کو یہاں سے باہر پھینک دیں گیں۔"ضرار نے ماہروش کو ہاتھ کے اشارے سے دھیمی آواز میں بات کرنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

"کیسی ہو؟"سائرہ السا کے پاس بیٹھ کر بڑے پیار سے اس سے پوچھ رہی تھی۔

اسے یوں دیکھ کر ضرار پورے دل سے مسکرایا تھا۔۔یہ دونوں لڑکیاں ہی اس کے دل میں گھر کر چکی تھیں۔۔اک اس کی بہن تھی جس میں اس کی جان بستی تھی۔۔ اور دوسری اس کی محبت تھی جس کے ساتھ ہونے سے وہ دل سے خوش تھا۔

"بہتر ہوں۔۔تم سب کیسے ہو؟"السا نے پیار سے مسکرا کر انہیں دیکھا تھا۔۔

"ہم تو ٹھیک ہیں اک دم پرفیکٹ۔" حازم کے پرجوش جواب پر وہ ہنستے ہوئے مسکرائی۔۔

"اچھا؟؟" ضرار نے تیوری چڑھائی۔۔

"میرا مطلب ہے ہماری بہن بہتر ہے تو ہم سب بھی پرفیکٹ ہی ہوں گیں نہ۔۔" حازم نے گلہ کھنکھارتے ہوئے کہا تھا۔۔

"بہن کو بہتر دیکھ کر یا میرے ہاتھ میں ایکسٹرا لارج پیزے کا باکس دیکھ کر پرفیکٹ ہو گئے ہو تم؟" ماہروش نے اسے دل جلانے والی مسکراہٹ پاس کروائی تھی۔۔ جسے دیکھ کر حازم کے چہرے پر کھسیانی ہنسی چمکنے لگی۔

"اچھا نہ۔۔ مزاق نہ کرو تم۔" ضرار کی مسلسل گھورتی ہوئی نظروں سے وہ ماہروش کو کہنے لگا۔

"اب سب بس بھی کریں۔۔پیزا ٹھنڈا ہو رہا ہے۔"سائرہ نے ان دونوں کی نوک جھونک سے تنگ آتے ہوئے کہا تھا۔

"پر السا کو پیزا نہیں دیا جائے گا۔"ضرار نے سختی سے منع کرتے ہوئے کہا تھا۔

"پر کیوں؟؟؟"حازم اور ماہروش ایک ساتھ بولے تھے۔۔

"کیوں کا کیا مطلب؟اس کی حالت دیکھ رہے ہو تم سب؟؟میں بلکل بھی اسے بدپرہیزی نہیں کرنے دوں گا۔"ضرار کے سخت لہجے کے آگے سب کی بولتی لمحے میں خاموش ہوئی تھی۔۔السا نے بھی اپنی خفا نظریں اس پر ٹکائی تھیں

"تھوڑا سا کھانے سے کچھ نہیں ہوتا۔"سائرہ نے مسکرا کر کہا تھا جبکہ ضرار کی گھورتی نگاہیں اب سائرہ کے چہرے پر ٹکی تھیں جنہیں محسوس کر کے اس کی جان حلق میں اٹک گئی تھی۔

"ابے اوئے۔۔۔۔میری بہن کو گھورنا بند کر۔۔"حازم اس کے اور سائرہ کے درمیان چٹان بن کر کھڑا ہوا۔

"بکواس بند رکھا کر تو۔۔"ضرار نے اسے خونخوار تیور دکھائے۔

"آپ لوگوں کا ہو گیا ہو تو آ کر کھا لیں۔۔قسم سے بہت لزیز ہے۔"ماہروش نے چٹخارے لیتے ہوئے کہا تھا۔۔ان تینوں نے اس کی آواز کے تعاقب میں پیچھے مڑ کر دیکھا تھا السا اور ماہروش مزے سے پیزے کا پیس ہاتھ میں پکڑے دوسرے ہاتھ سے پرفیکٹ کا سائن دے رہی تھیں۔

"السا گڑیا۔۔۔تم۔۔۔"ضرار کے کچھ بولنے سے پہلے ہی حازم نے اس کے منہ پر اپنا ہاتھ زور سے رکھ کر بند کیا۔

"کھاؤ کھاؤ میری بہن۔۔"حازم نے اسے پیار سے پچکارتے ہوئے کہا تھا۔۔

"اوکے حازم بھائی۔۔"السانے خوشی سے مسکرا کر کہا تھا۔۔اس کا موڈ پل میں ان سب نے خوشگوار کر دیا تھا۔۔

"ابے ہاتھ ہٹا۔۔"ضرار دبی دبی آواز میں احتجاج کر رہا تھا۔۔

"کیا مسلہ ہے بے؟"حازم بھی اسی کے انداز میں بولا تھا اب منظر کچھ یوں تھا کہ وہ دونوں اک ساتھ اس کمرے کی ایک کونے میں کھڑے تھے ضرار کو حازم نے زبردستی روک کر رکھا ہوا تھا۔۔اور دوسری جانب بیڈ پر السا سائرہ اور ماہروش مزے سے پیزا نوش فرما رہی تھیں۔۔

"ابے کیوں لاس کروا رہا ہے تو؟"ضرار دبی دبی آواز میں چیخا۔۔

"کیسا لاس بلورانی؟"حازم نے حیران نگاہیں اس کے چہرے پر ٹکائیں۔

"پیزا سارا ختم کر دیں گیں وہ چڑیلیں۔"ضرار کے غم و غصے سے کہنے پر حازم کا ہاتھ لمحوں میں نیچے گرا تھا۔

"اے ہاں۔۔یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔۔"حازم اپنے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا تھا۔

"کچھ چاہیے؟"ماہروش نے حازم کو پیزے کا پورا پیس دکھاتے ہوئے استفسار کیا تھا۔

"ہاں۔۔"حازم نے فوراً جواب دیا۔

"کیا؟"ماہروش کی جانب سے پوچھا گیا۔

"تم۔۔"وہ رومینٹک ہونے ہی لگا تھا کہ فوراً ماہروش سمیت سب کی خونخوار گھورتی نظروں سے خوفزدہ ہوا اور زبان سے پھسلا۔"تم۔۔تمہارے ہاتھ میں موجود یہ پیزا۔۔"

"ہنہ۔۔"ماہروش نے پیزا اپنے منہ میں ڈال لیا۔۔

"ہو ہی تم سوکھی سڑی بھنڈی۔۔"حازم نے منہ بسورتے ہوئے کہا تھا۔۔

"تم جیسے بڑے ہنڈسم انسان ہو۔۔"ماہروش نے اس کے انداز کے نقل اتارتے ہوئے کہا تھا۔۔

"اوہ۔۔تھینک یو سو مچ۔۔"حازم نے اپنا دایاں ہاتھ سینے سے لگا کر تحسین آمیز نگاہوں کے حصار میں ماہروش کو لیتے ہوئے کہا تھا۔

"کس چیز کا تھینک یو؟"ماہروش نے حیرانی سے اسے دیکھا۔

"مجھے معلوم تھا تم ایک نہ ایک دن حقیقت ضرور تسلیم کر لو گی۔۔"حازم نے اسے والہانہ نگاہوں سے دیکھتے جواب دیا۔

"کونسی حقیقت بھئی؟؟؟"ماہروش اب بھی اس کے انداز و الفاظ پر حیران دکھائی دے رہی تھی۔۔

"یہی حقیقت کہ میں ایک ہینڈسم گڈلکنگ انسان ہوں۔۔"حازم نے سائرہ کے دوپٹے سے اپنا آدھا چہرہ ڈھامپ کر شرمانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے جواب دیا۔۔

"افف خدایا!"ان سبھی نے حازم کو افسوس سے دیکھا تھا جس کی دماغی بیماری کا علاج اب ناممکن سا معلوم ہوتا تھا۔

"چلو گڑیا۔اب کچھ دیر آرام کرلو۔"ضرار نے سنجیدگی سے اس کی فکر کرتے ہوئے کہا تھا۔

"پر بھائی۔۔"السا نے احتجاج کرنا چاہا مگر ضرار کی بات پر وہ خاموش ہوگئی۔

"ریسٹ کرو۔۔تمہارا ریسٹ کرنا تمہاری صحت کے لئے بہت ضروری ہے۔"ضرار نے السا کے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں ہم بھی اب چلتے ہیں۔۔ نہیں تو باہر جو میں نے ایک دو اتنی بلڈوزر جتنی بڑی بڑی نرسز دیکھیں ہیں۔۔وہ ہمیں اٹھا کر باہر پھینک دیں گیں۔۔"حازم نے خوف کے تاثر کے ساتھ کہا تھا۔

"اوکے اپنا خیال رکھنا تم سب۔"ضرار نے حازم کے کندھے پر دھپ سے ایک تھپڑ رسید کیا تھا۔

"جتنی زور کی محبت کا تو نے اظہار کیا ہے نہ۔۔اب تو واقعی خیال رکھنا پڑے گا۔"حازم کا اشارہ اس تھپڑ کی جانب تھا۔

"چل چل اب نکل۔۔"ضرار نے اسے چڑاتے ہوئے کہا تھا۔

"اوکے بائے۔۔"حازم منہ پھولاتا وہاں سے باہر نکل گیا تھا۔

"تم دونوں اس کا دھیان رکھنا اوکے۔۔اللہ حافظ۔"ضرار نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

"ہم اس کار کھ لیں گیں۔۔آپ السا کار کھیں۔"ماہروش نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

"السا کے ساتھ ساتھ اپنا بھی۔۔"سائرہ کہہ کر فوراً پلٹ گئی تھی۔۔اس کے یوں کہنے پر اک بڑی دلفریب سی مسکراہٹ ضرار کے خوبصورت ہونٹوں پر ٹھہر گئی تھی۔۔یہ دلکش منظر وہاں سے چھ قدم دور پڑے بیڈ پر لیٹی السا سے چھپ نہیں سکا تھا جس نے دل ہی دل میں بھائی کی خوشیوں کی ڈھیروں دعاؤں پر آمین کہا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تم مجھے معاف کر دینا بچوں۔۔"اشفاق نے کمرے میں چھائی گہری طویل خاموشی کے بعد کہا تھا۔۔آج دو دن بعد دوبارہ ان تینوں کو اشفاق نے اپنے کمرے میں بلایا تھا۔۔

"بابا کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ؟"سائرہ نے فوراً انہیں ایسا کرنے سے روکا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"جی انکل سائرہ بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔جو ہوا سو ہوا۔۔۔ہم قسمت کے لکھے کو نہیں بدل سکتے۔۔آپ خود کو مزید ہلکان مت کریں۔۔"حازم نے ان کو پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"مگر۔۔"انہوں نے کچھ کہنا چاہا تھا۔۔

"مگر کچھ نہیں بابا۔۔میں اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے ماما کو کھو چکا ہوں اب آپ حیات ہیں تو آپ کی قدر کیوں نہ کروں۔۔"ان کا ہاتھ تھامے بڑے لاڈ سے کہتا ہوا وہ انہیں بہت معصوم لگ رہا تھا۔۔

"مہد۔۔تم سچ میں؟؟"اشفاق کچھ بول نہ پائے۔۔

"جی بابا۔۔۔مجھے آج قبول کرنی ہو گی حقیقت اور کتنی دیر میں خود کو اور خود سے جڑے لوگوں کو اپنی اس نا سمجھی کی وجہ سے دکھ دیتا رہوں گا؟"مہد نے عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"اوہ۔۔بھائی۔۔مجھے آپ پر فخر ہے۔۔"سائرہ اس کی بات سن کر خوش دلی سے مسکراتے ہوئے اس کے سینے سے لگی تھی۔۔

ان دونوں کو یوں دیکھ کر اشفاق پر سکون ہو گئے تھے جب کہ کمرے میں ایک ایسا انسان بھی تھا جسے غالباً سائرہ کی اس حرکت پر شدید غم کا دورہ پڑا تھا۔۔

"سائرہ۔۔"حازم نے سختی سے اس کا نام لیا تھا اس کے اس انداز پر اشفاق اور سائرہ سمیت مہد نے بھی حیران نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

"جی حازم بھائی۔۔"سائرہ نے سادگی سے جواب دیا تھا۔۔

"تم شاید بھول رہی ہو تمہارے نہ دو بھائی ہیں۔۔"حازم کے نروٹھے انداز میں کیے گئے شکوے پر سائرہ نے اپنے لبوں پر آجانے والے بے ساختہ مسکراہٹ روکی تھی۔۔

"جی جی میں جانتی ہوں حازم بھائی۔۔پر آپ ایسے کیوں کہہ رہے ہیں۔۔" سائرہ نے اس انجان بنتے ہوئے استفسار کیا تھا۔اس کی معصومیت پر اشفاق اور مہد مسکرائے بنا نہ رہ پائے تھے۔۔

"جب بھائی دو ہیں تو فخر ایک پر کیوں کر رہی ہو تم ہاں۔۔کر بھی رہی ہو تو مجھ جیسے اچھے بھائی کو چھوڑ کر اس گدھے پر؟؟؟" حازم سے برداشت نہیں ہو رہا تھا کہ سائرہ نے صرف مہد پر فخر کیا تھا۔

"اب مہد بھائی کو ایسے تو مت بولیں آپ۔۔" سائرہ نے خفا ہوتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بولوں گا میں۔۔" حازم نے ہنوز ناراضی سے کہا تھا۔۔

"ابے تم دونوں کی لڑائی میں میرا کیا قصور ہے؟؟ مجھے کیوں مفت میں گھسیٹ رہا ہے تو۔۔" مہد نے بھی اب حازم کی ٹانگ کھینچنا ضروری سمجھی تھی۔۔

کیونکہ یہ تیری بہن ہے اس لئے۔۔"حازم نے خفگی سے کہا تھا۔۔ "

ایک سیکنڈ ابھی تو مجھے کہہ رہے تھے کہ میرے دو بھائی ہیں۔۔اب ساتھ ہی میں صرف مہد بھائی کی بہن بن گئی۔۔"اب خفا ہونے کی باری سائرہ کی تھی۔۔ "

اوہ۔۔ہہ۔۔ہاں۔۔میں تو چیک کر رہا تھا کہ تم بھول تو نہیں گئی یہ سچائی۔" حازم نے اپنی غلطی پر پردہ ڈالنا چاہا تھا۔۔

حازم بھائی۔۔۔"سائرہ نے اسے پر شکوہ نگاہوں سے دیکھا۔۔ "

ہاں سائرہ دیکھو۔۔۔دیکھو۔۔لوگوں کے بدلتے رنگ۔۔"مہد نے ان کی جھڑپ کو مزید بڑھاوا دیا۔۔ "

نہیں سائرہ۔۔یہ گدھا ہمیں لڑوا رہا ہے۔۔"حازم نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

"آپ نے پھر مہد بھائی کو گدھا بولا۔۔"سائرہ نے دوبارہ سے اس کا "گدھا" پکڑ لیا تھا۔

"ہاں تو؟"حازم نے دلیری سے کہا تھا۔۔

"آپ دونوں میرے بھائی ہیں نہ؟"سائرہ نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں۔۔"دونوں نے سینہ تان کر کہا تھا۔۔اشفاق ان سب کی حرکتوں پر بس مسکرا کر ان کی دائمی خوشیوں کی دعا کر رہے تھے۔۔

"تو اگر میرا ایک بھائی گدھا ہے تو دوسرا بھی تو گدھا ہی ہو گا نہ۔"سائرہ کی اپنی لاجک ان دونوں پر بیان کی تھی۔۔جو اپنی اس قدر ڈائریکٹ ذلالت پر بس خاموش ہو گئے تھے۔۔اشفاق ان کی نوک جھونک پر ہنس دیے تھے۔۔

"اچھا بات سنو۔۔"حازم نے اس کے شرارت سے چمکتے چہرے پر نگاہ مرکوز کی۔

"جی بھائی۔۔"سائرہ نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

"بھائیوں کی بہن بھی وہی ہو گی جو بھائی ہوں گیں ہاں بس جینڈر چینج ہو جائے گا۔۔"حازم بھی کہاں پیچھے رہنے والوں میں سے تھا۔۔حساب برابر کرنا وہ اچھے سے جانتا تھا۔۔خود وہ جتنا مرضی مزاح پسند ہو پر کسی کو اتنا اختیار نہیں دیتا تھا کہ اس کی ذات یا شخصیت پر بات کر سکے۔۔یہ تو پھر بہن کا معاملہ تھا۔۔جھکنا پڑا تھا۔۔مگر حازم سے اتنی اچھائی کی امید رکھنا بھی تو بیوقوفی تھی۔۔

"ہا۔۔۔ہائے۔۔"سائرہ کا خفت سے پورا منہ کھل گیا تھا۔۔

"ہاں ہائے۔۔ہائے۔۔"مہد بھی اک دم سے پرجوش ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میں آپ دونوں سے بات ہی نہیں کر رہی۔۔"سائرہ نے ناراض ہو کر وہاں سے جانا چاہا تھا۔

"ارے ہماری گدھی کہاں چلی؟؟"حازم اور مہد نے اسے کھینچ کر اپنے حصار میں لیا تھا۔۔ان تینوں کو یوں دیکھ کر اشفاق دل سے مسکرائے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اب کیسے طبیعت ہے السا کی؟"اسے ناہید کے کمرے میں داخل ہوتے ساتھ ہی ناہید کی جانب سے پہلا سوال یہ ملا تھا۔

"تھوڑی بہتر ہے۔۔عاقب اس کے پاس ہی ہے۔۔میں کچھ دیر آرام کر کے جاؤں گا۔۔"ضرار نے آنکھیں موندے ان کی گود میں لیٹے ہوئے جواب دیا تھا۔

"چلو اچھا ہے۔۔تھوڑا سا بھائی ہونے کا حق اسے بھی ادا کرنے دو۔"ناہید نے نم آنکھوں سے مسکرا کر کہا تھا۔

"اور اس محترمہ کا کیا حال ہے اب؟"ضرار نے ترچھی نگاہوں سے بیڈ کے دوسری جانب بیٹھی ہوئی حرا کی جانب اشارہ کیا۔

"بظاہر تو ٹھیک ہے۔۔مگر گم سم ہی رہتی ہے۔۔"ناہید نے سر آہ بھرتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"کوئی نہیں۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔"ضرار نے اپنے ماتھے پر دھرا ان کا ہاتھ اپنے مظبوط ہاتھوں میں لے کر اپنے لبوں پر سے ہوتے ہوئے سینے پر رکھا تھا۔

"انشاءاللہ بیٹا۔۔"انہوں نے دوسرے ہاتھ سے اپنے آنکھوں سے زبردستی بہہ جانے والے اشک پونچھے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ماما۔۔روئیں مت۔۔"ضرار نے ان کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"بیٹا جب بھی السا کا خیال دل میں آتا ہے میری آنکھیں خود بخود بھرنے لگتی ہیں۔۔میں نے سگی ماں ہو کر اس کے ساتھ یہ سب کیا ہے۔۔افف خدایا!"ناہید

نے نادم ہو کر ضرار کو دیکھا تھا۔۔ان کی اس بات پر حرا نے بھی اپنی بند آنکھیں کھولی تھیں۔۔

"جو ہونا تھا وہ کب کا ہو چکا ہے۔۔ماضی میں کی گئیں خطاؤں پر افسوس کرنے کی بجائے آپ کو مستقبل کے بارے میں سوچنا چاہیے۔۔"ضرار نے سنجیدگی سے انہیں مشورہ دیا۔

"تم میری ایک بات مانو گے ضرار؟"ناہید نے اپنی آنکھیں انگلیوں کی پوروں سے صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔

"جی ماما کہیں۔۔"ضرار نے ہلکا سا مسکرا کر کہا تھا۔

"السا کو کل ہسپتال سے واپس یہاں اس کے اپنے گھر لے کر آنا۔۔"ناہید نے اشکوں کی روانی میں اپنے بے قابو ہوتی دھڑکنیں سناتے دل کے ساتھ ضرار کے ارادوں سے ڈرتے ڈرتے بات مکمل کی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"جی ماما جیسا آپ کہیں۔۔"ضرار نے سادگی سے جواب دیا تھا اور پھر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تھا۔۔ناہید نے اس کے جواب پر شکر کیا تھا اور تسلی بخش مسکراہٹ سے حرا کو دیکھا تھا جو پہلے ہی تسکین آمیز مسکراہٹ سجائے اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی۔۔دوسری جانب ضرار بھی اب یہی چاہتا تھا کہ السا اپنے گھر ہی رہے۔۔ کیونکہ جن خوشیوں کے لئے وہ بارہ سال تڑپتی سسکتی رہی تھی آج اگر وہ واپس اس کی طرف لوٹ رہی تھیں تو ضرار ان کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننا چاہتا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ یک ٹک اس کا نازک سراپا اپنی نظروں کے حصار میں لئے بس اک ہی نقطہ پر غور کیے بیٹھا تھا۔۔

"کیا ہم محض بیسٹ فرینڈز ہیں؟"

آج گرمی معمول سے کچھ زیادہ تھی۔۔۔ ہسپتال کی جانب سے سٹرائیک پر جانے کے باعث ماہروش کو ہیٹ سٹروک ہو گیا تھا۔۔اور حازم اس کا بیہوش وجود اٹھا کر ایک پرائیویٹ کلینک اٹھا کر لایا تھا۔۔ابھی بھی وہ ڈرپ کے زیرِاثر سو رہی تھی۔۔

"ڈیئر سوکھی سڑی بھنڈی تم اپنے کڑوے کریلے کو اس کی جان سے بھی زیادہ عزیز ہو!" وہ من ہی من میں مسکراتے ہوئے اس سے مخاتب تھا۔

"تم جانتی ہو جب تم میرے سوا کسی اور سے بات کرو تو میرے دل میں چبھن ہوتی ہے۔۔" وہ ماہروش کا ہاتھ تھامنے کی اپنے دل کی سب سے بڑی خواہش کے باوجود خود پر ضبط کیے بیٹھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں پتہ ہے تم میری زندگی کی سب سے بڑی مسرت ہو۔" حازم کا دل چاہا اپنے لمس کی حدت ماہروش کے وجود میں کسی جنگل میں تیزی سے بھڑکتی پھیلتی آگ کی مانند پھیلائے۔۔

"جو تم نہ ہو تو رہیں گیں ہم نہیں۔۔۔"

"نہ چاہیے کچھ تم سے زیادہ۔۔تم سے کم نہیں۔۔

وہ سرگوشی نما آواز میں لطیف سے انداز میں گنگنایا۔۔

"ماہروش عزیز۔۔میں نے کبھی یہ نہیں سوچا تھا۔۔مگر آج کی سچائی یہی ہے کہ تم میری مطاعِ حیات بن چکی ہو۔۔تمہارے بغیر تمہارا احازم، تمہارا کڑوا کریلا کچھ بھی نہیں ہے میری جان۔۔"

اس کا دل چاہا ماہروش کے ماتھے پر بکھری ہوئی اس کے گالوں سے مس ہوتی ہوئیں لٹوں کو اپنی انگلیوں سے چھو کر چہرے سے ہٹا دے۔۔

"دیکھو تو۔۔آج میں خود سے اعتراف کر رہا ہوں۔۔میں تم سے اور صرف تمہی سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں ماہروش۔۔تمہاری مسکراہٹ میں میری جان بستی ہے۔۔تمہاری کھلکھلاہٹ سے میری دھڑکنیں بے قابو ہونے لگتی ہیں۔۔تمہاری معصوم شرارتوں پر تم پر بے حد پیار آتا ہے۔۔اور تمہیں زندگی کی تمام

خوشیاں دینا میرے لئے میری تمام خواہشات سے بڑی خواہش ہے۔اور اب تو شاید ''زندگی کا مقصد بھی یہی ہے۔۔

حازم بڑی محویت سے اسے تک رہا تھا۔ایسے والہانہ نگاہیں اس کے چہرے پر ٹکی تھیں جیسے دنیا کا سب سے ضروری کام یہی ہو۔۔اس نے بڑی مشکل سے اپنے دل کو کوئی شرارت کرنے سے روکا ہوا تھا۔

''میں کبھی بھی تمہاری آنکھوں میں کسی بھی وجہ سے آیا ہوا آنسو کا ایک قطرہ بھی برداشت نہیں کر سکتا۔''حازم نے اسے والہانہ نگاہوں کے حصار میں لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

''آئی ایم بیڈ لی ان لو ودیو سو کھی سڑی بھنڈی۔۔''

اور پھر اپنے بے قابو ہوتے دل پر زور سے ہاتھ رکھ کے وہاں سے اٹھ کر باہر چلا گیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"پا۔۔پانی۔۔"وہ دونوں ہاتھ اپنی ٹھوری تلے جمائے اس کا نیند میں گم وجود دیکھ رہا تھا۔۔جب اس کے لب ہلے۔

"یہ۔۔لو۔۔"عاقل نے آگے بڑھ کر اسے اٹھ کر بیٹھنے میں مدد دی تھی اور پھر پانی کا گلاس اس کے سوکھے لبوں سے لگایا تھا۔

پانی پیتی السانے نگاہیں اٹھا کر عاقل کو دیکھا تھا۔۔ضرار کی جگہ عاقل کو اپنے پاس پا کر وہ از حد حیران ہوئی تھی۔

"کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟"عاقل نے پانی کا گلاس سائیڈ پر رکھ کر مسکرا کر اس کی جانب دیکھا تھا۔

"کچھ۔۔کچھ۔۔نہیں"السانے اپنی نگاہیں اس کے چہرے پر سے ہٹالیں تھیں۔

"اب بڑے بھائی سے بھی چھپاؤ گی؟" عاقل نے شاید پہلی بار یوں مان سے بڑا بھائی کہا تھا۔۔اس کے یوں پیار سے کہنے پر السا کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی تھی۔۔

"نہ۔۔نہیں تو۔۔" اس نے ہاتھ کی مشت سے آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کرنے کی کوشش کی تھی۔

"السا۔۔" عاقل نے سرگوشی میں اس کا نام لیا تھا۔۔

"جی۔۔؟" السا نے اس کی جانب دیکھا۔۔

"کبھی کبھی مجھے ضرار سے بے حد جیلسی ہوتی ہے۔۔" عاقل نے منہ پھولاتے ہوئے کہا تھا۔

"کیوں۔۔بھائی؟" وہ حیران ہو کر اس کا چہرہ دیکھنے لگی۔

"کیونکہ تم ہم دونوں کی گڑیا تھی مگر دیکھو۔۔اس کی بے حد محبت کی وجہ سے تم اب صرف اس کی گڑیا بن گئی ہو۔۔"عاقل نے لہجے میں اک ملال تھا جو السا کو محسوس ہوا تھا۔

"نہیں۔۔ایسی تو کوئی بات نہیں۔"السا نے اس کا رنج کم کرنا چاہا تھا۔

"ایسا ہی ہے۔۔ہم حقیقت کو چھپا نہیں سکتے۔۔"عاقل نے افسوس سے اپنی بند مٹھی پر نگاہیں جما دی تھیں۔

"پر ہم حقیقت کو بدل ضرور سکتے ہیں۔۔"السا نے اپنے آنسو صاف کر کے عاقل کے ہاتھ پر اپنا نازک نرم ہاتھ رکھا تھا۔

"کیسے۔۔؟"عاقل کے چہرے پر تھوڑی سی تازگی آئی۔

"میری وہ حسرت حسرت نہ رہنے دیں جو بارہ سال سے محسوس کرتی آئی ہوں۔۔"السا نے ڈھکے چھپے الفاظ میں اسے منصوبہ بتا دیا۔

"میری گڑیا۔۔اب سے تمہیں مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہو گی" عاقل نے محبت سے کہہ کر اس کا ماتھا چوما تھا۔

"انشاءاللہ بھائی۔۔" السا نے بھی مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔اسے اپنی دعاؤں پر یقین تھا آج اس کی دعاؤں پر اس کے رب نے کن فیکن کہہ دیا تھا۔۔اور وہ دل کی گہرائیوں سے اپنے رب کے حضور شکر گزار تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کیا سوچا ہے اب تو نے؟" حازم نے مہد کے ساتھ رکھی کرسی پر براجمان ہوتے ہوئے چھوٹتے ہی سوال کیا تھا۔

"کس بارے میں؟" مہد انجان بنا بیٹھا وہاں کافی کا مگ اپنے لبوں سے لگائے ہوئے تھا۔

www.novelsclubb.com

"مہد تو مجھ سے اپنے اندر گزرنے والے طوفان چھپا نہیں سکتا" حازم نے اتنے یقین سے کہا تھا کہ مہد بھی یک ٹک اسے دیکھے گیا۔

"تجھے کیسے پتہ اس وقت میرے اندر، میرے دل کی دنیا میں ایک طوفان چل رہا ہے؟" مہد نے گہرا سانس بھرتے ہوئے حازم کو دیکھا تھا جو اس وقت خلافِ معمول بہت سنجیدہ چہرہ لیے بیٹھا ہوا تھا۔

"بچپن کی دوستی ہے بیٹا۔۔ کوئی ماخول نہیں ہے۔" حازم نے گویا ناک پر سے مکھی اڑائی تھی۔

"تو مجھے اتنا کیسے جان جاتا ہے حازم؟" مہد نے حیران نظریں اس کے سنجیدہ تاثر لئے چہرے پر گاڑھیں تھیں۔

"میں تجھے تجھ سے زیادہ جانتا ہوں۔" حازم نے پورے اعتماد سے کہا تھا۔

"اتنا پکا یقین کیسے؟" مہد نے ابرو اچکا کر پوچھا۔

"تجھے کوئی شک ہے؟" حازم نے اس کے ہاتھ سے کافی کا مگ پکڑ کر اپنے لبوں سے لگایا تھا۔

"ہاں ہے نہ۔۔" مہد نے تھوڑا پیچھے کو ہو کر اپنی کمر سیدھی کی تھی۔

"اچھا تو بتا ابھی تو یہ نہیں سوچ رہا تھا کہ السا اور اپنے درمیان سب پہلے جیسا کیسے کرے؟" حازم نے اتنے اعتماد سے اس کے دل میں گھومتے خیال کو لفظوں میں بیان کیا تھا کہ وہ وہاں شاکڈ بیٹھا رہ گیا تھا۔۔

"نہیں تو۔۔" مہد نے اس سے نگاہیں چرائیں۔

"ہاں اگر تو بتانا یا شئیر نہیں کرنا چاہتا تو الگ بات ہے۔۔ ویسے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ میرے پاس حل ہو تیرے اس مسلے کا۔۔" حازم نے چھت کی طرف نگاہیں گھمائیں۔

"اچھا مثلاً؟؟"مہد آگے ہو کر بیٹھا تھا اب اس کی ساری توجہ حازم کی طرف تھی۔

"بھئی دیکھ۔۔سیدھی سی بات ہے تمہارے اور بلورانی سے زیادہ مجھے تم دونوں کے پیچ اپ کی فکر ہے۔۔لہذا میں نے سوچا تو بہت کچھ ہے مگر۔۔۔تو ساتھ نہیں دے رہا اس بار۔۔"حازم نے آخر میں مہد کے منہ سے اس کے دل کی بات سننے کے لئے سنجیدگی سے شرارت کی تھی۔

"کس نے کہا میں ساتھ نہیں دے رہا ہاں؟؟میں تو دن رات یہی سوچتا رہتا ہوں کہ کس طرح۔۔آخر کس طرح میں سب پہلے کی طرح کر سکوں۔۔ضرار میں میری بھی جان بستی ہے یار تم دونوں ہی تو میری زندگی کا سب سے قیمتی اثاثہ ہو۔۔"مہد نے ایک ہی سانس میں حازم کی خواہش پوری کر ڈالی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"بلکل میری جان۔۔اور تو سمجھتا ہے کہ میں تجھے جانتا نہیں ہوں۔۔اب آیا نہ لائن پر" حازم نے بتیسی دکھاتے ہوئے کہا تھا۔۔مہد نے غصے سے حازم کو دیکھا تھا اس نے کس قدر ہوشیاری سے مہد سے سب سچ اگلوالیا تھا۔۔

"اب زیادہ بن مت۔۔بتا کیا سوچا ہے تو نے؟" مہد نے بیچینی سے سوال کیا تھا۔۔

"بدلے میں مجھے کیا ملے گا؟" حازم نے اپنے ندیدے پن سے باز نہ آتے ہوئے استفسار کیا تھا۔

"ابے کیا چاہیے تجھے؟" مہد نے دانت پیستے ہوئے پوچھا تھا۔

"کولاچی میں ڈنر۔۔" حازم نے عاجزی سے جواب دیا تھا۔

"ابے پاگل ہو گیا ہے کیا۔۔ شکل دیکھی ہو تو نے اپنی؟؟ موٹے بھینسے۔۔ آیا بڑا کولاچی میں ڈنر کرنے والا۔۔" مہد نے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔۔

"تو ٹھیک ہے۔۔ بلورانی پہلے بھڑکی ہوئی ہے تجھ پر۔۔ آگ لگانے میں میں بھی ماہر ہوں۔۔ ذرا اور بھڑکا آتا ہوں تو کہتا ہے تو۔۔" حازم نے وہاں سے اٹھتے ہوئے کہا تھا۔۔ مہد نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے گھسیٹ کر وہاں بٹھایا تھا۔ حازم کا کوئی بھروسہ بھی نہیں تھا وہ جا کر واقعی جلتی پر تیل ڈال سکتا تھا۔

"اچھا ٹھیک ہے ڈن۔۔ اب بھونک دے" مہد نے ضبط کرتے ہوئے کہا تھا۔

"کولاچی میں ڈنر ڈن ہے نہ؟" حازم نے کنفرم کرنا چاہا تھا۔ اس کی بات پر مہد کا دل چاہا تھا کہ پاس پڑا گلدان اٹھا کر حازم کے سر مبارک پر زور سے مار دے۔۔

"اب کیا سٹامپ پیپر پر لکھ کے دوں تجھے؟" مہد جیسے ضبط کے آخری مراحل میں سے گزر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا۔۔یار میں ذرا ہسپتال جا رہا ہوں۔۔پھر ملاقات ہو گی کبھی۔۔۔"حازم آخر میں گنگناتے ہوئے بولا تھا۔۔مطلب مہد سے ڈنر کی ڈیل ڈن کروا کر خود کتنی آسانی سے جان چھڑوا کر جا رہا تھا۔۔

"تو ملاقاتوں کے قابل رہے گا تب نہ۔۔"مہد نے اب اٹھ کر پاس پڑا گلدان اٹھا ہی لیا تھا۔

"ککیا۔۔مطلب؟؟؟"حازم ہکلاتے ہوئے بولا۔

"سمجھاؤں یا خود اپنی جان عزیز ہے تجھے؟؟"مہد نے غصے سے اسے گھورا تھا۔

"نہیں نہیں۔۔میری جان(اک لمحے کے لئے ماہروش کا دلنشیں سراپا اس کے نگاہوں کے سامنے ٹھہرا)تو مجھے بہت پیاری ہے۔۔"حازم اپنی دھن میں گویا ہوا۔۔

"چل اچھا ہے۔۔اب نکل ورنہ اپنی جان سے جائے گا۔۔"مہد نے گلدان ہوا میں لہراتے ہوئے اسے دھمکی دی۔

"جا رہا ہوں۔۔مزاق بھی نہیں سمجھتا تو تو بھائی کا۔۔"وہ ناراضی سے بولا تھا۔

"جاتا ہے یا؟؟؟"مہد نے اسے وارن کرتے ہوئے ہاتھ میں پکڑے گلدان کی طرف اشارہ کیا تھا۔

"جا رہا ہوں۔۔"وہ اسے چڑاتا ہوا وہاں سے نکل گیا تھا۔

"مجھے خود ہی کچھ کرنا پڑے گا۔"مہد نے گلدان واپس اس کی جگہ پر رکھتے ہوئے خود کلامی کی تھی۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج نجانے کتنے عرصے کے بعد اس نے اپنے ہی گھر میں دوبارہ سے ڈرتے ڈرتے قدم رکھا تھا۔۔اس کا پورا وجود عجیب قسم کے خوف سے کانپ رہا تھا۔۔اس کا پورا

جسم پسینے سے شرابور تھا۔۔ذہن کے پردوں پر کئی وسوسے ستا رہے تھے۔۔اس نے ہمت کر کے ضرار کا ہاتھ تھامے اپنے ہی گھر کی اندرونی دہلیز پار کی تھی

"آؤ میری جان۔۔آج ہمارا گھر ہماری فیملی۔۔پہلے جیسے ہو گئی ہے۔۔شکر الحمدللہ۔"ناہید نے اس کے سر سے پیسے وار کے پاس کھڑے ملازم کے ہاتھ میں دیے تھے۔

"ما۔۔ما۔۔ماما۔۔"وہ لرزتی ہوئی آواز میں بولی۔۔

"جی ماما کی جان۔۔"ناہید نے آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگایا تھا۔۔جاوید عاقل حر اضرار اور شیزہ یہ منظر دیکھ کر مسکرانے لگے تھے۔۔

"مجھے یقین نہیں آرہا۔"وہ مختصر سا بولی تھی۔۔

"ہمیں بھی نہیں آرہا۔۔"حرا اور عاقل ایک ساتھ بولے تھے۔۔اور پھر ہنس پڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

"آؤ گڑیا آرام سے قدم بڑھاؤ۔"اس کی دوسری جانب سے جاوید نے آگے بڑھ کر اسے تھاما تھا۔اب اسے دائیں اور بائیں سے اس کی ماں اور باپ نے تھام رکھا تھا۔ اور اس کے دونوں بھائی اور بہن سامنے کھڑے نم آنکھوں مسکراتے لبوں سے اسے ان کے سہارے آتے دیکھ رہے تھے۔

"آوور ہیپی فیملی۔۔"حرا نے آگے بڑھ کر سب کے ساتھ ایک ہنستی مسکراتی سیلفی کلک کی تھی۔

"تم اپنی حرکتوں سے باز نہ آنا۔"عاقل نے اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا بھیا۔۔"حرا نے نروٹھے انداز میں اپنا سر سہلاتے ہوئے کہا تھا۔

"سہی تو کہہ رہے ہیں بھائی۔"ضرار نے بھی دوسری جانب سے اس کے سر پر اسی طرح چپت لگائی تھی۔۔حرا نے اب منہ پھلا کر ضرار کو دیکھا تھا۔

"ہا۔۔۔ضرار بھائی آپ بھی۔۔"حرا نے منہ پھلا کر اسے دیکھا۔۔یہ منظر دیکھ کر السا کی روح تک سرشار ہو گئی تھی۔۔تو فائنلی ضرار اور حرا کے درمیان بھی سب ٹھیک ہو گیا تھا۔وہ سب اب لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے۔

"ویسے حرا تمہارے لئے ایک گڈ نیوز ہے۔"جاوید نے آنکھوں میں شرارت بھر کے حرا کو دیکھا تھا۔ان کے بلکل ساتھ بیٹھی السا نے بھی ان کی جانب دیکھا تھا۔

"کیا بابا؟"حرا نے اشتیاق سے انہیں دیکھا۔وہ اس وقت ضرار اور عاقل کے درمیان میں صوفہ پر بیٹھی ہوئی تھی جبکہ السا ناہید اور جاوید کے درمیان میں بیٹھی تھی۔۔شیزہ ساتھ رکھے دوسرے صوفے پر بیٹھی تھی۔

"اب تمہارے حصے کا آدھا تنگ عاقل السا کو کیا کرے گا۔۔"جاوید نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔

"اوہاں۔۔"حرا خوشی سے چیخی تھی۔۔السا بھی اس کی حرکت پر ہنس دی تھی۔

www.novelsclubb.com

"تم خوش مت ہو۔۔اس کے حصے کا آدھا میں تمہیں کروں گا گڑیا۔"عاقل نے السا کو مسکراتے دیکھ کر مصنوعی خفگی سے کہا تھا۔

"میری گڑیا تم فکر نہیں کرو۔۔حرا کو باقی سارا تنگ میں کروں گا۔۔تاکہ اسے احساسِ کمتری نہ ہو کسی قسم کی۔۔"ضرار نے حرا کے چہرے پر آئیں لٹ کھینچتے ہوئے ہنستے ہوئے کہا تھا۔اس کی حرکت پر سب ہنس دیے تھے۔۔آج عرصے بعد جاوید ہاؤس میں پھر سے قہقہے گونجے تھے۔۔خوشیوں بھرے قہقہے۔۔

"مم۔۔مما۔۔"اسی اثناء میں شیزہ کے بیڈ روم سے عیشا روتے ہوئے گھٹنوں کے بل کرولنگ کرتے آتی دکھائی دی تھی۔۔السا نے آگے بڑھ کر اسے پکڑنا چاہا تھا مگر ناہید نے اس کی طبیعت کی ناسازی دیکھتے ہوئے منع کر دیا تھا شیزہ نے اسے تھام کر السا کی گود میں بٹھا دیا تھا۔

"اب تو کافی بہتر ہے ہماری مانو۔"السا نے مسکراتے ہوئے اس کا گال چومتے ہوئے کہا تھا۔

"پھپھو کی گود میں ہے نہ۔۔"شیزہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔

"میں بھی تو پھپھو ہوں میری گود میں تو نہیں یوں کھلکھلاتی یہ۔"حرا نے منہ پھولاتے ہوئے کہا تھا۔

"اسے وہ والی پھپھو زیادہ پسند ہے۔"ضرار اور عاقل ایک ساتھ بولے تھے۔

"ہاہ۔۔۔بابا دیکھ لیں ان دونوں کو۔۔"حرا نے ناراض ہو کر جاوید کو درمیان میں گھسیٹا۔

"بھئی تمہیں چاہیے۔حقیقت تسلیم کر لو۔۔"جاوید نے بھی اسے ستا کر لطف لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں جی۔۔ہم دونوں اس کی فیورٹ پھپھو ہیں۔"حرا نے مسکرا کر کہا تھا۔

"بس السا تھوڑی زیادا۔"شیزہ نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔

"بھابھی آپ بھی۔۔۔"حرا نے ناراض نظروں کا رخ اب شیزہ کی جانب کیا تھا۔

"حرا تم ناراض نہیں ہو۔۔ہم دونوں اس کی فیورٹ پھپھو ہیں۔"السا نے پیار سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"بلکل"حرا نے مسکرا کر کہا تھا۔۔اور اٹھ کر السا کے ساتھ عیشا کو تھاما تھا۔۔آج جاوید ہاؤس پورا کا پورا خوشیوں سے مہک رہا تھا۔۔اس گھر کے در و دیوار نے بھی اس گھر کے مکینوں کی دائمی خوشیوں کی دعائیں کی تھیں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"السا۔۔۔۔"السا نے اپنا نام اتنا پر جوش اتنا بلند سنا تھا کہ وہ نیند میں محض خواب سمجھ کر کسمسائی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"السا۔۔۔۔۔۔"اب کی بار آواز زیادہ بلند تھی۔اس نے کروٹ بدلی تھی۔ آج کافی دن بعد وہ گھر میں آرام کر رہی تھی اس لئے شاید نیند بھی گہری آئی ہوئی تھی۔

"السا۔۔اٹھ رہی ہو یا میں کچھ الٹا کروں؟؟"ماہروش کی دھمکی نے اپنا اثر دکھایا تھا اور اس نے آنکھوں کو جنبش دے کر پلکوں کی بند جھالڑ سے آزاد کروایا تھا۔

"جی جی اٹھ جائیں۔۔۔"سائرہ بھی کمر پر دونوں ہاتھ رکھے اسے ہی گھور رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"تم دونوں۔۔"وہ اتنا ہی بول سکی۔۔

"ہاں جی۔۔"ماہروش نے ہنس کر کہا تھا اور آگے بڑھ کر اس کے گلے لگی تھی۔۔

"ارے مجھے تنہا کر دیا تم دونوں نے۔۔ہاں؟سوتیلا کر دیا مجھے۔۔؟"سائرہ ناراض ہو کر آگے بڑھی تھی۔۔

"وہیں رہو سوتیلی۔۔"ماہروش نے اسے زبان چڑھائی تھی۔

"رکو تم۔۔"سائرہ نے ناراض ہو کر ماہروش کو تھپڑ لگانا چاہا تھا۔۔پر وہ آگے ہو گئی اور اس کے نصیب کا تھپڑ معصوم السا کے گال پر پڑ گیا۔

"آہ۔۔۔"السا نے ناراض ہو کر سائرہ کو دیکھا۔

"اوہ۔۔سوری۔۔"سائرہ نے آگے بڑھ کر اپنا نرم ہاتھ اس کے ملائم گال پر رکھا تھا۔اس کے چہرے کو اپنے ہاتھ سے تھام کر وہ بڑی فکر مندی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"تم ٹھیک ہو نہ؟"سائرہ نے فکر مندی سے کہا تھا۔

"جی جی میں ٹھیک ہوں۔"السانے اس کے یوں فکر مند ہونے پر پیار سے اسے دیکھا تھا۔

"چل چل اب زیادہ ماں مت بن اس کی۔۔"ماہروش نے ان کے ایموشنل سین دیکھ کر اپنے جمائی روکی تھی۔

"تم تو نہ بس۔۔۔"سائرہ نے خفا ہو کر اسے دیکھا تھا۔

"اچھا نہ۔۔۔چھوڑو۔۔تم دونوں آئیں کب؟"السانے مسکرا کر سائرہ کا ہاتھ تھاما تھا۔

"جب آپ اپنے ڈریم پرنس کے سہانے سپنے دیکھ رہی تھیں۔"ماہروش نے بیڈ کی دوسری جانب بیٹھ کر اسے کوہنی مار کے چھیڑا تھا۔

"میرا کوئی ڈریم پرنس نہیں ہے۔"السانے اسے منہ چڑایا۔۔

"اب مجھ سے بھی چھپاؤ گی؟"ماہروش نے اسے پر گہری نگاہیں مرکوز کی تھیں۔ السا کے ذہن میں مہد ملک کا خیال آیا تھا اور اس کی نگاہیں حیا سے جھکتی چلی گئی تھیں۔

"ہائے۔۔۔لیڈیز۔۔۔"دھرام سے دروازہ کھلا تھا اور حازم اپنے پھٹے ڈھول کیسا سپیکر لیے وہاں حاضر تھا۔اس کی تقلید کرتے ہوئے ضرار بھی ساتھ تھا مگر وہ ہمیشہ کی طرح اپنے سنجیدہ سوبر انداز و حلیے میں تھا۔

"حازم بھائی۔۔۔ناٹ آگین۔۔"سائرہ اس کی حرکتوں سے تنگ آتے ہوئے بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

"بچنا۔۔۔۔۔۔"السا سائرہ اور ماہروش نے ناسمجھی سے اسے دیکھا تھا۔

"بچنا۔۔۔اے حسینوں۔۔۔لو میں آگیا۔۔۔"حازم بڑے لطیف انداز میں گنگنایا تھا۔۔مگر اس کا سارا دلنشین انداز ماہروش کی سرد آواز نے نکالا تھا۔

"واپس چلے جاؤ پھر۔۔"ماہروش کی اس قدر سرد آواز پر حازم نے اپنی آنکھوں پر سے سن گلاسز ہٹا کر ذرا نیچے ناک پر کیے تھے۔۔

"کہاں سے آتے ہیں ایسے بدذوق لوگ؟؟"حازم نے ناک پر سے مکھی اڑاتے ہوئے ماہروش کے سرد لہجے پر چوٹ کی تھی۔ضرار اس کے انداز پر ہنسنے لگا۔

"ضرار بھائی۔۔۔اس نے آپ کی بہن کو بدذوق کہا اور آپ ہنس رہے ہیں؟؟؟"

ماہروش نے حازم کو کچھ کہنے کی بجائے ضرار کی طرف امید مان بھری نظروں سے دیکھا تھا۔

"میری بہن کو کب کہا اس نے کچھ؟؟؟"وہ ایک دم سیدھا ہوا۔

"میں بھی شاید آپ کی بہن ہی ہوں۔"ماہروش نے اسے باور کرایا۔

"اوہ ہاں۔۔آفکارس۔۔ہاں اوئے تو نے میری بہن کو بدذوق کہنے کی جرات کیسے کی؟"ضرار نے سخت ہو کر حازم کو دیکھا تھا۔جس نے ایک دفعہ ضرار کو سر سے لے کر پاؤں تک دیکھ کر پھر سے سن گلاسز آنکھوں کے آگے کر لی تھیں۔

"منہ سے"اس نے مختصر سا جواب دیا تھا۔

"بکواس نہ کر۔۔آئیندہ اگر تو نے اسے کچھ بھی کہا تو دیکھیں۔۔"ضرار نے اسے ڈپٹے ہوئے کہا تھا۔

"اوکے بلورانی۔۔"حازم نے ازحد سکون سے کہا تھا۔

"اب کم از کم لڑکیوں کے سامنے تو تھوڑی پر سنیلٹی رہنے دیا کر۔"ضرار نے دبا دبا سا احتجاج کیا تھا۔

"آہا۔۔۔بلو۔۔۔رانی۔۔۔"وہ پھر سے بلند آواز میں گنگنانا شروع ہوا۔۔

"دیکھ حازم بکواس بند رکھ لے۔۔"ضرار نے اس کو دبوچنا چاہا مگر وہ پیچھے ہٹ گیا تھا۔۔

"تو میرے دل کی رانی۔۔۔اوہ ہو۔۔۔تو میرے دل کی بلو رانی۔۔۔میں تیرے دل کا راجا۔۔۔آہا۔۔۔۔"حازم پھر بھی اپنی حرکت سے باز نہیں آیا تھا۔۔وہ حازم ہی کیا جو پہلی بار کہنے پر کسی کی بات مان لے وہ جو تو دو تین سو دفعہ کہنے پر بھی نہ مانے وہ حازم علی تھا۔۔اس کی اس حرکت پر سائرہ السا اور ماہر وش کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔۔

"حازم تو بھائی کی ایسی عزت کرے گا اب بھری محفل میں؟"ضرار نے آہستہ آواز میں اس کی غیرت جگانے کی کوشش کی تھی۔

"کیا؟؟؟؟آواز نہیں آرہی۔۔"حازم نے کان کھجاتے ہوئے بلند آواز میں کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے بیٹا۔۔آج تو یہاں سے خالی پیٹ رخصت ہو گا۔۔"ضرار غصے سے کہہ کر السا کے پاس پڑے صوفے پر بیٹھا تھا۔

"بھائی؟؟؟"حازم فوراً سیدھا ہوا۔

"نہیں نہیں اب کیا ہوا؟؟"ضرار دبی مسکراہٹ ہونٹوں پہ لیے بولا۔

"مزاق بھی نہیں سمجھتا تو بھائی کا؟"حازم نروٹھے انداز میں گویا ہوا۔

"نہیں اب یہ مزاق ہو یا سچائی میں تجھے کھانا پھر بھی نہیں کھانے دوں گا۔" ضرار اپنے دونوں بازو سینے کے گرد باندھتے ہوئے سنجیدگی تاثر لیے بولا تھا۔

"بلورانی!!!!"وہ ضبط کرتے ہوئے بولا۔۔کھانا نہ ملنے کا سوچ کر ہی اس کی روح تڑپنے لگی تھی۔

"کیا بولا؟؟؟ضرار ترچھی نگاہوں سے سائرہ کا مسکراتا چہرہ دیکھتے ہوئے غصے سے حازم کی طرف لپکا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میرا۔۔میرا مطلب رسپیکٹڈ ضرار جاوید صاحب۔"حازم اک ادا سے بولا تھا۔

"واہ کڑوے کریلے تمہیں عزت کرنا بھی آتی ہے"ضرار کے کچھ کہنے سے پہلے ہی ماہروش اسے سراہتے ہوئے بولی تھی۔

"بلکل ہر ایک کو اپنے جیسے نہیں سمجھنا چاہیے نہ سوکھی سڑی بھنڈی۔۔"حازم نے اسے زبان چڑائی۔۔

"تم سے تو بات کرنا ہی بے کار ہے۔"ماہروش کوفت سے بولی تھی۔

"تو مت کریں آپ ہم سے بات۔۔"حازم نے اس کی چڑ میں مزید اضافہ کیا۔

"ضرار بھائی اب تو اسے بلکل بھی کھانا نہیں دینا آپ نے۔"ماہروش ضرار کی طرف مڑی۔

"نہیں۔۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔"حازم ڈرامائی انداز اپناتے ہوئے بولا۔

"حازم بھائی۔۔فکر نہیں کریں۔۔میں آپ کو بھوکا نہیں جانے دوں گی۔۔" السانے مسکرا کر کہا تھا۔ضرار اور ماہر وش نے اسے غصے سے دیکھا تھا۔

"تم تو میری سب سے اچھی بہن ہو۔"حازم نے اپنے ڈرامے روک کر مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔السا بھی مسکرائی تھی۔

"مجھے پھر سے سوتیلا کر دیا آپ نے۔"سائرہ نے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے انہیں دیکھا تھا۔

"تم تو ہو ہی سوتیلی۔۔"ماہر وش اور السا ایک ساتھ ہنس کر بولی تھیں۔۔

"ہاہ ہائے۔۔"سائرہ نے خفا خفا نظروں سے ان سب کو دیکھا تھا۔ضرار کو اس کی معصومیت بھا سی گئی تھی۔۔

"ہاں ہاں۔۔"ماہر وش اور السا نے اسے مزید چھیڑا۔

"حازم بھائی۔۔"سائرہ نے امید سے حازم کو دیکھا تھا۔۔اس انسان کو جو خود اپنے آپ سے بھی کسی اچھے نفیس کام کی امید نہیں رکھتا تھا۔

"خبردار کسی نے میری بہن کو کچھ کہا اب تو۔"حازم کی سنجیدہ آواز پر وہ سب چونکے تھے۔

"سوتیلی بہن"ماہروش دبی ہنسی لیے بولی۔۔

"سائرہ پیسے ہیں نہ تمہارے پاس؟"حازم سائرہ کے کان میں جھکتے ہوئے بولا تھا۔

"کیا مطلب؟"وہ حیرانی سے حازم کو دیکھنے لگی۔

"ہیں کہ نہیں؟"حازم نے اپنا سوال دوہرایا۔ماہروش اور ضراران دونوں کو مشکوک نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

"ہاں ہیں۔۔"سائرہ نے سادگی سے بتایا۔

"بس ٹھیک ہے۔۔اب ہم یہاں اس گھر میں ایک پل نہیں رکیں گیں۔۔۔" حازم کے ڈرامے پھر سے شروع ہو چکے تھے۔

"ہیں؟؟" ماہروش ضرار السا اور سائرہ سب نے گھورا تھا۔

"ہاں یہ ہمیں کھانا نہیں دیتے اور میری بہن کو سوتیلا کہتے ہیں نہ۔۔" حازم نے سائرہ کو اتنے والہانہ پن سے دیکھا تھا کہ اک پل کو سائرہ بھی ٹھٹھکی۔

"جی تو؟" وہ معصومیت سے بولی۔

"تو ہم میری بہن کے پیسوں سے باہر فائیو سٹار ہوٹل میں ڈنر کر لیں گیں۔" حازم شیطانی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے بولا تھا۔اس کی بات پر وہاں موجود سب نفوس نے بے ساختہ اپنا ہاتھ ماتھے پر مارا تھا مطلب حازم سے کچھ اچھے کی امید رکھنا واقعی بے کار تھا۔

"چلو۔۔۔"حازم نے سائرہ کو چلنے کا اشارہ کیا تھا۔اس نے نا سمجھی سے السا کو دیکھا تھا۔

"حازم۔۔ سنو تو۔۔مجھے بھی لے چلو۔۔"ماہروش اتنے پیار سے بولی تھی کہ ضرار سائرہ اور السا یہاں تک کہ حازم کو بھی اس کے ماہروش عزیز ہونے پر شک ہوا تھا۔تاریخ گواہ تھی کہ ماہروش عزیز نے حازم علی سے کبھی یوں پیار سے بات نہیں کی تھی۔

"تم تو سوچنا بھی مت۔"حازم نے ناراض ہو کر اسے دیکھا تھا۔

"پلیز۔۔۔۔"ماہروش نے اتنے پیار اور معصومیت بھرے لہجے میں اسے دیکھا تھا کہ وہ اک پل کو اس کی گہری نگاہوں میں کھو گیا تھا مگر سب کی موجودگی کا خیال کرتے ہوئے اپنے جذبات پر بندھ باندھا تھا۔

"سب چلتے ہیں۔۔"حازم اک دم جوش سے بولا۔

"جی نہیں السا کی طبیعت ابھی ٹھیک نہیں ہوئی۔"ضرار فوراً سختی سے بولا تھا۔

السا سمیت سب نے بیزاری سے ضرار کو دیکھا تھا۔ مگر اس کا سنجیدہ سخت تاثر ہنوز قائم تھا۔

"چل نہ یار۔۔۔وہ ٹھیک ہے۔"حازم ضرار کو بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے بولا تھا۔

"بلکل نہیں ڈاکٹر کا بتایا ہوا پرہیزی کھانا کھائے گی یہ۔۔باقی تم سب چلے جاؤ" ضرار نے سختی سے دوبارہ منع کر دیا۔

"چل ٹھیک ہے۔۔تیرے احترام میں تجھ سے میں نے۔۔یعنی کہ حازم علی نے پوچھ لیا۔۔۔مروت کے طور پر۔۔۔ویسے تیری سنتا کون ہے۔۔"حازم نے اسے زبان چڑائی۔

"میری بہن تو سنتی ہے۔"ضرار نے السا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جو اس سے چھپ کر حازم کے اشارے پر جوتے پہن رہی تھی۔۔

"ج۔۔جی بھائی بلکل۔۔"السا نے فوراً سیدھے ہو کر جواب دیا تھا۔

"جانے دیں ہاں ضرار بھائی۔۔"ماہروش نے ضرار کو منانے کی اپنی سی کوشش کی تھی۔

"نہیں روشی اس کو ابھی کچھ دن پرہیز کروانا بہتر ہے۔اس دن بھی تم لوگوں نے پیزا کھلا دیا تھا اسے۔۔"ضرار نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

"آج ہم کچھ دیسی کھا لیں گیں۔۔"سائرہ نے ڈرتے ڈرتے ان کی گفتگو میں حصہ لیا تھا۔ضرار نے چونک کر اسے دیکھا تھا۔اسی پل دونوں کی نگاہیں آپس میں ٹکرائیں تھیں۔

ضرار کا دل اک لمحے کو بند ہوا تھا۔۔آج پہلی بار السا کے بعد کوئی لڑکی اسے اپنے دل کے بہت قریب محسوس ہوئی تھی۔۔

"اچھا ٹھیک ہے۔"ضرار نے دھیمی مسکراہٹ سموئے کہا تھا۔

"اوہ۔۔۔تھینک یو سو مچ۔۔"ماہروش اور السا خوشی سے چیخی تھیں۔۔سائرہ نے بس مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔۔اس نے اس کا مان ٹوٹنے سے بچا لیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تم نے مہد بھائی کو کال کی؟"ماہروش نے فائیو سٹار ہوٹل میں درمیان میں رکھے ہوئے ایک ٹیبل میں ان سب کے ساتھ بیٹھے ہوئے پوچھا تھا۔۔ضرار واشروم گیا ہوا تھا اور السا سائرہ کے ساتھ سیلفیز لے رہی تھی اس لئے ان دونوں کی گفتگو کوئی تیسرا نہیں سن رہا تھا۔

"ہاں اس نے کوئی خاص رسپانس نہیں دیا۔"حازم نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

"کیوں؟؟اتنا اچھا موقع ان کے لئے ہی تو پلان کیا تھا۔۔"ماہروش نے افسوس سے اسے دیکھا تھا۔

"وہ کہہ رہا تھا کہ وہ ضرار اور السا کو فیس نہیں کر سکتا۔"حازم نے مہد کی کہی ہوئی بات دہرائی۔

"یہ لوگ آپس میں ملیں گیں تو ہی بات سورٹ آؤٹ ہو گی نہ۔"ماہروش نے حازم کی جانب دیکھتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"یہ بات ان کی سمجھ میں نہیں آرہی نہ۔۔"حازم نے ماہروش کی جانب دیکھا۔

"ہمیں ہی کچھ کرنا پڑے گا۔"ماہروش نے کچھ سوچتے ہوئے اپنے موبائل سے مہد کا نمبر ڈائل کیا۔ساتھ ہی ساتھ وہ دیکھتی جارہی تھی کہ کہیں ضرار واشروم سے واپس نہ آجائے۔۔

"ہیلو۔؟"مہد کی جانب سے فون اٹھالیا گیا تھا۔

"مہد بھائی کہاں ہیں آپ؟" ماہروش نے سرگوشی میں پوچھا تھا۔۔کیونکہ اس کے بلکل ساتھ السا بیٹھی ہوئی تھی اور اس کے ساتھ سائرہ۔

"میں آفس۔۔کیوں کیا ہوا خیریت؟" مہد نے پریشان ہو کر پوچھا تھا۔

"ہاں جلدی سے سے گرین سٹار ہوٹل پہنچیں۔۔حازم نکما ٹریٹ دے رہا ہے۔۔اور آپ تو جانتے ہیں چالیس سال میں اک دفعہ ہی حازم ٹریٹ دینے کا حوصلہ خود میں پیدا کرتا ہے۔۔سو میرا پرسنل مشورہ ہے کہ موقعے کو غنیمت جانیں اور جلدی یہاں پہنچیں۔۔ہم آپ کا ویٹ کر رہے ہیں اوکے بائے۔۔اللہ حافظ۔" ماہروش نے جلدی جلدی کہہ کر بات ختم بھی کر دی تھی۔۔فون رکھ کے اس کی نظر حازم پر پڑی تھی جس کی حالت ایسی نازک تھی کہ اک لمحے کے لئے ماہروش کو بھی تشویش ہوئی تھی۔۔مگر فوراً ہی اسے سمجھ آگئی تھی۔

"افففو بدھو۔۔۔سچ میں تم سے ٹریٹ نہیں لے رہے بے فکر رہو۔۔" ماہروش نے حازم کو تیز تیز سانس لیتے دیکھ کر پرسکون کرنا چاہا تھا۔

"تم نے تو میری جان ہی نکال دی تھی۔" حازم نے ماتھے پر آیا پسینہ صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔

"جان بھی نکالوں گی صبر رکھو۔۔" ماہروش نے اسے گہری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"مجھ میں سے خود کو کیسے نکالو گی؟" حازم نے بڑی گہرائی سے ذو معنی بات کہہ ڈالی تھی۔۔

"کیا مطلب؟؟؟؟" ماہروش نے فون پر سے نگاہیں ہٹا کر شاک میں حازم کو دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ضرار آگیا ہے۔" حازم نے ضرار کو آتے دیکھ کر بات بدل ڈالی تھی۔۔
ماہروش بس الجھی نظر سے حازم کو دیکھتی رہ گئی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اپنے بیڈ سے اٹھ کر واشروم جانے کے لئے اٹھے تھے۔۔ان کے دونوں کندھوں پر اس وقت شدید قسم کا درد ہو رہا تھا۔۔ غم ہوتے حواسوں کے ساتھ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھا رہے تھے۔۔ان کا درد اب نا قابل برداشت ہو رہا تھا۔۔ساتھ والی دیوار کا سہارا لیتے ہوئے اک دم سے انہیں بہت زور سے سینے میں درد شروع ہوئی تھی۔۔اس سے پہلے وہ کسی کو آواز دے پاتے۔ان کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا تھا۔۔وہ اوندھے منہ زمین میں گرے تھے۔۔ گرنے کی آواز سن کر باہر کام کرتی ملازمہ کمرے میں آئی تھی۔۔گھر کے ملازمین انہیں فوراً ہسپتال لے کے جا چکے تھے۔۔اور ان کی اکلوتی بیٹی فلحال اس سب سے انجان دوستوں کے ساتھ ہوٹل میں تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے کباب کا ایک ٹکڑا توڑ کر منہ میں رکھا ہی تھا کہ نگاہیں سامنے کے دلنشین منظر پر ٹھہر گئی تھیں۔۔کسی اور کے لئے ہوتا نہ ہوتا مگر السا جاوید کی نگاہوں کی

تسخیر کے لئے وہ منظر کافی تھا۔وہ سیاہ رنگ کے ٹو پیس سوٹ میں ملبوس تھا۔ایک ہاتھ میں اپنا مہنگا فون تھامے دوسرے ہاتھ سے اپنے ماتھے پر بکھرے بال سمیٹتا ہوا وہ دنیا کا سب سے وجیہہ مرد معلوم ہوتا تھا۔

تم وہ ہو۔۔ ”

جسے دیکھ کر۔۔

میرے دل کی خالی ٹہنی پر۔۔

پھول گلابی کھل جاتے ہیں۔۔

جس کو دیکھ کر۔۔

مجھ کو اپنی مرضی کے۔۔

“سارے موسم مل جاتے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

اس کو اپنے ٹیبل کے قریب آتا دیکھ کر السانے فوراً نگاہوں کا زاویہ بدلا تھا۔اس کے دل کی دھڑکنین بے ترتیب ہوئی تھیں۔

"ہاں بڑی۔۔"مہد نے آتے ساتھ حازم کا پورا کندھا جھنجھوڑ ڈالا تھا۔

"ابے اور جنل کندھا ہے میرا۔۔"حازم نے اسے غصے سے دیکھتے ہوئے اپنا کندھا سہلایا تھا۔

"معلوم ہے معلوم ہے۔۔تو یہ بتا ٹریٹ دینے کا نیک خیال کب آیا تجھے؟"مہد نے اپنے دھیان میں حازم سے کہا تھا۔۔

"میں نے سوچا میری بہن ٹھیک ہوئی ہے پارٹی تو بنتی ہے۔"حازم نے مسکرا کر کہا تھا۔اس کی بات پر مہد نے نا سمجھی سے ٹیبل پر نگاہیں دوڑائیں تھیں۔جس حسن کے سراپے کو دیکھنے کے لئے اس کی بے تاب نگاہیں ترس رہی تھیں وہ خوبصورتی کا مجسمہ اس کے سامنے موجود تھا۔ڈرا سہما نروس سا وجود اس کی وہ پہلی محبت ہی تھی۔۔

وہ چند لمحوں کے لئے بلکل خاموش ہو گیا تھا۔یا شاید اس کے پاس الفاظ تو تھے پر وہ حوصلہ نہیں تھا جس سے وہ السا کا نام پکار سکتا۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتا ضرار کو اپنی جانب برف جیسی سرد نگاہوں سے تکتے ہوئے دیکھ کر رہا سا حوصلہ بھی رخصت ہو گیا تھا۔

"اسے یہاں کس نے بلایا؟"اس نے اتنی سختی سے بولا تھا کہ سائرہ کی سانس اٹک گئی تھی۔ان میں سے کسی نے بھی ضرار کو کبھی اتنے سخت لہجے میں بات کرتے نہیں دیکھا تھا۔ماہر وش کا اشارہ پا کر حازم بھی ان دونوں کے ساتھ کھڑا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کالم ڈاؤن برو۔۔"حازم نے ضرار کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے نارمل کرنا چاہا تھا۔

"واٹ دا ہیل۔۔اسے یہاں کیوں بلایا ہے؟"ضرار غصے اور ناراضی کے ملے جلے تاثرات سموئے گویا ہوا۔مہد کو اس وقت اپنی بڑی تزلیل محسوس ہوئی تھی مگر

خاموش تھا۔ایک طرف دوستی تھی اور ایک طرف محبت۔۔اس کی ذرا سی غلطی اس کو دو بھاری نقصان کروا سکتی تھی۔

"تو بیٹھ تو سہی۔۔بتاتا ہوں۔"حازم نے جیسے تیسے اسے منانا چاہا تھا۔

"السا۔۔اٹھو۔۔اس شخص کی موجودگی میں نہ میں رکوں گا نہ تم"ضرار نے اتنی سختی سے السا کو کہا تھا کہ وہ سیکنڈ کے ہزارویں حصے اٹھی تھی۔اور مہد کو چہرے کو دھندلی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے ضرار کے پیچھے چھپی تھی۔

"ضرار تماشہ نہیں بنا لوگ متوجہ ہو رہے ہیں۔"حازم نے دائیں بائیں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا۔"ضرار نے السا کا ہاتھ تھاما تھا۔السا نے پر شکوہ نگاہیں مہد کے چہرے پر ٹکائی تھیں جو خاموش مگر گہری نگاہوں سے السا کے چہرے کو مسلسل ٹکٹکی باندھے تک رہا تھا۔ان کی نگاہیں ملی تھیں۔۔کیا کچھ نہیں تھا

اس ایک لمحے میں جو انہوں نے محسوس کیا تھا۔درد، محبت، فکر، پریشانی،

شکوہ، شکایت، ہمدردی، پچھتاوہ۔۔

"کبھی نظر میں بلا کی شوخی

کبھی سراپا حجاب آنکھیں

کبھی چھپاتی ہیں راز دل کے

کبھی ہیں دل کی کتاب آنکھیں"

بھائی۔۔"السا کی لرزتی آواز پر ضرار ذرا نرم پڑا تھا۔

"جی بھائی کی جان بولو۔"ضرار نے اپنے پیچھے خوف سے کانپتی ہوئی السا کی جانب مڑ کر کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میری وجہ سے اپنے دوستوں کی یوں انسلٹ نہیں کریں پلیز۔"اس کے اشک اس کی پلکوں کی دہلیز توڑ کر باہر لپکے تھے۔ایسے منظر پر سائرہ نے آگے بڑھ کر اسے تھاما تھا۔

"بس کر دیں آپ دونوں اب۔۔ذرا اس کی حالت بھی دیکھیں۔اپنی اپنی انا کے چکر میں بیچاری السا کا حال دیکھیں کیا کر دیا ہے آپ لوگوں نے۔"سائرہ نے بڑی دلیری سے آج مہد تو مہد ضرار کے بھی سامنے السا کے ساتھ ہمدردی دکھائی تھی۔۔ضرار نے نجانے کیوں اس معصوم لڑکی کے سامنے اپنا آپ بہت کمزور سا محسوس کیا تھا۔وہ کچھ بھی بولے بغیر السا کو بٹھا کر خود بھی بیٹھ گیا تھا۔حازم نے سکھ کا سانس لیا تھا۔السا کے بلکل سامنے والی کرسی پر مہد براجمان ہوا تھا۔اب یہ کوئی اتفاق تھا یا پھر قدرت کا حسین ستم یہ اندازہ لگانا ذرا مشکل معلوم ہوتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اب آپ سب نے اگر اپنے اپنے حصے کا تماشہ لگا لیا ہو تو کھانا شروع کریں؟" ماہروش نے ان سبھی کو متوجہ کرتے ہوئے سامنے انواع واقسام کے رکھے گئے کھانے کی طرف اشارہ کیا تھا۔

"کھانے کو انکار کرنے کا اتنا زیادہ سارا گناہ ہوتا ہے اور میں تو بلکل بھی اس معاملے میں اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے گناہ نہیں لوں گا۔" حازم اتنی معصومیت سے بولا تھا کہ نہ چاہتے ہوئے بھی سب اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر ہنس پڑے تھے۔ماحول کی تلخی کو تھوڑا بہت کم اس کے بچگانے مزاق نے کر دیا تھا اور یہی اس کا مقصد بھی تھا۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

السا اور ضرار ان سب سے پہلے نکلے تھے۔۔اس کے بعد مہد اور سائرہ۔۔حازم کی آئس کریم ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔اس لئے ماہروش چونکہ اپنی گاڑی ساتھ نہیں لائی تھی مجبوراً حازم کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔

"کڑوے کریلے تم سے تب کی ایک آئس کریم نہیں ختم ہو رہی۔" ماہروش کا پارہ اب آہستہ آہستہ ہائی ہوتا جا رہا تھا۔

"ایک تو کب کی ہو گئی ہوئی ہے۔" حازم آئس کریم کے سکوپ سے انصاف کرتے ہوئے بولا تھا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟" ماہروش نے ابرو اچکاتے ہوئے پوچھا تھا۔اب وہ یہ تھوڑی جانتی تھی کہ حازم صاحب نے عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ماہروش کے واشروم جانے کا فائدہ اٹھا کر دو سکوپس اور آرڈر کر دیے تھے۔۔پہلے والا تو وہ واقعی کب کا ختم کر چکا تھا مگر دوسرا اور تیسرا ابھی اس کی ایلیمینٹری کینال سے پورے نہیں گزرے تھے۔

"کچھ نہیں۔لو ہو گیا۔" حازم نے جلدی جلدی باقی کی آئس کریم بھی ختم کی تھی۔

"ویسے کوئی ڈیر سوندیدے بھوکے کڑوے کریلے مرے ہوں گے تب جا کر تم ایک نکمے پیدا ہوئے ہو گے۔" ماہروش نے دانت پیستے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے سپیشل پیس بھی تو بنانا تھا نہ۔۔" حازم نے گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے کہا تھا۔

"تو کیا اللہ تعالیٰ نے یہ سپیشل پیس میرے لئے بنایا ہے؟" ماہروش نے معصومیت سے گاڑی کا دروازہ بند کرتے ہوئے کہا تھا۔ ہمیشہ کی طرح اسے بولنے کے بعد اپنے الفاظ کی گہرائی کا احساس ہوا تھا۔ حازم نے زو معنی نگاہوں سے اسے دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تو کیا اللہ تعالیٰ نے یہ والا سپیشل پیس بھی میرے لیے بنایا ہے؟" حازم نے ماہروش کے سر پر ہلکی سی چپت لگاتے ہوئے کہا تھا۔ اس کے ہنس مکھ انداز پر وہ ہنس پڑی تھی۔

"ہو بھی سکتا ہے۔۔"وہ اپنی گود میں رکھے ہوئے پرس میں سے فون نکالتے ہوئے مدھم لہجے میں بولی تھی۔حازم اس کے چھوٹے سے اقرار پر جی بھر کے مسکرایا تھا۔

"اومائی گاڈ۔۔ستائیس مسڈ کالز۔۔بابا کی۔۔"ماہروش نے پرس سے موبائل نکال کر دیکھا تھا۔ہوٹل میں اس نے فون باہر نہیں نکالا تھا اور اس کا فون بھی سائلنٹ پر تھا اسلئے اسے کسی بھی کال کا پتہ نہیں چلا تھا۔

"خیریت تو ہے نہ؟؟"اس کی بات سن کر حازم کو بھی تشویش ہوئی تھی۔

"پتہ نہیں حازم۔۔میرا دل بند ہو رہا ہے۔۔"ماہروش نے اتنی شکستہ آواز میں کہا تھا کہ حازم نے سائیڈ پر گاڑی روک دی تھی۔۔

"تم فکر نہیں کرو۔۔رکو۔۔میں کال بیک کرتا ہوں۔۔"حازم نے اس کے کانپتے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھا تھا اور دوسرے ہاتھ سے اپنے فون سے عزیز کے نمبر پر کال کی تھی۔کچھ بیل کے بعد فون اٹھا لیا گیا تھا۔

"ہیلو؟عزیز انکل؟"حازم نے اک نظر ماہروش کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"نہیں صاحب جی میں غلام علی"دوسری جانب سے ملازم کی آواز پر وہ چونکا تھا۔

"خیریت ہے؟انکل کہاں ہیں؟ان کا فون تمہارے پاس کیا کر رہا؟"حازم کے سوالوں پر ماہروش کی حالت غیر ہوتی جا رہی تھی۔۔

"صاحب جی وہ صاحب کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے ہم انہیں ہسپتال لے کر آئے ہیں۔باجی کے نمبر پر کئی بار رابطہ کیا مگر جواب نہیں ملا۔"اس نے سادگی سے جواب دیا تھا۔اس کی بات سن کر جہاں حازم ساکت ہوا تھا وہیں گاڑی میں مکمل خاموشی ہونے کی وجہ سے فون میں سے آنے والی آوازیں ماہروش کے کانوں میں بھی باآسانی پہنچ رہی تھیں۔ہارٹ اٹیک کا سن کر ماہروش کی آنکھوں سے آنسو موتیوں کی صورت ٹوٹ کر نکلے تھے۔۔حازم کے اس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ کی گرفت مضبوط کر دی تھی۔۔

"کک۔۔کونسے ہسپتال لے کر آئے ہو تم لوگ؟"حازم نے ہسپتال کا پتہ کر کے فون بند کر دیا تھا اب اس کی پوری توجہ کا مرکز اسکے ساتھ بیٹھی ماہروش عزیز تھی۔۔جس نے اتنی سی دیر میں رو رو کر برا حال کر لیا تھا۔کتنا مشکل ہوتا ہے نہ اس وقت اپنے پسندیدہ ترین انسان کو حوصلہ دینا جب وہ ٹوٹ کر بکھر رہا ہو۔۔اور آپ سے نہ حوصلہ دیا جا رہا ہو اور نہ ہی اس کے آنسو دیکھے جا رہے ہوں۔بس اک نا ختم ہونے والی بے بسی کا راج ہوتا ہے۔۔

"ماہروش۔۔ششش۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔"حازم کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ ماہروش کو کیسے حوصلہ دے۔اس کا ہاتھ ابھی بھی ماہروش کے دونوں ہاتھوں میں تھا۔

"حازم۔۔۔با۔۔بابا۔۔"وہ ہچکیاں لیتے ہوئے بولی۔

"کچھ نہیں ہوا بابا کو۔۔وہ ٹھیک ہو جائیں گیں۔"حازم نے اب اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کی ہاتھ تھامے تھے۔

www.novelsclubb.com

"میرے۔۔بابا۔۔کو کچھ ہو گیا تو میں کیا کروں گی حازم۔۔"ماہروش نے روتے ہوئے حازم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔اس وقت کوئی حرفِ تسلی بھی اس کے لئے ناکافی تھا۔

"انہیں کچھ نہیں ہو گا۔۔ہم چل رہے ہیں نہ ان کے پاس۔"حازم نے اس کے چہرے پر نرمی سے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔وہ بس روتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔حازم کا دل چاہا تھا اس لڑکی کو اپنی بانہوں میں سمیٹ لے۔۔مگر وہ فلوقت ایسا کچھ بھی کرنے کا حق نہیں رکھتا تھا۔۔اپنے دل میں شدت سے آتے تمام خیالات کو جھٹک کر اس نے دائیں ہاتھ سے دوبارہ گاڑی سٹارٹ کی تھی جب کے بایاں ہاتھ ابھی بھی ماہروش کے ہاتھ تھامے ہوئے تھا۔اب ان کا رخ ہسپتال کی جانب تھا۔۔راستے میں حازم نے مہد اور ضرار دونوں کو فون کر دیے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"بابا۔۔"اس نے دھیرے سے ان کے سرہانے کھڑے ہو کر ان کو پکارا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بابا۔۔پلیز آنکھیں کھولیں۔۔"ماہروش نے بیتابی سے ان کے بال سہلاتے ہوئے نرمی سے پھر سے انہیں پکارا تھا۔حازم نے پیچھے سے ماہروش کو تھاما تھا۔

"بابا۔۔۔"ماہروش نے آنسو صاف کرتے ہوئے پھر سے انہیں پکارا تھا۔

عزیز نے دھیرے سے پلکوں کی چادر سے آنکھوں کو آزاد کروایا تھا اور دھیرے دھیرے آنکھیں کھول کر ماہروش کو دیکھا تھا۔اس کو مضبوطی سے تھامے ہوئے بلکل اس کے پیچھے کھڑے حازم کو دیکھ کر ان کے دل کا ارمان جیسے مکمل ہو گیا تھا۔ان کی زندگی کی سب سے بڑی خواہش،سب سے بڑی خوشی،کہ ان کی چلبلی بیٹی کو اس کا بیسٹ فرینڈ،تھام لے۔۔زندگی بھر کے لئے۔۔وہ ذرا سا مسکرائے۔۔

"بابا۔۔آپ ٹھیک ہیں؟؟"ماہروش نے آگے بڑھ کر ان کا ہاتھ تھاما۔۔دوسری جانب سے حازم نے بھی ان کا ہاتھ تھاما۔۔

"اب کیسے ہیں آپ انکل؟"حازم نے فکر مندی سے پوچھا تھا۔

"تم دونوں کو دیکھ لیا نہ۔۔اب بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔"عزیز نے مسکرا کر ان دونوں کو دیکھا تھا۔

"کم آن بابا۔۔۔اچانک سے ہارٹ اٹیک؟؟؟"ماہروش نے پریشانی سے ان کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔۔

"بیٹے وہ مائلڈ سا اٹیک تھا بسسس۔"عزیز نے اسے سمجھانا چاہا۔۔

"جو بھی تھا دیکھیں آپ کیسے ہوسپٹل کے بیڈ پر پڑے ہیں۔۔"ماہروش نے روتے ہوئے کہا تھا۔حازم نے بیچینی سے اس لڑکی کو دیکھا تھا جس کے آنسو اسے تکلیف دے رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"میں اب ٹھیک ہوں روشی میری جان۔۔"عزیز نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔

"پکا نہ؟"ماہروش نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"ہاں میری جان۔۔"عزیز نے اس اشارے سے اپنے پاس بٹھایا تھا۔۔حازم اٹھ کر جانے لگا تھا پر انہوں نے اس کے ہاتھ پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کی کوشش کی تھی جسے محسوس کر کے وہ جہاں کھڑا تھا وہیں کھڑا رہ گیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ سرسبز تازہ تازہ گھاس پر ننگے پاؤں ٹہل رہی تھی۔۔آس پاس سبزہ ہی سبزہ تھا۔۔ہرے بھرے پھول ہر جانب اک الگ قسم کا منظر پیش کر رہے تھے۔وہاں ٹہلتے ٹہلتے اس کی نظر سامنے ایک پل پر پڑی تھی۔۔وہ اس خوبصورت سرمئی شام کے وقت اپنا بھاری نیلے رنگ کا لباس سمبھالتے ہوئے اس پل کی جانب بھاگی تھی۔۔خوشی سے چہکتی ہوئی وہ اک دو بار پورا گھومی۔۔اس کے گھومنے سے اس کی وہ بھاری سنڈریلا جیسے نیلی فراک پوری گھومی تھی۔۔اس نے خوشی سے آسمان کی جانب دیکھا تھا۔۔جہاں اندھیرا پھیل رہا تھا اور اجالا آہستہ آہستہ ختم ہوتا جا رہا تھا۔۔وہ اب اس پل پر پہنچ چکی تھی۔۔اس پل سے وہ اس سارے منظر کو باآسانی دیکھ

سکتی تھی۔۔یہ منظر کسی کی بھی نگاہوں کو خیراں کرنے کے لئے کافی تھا۔وہ اس قدرت کی خوبصورتی میں پوری طرح محو تھی۔جب اسے اپنے ہاتھ پر کسی کے نرم گرم لمس کا احساس ہوا تھا۔۔وہ بغیر پلٹے بھی پورے اعتماد سے بتا سکتی تھی کہ تھامنے والا کون ہے۔۔

"گفتگو اچھی لگی ذوقِ نظر اچھا لگا

مدتوں بعد کوئی ہمسفر اچھا لگا"

اس نے مسکرا کر پلٹ کر اسے دیکھا تھا۔۔وہ وہیں تھا مسکراتا ہوا۔۔نیلے رنگ کے پینٹ کوٹ میں ملبوس کسی شہزادے کی سی شان لیے اسے اپنی نگاہوں کے حصار میں قید کیے ہوئے۔۔اس کے چہرے کی شوخی دیکھ کر السا جاوید کے ہونٹوں پر تبسم بکھر گیا۔وہ مسکرائی،وہ کھلکھلائی۔۔مہد نے جیسے اس اک لمحے میں اپنی پوری زندگی جی لی تھی۔۔۔

"دل کا دکھ جانا تو دل کا مسئلہ ہے پر ہمیں

"اس کا ہنس دینا اپنے حال پر اچھا لگا۔۔

السا نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا بدلے میں دو قدم اس کے قریب آیا تھا۔اس کے کھلے بالوں کو سلجھانے کی بھرپور کوشش کرتے ہوئے السا کا دو قدم پیچھے ہٹنا اسے بھلا نہ لگا اور اس نے السا کا ہاتھ تھامے اس خود سے تھوڑا قریب کیا۔۔

ہر طرح کی بے سروسامانیوں کے باوجود۔۔ "

"آج وہ آیا تو مجھ کو اپنا گھر اچھا لگا۔

السا نے اس سے دور ہو جانا چاہا مگر مہد کی گرفت مضبوط تھی وہ اپنے ارادوں میں کامیاب نہیں ہو سکی تھی۔

www.novelsclubb.com

باغباں گلچیں کو چاہے جو کہے ہم کو تو پھول، "

شاخ سے بڑھ کر کف دلدار اچھا لگا

کوئی مقتل میں نہ پہنچا، کون ظالم تھا جسے

تیغ قاتل سے زیادہ اپنا سر اچھا لگا

ہم بھی قائل ہیں وفا میں استواری کے مگر

"کوئی پوچھے کون کس کو عمر بھر اچھا لگا۔

مہد نے اسے اپنے اتنے قریب کیا ہوا تھا کہ وہ اس کے دل کی بے ترتیب ہوتی تیز تیز دھڑکنیں بھی باآسانی سن سکتی تھی۔اپنی پشت کو اس کے سینے کے ساتھ لگا محسوس کر کے اس کے دل کی حالت غیر ہوتی جا رہی تھی۔۔وہ اسے اپنے ساتھ لگائے اس کے کان کے قریب یہ اشعار پڑھ رہا تھا۔مہد السا کے اس قدر نزدیک تھا کہ اس کے حرکت کرتے ہونٹ السا کی کان کی لو کو چھو رہے تھے۔۔السا نے اپنے بے قابو ہوتے دل پر اپنا کانپتا لرزتا ہوا ہاتھ رکھا تھا۔۔دوسرا ہاتھ تو پہلے ہی مہد کی گرفت میں تھا۔

اپنی اپنی چاہتیں ہیں لوگ اب جو بھی کہیں "

"اک پری پیکر کو اک آشفتہ سر اا چھا لگا

مہد نے اس کے گرد اپنی گرفت مزید مضبوط کر لی تھی۔ اتنی قربت پر اس کا رنگ سرخ پڑ چکا تھا۔۔ وہ اس کے حصار سے نکلنا چاہتی تھی۔۔ مگر کر کچھ نہیں پا رہی تھی۔۔ وہ بے بسی کی تصویر بنی کھڑی تھی۔۔ مہد نے اب اس کا رخ اپنی جانب کیا تھا۔ اسے اپنے اتنے پاس دیکھ کر جہاں مہد کا دل رکا تھا وہیں السا کا سانس بھی اکھڑا تھا۔۔ مہد نے لبوں کو جنبش دی تھی اس سے پہلے وہ اپنے کسی مقصد میں کامیاب ہوتا السا نے اس کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھا تھا۔ مہد کے لبوں پر تبسم بکھرا تھا۔۔۔ وہ اس کی جانب جھکا تھا اس کی کوئی سی بھی کوشش اس کے کام نہیں آ رہی تھی۔۔ ایک جھٹکے سے اس کی آنکھ کھلی تھی اس کا پورا جسم پسینے سے شرابور تھا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

وہ دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بنائے اپنے ماتھے پر زور دیے سر جھکائے وہاں ہسپتال کے کاریڈور میں رکھی کرسیوں میں بیٹھا ہوا تھا۔ماہروش اندر عزیز کے پاس تھی۔ جانے کیوں اس کا دل نہیں مانا تھا کہ وہ ماہروش کو یہاں کچھ لمحوں کے لئے بھی اکیلا چھوڑے۔اس نے ہسپتال آتے ہی ضرار اور مہد کو اطلاع دے دی تھی۔اس کی سوچوں کا محور ماہروش کی ذات تھی۔۔خدانخواستہ اگر عزیز کو کچھ ہو جاتا تو ماہروش عزیز تو ٹوٹ کر بکھر جاتی۔وہ مر کے بھی ماہروش کو کسی طرح کی اذیت میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔وہ اپنی ہی سوچوں میں محو تھا جب اسے اپنے کندھے پر دباؤ محسوس ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

حیرت کی بات یہ تھی کہ وہ دباؤ اسے ایک کندھے پر نہیں بلکہ دونوں کندھوں پر ایک ساتھ محسوس ہوا تھا۔اس نے آنکھوں کے آگے سے اپنی میچی ہوئیں مٹھیوں کا سایہ ہٹا کر دیکھا تھا سامنے ہی اسے مہد اور ضرار اس کے بلکل قریب کھڑے نظر آئے تھے۔چہرے پر سنجیدگی اور فکر کا احساس لیے وہ دونوں اسے ماضی کی یاد دلا

گئے تھے۔اسے اک لمحے کو پرانا وقت یاد آیا تھا۔۔جب ان کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے کوئی بدگمانیاں نہیں تھیں۔۔وہ دونوں اس کے ہمراہ وہاں ان کرسیوں پر ہی بیٹھ گئے تھے۔

"کڑوا کریلا ہمت ہار کے بیٹھے گا تو سوکھی سڑی بھنڈی کو حوصلہ کون دے گا؟" مہد کی بات پر اس کے لبوں پر دھیمی سی مسکراہٹ آئی تھی۔

"ہم سب سے زیادہ تو اس کے دل کے سب سے زیادہ قریب ہے۔۔اس وقت اسے ہم سب سے زیادہ تیرا ساتھ راحت دے گا۔"ضرار نے بھی محبت سے اس کے گھٹنے پر دھرے اس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کی مدد سے دباؤ ڈالا تھا۔

"میں اسے ذرا سی بھی تکلیف میں دیکھ سکتا یار۔۔اتنی سی بھی تکلیف بھی نہیں۔۔مجھے وہ ہمیشہ ہنستی مسکراتی مجھ سے لڑتی ہوئی اچھی لگتی ہے۔۔"حازم نے محبت بھرے لہجے میں ان دونوں کے سامنے اپنی زندگی کی سب سے بڑی بات کا اعتراف کیا تھا۔وہ دونوں اس کی بات پر مسکرائے تھے۔۔جانتے تو وہ تھے پر آج

اس کے منہ سے سن کر مزید اچھا لگ رہا تھا۔حازم نے ان کے سامنے کبھی اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا مگر آج شاید وہ اس قدر جذباتی تھا کہ لبوں کے ذریعے اس کے دل کا حال بیان ہو رہا تھا۔

"تجھے کیا لگتا ہے ہمیں نہیں معلوم تیرے دل کی سلطنت پر کس کی حکمرانی ہے؟"ضرار نے اسے ابرو اچکا کر پوچھ کر حیران کر ڈالا تھا۔

"مگر میں نے تو کبھی اظہار نہیں کیا کسی سے بھی۔۔اس سوکھی سڑی بھنڈی سے بھی نہیں"حازم حیرت میں مبتلا تھا۔

"بیٹا تیری یہ جو شرارت سے بھری آنکھیں ہیں نہ۔۔تیرے دل کی دنیا کا عکس دکھاتی ہیں۔۔صاف پتہ چل جاتا ہے تیرے دل و دماغ پر کون چھایا رہتا ہے۔" مہد نے اسے ایک دھموکا مارا تھا۔حازم کا آؤوو کی صورت منہ کھل گیا تھا۔

"بہت فارو ڈ ہو تم دونوں گدھے۔"اپنی چوری پکڑی جانے پر حازم نے ان دونوں کو دانت نکوستے دیکھ کر منہ بگاڑ کر کہا تھا۔

"بیٹا تو بھی ہم سے کچھ نہیں چھپا سکتا۔"مہد اور ضرار ایک ساتھ بولے تھے۔

"ہاں وہ تو ٹھیک ہے پر۔۔"حازم نے بات ادھوری چھوڑی تھی۔

"پر کیا؟"مہد بولا تھا

"تم دونوں ایک ساتھ؟"حازم نے سنجیدگی سے ان کی آنکھوں میں جھانک کر سچ جاننا چاہا تھا۔

"اتفاق ہے۔"ضرار سنجیدہ ہوا تھا۔

"تم دونوں نہیں سمجھے قسمت کیوں ایسے اتفاق کروا رہی ہے؟"اس کی بات پر دونوں نے نگاہیں پھیری تھیں۔وہ جان کر بھی انجان بنے بیٹھے تھے۔

"اب بس کرو یار۔۔۔بسسس بہت ہوا۔"حازم نے منت بھرے لہجے میں کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں تیرے سے ناراض نہیں ہوں مہد۔"ضرار کی سنجیدگی سے کہی بات پر وہ دونوں حیران ہوئے تھے۔اس کے تھوڑی دیر پہلے ہوٹل میں کیے گئے عمل کے بعد اب اس کی بات وہ دونوں حیران تھے۔

"تو پھر۔۔۔"مہد نے بات ادھوری چھوڑی۔

"یار وہ تجھ سے معافی بھی مانگ چکا ہے اب تو بھی پہلے جیسا ہو جا۔ہماری بچپن کی دوستی کو داؤ پر مت لگاؤ۔"حازم نے ضرار کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"یہی تو بات ہے۔۔یہ مجھ سے معافی مانگ چکا ہے اور میرا دل بھی اس کی طرف سے صاف ہے۔۔مگر جس سے مانگنی چاہیے اس سے تو مانگی نہیں۔"ضرار کی بات پر مہد کو چپ لگ گئی تھی۔

"ضرار ٹھیک کہہ رہا ہے یار۔تجھے اپنی جانب سے السا کا دل صاف کرنا ہو گا۔" حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا ضرار نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی تھی۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ السا اور مہد کی خوشی ایک دوسرے کے ساتھ ہے۔وہ ان

دونوں کے درمیان نہیں آنا چاہتا تھا۔بلکہ جلد از جلد اپنی بہن اور جگری یار دونوں کو پھر سے زندگی سے بھرپور دل سے قہقہے لگاتا دیکھنا چاہتا تھا۔

"وہ تو مجھے دیکھتی تک نہیں اب۔"مہد کہیں کھویا کھویا سا بولا تھا۔

"جو جو تو نے اسے کہا تھا وہ اتنی آسانی سے اسے بھلا نہیں سکتی یار۔"حازم اسے سمجھاتے ہوئے بولا تھا۔

"میں دل کی گہرائیوں سے اس حرکت پر شرمندہ ہوں۔۔ضرار میرا یقین کر۔۔"مہد کی آنکھوں میں مارے شرمندگی کے نمی اتر آئی تھی۔

"مجھے تجھ پر یقین ہے میری جان۔۔تجھے اس بات کا احساس اور یقین اسے دلانا ہے۔"ضرار نے نرمی سے کہا تھا۔وہ مہد کے چہرے اور آنکھوں سے السا کے لئے اس کے دل میں موجود شدید محبت کے ان کہے جذبات دیکھ سکتا تھا۔

"میں کیسے دلاؤں؟ مجھے سمجھ نہیں آتا۔۔"مہد نے مدعا بیان کرتے ہوئے کہا تھا۔

"اتنے عرصے اس کے ساتھ رہا ہے۔۔تو ہی جانتا ہے تو اسے اپنی محبت کا یقین کیسے دلائے گا۔۔"حازم نے اسے یقین دلایا۔

"ہم دونوں تیرے ساتھ ہیں۔"ضرار نے اسے مسکرا کر کہا تھا۔

"اب تو منہ سیدھا کر بھائی۔۔بلورانی بھی تیری اس میں ہر طرح کی مدد کرے گا۔"حازم نے ضرار کا کان کھینچ کر کہا تھا۔

"ہاں یار تیرے لیے میری جان حاضر۔"ضرار نے ایمو شنل ہوتے ہوئے کہا تھا۔

"پھر تیری جان کا کیا ہو گا؟" حازم نے آنکھ دباتے ہوئے کہا تھا۔ ضرار اس کی بات پر جھیمپ گیا تھا۔ اس نے فوراً ان سے نگاہیں چڑائیں تھیں۔ جبکہ مہد حیرت میں مبتلا اسے دیکھ رہا تھا۔

"کک کونسی جان؟" ضرار نے انجان بنتے ہوئے ہکلا کر پوچھا۔

"بیٹا۔۔ تم دونوں کا خود سے زیادہ دھیان رکھتا ہوں میں۔ تم دونوں پر میں نظر رکھتا ہوں یار نہیں اولاد ہو تم دونوں میری۔" حازم نے ان دونوں کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔

"کیا سین ہے یہ بھئی؟؟؟" مہد مسلسل ان دونوں کو گھور رہا تھا۔

"تو پہلے اپنا سین فکس کر پھر دیکھیں اس کا سین۔" حازم نے مہد کا کھلا ہوا منہ ہاتھ سے پکڑ کے بند کرتے ہوئے کہا تھا۔

"پرایا کر دیا مجھے تم دونوں نے ہاں۔۔"مہد نے مصنوعی خفگی سے انہیں گھورتے ہوئے کہا تھا۔

"بکواس نہیں کر جا انکل کو دیکھ کے آ۔۔"حازم نے اسے وہاں سے اٹھاتے ہوئے کہا تھا۔

"جا رہا ہوں ہنہ۔۔"مہد کہتے ہوئے منہ بگاڑ کر وہاں سے چلا گیا تھا۔

"ہاں بھئی۔۔؟ کیوں پھنسا رہا ہے مجھے؟"ضرار نے اب اپنے آپ پر اچھا خاصہ قابو پا لیا تھا۔

"بلو رانی تجھے کیا لگتا ہے؟ میں تجھے جانتا نہیں؟"حازم نے ابرو اچکا کر اسے دیکھا تھا۔

"کیا مطلب ہے تیری اس بات کا؟"ضرار مزید بھولا بنتے ہوئے پوچھنے لگا تھا۔

"بیٹا میں سب جانتا ہوں کیوں تو اس سے بلکل نارمل ہوا ہے۔۔بہن دینے کے بدلے بہن چاہیے بھی تجھے۔۔"حازم نے مسکراہٹ دباتے ہوئے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔

"نہیں تو۔۔ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔"وہ صاف مکڑ گیا تھا۔اندر ہی اندر حازم کی اس قدر سچی بات پر اش اش کر اٹھا تھا۔

"ایسے تو نہیں میرے اور ماہروش یہاں تک کہ السا کے بھی کہنے پر اسے جانے کی اجازت نہیں دے رہا تھا اور سائرہ کے اک بار کہنے پر سب ضد بھول گیا اچھا۔۔بھئی واہ؟؟؟"حازم کی بات پر وہ گوں مگوں کی کیفیت میں سر جھکا گیا۔

"ہاہاہا۔۔چل اب شرمامت اس مہد کا کچھ کر لیں پھر کرتے ہیں تیرا کچھ۔۔"حازم نے اسے زور سے کمر مر مکا رسید کرتے ہوئے کہا تھا۔۔زندگی میں پہلی بار ضرار کا دل چاہا تھا حازم کو زور سے گلے لگا لے۔۔

"اور تیرا؟؟"ضرار نے فوراً سر اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔حازم کی آنکھیں فوراً ماہروش کا خیال آتے ہی چمک اٹھیں تھیں۔۔

"میری فکر نہ کر۔۔تیری بھابھی کہیں بھاگی نہیں جا رہی۔۔کر لیں گیں کچھ۔۔پہلے تم دونوں اولادوں کا تو کچھ نبٹالوں۔۔"حازم نے ہنستے ہوئے بات مزاق میں اڑادی تھی۔۔اس کی ہنسی میں ضرار کی بھی دھیمی بے فکری سے بھرپور ہنسی سے ساتھ دیا تھا۔۔مگر وہ دونوں اس بات سے انجان تھے کہ اکثر جو انسان سوچ کر بیٹھا ہوتا ہے حقیقت اس سے بلکل الٹ ہو جایا کرتی ہے۔اک اور بڑی آزمائش اب بھی ان کی منتظر تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس کی چیخ سے حرا کی بھی آنکھ کھل گئی تھی۔وہ ایک دم پریشانی سے اٹھی تھی۔اپنا سر دونوں ہاتھوں سے تھامے ہوئے السا کو بری طرح روتا دیکھ کر اس کا دل بری طرح گھبرایا تھا۔

السا؟؟؟؟"حرا نے اسے آواز دی تھی۔ "

السا نے اس کی آواز سن کر فوراً سے پہلے اپنے آنسو صاف کیے تھے۔

ہہ۔۔ہاں۔"اس نے انجان بننے کی ناکام کوشش کی۔ "

تم ٹھیک ہو نہ؟"حرا نے ناچاہتے ہوئے بھی بچگانہ سا سوال عرض کیا۔ "

ہاں۔"اس نے مختصر سا جواب دیا۔ "

کیا ہوا تھا؟ کوئی خواب دیکھا ہے؟"حرا نے پریشانی سے اس کو اپنے ساتھ لگا "

کر اس کی کمر سہلاتے ہوئے پیار سے پوچھا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں خواب ہی ہو سکتا ہے وہ اب۔۔"وہ کھوئی کھوئی بولی تھی۔۔ "

کیا ہوا ہے السا؟؟ مجھے بتاؤ۔۔"حرا نے اسے پیار سے تھپکتے ہوئے کہا تھا۔ "

اس نے سارا خواب حرا کے گوش گزار کر دیا تھا۔

"تم مہد بھائی سے بہت محبت کرتی ہو؟" حرا نے اس کے نازک سر کو اپنے سینے سے لگایا ہوا تھا اور آہستہ آہستی پیار سے اس کی کمر سہلا رہی تھی۔

"میں نہیں جانتی محبت کیا ہوتی ہے۔۔پر جب میں انہیں دیکھتی ہوں تو دنیا مافیہا سے بے خبر ہو جاتی ہوں۔۔جب وہ پاس ہوں تو میرا جی چاہتا ہے کہ وقت تھم جائے،پل وہیں کہیں رک جائیں، جہاں وہ جائے میں اس کے قدموں کی خاک بن جاؤں۔۔جہاں وہ رہے میں اس جگہ خوشبو بن کر بکھر جاؤں۔۔وہ مسکرائے اور میں اس کی مسکراہٹ بن کر مہکوں۔۔وہ خوش ہو اور میں اس کو خوش دیکھ کر جھوم اٹھوں۔۔نجانے یہ سب کیا ہے پر۔۔۔میں یہ سارے احساسات اور کسی کے لئے کبھی محسوس نہیں کیے ہیں اور نہ کر سکتی ہوں۔۔" السا نے تحمل سے آرام آرام سے اپنے دل کے تمام ان کہے جذبات حرا کو سنائے تھے۔۔۔۔وہ محو ہو کر اس کے الفاظ کی گہرائی محسوس کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"پھر تم انہیں معاف کیوں نہیں کر دیتی میری جان؟"حرا نے پیار سے اس سے پوچھا تھا۔

"میں ان سے خفا ہوں بھی نہیں۔۔"السا نے صاف گوئی سے کام لیا تھا۔

"تو پھر۔۔؟"حرا نے کچھ کہنا چاہا تھا۔۔

"بسس۔۔مجھے انتظار ہے انہیں کب اپنی غلطی کا احساس ہو گا۔"السا نے نم آنکھوں کو صاف کیا تھا۔

"انشاءاللہ بہت جلدی میری جان۔۔۔"حرا نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔

"حرا۔۔۔"السا نے بڑی مشکل سے اس کا نام اپنے حلق سے نکالا تھا۔۔

"بولو میری جان؟"حرا نے اس کے گرد اپنے بازوؤں کا حلقہ مزید تنگ کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے معاف کر دو۔۔۔"السا کہتے ہوئے اس سے الگ ہوئی تھی اور بلک بلک کر رو دی تھی۔۔اس کی بات پر حرا کی آنکھوں میں بھی نمی تیزی تیزی سے بہنے لگی تھی۔

"کک۔۔کیوں؟؟"جانے کیوں وہ چاہتی تھی کہ اس کے دل کو جو لگ رہا تھا السا وہ نہ کہنا چاہتی ہو۔۔

"میری وجہ سے تمہارے ساتھ۔۔۔زیاد۔۔۔۔تی۔۔۔۔صرف میری وجہ سے۔۔۔۔۔"السا نے بری طرح روتے ہوئے اپنا جملہ پورا کیا تھا۔۔حرا کا ڈر سچ ثابت ہو چکا تھا۔۔اس کی بات پر وہ بھی اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ پائی تھی۔۔وہ دونوں بہنیں اب ایک دوسرے کے سینے سے لگیں ایک دوسرے کا غم ہلکا کر رہی تھیں۔۔

"نہیں۔۔۔اس میں۔۔۔۔تمہاری غلطی نہیں تھی۔۔۔"حرا نے اسے چپ کروانے کی کوشش کی تھی جس کے دل کا بارہ سالوں کا غبار اب باہر نکل رہا تھا۔

"ہاں میری وجہ سے ہی۔۔۔۔میری وجہ سے۔۔۔اگر میں تمہیں اکیلا نہ چھوڑتی اس دن۔۔۔۔تو تمہارے ساتھ وہ سب نہ ہوتا۔۔۔۔اگر میں نے ضد نہ کی ہوتی تو تمہیں۔۔۔۔وہ تکلیف نہ سہنی پڑتی۔۔۔۔۔۔۔تمہاری زندگی میری وجہ سے برباد نہ ہوتی۔۔۔۔۔"السا نے آہستہ آہستہ بری طرح روتے ہوئے اپنے دل کا غبار باہر نکالا تھا۔۔۔۔

"میری جان وہ میری قسمت تھی۔۔۔۔اس میں تمہاری غلطی نہیں۔۔"حرا نے السا کو تسلی کروانے کی کوشش کی تھی جو مسلسل روتی چلی جا رہی تھی۔۔

"میری وجہ سے۔۔۔"السا کچھ بولنے لگی تھی کہ حرا نے اسے کچھ بھی بولنے سے منع کر دیا تھا۔

"شش۔۔اس میں تمہاری غلطی نہیں تھی۔۔۔اب بسس کرو۔۔۔چھوڑو جو ہو گیا سو ہو گیا۔۔۔وہ ماضی ہے۔۔"حرا نے اسے پیار سے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پیار سے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"پر۔۔۔۔میں بہت۔۔۔۔شرمندہ ہوں۔۔"السانے اسے اپنی سرخ ڈوروں والی آنکھوں سے دیکھا تھا۔

"شرمندہ تو میں بھی بہت ہوں"حرانے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"تم کیوں؟"السا حیران ہوئی تھی۔۔

"کیونکہ میری وجہ سے۔۔۔۔تمہاری قوتِ گویائی اس قدر متاثر ہوئی تھی۔۔۔ اس حادثے کے بعد۔۔۔تم نے بولنا ہی چھوڑ دیا۔۔۔۔کچھ گھر والوں کے ناروا سلوک کے باعث اور کچھ اس حادثے کے بعد۔۔۔"حرانے بھی تہہ کیا تھا کہ وہ بھی اپنی بہن سے اپنے دل کی تمام باتیں شئیر کرے گی۔۔۔

"پر میرے بولنے کے مسئلے میں تمہارا تو قصور نہیں تھا۔"السانے نرمی سے اپنے خیال کا اظہار کیا تھا۔

"میرے ساتھ ہوئے اس حادثے کے بعد گھر والوں نے مجھے سر آنکھوں پر بٹھا لیا تھا جس وجہ سے میں واپس نارمل زندگی کی طرف لوٹی۔۔۔ مگر تمہارے ساتھ۔۔۔ جس کی اس سب میں کوئی غلطی نہیں تھی۔۔۔۔اسے اک ناکردہ گناہ کی سزا دیتے رہے۔۔۔ ہم سب کتنے غلط تھے السا۔۔۔۔اوہ اللہ ضرار بھائی ہمیں کتنا سمجھایا کرتے تھے۔۔۔"حرا نے اپنی آنکھوں سے پچھتاوے کے آنسو بہہ جانے دیے تھے۔۔

"رومت۔۔"السا نے اس کی آنسو اپنی انگلیوں کی پوروں سے صاف کیے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں خیر۔۔۔اب تو اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ سب کچھ فائنلی ٹھیک ہو گیا ہے۔۔"حرا نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا بدلے میں وہ بھی مسکرائی تھی۔۔

"چلو اب سوئیں۔۔"السا نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں۔۔چلو لیٹو تم۔۔میں بھی ساتھ لیٹتی۔۔"حرا نے اسے بہنوں کی طرح لاڈ سے کہا تھا۔۔آج بڑے عرصے بعد وہ اک دوسرے کے لئے مکمل محبت اور اپنائیت محسوس کر رہی تھیں۔۔۔۔جو بھی ہو بہنوں کا آپس کا رشتہ بہت انمول ہوتا ہے۔۔اس خوبصورت رشتے کا کوئی نعم البدل نہیں ہوتا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج اس نے بڑی دیر بعد ماہروش کو شلوار قمیض میں دیکھا تھا۔ہلکے گلابی رنگ کی ہلکی کڑھائی والی شلوار قمیض کے ساتھ ہم رنگ دوپٹہ سمبھالے وہ اس کے دل کی دنیا میں اچھی خاصی ہلچل مچا چکی تھی۔۔وہ عزیز کا پتہ لینے آیا تھا۔۔

عزیز کو دو دن بعد ہسپتال سے گھر منتقل کر دیا گیا تھا۔۔چونکہ ابھی گھر میں عزیز کی تیمارداری کی وجہ سے مہمانوں کا آنا جانا جاری تھا اس لئے ماہروش سارا دن شلوار قمیض پہنی رکھتی تھی نہیں تو عام دنوں میں وہ جینز شرٹ یا کرتا جینز پہنا کرتی تھی۔۔دوپٹے کی بجائے سکارف گلے میں ہر وقت اس کے موجود ہوا کرتا

تھا۔۔آج بھی گلابی ریشمی آنچل کے نیچے سے اس کی کھلی زلفیں حازم کی سانس اٹکنے پر مجبور کر رہی تھیں۔۔

آج اسے مکمل مشرقی حلیے میں دیکھ کر حازم کے دل کو کچھ ہو رہا تھا۔

"روشی تم نے کہا تھا آج ڈنر میں کچھ سپیشل ہے میرے لئے۔"حازم نے خوش ہوتے ہوئے کہا تھا۔

"سپیشل تو ہے۔۔"ماہروش تو دلنشین مسکراہٹ لیے اک ادا سے کہا تھا۔۔

"سچی مچی؟"حازم دو قدم اس کے قریب آیا تھا۔۔اس کی ادائیں حازم کی جان لے رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"ہاں۔۔پر تمہارے لئے نہیں۔"ماہروش نے اسے منہ چڑایا۔۔

"تم بھی نہ۔۔"حازم ہنس پڑا۔ماہروش نے اسے حیران ہو کر دیکھا تھا۔وہ ہمیشہ کی طرح لڑنے نہیں لگا تھا بلکہ ہنس پڑا تھا۔

"تمہیں کیا ہوا۔۔"ماہروش حیرت میں ڈوبی بولی۔

"تم نے ہی کیا۔"وہ مختصر بولا۔۔

"میں نے کیا کیا؟"ماہروش مزید حیران ہوئی۔

"جان لے کر کہتی ہو میں نے کیا کیا۔"اس کا اشارہ ماہروش کے مشرقی حلیے کی جانب تھا۔

"کیا کہہ رہے ہو حازم۔"ماہروش نے جھیمپ کر رخ موڑا۔

"جب بھی کچھ سچ کہوں یوں رخ موڑ لیا کرو تم۔"حازم کو آج وہ اس قدر بھلی معلوم ہو رہی تھی کہ اس کا یوں شرما کر رخ موڑنا گراں گزرا تھا۔

"میں نے کہاں رخ موڑا؟"ماہروش نے اس کی طرف پشت کیے ہی جواب دیا۔

"ابھی بھی دیکھو مجھے دیکھ تک نہیں رہی۔۔"حازم نے اسے گہرائی سے دیکھتے ہوئے شکوہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"افففو۔۔حازم چپ کرو۔۔"ماہروش نے اسے دیکھے بنا کہا تھا۔جانے کیوں وہ اس وقت خود میں اسے دیکھنے کی ہمت تک نہیں لا پا رہی تھی۔

"جو آپ کا حکم۔"حازم کانوں میں ائیر پوڈز لگا کر وہیں کچن میں رکھیں کرسیوں میں سے اک پر ٹک گیا تھا۔جب کہ ماہروش اس کے پاس ہی سنگاپورین رائس تیار کر رہی تھی۔۔

وہ کانوں میں گونجنے والے الفاظ اور سامنے موجود ماہروش کے دلکش سراپے میں کہیں کھویا ہوا تھا۔۔۔

"جو نظر آر پار ہو جائے

وہ ہی دل کا قرار ہوتی ہے

اپنی زلفوں کا ڈال دو سایہ

ترگی خوشگوار ہو جائے۔۔

www.novelsclubb.com

بھول ہو جاتی ہے یوں طیش میں آیا نہ کرو

فاصلے ختم کرو۔۔۔

"بات بڑھایا نہ کرو۔۔

حازم نے اک نظر اسے دیکھا تھا۔۔ماہروش آج اس کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب کر رہی تھی۔۔۔اور وہ اپنے دل کی اس دغا بازی پر خوش تھا۔۔بے حد خوش اور مطمعین۔۔وہ اٹھ کر ماہروش کے پاس کھڑا ہوا تھا۔۔وہ جو خاموشی سے چاولوں کی تہہ سیٹ کر رہی تھی۔وہ اسے اک نظر دیکھ کر مسکرائی تھی۔۔حازم اس کی ایک ہی گہری نظر سے گھائل ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ نگاہیں۔۔ "

یہ اشارے۔۔

یہ ادائیں۔۔۔

!!!طوبہ

"ان شرابوں کو سرِ عام لٹایا نہ کرو۔

کچھ پل اسے بغیر کوئی حرکت کیے وہیں دیکھ کر ماہر وش نے دوبارہ نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔کچھ پل یونہی خاموشی کی نظر ہوئے تھے۔وہ یونہی گم سم سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔جب اچانک اس کا ریشمی آنچل اس کے کندھے سے پھسلا۔۔وہ ہوش میں آئی۔۔دوپٹہ سہی کرنے کی جستجو کے دوران بھی حازم کی والہانہ نگاہیں اسی کی ذات پر مرکوز تھیں۔۔

سمبھالو ذرا اپنا آنچل گلابی۔۔"

دکھاؤ نہ ہنس ہنس کے آنکھیں شرابی۔۔

سلوک ان کا دنیا میں اچھا نہیں۔۔

"حسینوں پہ ہم کو بھروسہ نہیں ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ماہروش نے تھوڑی سی جہد کرنے کے بعد دوپٹہ واپس کندھے پر ٹکالیا تھا۔دوپٹہ ریشمی تھااس لئے مشکل سے ٹک رہا تھا۔۔اس نے دوبارہ سے سیٹ کرنے بعد ہلکا سا مسکرا کر حازم کو دیکھا تھا۔۔

اٹھاتے ہیں نظریں تو گرتی ہے بجلی ”

اداجو بھی نکلی قیامت ہی نکلی

جہاں تو نے چہرے سے آنچل ہٹایا

وہی اہلِ دل کو تماشہ بنایا

خدا کے لئے ہم پہ ڈورے نہ ڈالو۔۔

”ہمیں زندہ رہنے دو اے حسن والوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اک لمحے کو دوبارہ اس کا آنچل پھسلا تھا۔۔اس کی حسین کالی زلفیں بکھری تھیں یا شاید اس کے آنچل پھسلنے سے یوں محسوس ہوا تھا۔۔جو بھی تھا یہ احساس حازم علی کو لئے بہت نایاب تھا۔

کالی کالی زلفوں کے پھندے نہ ڈالو "

"ہمیں زندہ رہنے دو اے حسن والو۔۔

اس کا دل چاہا تھا اک بار خود اپنی ہاتھوں کی انگلیوں سے ماہر وش کے سیاہ حسین بالوں کو چھوئے۔۔وہ نہیں جانتا تھا اس لمحے اس کا دل اتنا بے قرار کیوں ہوا جا رہا تھا۔۔کچھ اس کے محبوب کا حسین سراپہ اس کی نظروں کی تسخیر کر رہا تھا اور کچھ کانوں میں گونجنے والی قوالی کے بول اس کے دل کو بے چین کرتے جا رہے تھے۔۔

زنجیر میں زلفوں کی الجھ جانے کو کیا کہیے۔۔ "

دیوانہ میرا دل ہے دیوانے کو کیا کہیے۔۔

کالی کالی زلفوں کے پھندے نہ ڈالو۔۔

"!ہمیں زندہ رہنے دو اے حسن والوں

اس کے یوں مسلسل ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے ماہروش نروس ہو رہی تھی۔۔۔حازم کا اس کے یوں قریب کھڑے ہونا اور پھر مسلسل محویت سے اسے تکتے جانا۔۔ اسے بری طرح نروس کروا رہا تھا۔اس کا گلابی آنچل اک بار پھر پھسل کر نیچے ہوا تھا اس بار اس نے کندھے پر ڈالنے کی بجائے اپنے گلے میں ڈالا تھا۔۔جس کی وجہ سے اس کا سینہ ڈھک گیا تھا مگر افففف اس کی وہ ظالم زلفیں بکھر گئی تھیں۔۔اب وہ بلکل واضح حازم کی نظروں کے حصار میں تھیں۔۔ماہروش نے پھر اک بار اسے دیکھنے کی جسارت کی تھی۔۔حازم نے بھی نگاہیں اس کے بالوں سے ہٹا کر اس کی آنکھوں پر مرکوز کی تھیں۔۔

صدا وار کرتے ہو تیغِ وجوا کا "

بہاتے ہو تم خون اہلِ وبا کا

یہ ناگن سی زلفیں۔۔

یہ زہریلی نظریں۔۔

وہ پانی نہ مانگے۔۔

یہ جس کو بھی ڈس لیں۔۔

وہ لٹ جائے جو تم سے

دل کو لگائے۔۔

"پھر یہ حسرتوں کا جنازہ اٹھائے۔

www.novelsclubb.com

ماہروش نے پھر اک بار دل کی بری طرح تیز ہوتی دھڑکنیں محسوس کر کے رخ موڑا تھا۔۔یوں رخ موڑنے پر اس کے بالوں کی کچھ لٹیں اس کے چہرے پر بکھری تھیں مگر اس سے پہلے وہ انہیں سمیٹتی۔۔حازم نے اسے بازوؤں سے تھام کر سیدھا کھڑا کیا تھا۔۔یوں اب وہ دونوں روبرو کھڑے تھے۔۔خود اپنی انگلیوں کی پوروں

سے اس کے چہرے پر بکھری زلفیں پیچھے کر کہ اسے اک بہت پر سکون احساس محسوس ہوا تھا۔

آوارہ ہوئی جاتی ہیں "

زلفوں کو سمبھالو

دل میرا الجھ جائے گا

"یہ چال نہ ڈالو۔۔

اپنے دائیں کان کی لو میں گھمبیر آواز میں کہے گئے حازم کے جملوں پر وہ سن ہو کر رہ گئی تھی۔۔اس سے پہلے وہ اپنا جھکا سر اٹھاتی حازم یہ کہتا ہوا وہاں سے فوراً چلا گیا تھا۔۔ماہروش بس وہیں کھڑی رہ گئی تھی جہاں حازم نے اس کی لٹوں کو سلجھایا تھا۔۔اب بس وہاں وہ اکیلی کھڑی تھی۔۔دل کی غیر ہوتی حالت کچھ سمبھلی تھی۔ مگر۔۔وہ ابھی بھی وہی محسوس کر رہی تھی جو کچھ دیر پہلے حازم کی قربت میں

محسوس کر رہی تھی۔۔اسے اس احساس کو نام دینا نہیں آ رہا تھا۔۔وہ بسس خاموش کھڑی تھی وہیں جہاں اب حازم کی جگہ حازم کی خوشبو بکھری ہوئی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"الساریڈی ہو گئی ہو؟"ضرار نے کمرے میں داخل ہو کر کہا تھا۔

"جی بھائی۔"سفید رنگ کی پیروں تک آتی فراک میں ملبوس اس کا سفید رنگ مزید نکھرا معلوم ہو رہا تھا۔۔اسے یوں مسکراتے دیکھ کر اس کا دل پر سکون ہوا تھا۔

"آؤ چلیں۔"ضرار نے کہا تھا۔

"ایک سیکنڈ کہاں چلیں؟؟؟ کہاں جا رہے ہو اکیلے اکیلے؟"حرا نے لڑاکا عورتوں کی طرح دونوں ہاتھ اپنی کمر پر دھرتے ہوئے لڑاکا انداز میں پوچھا تھا۔

"ماہروش کے گھر۔۔"ضرار نے اسے دیکھا تھا جس نے الساکی طرح ہی لمبی ایک جیسے فراک زیب تن کی تھی مگر اس کی فراک کا رنگ رائل بلو تھا۔

"مجھے بھی لے جائیں نہ ضرار بھائی۔۔"حرا نے اتنی معصومیت سے کہا تھا کہ اس کا دل ہی نہیں چاہا اسے انکار کرنے کو۔۔

"کیوں لے کے جاؤں تمہیں؟"ضرار نے اسے تنگ کرنے کے لئے مکمل سنجیدگی سے پوچھا تھا۔

"بسس یونہی۔۔"حرا نے اس کے ارادے محسوس کر کے سر جھکا لیا تھا۔ضرار نے دھیمی مسکراہٹ سے اس کا جھکا سر دیکھا تھا اور پھر مسکرا کر السا کو دیکھا تھا جو اس کی شرارت سمجھ کر مسکرائی تھی۔

"بسس یونہی میں تمہیں نہیں لے کے جاؤں گا۔"ضرار نے سیریس انداز اختیار کیا۔

"کیووووں؟"حرا نے منمناتے ہوئے اس کا چہرہ دیکھا۔

"وہاں میں تمہیں اگر لے کر جاؤں تو بدلے میں مجھے کیا ملے گا؟"ضرار نے اسے مزید تنگ کرتے ہوئے کہا تھا۔

"کیا چاہیے تمہیں؟؟"حرا نے ناراض نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"کہاں کی تیاری ہے بھئی؟؟؟"عاقل بھی ان دونوں بہنوں کے مشترکہ کمرے میں آکر ان تینوں کو یوں تیار دیکھ کر بولا تھا۔

"وہ میں اور السا عزیز انکل کی طرف جا رہے ہیں۔"ضرار نے پھر حرا کا نام جان بوجھ کر مس کیا۔

"اور یہ چڑیل کہاں جا رہی ہے؟"عاقل نے بھی حرا کو دیکھ کر بتیسی دکھائی۔

"میں چڑیل تو نہیں ہوں عاقل بھائی۔۔"حرا نے ناک سکوڑتے ہوئے کہا تھا۔

وہ ان تینوں سے چھوٹی تھی اس لئے گھر کے حالات نارمل ہونے کے بعد اک بار

پھر سے ہر ان تینوں بڑے بہن بھائیوں سے ہر وقت اس کی شامت آئی رہتی تھی۔۔

"مان لیا تم چڑیل نہیں ہو" عاقل نے سر ہلاتے ہوئے کہا تھا۔ حرا فوراً خوش ہوئی مگر ضرار کی جوابی بات پر پھر سے اس کا منہ بن گیا تھا۔

"تم تو ڈائن ہو۔" ضرار نے السا کے کندھے پر بازو ڈالتے ہوئے کہا تھا۔ السا کی دوسرے جانب سے عاقل نے بھی تھاما ہوا تھا یوں وہ تینوں ایک ساتھ کھڑے تھے اور حرا کو سوتیلا بنایا ہوا تھا۔۔

"ہاہائے ے ے ے۔۔ مجھے ڈائن کہہ رہے ہیں آپ لوگ" وہ روٹھتے ہوئے بولی۔۔

"اب ڈائن کو ڈائن ہی کہے گیں نہ" عاقل نے سمجھداری سے کہا تھا۔

"تو میرے بھائی بھی بھوت ہوئے اگر میں چڑیل یا ڈائن ہوئی تو۔"اس نے ناک سکوڑتے ہوئے کہا تھا۔

"پر ہم تو تمہارے بھائی ہی نہیں"ان دونوں نے السا کو درمیان میں لاڈ سے تھامے ہوئے حرا کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔

"ایسے کیوں کہہ رہے ہیں آپ لوگ؟"وہ معصوم ناراض ہوتے ہوئے بولی۔

"کیونکہ ماما پاپا نے تمہیں کوڑے کے ڈبے سے اٹھایا تھا۔"عاقل اور ضرار ایک ساتھ بولے تھے۔جس پر السا کی ہنسی چھوٹی تھی۔اسے عاقل اور ضرار دونوں نے گھورا تھا۔

www.novelsclubb.com

"جائیں میں نہیں بولتی۔"حرار ناراض وہ کر جوتوں سمیت بیڈ پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئی تھی۔

نہ بولو۔۔اللہ حافظ "ضرار اسے تنگ کر کے وہاں سے السا کو لے کر چلا گیا تھا۔۔عاقل بھی منہ چڑا کر وہاں سے نکلا تھا۔۔

"یہ تینوں بہت برے ہیں اللہ تعالیٰ۔"وہ منمناتے ہوئے بولی تھی جب اس کے پاس رکھے فون میں سے بیپ کی صورت آواز آئی۔۔اس نے اٹھا کر دیکھا تو ضرار کا مسیج تھا۔

"دو منٹ میں نیچے پہنچو ورنہ مت کہنا لے کر نہیں گئے مجھے۔"

مسیج پڑھ کر فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا تھا اور وہ مسکراتے ہوئے اپنی فراک سمبھالتے ہوئے نیچے بھاگی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ تینوں ابھی گاڑی سے اترے ہی تھے کہ سامنے ہی سفید شلوار قمیض پہنے مہد کھڑا نظر آیا وہ بھی شاید ماہروش کے گھر ہی جا رہا تھا۔۔مہد انہیں دیکھ کر وہیں رک گیا

تھا۔مہد کو دیکھ کر السا کی ہتھیلیوں پر پسینہ آگیا تھا اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر حرا نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تھا۔

"اسلام علیکم"ماہروش کے گھر داخل ہوتے ہی سائرہ آکر اس کے گلے لگی تھی۔

"وعلیکم سلام"السا کھل کر مسکرائی۔جانے کیوں سائرہ سے مل کر اسے بہت اپنائیت اور محبت محسوس ہوتی تھی۔

"اوہ۔۔کیسی ہو حرا؟"سائرہ حرا سے بھی پیار سے ملی تھی۔

"آجاؤ کیچن میں چلتے ہیں روشی وہیں ہے۔"سائرہ انہیں لے کر کیچن میں ہی آگئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"السا کیسی ہو یار؟"روشی اس کے گلے لگی تھی۔

"میں تو ٹھیک۔۔یہ تم نے کیا حال بنایا ہوا ہے اپنا؟"السا نے اسے ناراض نظروں سے گھورا تھا۔

"بسس یار بابا کی وجہ سے کافی ٹینسڈ تھی۔"ماہروش نے حرا سے ملتے ہوئے اس کی بات کا جواب دیا تھا۔

"ضرار بھائی کہہ رہے تھے کہ اب وہ بہت بہتر ہیں پہلے سے"السا نے انہیں بتایا ۔ضرار کا نام سن کر سائرہ کا چہرہ سرخ ہوا تھا۔

"ہاں شکر ہے اللہ پاک کا۔"ماہروش ہلکا سا مسکرائی۔

"چائے ریڈی ہو گئی؟"سائرہ نے ماحول میں گھلی پریشانی تھوڑا کم کرنا چاہی تھی۔

"ہاں بس کپوں میں انڈیلنی ہے۔"ماہروش چائے کی جانب مڑی تھی۔

"السا بابا بھی آئے ہیں۔"سائرہ نے اسے مسکرا کر بتایا تھا۔

"اوہ۔۔کیا سچ میں؟"وہ اشفاق کا نام سن کر چہکی۔۔

"ہاں جاؤ عزیز انکل کے کمرے میں ہیں مل آؤ۔۔ساتھ عزیز انکل سے بھی مل لینا۔۔"سائرہ نے مسکرا کر کہا تھا۔

"اوکے۔۔چلو حرا۔"السانے کہا تھا۔

"تم جاؤ میں ان کے ساتھ آتی ہوں۔۔"حرا نے مسکرا کر کہا تھا۔

"پر ر۔۔"السانے کچھ کہنا چاہا۔

"ارے بھئی کچھ نہیں کرتے ہم تمہاری بہن کے ساتھ۔۔تم جاؤ۔۔"ماہروش نے ہنس کر کہا تھا اس کی بات پر وہ بھی مسکرائی ہوئی وہاں سے چل دی تھی جبکہ سائرہ ماہروش اور حرا چائے کی ٹرے سیٹ کرنے لگی تھیں۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اپنے دھیان میں جا رہی تھی اچانک پہلی سیڑھی پر قدم رکھتے ہی اس کا کھسا پھسلا تھا جب پیچھے سے اک مظبوط شے نے اسے سہارا دے کر بری طرح گرنے سے

بچایا تھا۔اس نے کچھ لمحوں کے بعد اپنی میچی ہوئی آنکھیں کھولی تھیں۔اپنے اتنے قریب مہد کو محسوس کر کے اس کا سانس وہیں اٹکا تھا۔کچھ لمحے بے یقینی میں گزر گئے تھے۔کچھ لمحوں کے توقف کے بعد السا نے سنبھل کر اپنا آپ اس کی بانہوں کے حصار سے آزاد کروایا تھا۔وہ وہاں سے اس کی گرفت سے،اس کی قربت سے دور جانے کے ارادوں سے پیچھے مڑی تھی جب اس کے دوپٹے کا حصہ مہد کی رولیکس کی قیمتی گھڑی میں الجھا تھا۔اس نے اپنی پریشان نروس نگاہوں سے مہد کو ایک نظر دیکھا تھا جس کی آنکھوں میں شرارت،ہونٹوں پہ مسکراہٹ اور چہرے پر اک مسرت کا احساس تھا۔۔السا نے فوراً اپنے دوپٹہ کو اس کی گھڑی سے آزاد کرنا چاہا تھا جب مہد ملک نے اسے اپنے ذرا سا مزید قریب کھینچا تھا۔۔۔

ہم بھی شکستہ دل ہیں،پریشان تم بھی ہو

اندر سے ریزہ ریزہ میری جان تم بھی ہو

اپنے کان کے قریب مہد کی گھمبیر گہری سرگوشی سن کر اس نے اک پر شکوہ نگاہ براہِ راست مہد کی نگاہوں پر ڈالی تھی۔

ہم بھی ہیں اک اجڑے ہوئے شہر کی طرح

آنکھیں بتا رہیں ہیں کہ ویران تم بھی ہو

السا نے اپنا پلو چھڑوا لیا تھا مہد سے دور جاتے ہوئے اس کے قدم مہد کے گہرے الفاظ پر رکے تھے۔

در پیش ہے ہمیں بھی کڑی دھوپ کا سفر

سائے کی آرزو میں پریشان تم بھی ہو

اس نے پھر رخ موڑا تھا اور اک نظر اسے دیکھا تھا جو مسلسل ٹکٹکی باندھے السا کو یوں تک رہا تھا جیسے آخری بار اس کا دیدار اسے نصیب ہوا ہو۔

ہم بھی خزاں کی شام کا آنگن ہیں، بے چراغ

www.novelsclubb.com

بیلیں ہیں جس کی زرد وہ دالان تم بھی ہو

جیسے کسی خیال کا سایہ ہیں دو وجود

ہم بھی اگر قیاس ہیں، امکان تم بھی ہو

مل جائیں ہم تو کیسا سہانہ سفر کٹے

گھائل ہم بھی ہیں، سوختہ سامان تم بھی ہو

السانے بڑی مشکل سے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے اپنے قدم اس سے دور بڑھائے تھے۔۔وہ وہیں کھڑا تھا۔۔شکستہ نظریں لیے۔۔اک نہ ختم ہونے والی اذیت کے آثار چہرے پر نمایاں تھے۔۔مگر وہ بولا کچھ بھی نہیں تھا السا ہی کی طرح اسے اپنی نگاہوں میں بھر پور طریقے سے قید کیے قدم پیچھے کو بڑھا رہا تھا۔۔وہ دونوں ہی آہستہ آہستہ ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے ایک دوسرے کی نگاہوں سے لمحہ بہ لمحہ اوجھل ہوتے جا رہے تھے مگر۔۔۔اک قدم۔۔صرف اک قدم انہیں ایک

www.novelsclubb.com

دوسرے کے قریب لا سکتا تھا، مگر اک دوسرے کی جانب یہ اک قدم بڑھانے کا حوصلہ دونوں میں ہی موجود نہیں تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"آپ نے آنے میں خاصی دیری کر دی۔ مجھے تاخیر پسند نہیں ہے۔" اس نے اس کے تیز تیز چلنے کے باعث سرخ گلابی ہوتے چہرے پر غور کرتے ہوئے لطیف سا طنز کیا تھا

"اوہ۔۔ مجھے معلوم نہیں تھا۔" سائرہ نے اس کے انداز و الفاظ پر ناراض نگاہیں اس کے چہرے پر مرکوز کرتے ہوئے کہا تھا۔

"کوئی بات نہیں آئندہ خیال رکھیے گا۔" ضرار نے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"گویا آئندہ بھی یونہی اکیلے بلانے کے ارادے رکھتے ہیں آپ؟" سائرہ نے اسے اس کے یوں اکیلے ڈنر پر بلانے پر ٹونٹ کیا تھا۔

"ہاں بلکل۔عادت ڈال لیں اب۔" ضرار اس کے طنز سے محظوظ ہوتے ہوئے بولا تھا۔جب کہ سائرہ ابھی بھی غصے میں تھی۔صرف ضرار کی وجہ سے اسے مہد سے جھوٹ بولنا پڑا تھا۔

"اب آ ہی گئے ہیں تو یہاں بلانے کا مقصد بھی بتا دیجیے۔" سائرہ نے نگاہیں اب ادھر ادھر دہرائیں تھیں۔۔

"میں چاہتا ہوں ہم مل کر اپنے السا اور مہد کی زندگی میں چلنے والے طوفان کو اک مسرور کن سناٹے میں بدل دیں۔ایک ایسا سناٹہ جس میں خوشیوں کی گونج ہو۔۔ مسکراہٹوں کے گہرے رنگ بکھرے ہوں اور ان دونوں کے دائمی ساتھ کا سایہ دور تک پھیلا رہے۔اس سب میں مجھے آپ کا ساتھ چاہیے سائرہ۔میں اکیلے سب نہیں ہینڈل کر سکتا۔آپ کا ساتھ اس مقصد کو خوبصورت بنانے کے ساتھ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساتھ تکمیل تک بھی پہنچا سکتا ہے۔"ضرار نے اتنی دلکشی سے اپنی بات مکمل کی تھی کہ سائرہ بھی دونوں ہاتھ ٹھوری تلے رکھے ہمہ تن گوش ہو کر اس کی بات سننے میں محو تھی۔

"خواہش تو میری بھی یہی ہے۔۔اور میرے اور آپ کے ساتھ ان دونوں کی بھی دلی تمنا اور آرزو یہی ہے۔۔"

سائرہ نے اک سچ اس کے سامنے رکھا تھا۔

"یہ بات ہم میں سے کسی سے بھی مخفی نہیں ہے"دوسرا سچ ضرار نے اس کے سامنے پیش کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"پر اس سب میں میں آپ کی کیسے مدد کر سکتی ہوں؟"سائرہ نے اب نروس ہوتے ہوئے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں باہم پھنسائیں تھیں۔ تھوڑی دیر پہلے والا کانفیڈنس اب رفو چکر ہو چکا تھا۔اب پھر سے وہ ضرار کے سامنے نروس سی بیٹھی تھی جیسے وہ ہمیشہ اس کے سامنے ہو جایا کرتی تھی۔

"سمپل ہے۔"ضرار نے مسکرا کر کہا تھا۔اس وقت سائرہ کا یوں اس کے سامنے گھبرانا اسے بہت مسرور کن لگ رہا تھا۔

"بتائیں پھر"سائرہ اب اس کی گہری آنکھوں میں براہِ راست دیکھنے سے اجتناب برت رہی تھی۔

"السا کی پسند ناپسند میں اچھے سے جانتا ہوں۔۔اور مہد کی خواہشات سے آپ بھی بخوبی واقف ہوں گیں۔"ضرار نے مسکرا کر اسے اشارہ دیا تھا مگر وہ معصوم اس وقت اکیلے میں اس کے ساتھ یہاں ہوٹل میں بیٹھی اس قدر بے چین ہو رہی تھی کہ اس کا دماغ مکمل طور پر کام ہی نہیں کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں وہ تو ہے مگر اس بات کا یہاں کیا مقصد؟"سائرہ نے الجھن سے اسے دیکھا۔

"ہم اس چیز کا فائدہ اٹھائیں گیں۔"ضرار نے مسکرا کر اسے پورے مسئلے کا حل بتایا تھا۔

کیا مطلب؟"سائرہ پریشان دکھائی دی۔ "

مطلب یہ کہ۔۔۔"ضرار نے اسے سارا پلان سمجھا دیا تھا۔ "

اوہ۔۔۔"سائرہ نے سمجھ کے سر ہلایا۔ "

خیر یہ ہم دونوں کو مل کر کرنا پڑے گا کیونکہ آپ کے نکمے بھائی میں ہمت نہیں ہے۔"ضرار نے سائرہ کو تپانے کے لئے کہا تھا۔اور اس کا تیر سیدھا نشانے پر لگا تھا۔

دیکھیں،آپ میرے بھائی کو یوں نکما نہیں کہہ سکتے۔"سائرہ نے منہ پھلا کر کہا تھا چاہے کچھ بھی تھا۔اسے جتنی بھی ضرار سے محبت سہی مگر وہ اپنے بھائی کے بارے میں کسی سے بھی کچھ غلط نہیں سنتی تھی۔

نکمے کو نکما ہی کہوں گا نہ"ضرار نے دلچسپی سے سائرہ کا گلابی غصے والا چہرہ دیکھا تھا۔

"آپ ایسے مت کہیں مہد بھائی کو"سائرہ نے نروٹھے انداز میں کہا تھا۔

"اور کیسے کہوں محبت کرنے کا حوصلہ ہے اس میں مگر بزدل اتنا ہے کہ محبت سے اس کا اقرار بھی نہیں کر سکتا۔"ضرار نے اسی کے انداز میں اسے جواب دیا تھا۔

بدلے میں سائرہ نے اسے مزید ناراض نگاہوں سے گھورا تھا۔

"محبت کا اقرار کرنا وہ بھی محبوب کے سامنے جان جوکھوں کا کام ہوتا ہے"سائرہ کی بات پر اس کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔

"اتنا مشکل بھی نہیں ہوتا۔"ضرار نے اس کی بات سے اتفاق نہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"محبوب کو کھو دینے کے ڈر سے اکثر لوگ کبھی اظہار بھی نہیں کر پاتے"سائرہ نے گہری نگاہوں سے ضرار کو دیکھا تھا۔وہ اس کی بات کا مطلب بخوبی سمجھ چکا تھا۔

"اور اگر اس محبوب کے محبوب آپ ہی ہوں پھر؟"ضرار کی ذو معنی بات پر سائرہ کو چپ لگی تھی۔ضرار کی والہانہ نگاہوں کی تاب وہ نہیں لا پا رہی تھی اس لئے اس کی نگاہیں اس کے کوٹ میں موجود لال رنگ کے خوبصورت پھول پر ٹکی ہوئی تھیں۔

"تو وہ انسان پھر دنیا کا خوش قسمت طرین انسان ہوتا ہے"سائرہ نے جھکی نگاہوں سے اعتراف کیا تھا۔

"یعنی آپ بھی دنیا کی خوش قسمت طرین انسان ہیں۔"ضرار نے مسکراہٹ دباتے ہوئے گہری نگاہ اس کے چہرے پر مرکوز کی ہوئی تھی۔۔سائرہ کا چہرہ اب پورا سرخ ہوا تھا۔

"کیا۔۔مطلب؟"سائرہ نے ہمت کرتے ہوئے پوچھا تھا۔

"کچھ نہیں۔۔آرڈر آ گیا ہے۔انجوائے یور میل۔"ضرار نے بات پوری طرح گھما ڈالی تھی۔ان دونوں نے اک پر سکون ماحول میں پہلی بار یوں اکیلے ڈنر کیا تھا۔

ضرار نے اسے صرف مہد اور السا کے درمیان سب سلجھانے کے لئے بلایا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ ان دونوں کے درمیان سب سہی صرف یہ دونوں ہی مل کر کچھ کر سکتے ہیں۔۔

رکیں۔"ضرار کی بات پر سائرہ کے قدم رکے تھے۔ "

جی کہیں؟"سائرہ نے وہیں کھڑے رخ موڑ کر اسے دیکھا۔ "

یہ لے جائیں۔"ضرار نے اس کے آگے اپنا دایاں ہاتھ بڑھایا تھا جس میں وہی سرخ گلاب کا پھول تھا جس کو سائرہ ڈنر کے دوران بھی محویت سے تکتی رہی تھی۔ "

جی۔۔؟"اسے سمجھ نہ آیا وہ کیا کرے۔

بہت پسند آیا آپ کو۔رکھ لیں اسے۔"اس کی بات پر سائرہ نے خفت سے سر جھکا دیا۔ بھلا کیا ضرورت تھی اسے وہ گلاب اتنا بغور دیکھنے کی۔وہ جانتی تھی ضرار

www.novelsclubb.com

کے گہرے مشاہدے کو۔۔وہ کوئی عام شخص نہیں تھا۔ہر چیز کی گہرائی تک پہنچنا اس کا شیوہ تھا۔

"میں۔۔؟"وہ گھبرائی گھبرائی سی بولی۔

"ظاہر ہے۔۔فلحال میں صرف آپ سے ہی مخاتب ہوں"ضرار نے اپنی بات منوانے کے لئے سنجیدہ تاثر چہرے پر سجائے تھے۔وہ جانتا تھا سائرہ اس کے سنجیدہ لب و لہجے پر مزید نروس ہو جایا کرتی تھی۔

"جی۔۔۔"اس نے گھبراتے ہوئے کہا۔

"اب پکڑ لیں ورنہ میرا ہاتھ سُن ہو جائے گا"ضرار کی بات پر اس نے جھجکتے ہوئے اس کے ہاتھ سے وہ گلاب تھام لیا تھا۔اس خوبصورت لمحے میں ضرار جی بھر کے مسکرایا تھا جب کہ سائرہ وہاں رکی نہیں تھی۔۔گھبراتی جھجھکتی وہ لمحوں میں اس سے دور جا چکی تھی۔ضرار کو یہ دوری بھلی معلوم ہوئی تھی کیونکہ اسی دوری نے انہیں قریب لانے کا موجب بننا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کوئی الہام ان کو ہو جائے،

!دل کی حالت کہی نہیں جاتی

اس نے دلگرفتہ ہو کر شعر پڑھا تھا۔جب سے السا کو یوں بانہوں کے حصار میں لے کر کچھ لمحوں کے بعد آزاد کیا تھا تب سے وہ واپس اپنے گھر آ کر کمرے میں بند تھا۔ اس کی گہری سمندر جیسی نیلی آنکھیں مہد کے دل کو مزید تیز دھڑکنے پر مجبور کرتی تھیں،سانسوں کا بے ترتیب ہونا اور دل کا بے قابو ہونا یہ اس دشمنِ جان کو دیکھ کر جیسے اب عام لگنے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیسے کہوں اپنے دل کی بات؟ جیسے اپنے دل کے ان کہے جذبات بیان کر ڈالوں؟"مہد اسی نقطے پر کب سے غور کیے بیٹھا تھا۔ "

پہلے پہل کہا کرتے تھے کہ دل کی بات کہنے کی ضرورت نہیں ہوتی مگر آج۔جب تک اپنے ان کہے جذبات کو لبوں کے ذریعے بیان نہ کیا جائے دوسرے انسان تک اپنے جذبات پہنچائے نہیں جا سکتے۔اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ منافقت کا دور ہے۔۔لوگ مٹھاس لہجے میں سمو کر محض اپنا کام نکلواتے ہیں دوسرے کے سچے اور کھڑے پر خلوص جذبات کی کسی کو فکر نہیں ہے۔لیکن ضروری یہ بھی نہیں کہ جو کوئی ہمیں آ کر کہے ہم فوراً گوں مگوں ہو کر اس کی بات پر یقین کر لیں۔۔اگر کوئی ہم سے محبت کا دعویٰ کر رہا ہے اور اس کے عمل سے بھی یہ بات ثابت ہو رہی ہے تو ہمیں خود ہی اس کی محبت پر یقین آ جائے گا کیونکہ محبتوں میں دکھاوے نہیں ہوتے۔

www.novelsclubb.com

"کیا بات ہے برخوردار؟"اپنے قریب اشفاق کی آواز سن کر وہ چونکا تھا۔اسے پتہ ہی نہ لگا وہ کب آ کر اس کے ساتھ بیٹھے تھے۔

"اوہ۔۔بابا آپ کب آئے؟"وہ حیران پریشان مسکرایا تھا۔

"جب تم کسی گہری سوچ میں کھوئے ہوئے تھے۔"انہوں نے مسکراتے ہوئے اس کے شانے پر اپنا ہاتھ دھرا۔

"نہیں تو ایسی تو کوئی بات نہیں"مہد نے جھوٹ بولا۔

"پھر کیسی بات ہے بیٹے؟"اشفاق نے اس کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے کہا۔

"کوئی بات ہی نہیں ہے بابا۔کافی پیں گیں آپ؟"اس نے بات ٹالنا چاہی تھی۔

"ہاں ضرور۔پر اک شرط ہے"اشفاق دھیما سا مسکرائے۔

"کیسی شرط؟"وہ حیران ہوا۔

www.novelsclubb.com

"کافی میں وہ ذائقہ اور مٹھاس ہونی چاہیے جو میری بہو کے ہاتھ کی بنی کافی میں ہوتی تھی۔"اشفاق مسکراتے ہوئے بولتے مہد کو اک چپ لگوا گئے تھے

"بہو؟"وہ بس اتنا ہی بول سکا۔

"ہاں تم اقرار کرو یا انکار اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میں نے اسے اپنی بہو تبھی مان لیا تھا جب پہلی بار اس کا ذکر تم سے کیا تھا" اشفاق مہد کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھتے ہوئے گویا ہوئے۔

"تب ایسا ممکن بھی تھا بابا۔۔اب میں سب کچھ برباد کر چکا ہوں۔ جانے کیسے کیا کچھ کہہ گیا میں اسے۔۔ میں اسے آپ کی بہو بنانے کے تمام راستے خود اپنے ہاتھوں سے بند کر چکا ہوں۔" مہد شکستہ لہجے ٹوٹے دل کے ساتھ بولا تھا۔ اشفاق سے اس کی حالت دیکھی نہیں گئی تھی۔

"بیٹے یہ محض تم سوچ رہے ہو۔۔ ہو سکتا ہے حقیقت اس سے مختلف ہو۔ تمہارے ذرا سے قدم بڑھانے پر تمہیں ہو بہو وہ سب مل جائے جیسا تم چاہتے ہو" اشفاق کی بات پر اس نے ان کے گھٹنے پر دھرا اپنا سر اٹھا کر انہیں ایک نظر دیکھا تھا۔ وہ یونہی ان کے قدموں پر بیٹھا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اب تو یوں لگتا ہے جیسے سب کچھ ختم ہو چکا ہے۔وہ محض اک حسین خواب تھا جس سے میں کب کا بیدار ہو چکا ہوں" مہد کی بات پر دروازے کی اوٹ میں کھڑے اندر داخل ہوتے حازم کے قدم وہیں رکے تھے۔

"دل کی بات زبان پر لاؤ برخوردار۔اپنے ان کہے جذبات بیان کر ڈالو۔اور صرف اپنے ان کہے جذبات بیان مت کرو بلکے اپنے عمل سے انہیں ثابت بھی کرو۔۔یہی درست طریقہ ہے اور فائدہ مند بھی۔" مہد نے سنجیدگی اور گہری خاموشی سے ان کی بات سنی تھی۔۔

"میں نے بھی اب یہی کرنے کا ارادہ کیا ہے بابا۔" وہ نرمی سے بولا۔

"تمہیں یہی کرنا چاہیے میرے بیٹے۔دیکھنا تمہارے اس ایک قدم بڑھانے سے تمہیں تمہاری منزل مل جائے گی بس یقین رکھو۔۔۔خود پر،اپنی محبت پر،اپنی قسمت پر،اور اپنی قسمت لکھنے والے پر۔" اشفاق کی گہری بات پر اس نے سر جھکایا تھا۔

"سب بہت جلد پہلے کی طرح بلکہ اس سے بھی بہت بہتر ہو جائے گا" اشفاق نے اس کے سر پر اپنا بوڑھا ہاتھ رکھتے ہوئے اسے یقین دلایا۔

"انشاءاللہ" مہد نے ان کی بات پر اقرار کیا تھا۔ دروازے میں کھڑا حازم بھی نم آنکھوں سے مسکرایا تھا۔ اس کی زندگی میں بہت گنے چنے سے لوگ تھے مگر جو تھے وہ اسے خود اپنی ذات سے بھی زیادہ اہم تھے۔ وہ ان پر جان چھڑکتا تھا تو ان کے لئے جان دے بھی سکتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"انکل آپ نے مجھے بلایا؟" حازم نے آکر سلام دعا کے بعد چھوٹتے ہی سوال کیا تھا کیونکہ عزیز نے جتنی سنجیدگی سے پہلی بار اسے بلایا تھا وہ خاصہ پریشان ہو گیا تھا۔

"جی بیٹے بیٹھو۔" وہ سیدھا ان کی سٹڈی میں آیا تھا جہاں وہ اکثر اکیلے میں وقت گزارا کرتے تھے۔

خیریت ہے نہ انکل؟" حازم نے سنجیدہ ہوتے ہوئے پوچھا تھا۔ "

ہاں خیریت ہے بے فکر رہو۔" عزیز نے ان دونوں سے آج اپنے دل کی خواہش کہنے کا سوچا تھا۔اسی مقصد کے لئے انہوں نے حازم اور ماہروش دونوں کو اپنی سٹڈی میں بلایا تھا۔

لیں بابا کافی حاضر ہے" ماہروش نے سٹائل سے وہاں اینٹری ماری تھی پر وہاں پہلے سے موجود حازم کو بیٹھے دیکھ کر ٹھٹھکی تھی۔ "

تم یہاں؟" ماہروش نے اسے گھورا۔ "

ہاں کیوں نہیں آسکتا؟" حازم نے اسے چڑانا اپنا فرضِ عین سمجھا تھا۔ "

اپنے گھر سکون نہیں ہے تمہیں؟" ماہروش نے تیکھے انداز میں پوچھا تھا۔ "

نہیں تم تو یہاں ہو" اس نے عزیز کی موجودگی کا خیال کیے بغیر ذو معنی بات بولی تھی۔ "

اہم۔۔"عزیز کو گلہ کھنکھار کر خود اپنی موجودگی کا احساس دلانا پڑا۔ "

میرا مطلب ہے کہ تم یہاں ہو اسی لئے میرے گھر الحمدللہ بہت سکون ہے" "
حازم نے کور کرتے ہوئے کہا تھا مگر اس کی بات کی سمجھ عزیز کو اچھی طرح آگئی تھی۔

اچھا بھئی بسس کرو۔۔"عزیز نے دونوں کو ٹوکا۔ "

جی بابا۔آپ نے اس کڑوے کریلے کو یہاں کیوں بلایا ہے؟"ماہروش نے " حازم کو گھورتے ہوئے عزیز سے سوال پوچھا تھا۔

میں نے تم دونوں کو یہاں بلایا ہے۔مجھے تم دونوں سے اسپیشلی حازم بیٹا تم " سے ایک اہم بات کرنا ہے۔"عزیز نے حازم کو مخاتب کرتے ہوئے کہا تھا۔

ان کی بات اور انداز پر وہ دونوں چونکے تھے۔انجانے وسوسے اور خیال دل میں لئے ہمہ تن گوش ہوئے وہ عزیز کی بات سننے کے منتظر تھے۔

"حازم اور ماہروش۔ تم دونوں میرے دل کے بہت قریب ہو۔ میری برسوں سے اک خواہش ہے تم دونوں سے متعلقہ۔" عزیز جتنا دھیرے دھیرے مدعے پر آرہے تھے اتنی ہی ان دونوں کی دھڑکنیں بے قابو ہوئی چلی جارہی تھیں۔۔ جانے وہ کیا بات کہنے والے تھے۔۔ پر اتنا تو طے تھا کہ کچھ لمحوں میں جو وہ کہنے والے تھے اس سے ان دونوں کی زندگی بدل جانے والی تھی اب کس طرح فلوقت وہ دونوں اس بات سے انجان ہی تو تھے۔۔

"حازم میں چاہتا ہوں کہ تم میری بیٹی ماہروش کو زندگی بھر کے لئے اپنا ہمسفر چُن لو" عزیز کی بات پر ماہروش کا سر جھکتا چلا گیا تھا اور حازم وہ بس شاکڈ سا وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ کمرے میں اس وقت اک نا ختم ہونے والی خاموشی کا راج تھا۔۔۔۔ جسے چاہتے ہوئے بھی کوئی توڑ نہیں سکا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

اس نے خاموش نگاہوں سے اپنے سامنے بیٹھی جان سے عزیز ماہروش عزیز کو دیکھا تھا۔اس کا ذہن ماؤف ہوتا جا رہا تھا۔وہ کیا جواب دیتا عزیز کو۔۔کیسے بات ہینڈل کرتا؟اس کا دل تو چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا کہ بس عزیز سے دل کی بات کہہ ڈالے مگر ہائے۔۔برسوں کا یارانہ نگاہوں کے سامنے گھوما تھا۔مہد اور ضرار دونوں کی زندگیاں فلحال آزمائشوں کے دہانے پر کھڑی تھیں۔۔اک بہن کی خاطر جذباتی ہوا بیٹھا تھا تو دوسرا اسی کی بہن سے محبت کرنے کی سزا بھگت رہا تھا۔۔ان دونوں کو ایسی مشکل میں چھوڑ کر وہ کیسے بھلا اپنی خوشی چنتا۔چاہے جو بھی تھا حازم علی خود غرض ہرگز نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

"انکل۔۔وہ میں" حازم نے خشک لبوں پر زبان پھیر کر بات کا آغاز کرنا چاہا تھا۔

"جی بیٹے؟" عزیز ہمہ تن گوش ہو کر اسے سننا چاہتے تھے۔

"میں۔۔وہ۔۔۔میں"اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیسے بات سنبھالے۔۔

ماہروش کے دل کی دھڑکنیں تھمی ہوئی تھیں۔۔وہ بس دم سادھے وہاں بے جان وجود لیے بیٹھی تھی۔۔حازم کا فیصلہ ہاں ناں دونوں صورتوں میں اس کی زندگی بدلنے والا تھا۔

"بیٹے اب میں کچھ بولوں؟"عزیز نے تحمل سے اس کا نروس چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"جی۔۔"حازم نے تھوک نگلا۔وہ زندگی میں اس سے زیادہ نروس پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں چاہتا ہوں کہ۔۔"انہوں نے ماہروش اور حازم کو دیکھا۔

"تم دونوں۔۔"انہوں نے شہادت کی انگلی سے دونوں کی جانب اشارہ کیا۔

"تم دونوں سوچ سمجھ لو اچھے سے۔۔اس کے بعد ہی مجھے جواب دینا۔۔"عزیز نے تحمل سے انہیں دیکھا۔

"بابا۔۔میں جاؤں؟"ماہروش نے سر جھکائے سوال عرض کیا۔

"جایئے میری جان۔"عزیز نے اس کی غیر حالت دیکھتے ہوئے جواب دیا تھا۔وہ لمحوں میں منظر سے غائب ہوئی تھی۔

"انکل۔۔؟"حازم نے بات کا آغاز کرنا چاہا تھا۔

"آہاں۔۔بیٹے۔۔میں نے ماہروش کو بھی اسی لئے جانے دیا کیونکہ اس وقت تم دونوں میری خواہش سن کر شاکڈ ہو۔آرام سے تحمل سے فیصلہ کرو۔۔مجھے جلدی نہیں ہے۔۔تم دونوں کی دلی رضامندی ضروری ہے۔"عزیز نے مسکرا کر کہا تھا۔

"جی جیسے آپ ٹھیک سمجھیں۔۔"حازم نے سر اٹھا کر کہا تھا۔

"نہیں۔۔"عزیز نے انکار میں سر ہلایا۔

جی؟"حازم نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا۔ "

جیسے تم دونوں بہتر سمجھو۔"انہوں نے اصلاح کی۔ "

جی۔"وہ ایک لفظ کہہ کر پھر سے خاموش ہو چکا تھا۔ "

جاؤ آرام کرو۔۔اور ہاں اشفاق سے فلوقت بات مت کرنا اس متعلق۔تم "
دونوں اگر راضی ہوئے تو میں خود کروں گا۔"عزیز نے سمجھاتے ہوئے
کہا۔۔حازم سر ہلاتے ہوئے وہاں سے چلے گیا تھا۔۔سچ تو یہ تھا کہ اس ٹائم اس میں
بھی ہمت نہیں تھی کہ وہ زیادہ دیر عزیز سے براہِ راست نگاہیں ہنوز ملائے بات
مکمل کر سکتا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ سونے کے لئے لیٹی تھی مگر حقیقت تو یہ تھی کہ اس نے صرف بستر پر لیٹ کر
فارمیلیٹی پوری کرنی تھی نیند روز کی طرح اس سے روٹھ کر کہیں کھو گئی تھی۔اس

نے سونے کی بے سود کوشش کرتے ہوئے آنکھیں بند کیں۔ تھوڑی دیر گزری تھی کہ فون کی وائبریشن کی وجہ سے وہ بے زار ہوئی۔۔اس نے ناگواری سے فون اٹھایا۔۔فون میسج آنے کی وجہ سے وائبریٹ ہوا تھا مگر میسج بھیجنے والے کا نام پڑھ کر اس کے دل نے بھی زور سے وائبریٹ کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

اس نے زور زور سے دھڑکتے دل کے ساتھ وٹس ایپ کا انباکس کھولا۔مہد ملک کے نام کا نا ٹیفیکیشن سب سے اوپر چمک رہا تھا۔۔اس نے اس کی چیٹ باکس اوپن کیا۔مگر پڑھنے سے پہلے وہ سیدھی طرح اٹھ کر بیڈ پر بیٹھ چکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

میرا عشق ہو

تیری ذات ہو

پھر حسنِ عشق کی بات ہو

کبھی ہم ملیں ملاقات ہو

کبھی تو ہو چُپ

کبھی میں ہوں چُپ

کبھی ہم دونوں کی بات ہو

کبھی میں تیرا کبھی تو میرا

کبھی صعبتیں، کبھی رنجشیں،

کبھی دوریاں، کبھی قربتیں، کبھی الفتیں،

کبھی جیت ہو، کبھی ہار ہو،

www.novelsclubb.com

کبھی یاد ہو، کبھی تیرا دیدار ہو،

صرف میرا عشق ہو،

تیری ذات ہو،

!کوئی ایسی بھی ملاقات ہو

اس نے آنکھوں میں بے ساختہ آنسو محسوس کیے۔دل کی حالت اب کچھ حد تک سنبھل چکی تھی۔مگر وہ خود کہاں سنبھلی تھی۔پھر سے اک بار ٹوٹی تھی۔۔بکھری تھی۔۔اس نے بے دردی سے اپنے آنسو صاف کیے تھے۔اور پھر موبائل پر ٹائپنگ شروع کی تھی۔۔

ہم صاحبِ انا ہیں ہمیں تنگ نہ کیجیے

مغرور بے وفا ہیں،

ہمیں تنگ نہ کیجیے

ہم کون ہیں؟ کہاں ہیں؟

سب بھول جایئے۔

جیسے بھی ہیں جہاں بھی ہیں۔

ہمیں تنگ نہ کیجیے

www.novelsclubb.com

بہتر ہے ہم یہاں سے

دور رہیں صاحبِ کمال

ہم صاحبِ خطا ہیں

!ہمیں تنگ نہ کیجیے

اس نے لکھ کر میسج مہد کو سینڈ کر دیا تھا۔ میسج کے ساتھ نظر آنے والے دو ٹک کے نشان فوراً گرے سے نیلے ہوئے تھے۔اس نے بھی فون ویسے ہی تھامے رکھا تھا۔دوسری طرف مہد جسے اس سے کسی جواب کی امید نہیں تھی،اس کا جواب پا کر سکتے میں تھا۔کچھ اس کا جواب غیر متوقع تھا اور کچھ اس کے الفاظ جو اس کے دل کی حالت کا پوری گہرائی سے پتہ دے رہے تھے۔اس نے ہمت کر کے جواب لکھنا شروع کیا تھا۔

مطمئن ہوں تیرے جانے سے بظاہر لیکن،

کھا گیا مجھے اندر سے اسی بات کا دکھ

اس شعر کو پڑھ کر دونوں کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرے تھے۔دونوں بے بسی میں گرے ہوئے تھے۔چاہ کر بھی کچھ صحیح نہیں کر پا رہے تھے۔السانے کپکپاتے ہوئے دوبارہ اس کا جواب لکھنا شروع کیا تھا۔۔اس کا دل بیچین تھا تو قرار مہد ملک کی جان کو بھی نہیں نصیب ہوا تھا۔

رابطے بھلے نہ ہوں چاہتیں تو باقی رہتی ہیں

درد کے توسط سے نسبتیں تو رہتی ہیں

چھوڑ جانے والے کو روک تو نہیں سکتے

مدتوں مگر ان کی عادتیں تو رہتی ہیں

اس نے جواب بھیجا اور ایک بار پھر وہی ہوا۔دوسری جانب سے مسیج فوراً پڑھ لیا گیا۔وہ مہد ملک سے کوسوں دور بیٹھی بھی اس کے دل کی حالت بخوبی جانتی

تھی۔۔اس نے ابھی فون بند کر کے رکھنا ہی چاہا تھا کہ پھر سے فون میں وائبریشن ہوئی تھی۔دھک دھک کرتے دل کے ساتھ اس نے چیٹ باکس اوپن کیا تھا۔

فلک سے ٹوٹے ستارے کا دکھ سمجھتے ہو

خود اپنی ذات سے ہارے کا دکھ سمجھتے ہو

تمہیں حساب پہ ہے کتنی دسترس لیکن

محبتوں میں خسارے کا دکھ سمجھتے ہو

السا کو اس کی حالت بہت نازک محسوس ہوئی تھی۔اس کے بھیجے گئے اشعار میں اتنا رنج تھا کہ اسے اپنا پورا وجود کانپتا محسوس ہوا تھا۔اس نے فون بند کر کے سائیڈ پر رکھ دیا تھا۔اس میں اب اتنی ہمت نہیں تھی کہ دوبارہ کوئی جواب لکھتی اور پھر سے مہد کا کوئی دکھ سے لبریز جواب موصول ہوتا۔دوسری جانب مہد جانے کتنی دیر

www.novelsclubb.com

ٹکٹکی باندھے فون کی سکرین پر نظریں جمائے بیٹھا رہا تھا اس کا انتظار لاحاصل ہی رہا تھا۔۔السا کا جواب نہ آنا تھا نہ آیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ٹھنڈ کے باعث لانگ کوٹ کی جیبوں میں ہاتھ اڑسائے بیٹھا سائرہ کے آنے کا انتظار کر رہا تھا جب وہ سامنے سے سلور رنگ کے سوٹ پر بلیک شال کندھوں کے گرد لپیٹے وہاں داخل ہوئی۔یہ اک دیسی طرز کے بنے ڈھابے کا منظر تھا جہاں اب سائرہ اور ضرار آمنے سامنے اک بینچ پر بیٹھ چکے تھے۔

"آپ کو یہاں کے علاوہ دوسری کوئی جگہ نہیں ملی تھی؟"سائرہ نے حیرانی سے وہاں کا دیسی ماحول دیکھ کر پوچھا تھا۔وہ واقعی بہت حیران تھی کہ ضرار جیسا بندہ بھلا کیسے ایسی جگہوں پر اسے انوائٹ کر سکتا ہے۔

"کیوں بھئی؟اس جگہ کو کیا ہے؟"ضرار نے مسکراتے ہوئے سائرہ کے ناگوار تاثرات دیکھے تھے۔جانے کیوں سائرہ کو اس جگہ سے اریٹیٹ ہوتے دیکھ کر اسے لطف آرہا تھا۔

"نہیں ہے تو کچھ نہیں مگر۔۔"سائرہ نے لب سی لیے۔۔وہ کیسے اب کھلم کھلا ضرار کے سامنے اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کرتی۔

"مگر؟"ضرار نے اسے غور سے دیکھا۔سر پر سلور ہی دوپٹہ اچھے سے اوڑھے اس کے گال اور ناک سردی کی شدت کی وجہ سے اب سرخ ہو چکے تھے۔

"بسس مجھے یہ جگہ پسند نہیں آئی۔"سائرہ نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بے دھیانی میں بولا۔اور پھر غلطی کر کے ہمیشہ کی طرح زبان دانتوں میں دبالی۔اس کی یہ حرکت دیکھ کر ضرار نے چہرے پہ آجانے والی جاندار مسکراہٹ کا گلہ گھونٹا۔

"کیوں؟"ضرار نے انجان بنتے ہوئے استفسار کیا۔اس نے محسوس کیا تھا کہ سائرہ اس کی آنکھوں میں دیکھنے سے اجتناب کر رہی ہے۔۔اور اس بات کو محسوس

کر کے اب اس کا شدت سے دل چاہ رہا تھا کہ کسی نہ کسی طرح سائرہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر باتیں کرے۔

"معلوم نہیں"اس نے پھر مختصر جواب دیا۔

"کیا آپ پہلے ایسے کسی جگہ آچکی ہیں؟"ضرار نے پوچھا۔

"نہیں تو۔"اس نے پھر مختصر جواب دیا۔

"پھر تو آپ کو اصولاً یہ جگہ پسند آنی چاہیے تھی۔"ضرار نے ہلکا سا مسکرا کر کہا تھا۔

"آپ کو یہ جگہ اچھی لگتی؟"سائرہ نے اسے اک لمحے کے لئے نگاہوں کے حصار میں لیا۔

"بہت زیادہ۔"ضرار مسکرایا۔

"کیوں؟"سائرہ نے پوچھا۔

"یہاں اپنائیت ہے۔"ضرار نے مسکرا کر اسے بتایا

"آپ کو محسوس ہوئی؟"اس نے پوچھا۔

"ہاں۔"اس نے اقرار میں سر ہلایا۔

"محسوس کیسے کرتے ہیں؟"سائرہ نے پوچھا۔

"خود بخود محسوس ہو جاتا ہے کوئی بھی احساس بشرطیکہ وہ احساس سچا اور کھرا ہو۔"ضرار نے دھیمے سے مسکرا کر بات مکمل کی۔

"آپ کو آج یہاں اور کوئی احساس محسوس نہیں ہوا ضرار؟"سائرہ نے دل کی سنتے ہوئے پہلی بار دل میں آیا سوال براہِ راست اس سے پوچھا تھا۔

"ایک اور احساس؟"ضرار نے الجھن سے اسے دیکھا۔

"جی"سائرہ نے پھر نگاہیں سامنے کے منظر پر مرکوز کی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"ہاں"ضرار نے سنجیدہ ہو کر اقرار کیا۔سائرہ کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں۔

"کیا؟"وہ جاننا چاہتی تھی۔

"محبت"وہ بتانا چاہتا تھا۔اور کہہ بھی چکا تھا آدھی ادھوری بات مگر ابھی ان کی محبت کی کہانی شروع ہونے کا صحیح وقت نہیں تھا۔اس لئے اندر ہی اندر وہ دونوں چاہتے تھے کہ کسی نہ کسی طرح مہد اور السا کا پیچ اپ کروا کے اپنی بات حلال طریقے سے منوائیں۔۔دل ہی دل میں دونوں کی خواہش ایک ہی تھی۔۔دونوں کی نگاہیں ایک دوسرے کی نگاہوں سے ٹکرائیں تھیں۔وہ دونوں دل کی بات آنکھوں کے ذریعے اک دوسرے سے کر گزرے تھے۔

"حازم کی"ضرار نے مسکرا کر کہا تھا اس کی بات پر سائرہ نے حیران پریشان ہو کر اسے دیکھا تھا۔

"وہ دیکھو نہ" اس نے سامنے بنے ڈھابے کے کوکنگ ایریہ کی جانب اشارہ کیا تھا۔ڈھیر ساری کھانے کی ڈشز دیکھ کر سائرہ کو سمجھ آئی تھی۔دل کے کسی کونے میں ٹیس اٹھی تھی مگر اس نے دل کی وہ تکلیف ہنسی کی صورت اڑادی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اپنے کمرے میں کھڑکی کے پاس کھڑی چاند کی دودھیا روشنی سے نکلتے ہوئے گہرے کالے بادلوں کو تک رہی تھی۔۔آنکھیں اس حسین منظر پر،دل ودماغ آج والے واقعے پر غور وفکر کرنے میں محو تھے۔۔

وہ نہیں معلوم کر پارہی تھی کہ وہ حیران تھی کہ پریشان؟حیران شاید اس لئے کے اس کے بابا کتنی آسانی سے اس کے دل کی بات سمجھ چکے تھے اور نہ صرف سمجھے تھے بلکے انہوں نے خود ہی حازم سے بھی بات چھیڑ ڈالی تھی۔۔اور پریشان اس لئے تھی کہ جانے اب حازم کا اس سب پر کیا ردِ عمل ہونے والا تھا۔در حقیقت وہ سہمی ہوئی تھی۔۔وہ حازم کو اچھے سے جانتی تھی۔۔وہ کبھی بھی اپنے جگڑی یاروں

کو یوں مشکل میں چھوڑ کر اپنی خوشی نہیں چنے گا یہی بات تھی جو اسے کھٹک رہی تھی۔

اس نے سردی کا احساس ہونے پر اپنے کمرے میں موجود الماری کھولی۔۔شال نکال کر اوڑھی تو اس کی نظر الماری کے اندر بنے چھوٹے سے دراز پر پڑی تھی۔ جس میں اسنے بچپن کی کئی چیزیں رکھی ہوئی تھیں۔۔اس نے یونہی وہ دراز کھولا۔ اس میں اسے بہت سی پرانی چیزیں ملیں۔کچھ چھوٹے موٹے بچپن کے کھلونے ملے۔پھر اک جگہ اس کی نظر ٹک گئی تھی۔۔وہ چھوٹی سی باربی ڈول تھی۔۔اس پر وہ ڈول دیکھ کر بہت سی سنہری یادوں نے بسیرا کیا تھا۔۔گرمیوں کے دن تھے جب وہ دس سال کی تھی۔۔۔۔۔

"حازم میری ڈول دو۔۔"اس نے روتے ہوئے اس سے اپنی ڈول چھیننے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیوں دوں؟" حازم نے اسے چڑاتے ہوئے اپنے اس سے تھوڑے لمبے قد کا فائدہ اٹھا کر دائیں ہاتھ کو اونچا کر دیا تھا۔

"کیونکہ ڈولز سے لڑکیاں کھیلتی ہیں" ماہروش نے پاؤں کی انگلیوں کے بل پر اونچا ہوتے ہوئے اس سے ڈول پکڑنا چاہی تھی مگر بے سود رہی تھی اس کی ساری کوشش۔

"تم بھی تو بیٹ بال کھیلتی ہو وہ تو لڑکوں کا کھیل ہوتا تم کیوں وہ کھیلتی پھر؟" حازم نے اسے زبان چڑاتے ہوئے دایاں ہاتھ مزید اونچا کر دیا تھا۔

"مجھے نہیں پتہ نہ۔۔مجھے میری ڈول واپس کرو" ماہروش نے روتے ہوئے کہا تھا۔

"ارے ارے سوکھی سڑی بھنڈی رو رہی ہے" حازم نے ہنستے ہنستے کہا تھا۔

"تم مجھے رلا رہے ہو میری ڈول کو ہرٹ کر کے کڑوے کریلے" ماہروش نے اسے مکا مارا۔

"آہ۔۔کتنا مارتی ہو تم۔۔" حازم کراہتے ہوئے بولا تھا۔

"مجھے ڈول دو میری پھر نہیں ماروں گی" ماہروش نے اسے حل نکال کے بتایا۔

"میں نہیں دوں گا۔" حازم نے صاف انکار کر دیا۔

"پھر تم میرے بیسٹ فرینڈ نہیں؟" ماہروش نے اب اپنی موٹی موٹی آنسوؤں سے بھری نگاہیں اس کے چہرے پر جمائیں۔

"بلکل۔" حازم نے بھی آگے ہو کر اسی کے انداز میں اس کو دیکھا۔

ماہروش خوش ہو کر مسکرانے ہی لگی تھی جب وہ بولا۔

"بلکل نہیں" اسے زبان چڑاتا اس کے ہاتھوں سے اپنا آپ چھڑواتا وہ وہاں سے باہر بھاگا تھا۔ماہروش بھی اسی کے پیچھے بھاگی تھی۔وہ عزیز ہاؤس کے چاروں

اطراف ہنستے کھلکھلاتے روتے پچکارتے بھاگ دوڑ کر رہے تھے۔۔حازم آگے تھا تو روشی اس کے پیچھے۔۔ تھک ہار کے روشی لان میں رکھی گئیں کرسیوں میں سے ایک پر سانس بحال کرنے کی غرض سے رک گئی تھی۔۔

"کیا ہوا میری بیسٹ فرینڈ؟" حازم نے اس سے تھوڑے قدم دور کھڑے ہو کر پوچھا۔

"اب سے میں تمہاری بیسٹ فرینڈ نہیں۔" اس نے اپنے بلاک بسٹر ڈرامے لانچ کیے تھے۔

"کیوں؟" حیرت انگیز طور پر حازم وہاں اس کا مزاق اڑانے کی بجائے اس کے پاس آیا تھا۔

"کیونکہ تم مجھے بہت تنگ کرتے ہو بہت رلاتے ہو۔" ماہروش نے اس پر ناراضی کا تاثر برقرار رکھتے ہوئے ناک سکوڑتے ہوئے کہا تھا۔

"پر کھیلتا بھی تو تم سے ہوں، ہوم ورک بھی تو تمہارے ہی ساتھ کرتا ہوں، ہنساتا بھی تو ہوں تمہیں" حازم نے ایموشنل ہوتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں تو؟" ماہروش نے مزید ناراض ہوتے ہوئے کہا تھا۔

"تو پھر آئیندہ یہ مت کہنا کہ میں تمہارا بیسٹ فرینڈ نہیں" حازم نے اداسی سے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا تھا۔

"کہوں گی میں۔" ماہروش نے اسے چڑایا۔ وہ مزید پریشان دکھائی دیا۔

"نہیں تم صرف میری بیسٹ فرینڈ ہو اور میں صرف تمہارا بیسٹ فرینڈ" حازم نے اسے دیکھ کر منمناتے ہوئے کہا تھا۔ اس کے چہرے پر اداسی دیکھ کر ماہروش بھی بے چین ہونے لگی۔

"اوکے ٹھیک ہے پھر میری ڈول واپس کرو۔" ماہروش نے دونوں بازو سینے پر باندھتے ہوئے صلح کی شرط سامنے رکھی۔

"یہ لو۔" حازم نے اچھے بچوں کی طرح فوراً اسے اس کی ڈول واپس کی۔

"اب صرف میری بیسٹ فرینڈ رہو گی نہ؟" حازم نے جانے کس خوف سے اس سے شیورٹی مانگی۔

"کیوں بنوں میں تمہاری بیسٹ فرینڈ؟" ماہروش اپنی ڈول کے بال ٹھیک کرتے ہوئے بولی۔

"کیونکہ میرے پاس تمہارے علاوہ کوئی دوسرا فرینڈ نہیں ہے اور بیسٹ فرینڈ تو بلکل بھی نہیں" حازم نے نروٹھے انداز میں کہا تھا۔

"اب ہو گا بھی نہیں۔" اس نے ڈول سامنے رکھے میز پر ٹکا کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا تھا۔

"کیوں؟" حازم نے انجانے وہم سے اس کے دونوں بازو پیچھے کی جانب دیکھ کر پوچھا تھا۔ ماہروش کے چہرے پر اس وقت شیطانی مسکراہٹ کا راج تھا۔

"کیا کرنے لگی ہو تم؟" حازم بھی کھڑے ہوا۔وہ ماہروش کو جانتا تھا اسے اتنا تنگ کرنے کے بعد اتنی آسانی سے وہ کیسے حازم کو جانے دے سکتی تھی۔۔

"ویٹ انیملز کو کوئی دوست نہیں بناتا بُدھو" ماہروش نے اسے منہ چڑا کر کہتے ہوئے اسے سمجھنے یا سنبھلنے کا موقع دیے بغیر پیچھے ہاتھوں میں پکڑا ہوا پانی کا پائپ چلا دیا تھا۔۔حازم کو مکمل طور پر بھیگاتے ہوئے وہ چہک رہی تھی۔۔اور حازم اس کی چہک کی گونج میں مہک رہا تھا۔۔حازم ماہروش کو روکنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا مگر روشی تو شرارتوں میں اپنی بھی نہیں سنا کرتی تھی۔۔حازم کو پورا پورا بھیگا کر خود اس کے جوابی حملے سے بچنے کے لئے وہ گھر کے اندرونی حصے کی جانب بھاگ گئی تھی۔جبکہ حازم منمناتا وہاں کھڑا تھا۔پر وہ ناراض نہیں تھا۔۔یہی سوچ کر خوش تھا کہ وہ اب ماہروش کے مطابق ویٹ انیمل بن گیا تھا اور اسے کوئی بھی دوست نہیں بنائے گا سو وہ اور ماہروش ہی ہمیشہ ایک دوسرے کے بیسٹ فرینڈز رہے گیں۔۔سچ تھا کہ اسے اس کے علاوہ کچھ چاہیے بھی نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

بادلوں کی گرج سے وہ واپس حال میں لوٹی تھی۔۔ بچپن کی یاد نے اس کی آنکھوں میں نمی اور لبوں پر تبسم بکھیرا تھا۔۔ وہ اپنی بچپن کی محبت پر راضی تھی۔۔۔ اپنے بچپن کی محبت کو جوانی اور بڑھاپے کی محبت بنانے پر اسے کوئی اعتراض نہیں تھا۔ وہ حازم علی کو اپنا جیون ساتھی بنانے پر دل و جان سے راضی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"یہ کیا کرتا پھر رہا ہے تو؟" حازم نے اس کے آفس داخل ہوتے ساتھ ایسے چیخا تھا کہ ضرار اپنی جگہ اچھل کر رہ گیا تھا۔

"کیا کرتا پھر رہا ہوں؟" ضرار حیران تھا پہلے اس کی اچانک آمد پر اور پھر اچانک اس کے انداز و الفاظ پر۔

"میری بہن کے ساتھ جو تیری ملاقاتیں چل رہی وہ پوچھ رہا ہوں" حازم غصے سے دونوں ہاتھ اس کے آفس ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا۔

"کونسی بہن؟کونسی ملاقاتیں؟"ضرار یکسر انجان بن چکا تھا۔

"میں سائرہ ملک کی بات کر رہا ہوں ضرار جاوید"حازم غصے سے چیخا تھا۔

"سائرہ سے میری کونسی ملاقاتیں ہونی یار؟"ضرار اس کو پر سکون کرنے کی تقریباً ناکام کوشش کرتے ہوئے بولا تھا۔

"میں سب جانتا ہوں میرے سامنے تیرے یہ ڈرامے نہیں چلنے والے۔۔مہد سے السا کا بدلہ تو سائرہ کے ذریعے لینا چاہتا ہے نہ۔۔"حازم کے لب و لہجے پر ضرار اپنی جگہ ساکت رہ گیا تھا۔۔۔

"حازم۔۔یہ تو کیا کہہ رہا ہے یار؟"ضرار نے صدمے سے پوچھا تھا۔

"وہی جو سچائی ہے۔۔"حازم اب سیدھا کھڑا ہوا تھا۔اس نے ضرار کی جانب پیٹھ کر لی تھی تاکہ ضرار اس کی بتیسی نہ دیکھ پائے۔

"اور سچائی کیا ہے؟"ضرار بھی اب دکھ سے کھڑا ہو گیا تھا۔وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ کبھی حازم اس کے بارے میں ایسے بدگمان ہو گا۔

"میں کچھ لمحے پہلے تمہیں بتائی ہے۔"حازم سختی سے بولا تھا۔

"حازم یقین کر ایسا کچھ نہیں ہے۔۔میں ایسی گری ہوئی حرکت مر کے بھی نہیں کر سکتا۔"ضرار نے اسے یقین دلانا چاہا۔

"پر تو نے اپنی زندگی میں تو کر دی نہ ایسی گری ہوئی حرکت۔"حازم اس کی بات سننے کی موڈ میں ہی نہیں تھا۔

"میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتا۔اپنی بہن کی مسیحائی کے لئے سائرہ کا اس طرح استعمال کبھی نہیں کروں گا اس بات کی تسلی رکھ۔"ضرار نے اب اس کے قریب آ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے بتانا چاہا تھا۔

"تجھے کیا لگتا ہے تیری ان باتوں میں میں آجاؤں گا؟" حازم نے بغیر منہ موڑے جواب دیا۔

"میں جھوٹ نہیں کہہ رہا" ضرار نے سچے دل سے کہا۔

"وہ تو معلوم ہے مجھے۔" حازم کے منہ سے پھسلا۔

"کیا؟؟ پھر یہ سب کرنے کہنے کا مقصد؟" ضرار اب تھوڑا سخت ہوا۔

"یارررررر۔۔" حازم کا دل چاہا اپنا گلہ دبا دے اتنی سیریس پرینک پر اس کے منہ سے جو پھول جھڑ رہے تھے۔۔

"ہاں کیا بک رہا ہے کب سے اگر تجھے سب معلوم ہے تو؟" اب تو ضرار کا بھی نرم لہجہ گرم ہوتا معلوم ہوا۔

"وہ میں۔۔" حازم اس کی طرف پشت کیے بہانہ سوچنے لگا۔

"کیا میں؟" ضرار نے اسے کھینچ کر اس کا چہرہ اپنی جانب کیا۔

"وہ میری بھوک میں ایسی ہی الٹی سیدھی باتیں منہ سے نکلتیں ہیں۔۔"حازم کھی کھی کرتے ہوئے بولا۔ضرار کا دل چاہا تھا کہ اک زوردار مکا اس کے انہیں بتیس دانتوں پر مار دے جس کی وہ ابھی پھولوں کی طرح نمائش کر رہا تھا۔

"تیرا میں کیا کروں گدھے"ضرار سر پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا تھا۔

"میرا کچھ نہ کر فلحال میرے لیے کچھ کر۔۔"حازم نے اسے منت بھرے لہجے میں عرض کیا تھا۔

"اور کیا کروں میں تیرے لیے فلحال؟"ضرار سنجیدہ ہو کر بولا۔

"آرڈر۔"حازم اتنے ہی اطمینان سے گویا ہوا۔

"آرڈر؟"ضرار نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

"پیزے کا آرڈر اور کیا بلورانی"حازم دانت نکوستے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

"پیزے میں آج مشروم کی جگہ اچھی کوالٹی کے زہر کی ٹاپنگ نہ کروادوں تیرے لیے؟"ضرار مصنوعی اچھے پن سے آفر کرتے ہوئے بولا۔

"تو بیشک کروادے۔۔"حازم نے فوراً اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اجازت دی۔

"واقعی؟؟تجھے کوئی مسلہ نہیں ہوگا؟"ضرار حیرانی سے بولا۔

"نہیں میں ٹاپنگ کے بغیر پیزا کھا جاؤں گا۔"حازم آرام سے بازو سینے پر باندھتے ہوئے بولا۔

"تیرا کچھ نہیں ہو سکتا۔"ضرار نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے آرڈر کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ آرام سے بیٹھ کر میگیزن پڑھ رہی تھی جب اسے ہمیشہ کی طرح پورے گھر سے اپنا نام گونجنے کی آواز آئی۔

"سائرہ۔۔کہاں ہو تم؟"ماہروش چیخ کر اسے بلا رہی تھی۔

"اوپر لائبریری میں ہوں یہیں آجاؤ"سائرہ نے اسے آواز لگائی۔

"افف تم بھی نہ۔۔جب دیکھو یہیں گھسی رہتی ہو"ماہروش نے اس کو ہمیشہ کتابوں میں گھسے رہنے کی وجہ سے کہا۔

"بہت سکون ہے یہاں روشی۔۔میری مانو تو تم بھی ٹرائے کرو"سائرہ نے اسے آفر کرتے ہوئے کہا۔

"نہیں پھر کبھی سہی۔فلحال میں تم سے اک ضروری بات کرنے آئی ہوں۔"ماہروش نے اسے سنجیدہ کرتے ہوئے کہا۔

"بولو؟"اس کی غیر معمولی سنجیدگی اور چہرے پر آئی ہوئی لالی دیکھ کر سائرہ کو تشویش ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"سائرہ دیکھو تم میری سب سے بہترین دوست ہو بلکہ دوست نہیں میں نے تمہیں ہمیشہ اپنی بہن سمجھا ہے۔۔"ماہروش نے بات کا آغاز کیا۔

"کیا بات ہے روشی؟ اتنی تمہید کیوں باندھ رہی ہو؟"سائرہ نے سنجیدہ ہو کر اس کا چہرہ دیکھا۔۔جہاں بہت سے احساسات اسے ایک ساتھ محسوس ہوئے تھے۔

"سائرہ۔۔بابا چاہتے ہیں کہ۔۔میں۔۔۔اور۔۔۔حازم۔۔"اس نے جوڑ توڑ کر اپنا جملہ پورا کیا۔

"تم اور حازم بھائی کیا؟؟"سائرہ جو آرام سے ٹیک لگا کر بیٹھی تھی غیر متوقع بات پر سیدھی ہو کر بیٹھی۔

"میں اور حازم شادی کر لیں"اس نے بہت ہمت سے اپنی بہن جیسی دوست کے سامنے کل رات ہونے والی بات کہہ ڈالی تھی۔

www.novelsclubb.com

"واٹ!!!!!"سائرہ اس کی بات پر شاکڈ تھی۔۔اس کے چہرے میں بھی اب کئی طرح کے احساسات تھے خوشی، حیرت، پریشانی اور جانے کیا کچھ۔۔

"ہاں۔"ماہروش سر جھکائے بولی تھی۔

"تم دونوں نے کیا کہا پھر؟"سائرہ نے بے چینی سے پوچھا۔

"بابا نے ہمیں کچھ کہنے نہیں دیا ابھی۔"ماہروش نے اسے پوری بات بتاتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب ہوا اس بات کا؟"سائرہ حیران تھی۔

"مطلب بابا چاہتے ہیں کہ ہم اچھی طرح سوچ سمجھ لیں اور پھر ہی اپنا فیصلہ انہیں سنائیں۔"ماہروش نے اسے بتایا۔

"تم نے کیا سوچا روشی؟"سائرہ نے براہِ راست اس سے پوچھا۔

"تم میرا جواب جانتی ہو سائرہ"ماہروش نے پورے اعتماد سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تمہارا جواب اقرار کی صورت ہے نہ؟" سائرہ نے مسکرا کر پوچھا۔

"ہاں" ماہروش نے اقرار کیا۔

"محبت کرتی ہو نہ تم حازم بھائی سے؟" سائرہ نے مسکرا کر پوچھا۔

"ہاں" ماہروش نے پھر اقرار کیا۔

"ان کے ساتھ اپنی پوری عمر بتانا چاہتی ہو نہ؟" سائرہ نے مسکرا کر پوچھا۔

"ہاں" ماہروش نے اک بار پھر اقرار کیا۔

"افف میں تمہیں بتا نہیں سکتی روشی میں اس ٹائم کتنی خوش ہوں" سائرہ نے فرحت جذبات میں آ کر اسے زور سے اپنے اندر بھینچا۔

"جب تم اتنی خوش ہو تو سوچو میری خوشی کا کیا حال ہو گا۔" ماہروش نے مسکرا کر آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اللہ تمہاری خوشیوں کو کبھی کسی کی نظر نہ لگائے۔"سائرہ نے دل سے اسے دعا دی تھی۔۔ مگر وہ دونوں خوشی سے پھولے نہ سماتی لڑکیاں اس بات سے بے خبر تھی کہ ہمیشہ ہر دعا فوراً قبول نہیں ہوتی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"چل اب بتا کیا سین ہے"حازم نے پیزے سے انصاف کرتے ہوئے پوچھا۔

"کونسا سین حازم"ضرار فورک سے پیزے کے سلائس اٹھاتے ہوئے بولا۔

"یہ میری بہن سے ملاقاتیں کس سلسلے میں ہو رہی ہیں بلورانی؟"حازم ابرو اچکاتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

"اپنی بہن اور اس کے بھائی کی زندگی میں آئیں ہوئیں مشکلات دور کرنے کی غرض سے"ضرار نے سچی بات کہی۔

www.novelsclubb.com

"تجھے کیا لگتا ہے اس طرح بات بن پائے گی؟" حازم نے اس کے ذہن کا جائزہ لینا چاہا۔

"مجھے یقین ہے بات ہم بنا ہی لیں گیں۔" ضرار نے مسکرا کر کہا تھا۔

"ہاں بھئی۔۔ان کی بات بنانے کے بعد اپنی بات بھی تو بنانی تجھے۔" حازم نے شرارت سے کہا تھا۔۔

"دیکھ حازم تو اپنی بکواس بند رکھا کر" ضرار اس کی اتنی سچی بات پر جھینپ سا گیا۔

"کیوں میری بکواس سچی نہیں؟" حازم نے اسے گھورا۔

"بکواسیں بکواسیں ہی ہوتیں ہیں سچی ہوں یا جھوٹی۔" ضرار نے اسے چڑایا۔

"چل اتنا تو میں یقین سے کہہ سکتا سچی تھی یہ والی بکواس" حازم نے اسے شرارت سے دیکھا۔

تو جو مرضی کہتا رہ"ضرار نے پیزے کا پیس منہ میں رکھتے ہوئے کہا۔ "

ہاں بھئی وہاں سے السامہد کی شادی کروا دینی، پھر تیرا سائرہ کا رشتہ ہو جانا بس میں نے اکیلے تنہا رہ جانا تم سب منگلز میں"اس نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا تھا۔ "

کیوں ہماری روشی بھی تو سنگل ہے"ضرار نے ذو معنی بات کہی۔ حازم کے ذہن میں رات کا سارا واقعہ گھوما۔ وہ کچھ پل کو خاموش ہوا۔ جی میں آیا کہ ضرار سے ساری بات کہہ ڈالے مگر پھر دماغ نے ساتھ نہ دیا اور اس نے بات ہنسی میں اڑانے کا فیصلہ کیا۔

اس کا بھی رشتہ ڈھونڈتے کوئی۔"حازم نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔اس نے بڑی مہارت سے دل میں برپا طوفان چہرے پر آنے سے روکا تھا۔ اتنی مہارت کے سامنے کھڑا اس کا جگڑی یار بھی اس کے اندر کی حالت سے انجان تھا۔

ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے کوئی۔"ضرار نے صاف گوئی سے کہا۔ "

"تو پہلے اپنی بہن کا معاملہ سمبھال ماہروش کے لئے بعد میں ڈھونڈتے ہیں" حازم نے چالاکی سے بات بدل ڈالی۔

"ہاں یار۔۔دعا کر جیسا میں نے اور سائرہ نے پلان کیا ہے ویسا ہی ہو۔۔"ضرار نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

"لڑکا سوچا ہے یا لڑکی؟"حازم بھرپور شرارتی موڈ میں بولا۔

"ابے کم عقل انسان شرم کر۔۔۔بہن ہے وہ تیری۔۔"ضرار اس کے مزاق پر بری طرح جھیمپا تھا۔

"ہاں ہاں۔۔"حازم نے بے تحاشہ ہنستے ہوئے کہا تھا۔

"فلحال ہم نے السا اور مہد کے لئے پلان کیا ہے کچھ۔"ضرار اسے خشمگیں نگاہوں سے گھورتے ہوئے بولا۔

"جانتا ہوں ٹینشن نہ لے۔"حازم ہنستے ہوئے بولا۔

شکر ہے"ضرار نے سکھ کا سانس لیا۔ "

اب میں اپنی بہن کو جانتا ہوں ابھی وہ ایسے کوئی پلانز نہیں بنائے گی اس لئے " کہہ رہا ہوں ٹینشن نہ لے"حازم ہنستے ہوئے بولا۔

تو تمیز سے نکل جا یہاں سے"ضرار نے دروازے کی جانب اشارہ کرتے " ہوئے کہا تھا۔

جا رہا ہوں۔۔"حازم پیزے کا آخری پیس اٹھا کر باہر کی جانب نکلا تھا۔۔ضرار " بس اس کی حرکتوں اور باتوں پر مسکرا کر رہ گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہو گئی ریڈی؟"اس کے فون اٹھاتے ہی سائرہ کی آواز اس کے کانوں سے " ٹکرائی تھی۔

نہیں بس ہونے لگی ہوں۔"السا نے اسے سچ سے آگاہ کیا۔ "

"کیا مطلب ہونے لگی ہوں؟"سائرہ کی غصیلی آواز سن کر السا نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

"مطلب ہونے لگی ہوں نہ"السا نے کہا۔

"ڈونٹ ٹیل می تم اب تک ریڈی نہیں ہوئی۔۔میں نے تمہیں چار گھنٹے پہلے پلان کا بتایا تھا۔

سائرہ اب مزید طیش سے بولی۔"

"تو تیار ہونے میں اتنا وقت لگتا ہے۔"السا نے اسے مزید تپ چڑھائی۔

"اتنا بھی نہیں لگتا السا۔"سائرہ اب مایوسی سے گویا ہوئی۔

"خیر جتنا بھی جلدی فارغ ہوتی ہوں۔"السا نے اسے مزید غصہ کرنے پر اکسایا۔

"پلیز۔"سائرہ اداسی سے بولی۔

"کیا ہوا سائرہ جانی؟"السانے مسکراہٹ دبا کر پوچھا۔

"تم نے مجھے افسردہ کر دیا۔"سائرہ نے ناراضی سے کہا۔

"کیسے کیا میں نے تمہیں افسردہ؟"السانے اسے تپاتے ہوئے بولی۔

"کیونکہ تم اب تک ریڈی ہی نہیں ہوئی۔"سائرہ ناراضی سے بولی۔

"کس نے کہا نہیں ہوئی؟"السانے اس کا اچھا خاصہ مزاق بناڈالا تھا۔

"کیا مطلب؟ابھی تو تم نے کہا"سائرہ نے الجھتے ہوئے کہا۔

"بدھو لڑکی میں کب سے ریڈی ہوں۔"السانے دل کھول کر ہنستے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"افففف تم نہ۔۔۔"سائرہ نے بے ساختہ اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا تھا۔

"بدھو بن گئی تم"السانے مسلسل ہنستے ہوئے کہا تھا۔اس کی ہنسی اتنی خوبصورت تھی کہ اس سے اتنے فاصلے پر بیٹھی سائرہ نے نظر کی دعا پڑھی تھی۔۔

"تم دونوں ظالم بہن بھائی بس مجھے بیوقوف بناتے رہا کرو"اس کے منہ سے پھسلا اس کے ذہن میں ضرار کی حرکت گھوم رہی تھی جیسے اس نے اسے اس رات حازم کی محبت کہہ کر بدھو بناڈالا تھا۔

"ہیں؟؟؟؟؟؟"السا کی ہنسی فوراً رکی۔

"نہیں۔۔افف۔۔میرا مطلب۔۔"سائرہ نے اسے سمجھانا چاہا۔

"نہیں۔۔۔کیا چل رہا ہے بھئی؟؟؟"السا نے شرارت سے کہا۔

"کچھ نہیں۔۔۔تم غلط سمجھ رہی۔۔"سائرہ نے کہا۔

"میں تو شروع سے ہی صحیح سمجھتی تھی۔"السا نے ان دونوں کی خاموش محبت پہچانتے ہوئے اس کی تصحیح کی۔

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب۔۔السا دیکھو فضول نہیں سوچو ان کے بارے میں۔۔"سائرہ نے بات سلجھانے کی کوشش کرتے ہوئے مزید کھول دی تھی۔۔افف اللہ یہ میں کیا کہہ رہی ہوں اس نے دل میں سوچا تھا۔

"نہیں سوچ رہی "ان" کے بارے میں کچھ فضول"السا نے ان پر زور دیتے ہوئے کہا تھا۔

"افف۔۔لڑکی ایسی کوئی بات نہیں۔۔"سائرہ کا دل چاہ رہا تھا اپنا ہی سر پیٹ لے۔

"کیسی بات ہے پھر سائرہ؟"السا نے اسے چھیڑا۔

"جیسا تمہیں لگ رہا ویسے کچھ نہیں ہے۔۔یہ بس میرے منہ سے نکل گیا۔" سائرہ نے سمجھانے کی کوشش کی۔

www.novelsclubb.com

"باقی سب باتیں بھی منہ سے ہی نکلتی ہیں۔۔ پھیپھڑوں یا گردوں سے تو نہیں۔۔۔"السانے ہنس کر اسے مزید چھیڑا۔۔۔

"السا۔۔میری بہن باز آجاؤ۔۔"سائرہ نے اس کی منت کرتے ہوئے کہا تھا۔

"سوچ لو۔۔"السانے اسے تنگ کیا۔

"کیا سوچوں اب؟بس تنگ نہیں کرو۔۔میری پیاری سی بہن نہیں؟"سائرہ نے اسے بچوں کی طرح پچکارا۔

"بہن یا نند؟"السانے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔سائرہ اس کی بات پر جھیمپ گئی تھی۔۔اس معصوم کا پورا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔وہ تو ضرار کے ذکر پر ہی یوں گلنار ہو جایا کرتی تھی۔۔

"السااااااا۔۔۔۔۔"سائرہ نے اسے باز کروایا۔

"اوکے سوری۔۔"السانے ہنستے ہوئے کہا۔

"بہت احسان آپ کا"سائرہ نے ناراضی کا اظہار کیا۔

"دیکھنا بچو میں بھائی کو بتاؤں گی۔۔"السانے اسے دھمکی دی۔

"کیا بتاؤ گی انہیں؟"سائرہ نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

"جو تم آج تک نہیں بتا سکی"السانے اسے اتنا بڑا اشارہ دیا۔

"کیا؟"سائرہ نے فوراً پینترہ بدلا۔

"یہی کہ تم۔۔۔بھائی کو"السانے بات درمیان میں چھوڑی۔

"کیا؟؟؟؟"سائرہ اندر ہی اندر اس کے ارادوں سے ڈر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"تم نے میرے اتنے اچھے بھائی کو ظالم کہا۔۔"السانے ہنسی دبا کر بات کہہ ڈالی۔

"نہیں تو۔۔میں نے کب کہا۔۔"سائرہ نے فوراً مکرتے ہوئے کہا۔

"ہاہائے۔۔کہا تو ہے ابھی۔۔"السانے اس کے مکرنے پر حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"جاؤ کر لو جو کرنا۔۔میں تھوڑی دیر میں لینے آرہی ہوں ریڈی رہنا۔"سائرہ نے جان چھڑواتے ہوئے کہا۔

"اب دیکھنا میں بھائی کو یہ بھی بتاؤں گی۔"السانے اسے دھمکایا۔۔

"وہ سب چھوڑو۔۔تم نے وہی ریڈ ڈریس پہنا ہے نہ؟"سائرہ نے یقین دہانی کرتے ہوئے پوچھا تھا۔

"ہاں بابا۔۔تمہارا دلایا ہوا ریڈ ڈریس ہی پہنا ہے۔"السانے اس کی فکر کو راحت میں بدلا۔

"شکر ہے۔۔"سائرہ نے سکھ کا سانس لیا۔

"سائرہ اتنا ہی بتا دو جانا کہاں ہے؟"السانے ریکویسٹ کے انداز میں کہا۔

"جا کر پتہ لگے گا۔"سائرہ نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"بی ریڈی آئی ایم کمنگ۔"سائرہ نے السا کو کچھ بولنے کا موقع دیے بغیر فون بند کر دیا تھا۔ جبکہ وہ فون ہاتھ میں لے کر مسکرا رہی تھی۔۔اس کا دل کہہ رہا تھا کچھ بہت اچھا ہونے والا ہے۔۔۔اسے اپنے اللہ پر یقین تھا۔۔سب بہتر ہونے والا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"مجھے کیا کرنا چاہیے؟"حازم کا یہ سوال نہ مہد سے تھا نہ ضرار سے۔۔وہ اپنے آپ سے سوال و جواب کر رہا تھا۔۔

"اپنا لوں اپنے دل کی ملکہ کو جبکہ میرے دونوں یار پریشانی میں پھنسے ہوں؟"اس کے دل نے اپنا سوال پیش کیا۔۔

"تجھے اس بات کا پکا یقین ہے کہ اگر تو انہیں بتائے گا تو وہ اپنے سب مسلے چھوڑ کر تیری خوشی کو ترجیح دیں گیں۔"دماغ نے اسے فیصلہ کرنے کا حوصلہ فراہم کیا۔

"پر رمیں انہیں مشکل میں چھوڑ کر کیسے اپنی خوشی چن لوں؟" حازم کا دل مان نہیں رہا تھا۔

"وہ تیری محبت کے بارے میں بخوبی جانتے ہیں حازم۔۔" دماغ نے صلاح دی۔

"مگر محبت میں ان دونوں سے بھی تو برابر کرتا ہوں۔" دل نے اپنی آواز پہنچائی۔

"دوستی اور محبت میں کسے چوز کرو گے؟" دماغ کا سوال اس کے اعصابوں پر بھاری ثابت ہوا تھا۔

"تمہارا مقابلہ دونوں اطراف محبت سے ہے۔۔" دل نے اپنی بات کہی۔

"کیا مطلب؟" وہ اپنے آپ سے الجھا۔

"دوستوں سے بھی محبت اور تیری اپنی محبت وہ محبت سے پہلے تیری دوست ہے۔۔یعنی دونوں طرف دوستی بھی ہے اور محبت بھی۔۔۔ تیرا مقابلہ دوستی سے

نہیں محبت سے ہے۔۔اس پیار سے ہے حازم جو تو مہد اور ضرار سے بھی بے پناہ کرتا ہے اور ماہروش سے بھی اپنی جان سے بڑھ کر کرتا ہے۔" حازم کا دل بضد معلوم ہوتا تھا۔۔

پھر میں کیا فیصلہ کروں؟" وہ پریشان تھا۔ "

"دل کی سنو۔۔ "

دل کی کیسے سنوں؟" وہ الجھا۔ "

"آنکھیں بند کرو۔۔اور اطمینان اور تسلی سے سوچو۔۔ "

میں اپنے بچپن کے دوستوں کو یوں مشکل کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑ سکتا۔" "

اس نے فیصلہ لے لیا تھا۔۔

اور ماہروش عزیز؟؟ جس کی تیرے دل کی سلطنت پر حکمرانی ہے اس کا کیا؟" "

اس سوال پر وہ ساکت ہو گیا تھا اس کے پاس اس سوال کا کوئی جواب نہیں تھا۔

وہ خاموش رہا تھا۔

"اس کا دل توڑے گا تو؟ انکار کر دے گا انکل عزیز کو؟"

"ہاں!" اس نے سرد آہ بھرتے ہوئے فیصلہ کیا۔

"اک بار پھر سوچ لے۔۔اک بار ماہروش کے بارے میں سوچ لے۔۔وہ ٹوٹ جائے گی۔۔"

"وہ میری بیسٹ فرینڈ ہے نہ۔۔۔اپنے بیسٹ فرینڈ کی کنڈیشن کو سمجھے گی تو ضرور۔" حازم نے دل کی حالت کو اگنور کیا۔

"وہ ٹوٹ کر بکھر جائے گی حازم!" اس خیال پر وہ خود لرز گیا تھا۔۔وہ انسان جس نے اپنی زندگی کے سارے غم اتنے حوصلے سے برداشت کیے تھے۔اس لڑکی پر زیادتی کرتے ہوئے پوری جان سے لرز اٹھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"سب اللہ کے حوالے ہے حازم علی"اس آخری صدا کے بعد اس کے دل و دماغ دونوں خاموش ہو چکے تھے۔۔وہ جانتے تھے حازم علی اک بار جو فیصلہ کر لیتا تھا پھر اس پر قائم رہتا تھا خواہ اس کی جان جائے یا جان سے عزیز ہستی جائے!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"سائرہ موٹی کہیں کی کہاں لے آئی ہو مجھے؟"السا نے سڑک پر نظریں دوڑاتے ہوئے کہا تھا۔

"بے فکر رہو تمہیں یوں تیار کروا کر تمہارا قتل نہیں کروانے جا رہی"سائرہ نے اسے ستائشی نگاہوں کے حصار میں لیتے ہوئے کہا تھا۔السا نے اس وقت سرخ رنگ کی تاروں ستاروں سے بھری ہوئی میکسی زیب تن کی ہوئی تھی۔چہرے پر میک اپ لگائے اس کے قدرتی حسن کو چار چاند لگ گئے تھے۔۔پاؤں میں سرخ رنگ کی ہی ہیل والی سینڈلز پہنے وہ کوئی اپسرا معلوم ہو رہی تھی۔۔کانوں میں ہم رنگ ائیر

رنگز تھے۔دونوں ہاتھوں میں لال رنگ کی چوریاں موجود تھیں جن کی کھنک سے کوئی بھی متوجہ ہو سکتا تھا۔

"جانے کہاں لے کر جا رہی ہو تم؟"السانے اس کی طرف سے پھر اک بار مطلوبہ جواب نہ پا کر مایوسی سے سر سیٹ کی بیک سے لگایا تھا۔

"بس تم ریڈی رہو۔"سائرہ نے اس کے سرخ چہرے کو دیکھا تھا۔

"ریڈی ہوں۔۔جانے کیوں اتنا ریڈی کروا رہی مجھے۔"السانے اب اکتاتے ہوئے کہا۔

"بیٹا تم نے شاکڈ رہ جانا۔۔"سائرہ نے اب اپنا کچھ دیر پہلے والا بدلہ پورا کیا تھا۔

"میں بھائی کو بتاؤں گی جب تمہاری سب باتیں تو ان کے غصے سے تم نے شاکڈ رہ جانا بچو۔"السانے بھی دوبارہ سے اپنا شرارتی موڈ اپنایا۔

"السا نہیں تم ایسا نہیں کرو گی۔"سائرہ فوراً سیدھی ہوئی۔

"تم بھی اب ریڈی رہو۔"السانے منہ بناتے ہوئے کہا تھا۔اک سسپنس تھا جو اس معصوم کی جان لیے جا رہا تھا۔

"السا پلیز نہ۔۔بہن نہیں میری"سائرہ معصومیت سے بولی۔

"ہنہ۔۔بہن ہوں اس لئے کام آ رہی ہوں تمہارے۔"السا شرارت سے بولی۔

"یو کس طرح کام آ رہی ہو جو میری شکایتیں لگا رہی ہو؟"سائرہ موڑ کاٹتے ہوئے بولی۔

"تم جو برسوں سے کہہ نہ پائی ہو وہ میری شکایت کہہ دے گی۔"السا نے شرارت سے کہا۔راستہ اب ہولناک ہوتا جا رہا تھا۔وہ دو لڑکیاں اکیلے گاڑی میں تھیں۔۔سیدھی اندھیرے میں ڈوبی سڑک تھی جس کے دونوں اطراف جا بجا پیڑ ہی پیڑ تھے۔۔ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے وہ کسی جنگل میں گھس آئے ہوں۔۔

"تم بس منہ بند رکھو نہیں تو یہیں اتار دوں گی۔۔"سائرہ نے سخت لہجہ اپناتے ہوئے کہا تھا۔ جس کا اثر السا پر خوب ہوا تھا۔ وہ منظر کی ہولناکی دیکھ کر چپ سادھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔

"شکر اب سکون رہے گا۔"سائرہ نے لمبا سانس خارج کرتے ہوئے کہا تھا۔ السا نے بس خاموش نگاہوں سے اسے دیکھا تھا۔ چہرے کے تاثرات بتا رہے تھے کہ وہ سخت خفا تھی سائرہ سے۔۔پر سائرہ مسکرا دی تھی۔۔وہ جانتی تھی کچھ ہی دیر میں یہ لڑکی مسکرانے والی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"ابے بھئی بلو رانی کے چمچے اتنا ریڈی شیڈی کروا کر لے کر کہاں جا رہا ہے؟"مہد ملک نے حازم کی گاڑی کی بیک سیٹ پر بیٹھتے ہی سوال شروع کیے تھے۔

"صبر رکھ نہ۔۔"حازم نے اسے چپ کروایا۔

"ابے بتاتو۔۔مارے سسپنس کے جان نکل رہی میری"مہد نے تفتیش کرتے ہوئے پوچھا۔

"ماہروش آکر بتائے گی"حازم نے ماہروش کے سر ڈال کر اپنی جان چھڑوائی تھی۔

"جانے ضرار نے اتنا ریڈی کروا کر ڈنر پر کیوں بلایا ہے اپنے گھر؟"مہد بلند آواز اپنے آپ سے سوال کر رہا تھا۔حازم اس کی خود ساختہ باتوں پر ہنس رہا تھا۔اسے بس یہ بتایا گیا تھا کہ ضرار نے اسے بلایا ہے۔۔ریڈ پینٹ کوٹ میں ملبوس وہ تذبذب کا شکار تھا۔

www.novelsclubb.com

"تجھے یہ کس نے کہا کہ اس کے گھر جا رہے ہیں"حازم بتیسی نکالتے ہوئے بولا۔

"افف ہاں۔۔پر تم لوگوں نے یہ بتایا ہی نہیں کہاں جا رہے ہیں۔۔کیا کرنا ہے۔۔کیوں بلایا ہے بلورانی نے"مہد پریشانی سے بولا۔

"فکر نہ کر تجھے اکیلے میں بلا کر تیرا مرڈر نہیں کرتا وہ" حازم نے پراسرار طریقے سے اسے ایسا حوصلہ دیا تھا کہ مہد کے اندر جو رہا سہا حوصلہ اور ہمت تھی وہ بھی گئی تھی۔۔

"میرا۔۔۔مرڈر۔۔" مہد تھوک نگلتے ہوئے بولا۔

"ہاں نہ بچو۔۔" حازم پراسرار لہجہ بنائے ہی گویا ہوا۔

"پر کیوں؟" اس کا حلق خشک ہو گیا تھا۔

"تو نے اس کی بہن کا دل توڑا تھا بھول گیا؟" حازم نے اسے ڈراتے ہوئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں۔۔۔اسے کہہ میں تو اب پچھتا پچھتا کر بھی تھک گیا ہوں۔۔" مہد بے بسی سے بولا۔

"کیا کرے گا پھر تو اب سب سہی کرنے کے لئے؟" حازم نے اس کے اندر کے حالات جانچنا چاہے۔

"پکی بات ہے اس سے شادی کروں گا" مہد نے تھوک نگلتے ہوئے کہا تھا۔

"کس سے ضرار سے؟" حازم نے ہنسی دباتے ہوئے پوچھا۔

"ابے نہیں گدھے۔۔۔۔السا سے۔" مہد کا دل چاہا حازم کو ایک زوردار مکا تو ضرور مارے۔

"اوہ۔۔۔" حازم ہنستے ہوئے بولا۔اس کی خوبصورت مردانہ قہقہے پر دور سے آتی ماہروش نے ماشاء پڑھا تھا۔۔وہ بلیک کلر کی سمپل شرٹ کے نیچے بلیک ہی کلر کی پینٹ پہنے ہوئی تھی۔۔شارٹ سی ٹی شرٹ کے اوپر اس نے گرے کلر کا اوور کوٹ زیب تن کیا ہوا تھا جس کے تمام بٹن کھلے ہوئے تھے۔۔سینے تک آتے بھورے بالوں کو کھلا چھوڑے بلیک کلر کے جا گرز پہنے اک کلاسی لوک دیتی ماہروش عزیز پہلی نظر پڑتے ہی حازم کی حالت غیر بنا چکی تھی۔۔

"بہت مشکل ہے حازم علی تیرا فیصلہ بہت مشکل ہے۔" وہ بڑبڑایا۔۔

"کیوں بک رہا ہے؟" مہد نے الجھن سے اسے دیکھا۔

"کچھ نہیں وہ دیکھ آگئی ہے محترمہ۔" حازم نے اسکی توجہ ماہروش کی جانب کروائی تھی۔

"واہ میچنگ کر رہے ہو آج تم دونوں۔۔" مہد کی بات پر وہ چونکا۔

"کیا مطلب؟" حازم حیران ہوا تھا۔

"مطلب ٹوننگ کر رہے ہو نہ۔۔کچھ تو بات ہے۔۔" مہد نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

"کونسی ٹوننگ بھئی؟" حازم از حد حیران ہوا۔

"یہ جو دونوں نے بلیک شرٹس اور پینٹس پہنی ہوئیں۔۔اور تو اور۔۔۔اوپر کوٹ بھی دونوں کے ہم رنگ ہیں۔۔" مہد نے شرارت سے ٹانٹ کیا تھا۔

"کیا بکواس کر رہا ہے۔" اسے چپ کرواتے ہوئے اس نے خود کو دیکھا۔ مہد کی بات سچائی سے بھرپور تھی۔ وہ دونوں واقعی اتفاق کے طور پر ٹوننگ کر رہے تھے۔

"ہاں کڑورے کریلے کب چھوڑو گے میری نقل کرنا تم؟" ماہروش نے آتے ساتھ اس پر برسنا شروع کیا تھا۔ حالانکہ اس کا من خوشی سے جھوم رہا تھا۔ اس نے سوچا تھا کہ عزیز کی بات کو سائیڈ پر رکھے گی فلحال تاکہ انہوں نے جو پلان کیا تھا اس کو وہ دونوں بھی کھل کر انجوائے کر سکیں۔

"میں نے نہیں تم نے کی میری نقل۔" حازم بھی کہاں پیچھے رہ سکتا تھا۔

"میں نے نہیں تم نے۔" ماہروش بھی غصے سے بولی۔

"تم اپنی غلطی کہاں مانو گی اب" حازم نے منہ بگاڑتے ہوئے کہا تھا۔

"غلطی کروں گی تو مانوں گی نہ" ماہروش نے فاتحانہ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم دونوں نے مجھے یہاں اپنی بے سری لڑائی میں ایز آ سپیکٹیٹر بلایا ہے؟" مہد کی آواز پر وہ دونوں مڑ کر بیک سیٹ پر بیٹھے مہد کو دیکھنے لگے۔

"اینی ویز، تم نے مہد بھائی کو بتا دیا؟" ماہروش نے حازم سے پوچھا۔

"اس گھن چکڑ کو سب سمجھانے کی ذمہ داری ماہروش عزیز کی ہے" حازم نے جتاتے ہوئے کہا تھا۔

"بہت چالاک ہو تم۔" ماہروش نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا۔

"کیا سمجھانا ہے بھئی؟؟ کیا چل کیا رہا ہے یہاں؟" مہد اب واقعی تشویش میں مبتلا ہوا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"مہد بھائی میں سمجھاتی ہوں۔۔" ماہروش نے اسے سب سمجھا دیا تھا۔۔وہ تینوں اب اپنی منزل کی طرف گامزن تھے۔۔ سکون سے ڈرائیونگ کرتا حازم اس

کے ساتھ سکون سے لانگ ڈرائیو انجوائے کرتی ماہروش اور بے چینی سے بیٹھا مہد ملک۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس کی آنکھوں کے اوپر سرخ رنگ کا بلائینڈ فالڈ پہنایا گیا تھا۔کچھ راستہ اونچا نیچا تھا اور اسے اب کچھ دیکھنے میں بھی کوئی دقت نہیں تھی کیونکہ وہ کچھ بھی دیکھ نہیں پا رہی تھی۔

"سائرہ کی بچی کہاں لے آئی ہو مجھے؟اور یہ فالڈ کس لیے لگایا ہے؟جانے کیوں میری آنکھیں ڈھک دی ہیں"السا کی پٹر پٹر شروع ہو چکی تھی۔

"صبر رکھو۔۔"سائرہ نے اسے خاموش کروایا۔۔اور اس کا ہاتھ تھامے اسے مرکزی جگہ لے آئی تھی۔۔

اب السا کے سامنے اک خوبصورت سیدھا راستہ تھا۔۔اس پورے راستے کو سرخ پتیوں سے بھرا گیا تھا۔۔ان پتیوں کی اطراف میں سفید رنگ کا چاک گرایا گیا تھا تاکہ اس کا راستہ نمایاں کیا جا سکے۔۔سائرہ نے گاڑی سے یہاں تک السا کی آنکھوں پر پٹی باندھے رکھی تھی۔اب اس نے ضرار سے اشارہ پا کر وہ پٹی کھول دی تھی۔۔ضرار کے چھپے ہونے کے باعث السا اسے دیکھ نہیں پائی تھی۔

"یہ۔۔۔سب؟؟"السانہ کچھ بول پائی اور نہ ہی سمجھ پائی۔

"آگے کا راستہ تمہیں اکیلے طے کرنا ہے۔"سائرہ نے دلنشیں مسکراہٹ سجائے کہا۔السا اس کی بات پر نروس تھی۔

www.novelsclubb.com

"سائرہ یہ کیا مزاق ہے؟"وہ جذبذب سی بولی۔

"جاؤ۔۔بیسٹ آف لک۔۔"سائرہ نے اسے تھوڑا سا آگے اس راستے کی جانب دھکیلا۔وہ ڈری سہمی سے دو قدم آگے بڑھی۔۔مگر پھر پریشان ہو کر پیچھے مڑی۔

"بسس جانی دل کی سننا۔۔۔جو دل کہے صرف وہی کرنا۔۔"سائرہ نے مسکرا کر اسے کہا اور تھمز اپ کا اشارہ کیا۔

وہ سر ہلاتی آہستہ آہستہ قدم اٹھانے لگی۔۔ہر طرف گلاب کے پھولوں کی مہک تھی۔۔جو اس کے تن بدن میں اک ان دیکھا سرور بخش رہی تھیں۔اس نے لمبا سانس لیا۔۔اس مہکتی تازہ سی خوشبو کو اپنے اندر اتارا۔۔۔تھوڑا سا مزید آگے جا کر اسے دور سے نارنجی رنگ کی روشنیاں دکھنے لگیں۔اس نے دھیرے دھیرے چلنا جاری رکھا۔اب وہ سفید رنگ کے ململ کے کپڑے پر کھڑی تھی۔۔اس کے آگے پیچھے ہر جانب نارنجی رنگ کی بتیاں جل رہی تھیں۔چار بڑے بڑے گھنے سایہ دار درختوں کی اوٹ میں یہ سفید ململ کا کپڑا بچھا تھا۔۔جو اس تمام سجاوٹ کا مرکزی حصہ تھا۔اس جگہ کی اک طرف دریا بہہ رہا تھا جو اس کی خوبصورتی کو مزید بڑھا رہا تھا۔۔اس دریا کنارے وہ سرخ میکسی میں موجود کوئی آسمان سے اتری پری معلوم ہو رہی تھی۔۔دوسری جانب اس جگہ کے باقی اطراف میں جا بجا درخت اور اونچی

www.novelsclubb.com

اونچی جھاڑیاں تھیں۔۔یہ چار درخت اس دریا اور باقی کے درختوں کے بلکل درمیان میں موجود تھے۔۔ان چار درختوں سے کچھ دھاگے لٹک رہے تھے۔۔ جن کا اک کنارہ درخت کی ٹہنی سے جڑا ہوا تھا اور دوسرے میں کلپ کے ساتھ السا اور مہد کی فوٹو۔۔

کبھی السا اور مہد کی پہلی ملاقات پر مسکرا رہے ہیں۔۔

کہیں السا اور مہد مل کر ایک ساتھ برتھ ڈے کیک کاٹ رہے ہیں

کہیں السا اور مہد لان میں واک کر رہے ہیں

کہیں وہ دونوں اشفاق کے دائیں بائیں گھٹنے سے سر ٹکائے بیٹھے ہیں۔۔

کہیں وہ دونوں مسکرا کر ایک دوسرے میں محو دکھائے دے رہے ہیں۔۔

کہیں السا آنکھ کا نم کنارہ صاف کر رہی ہے اور مہد اسے پیار سے دیکھ رہا ہے۔۔

کہیں مہد اس کی رکھوالی کر رہا ہے آوارہ مردوں سے۔۔

کبھی ڈنر کرتے ہوئے وہ آمنے سامنے بیٹھے ہیں۔۔

کبھی السا شرمائی سی بیٹھی ہے۔۔اور مہد گہری نگاہوں کے حصار میں اس کے وجود کو رکھتے ہوئے اسے شاعری سنا رہا ہے۔۔۔پاس سب بیٹھے مسکرا کر اسے دیکھ رہے ہیں۔۔

کہیں وہ چھ لوگ پاگلوں کی طرح مسکرا کر اک یادگار تصویر کے لیے پوز کر رہے ہیں۔۔

پہلی فوٹو دیکھ کر وہ ٹھٹھکی۔۔دوسری دیکھ کر اس کے چہرے کا رنگ فق ہوا۔۔ تیسری پر مزید شاکڈ۔۔چوتھی پر اس کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئیں۔۔ پانچویں پر اس نے دل کی حالت پر قابو پانے سہارا ڈھونڈنا چاہا۔۔۔وہ اک دم لڑکھڑائی۔۔اس کا توازن بگڑنے سے پہلے کسی مضبوط سہارے نے اسے تھاما تھا۔اس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔۔۔اس نے اس ہاتھ کو تھاما۔۔وہ اس منظر میں اس قدر کھوئی تھی۔کہ اسے خیال تک نہ رہا اس خوبصورت جگہ اس کے

ساتھ کوئی اور ذی روح بھی موجود تھا جس نے اس کا ہاتھ تھام رکھا تھا۔۔وہ بس نم آنکھوں مسکراتے لبوں سے ان تصاویر میں کھوئی ہوئی تھی۔۔کچھ لمحوں کے توقف کے بعد وہ اچانک جھٹکے سے پیچھے مڑی۔۔اس نے دیکھا۔۔۔وہ اس کے بلکل سامنے تھا۔۔اسی کی طرح لال رنگ کے پینٹ کوٹ پہنے اس کے قدرتی سرخ و سپید رنگ کو مزید نکھار بخشے۔۔وہ اس کی دل کی حالت مزید غیر بنا چکا تھا۔۔السا اک دم گھبرا سا گئی۔۔ایسی جگہ وہ مہد ملک کے ساتھ بلکل اکیلے تن تنہا موجود تھی۔۔اس نے بے دھیانی میں دوسرا قدم رکھ کے اس کے ہاتھ سے اپنا بازو چھڑوانا چاہا مگر افسوس پھر سے لڑکھڑائی۔۔اس کا دوسرا بازو بھی مہد تھام چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مان لو۔۔میرے بغیر تم نہیں چل پاؤ گی۔۔"مہد نے اسے خود سے قریب کر کے گھمبیر لہجے میں بات مکمل کی۔

السا نے پوری بہادری سے براہِ راست اس کی گہری آنکھوں میں جھانکا۔۔

"مان لو میرے بغیر تم ادھوری ہو۔" مہد نے اس کے کان کے قریب ہو کر سرگوشی کی۔السا کے دل کی دھڑکنیں شور مچانے لگیں۔۔

"مان لو تم بھی میرے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔" مہد نے جھٹکے سے اسے مزید اپنے قریب کیا۔۔اب مہد کا سر تھوڑا سا جھکا السا کے چہرے کی جانب تھا۔۔جو اس کی نظروں سے نظریں ملانے سے اب مکمل طور پر قاصر دکھائی دیتی تھی اور اپنا سر اس نے مارے شرم و حیا کے جھکایا ہوا تھا۔مہد کی سانسیں اس کے چہرے پر صاف محسوس ہو رہی تھیں۔۔السا نے تھوڑا سا فاصلہ بڑھانا چاہا تھا۔۔مگر مہد ملک کی گرفت بہت مضبوط تھی۔۔وہ چاہ کر بھی اپنی اس چاہت کو پورا نہیں کر پائی تھی۔۔

"اب خود پر تھوڑا قابو رکھیں۔۔بھابھی کا بھائی بھی منظر انجوائے کر رہا ہو گا۔۔ یہ نہ ہو اس کی غیرت جاگ جائے اور تیری لو سٹوری وہیں پر فنش ہوتی ہو۔۔" اک دم حازم کا کہا جملہ اس کے ذہن میں گھوما۔۔اس نے ہولے سے السا کا وجود خود

www.novelsclubb.com

سے تھوڑا دور کیا تھا۔۔اور اس کی طرف سے ابھی بھی کوئی جواب نہ پا کر اسے مکمل طور پر آزاد کر دیا تھا۔۔السا اس سے دو قدم آگے ہو گئی تھی۔۔وہ بس مسلسل مہد کو ٹکٹکی باندھے دیکھتی جا رہی تھی۔۔ہونٹ سوکھ چکے تھے۔۔آنکھوں کی نمی ہلکی تھی مگر اب بھی موجود تھی۔۔

دیکھتے دیکھتے مہد ملک اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔۔السا کی نگاہیں بھی اس کے جھکتے ہی جھکی تھیں۔۔مگر وہ ہنوز مہد ملک کو نگاہوں کے حصار میں لیے ہوئی تھی۔۔۔

"مس السا جاوید میری محبت ہو تم۔تمہارے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا میں۔میری ہو جاؤ! تمہیں تمام عمر اتنا خوش رکھوں گا جتنا تم نے کبھی گمان بھی نہیں کیا ہو گا۔"

مہد کا انداز اور الفاظ کی گہرائی۔۔اس کا یوں گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔۔اس کا السا سے اعترافِ محبت کرنا۔۔

السا بس سانس روکے اسے تکتی جا رہی تھی۔۔ مسلسل۔۔ یک ٹک۔۔ جیسے اسے اب بھی حقیقت پر یقین نہ آیا ہو۔۔

"ول یو میری می؟" مہد نے محبت سے اس کی جانب اپنا دایاں ہاتھ پھیلایا تھا۔السا مسلسل ساکت کھڑی تھی۔۔دل میں مہد کے لئے پہلے بھی کوئی ناراضی باقی نہیں رہی تھی۔۔اور اب اس کا دل چاہ رہا تھا کہ بسسس مہد کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ رکھے اور سچ مچ اس کی ہو جائے۔اک سیکنڈ۔۔اس کے ذہن میں سائرہ کے الفاظ گونجے۔۔"دل کی سننا۔"اس نے بغیر سوچے سمجھے فوراً اپنے سامنے پھیلائے مہد ملک کے مردانہ ہاتھ پر اپنا مومی خوبصورت ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔اس نے اک لفظ بھی بولے بغیر اپنے دل میں موجود ان کہے جذبات اس تک پہنچائے تھے۔۔ مہد کو جیسے اس کی پوری دنیا مل گئی تھی۔۔۔السا کا ہاتھ مہد کے ہاتھ پر رکھتے ہی زوردار ہوٹنگ کی آواز آئی تھی۔۔۔وہ دونوں اک دم ہوش میں لوٹے تھے۔۔انہوں نے سامنے کی جانب دیکھا تو وہاں حازم ماہروش سائرہ ضرار چاروں

www.novelsclubb.com

مسکراتے ہوئے ہو ٹنگ کر رہے تھے۔۔۔انہیں دیکھ کر مہد پر تو کچھ خاص اثر نہ ہوا مگر السا بری طرح جھینپی تھی۔۔۔

"تم لوگوں نے غلط ٹائم پر اینٹری ماری"مہد سیدھا ہو کر کھڑا ہوا۔۔

"ابے اب کیا پوری رات دے دیتے تجھے؟"حازم نے آکر اسے کندھے سے دبوچا تھا۔

"پورا اظہارِ محبت تو کرنے دیتے"مہد نے بے شرمی سے بات کہی۔

"ابے۔۔۔"دوسرے کندھے سے اسے ضرار نے دبوچا تھا۔

"ہائے۔۔میں مظلوم۔۔"مہد نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔

"مظلوم کہاں سے مہد بھائی۔۔؟"ماہروش نے دونوں ہاتھ کمر پر دھرتے ہوئے لڑاکا انداز میں پوچھا۔

"مجھے اچھے سے پروپوز بھی نہیں کرنے دیا"مہد نے رونی صورت بنائی۔۔

www.novelsclubb.com

"ارے ے مہد بھائی آپ کو ٹارگٹ 10 منٹ دیا تھا۔۔ پھر بھی آپ پر ترس کھاتے ہوئے ہم نے آپ کو 20 منٹ دے دیے۔۔" سائرہ نے بھی ان کی گفتگو میں حصہ ڈالا۔

"پر۔۔۔" مہد نے کچھ کہنا چاہا۔۔

"پر ور کچھ نہیں۔۔ ہم بھائیوں میں ابھی غیرت باقی ہے۔۔" حازم نے دوسری طرف سے آکر ضرار کے کندھے کے گرد اپنا بازو پھیلایا۔۔

"بھائی۔۔۔۔" السا کی روتی آواز پر وہ سب چونکے۔۔

ضرار نے آگے بڑھ کر السا کو گلے سے لگایا۔۔ مسکرا کر اس کی پیشانی چومی۔۔

"ابے یہ میں نے مس کر دیا۔" مہد حازم کے کان میں گھستے ہوئے بولا۔

"بیٹا تو جو کر چکا ہے شکر کر ابھی تک ہڈیاں سلامت ہیں تیری" حازم نے اسے کمر پر مکا رسید کرتے ہوئے کہا۔

"بھائی۔۔آئی ایم سوری۔۔"السانے روتے روتے بات پوری کی۔۔

اس کے سوری کرنے پر سب نے حیران ہو کر انہیں دیکھا۔

"سوری کیوں بھائی کی جان؟"ضرار اسے اپنے ساتھ لگائے بولا

"وہ میں۔۔۔"اس نے بولنا چاہا۔۔

"میری جان۔۔۔تم خوش نہ؟"ضرار نے مسکرا کر اپنے سینے سے لگی السا سے پوچھا۔

"ابے وہ میری جان ہے"مہد نے حازم کے کان میں پھر سے گھستے کہا۔

"بکواس بند رکھ۔"حازم سے دوبارہ مکا کھانے کے بعد اب وہ قدرے بہتر تھا۔

السا نے مسکرا کر سر ہلا دیا تھا۔۔ضرار نے اسے دوبارہ سے پیشانی پر بوسہ دیا۔۔

"ہمیشہ خوش رہو میری جان۔۔اگر یہ گدھا پھر کبھی تمہیں تنگ کرے تو اپنے بھائی کو بتانا۔۔"ضرار نے اسے اپنے ساتھ لگائے مسکرا کر کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اپنے اس بھائی کو بھی مت بھولنا" حازم نے بھی اسے پیار سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔وہ بس مسکرائی۔۔

"اب بھائی کا سینہ چھوڑو۔۔ہم بھی تمہارے گلے لگنے کے انتظار میں کھڑے ہیں" ماہروش نے ہنستے ہوئے شرارت سے کہا تھا۔

"ہاں السا۔۔۔مجھے ہی بھول گئی اب؟" سائرہ نے بھی شرارت سے اسے دیکھا تھا۔

"آپ کو کون کمبخت بھول سکتا ہے؟" ضرار نے مسکرا کر کہا۔

"اہم۔۔۔" حازم کی کھنکار نے اسے ہوش دلایا۔

"میرا مطلب آپ لے کر آئیں ہیں اسے یہاں آپ کی وجہ سے یہ سب ممکن ہوا۔۔فائنلی سب ٹھیک ہوا۔۔آپ کو کیسے بھول سکتے" ضرار نے سنبھلتے ہوئے کہا۔سائرہ نے بس مسکرانے پر اکتفا کیا۔

"آؤ بھی۔۔"ماہروش نے السا کو کھینچ کر اپنے گلے سے لگایا۔۔ان کا ساتھ سائرہ نے بھی دیا۔۔وہ تینوں مسکرادیں۔۔آنکھوں میں نمی چمک رہی تھی۔۔

"چلو۔۔۔بس بہت ایموشنل سین دیکھ لیے ہیں، کر لیے ہیں کچھ کھانے کا انتظام کرو۔"حازم نے جمائی روکتے ہوئے کہا۔

"تم بس کھانے کی فکر کرتے رہنا۔"ماہروش نے منہ بگاڑ کر کہا۔

"اور کس کی کروں؟"حازم نے ذو معنی نگاہوں سے پوچھا۔

ماہروش کی چمکتی نگاہوں نے اپنے نام کی سرگوشی کی تھی۔۔حازم نے جانتے ہوئے بھی اپنی نگاہیں اس کی آنکھوں سے ہٹالیں تھیں۔اس کی بے رخی محسوس کر کے اس نے بھی خاموش رہنا مناسب سمجھا۔

"چلو باربی کیو کریں"ضرار نے کہا۔

"کم آن۔۔"مہد حازم بھی اس کے ساتھ باربی کیو ریڈی کرنے لگے۔۔جب کہ وہ تینوں پاس بیٹھ کر اپنی باتیں کرنے لگی تھیں۔۔

مہد اور ضرار باربی کیو ریڈی کر رہے تھے جب ضرار بولا۔

"ابے حازم جا ٹینٹ لگا تو جا کر"

"میں؟"حازم بوکھلا کر بولا۔

"ہاں نہ تو ہی"ضرار اپنے کام میں مصروف بولا۔

"مگر بلورانی مجھے تو کرنا نہیں آتا"حازم بہانہ بناتے ہوئے بولا۔

"بکواس نہ کر۔۔تجھے سب آتا ہے۔۔"مہد نے اسے غصے سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"مگر سچ کہہ رہا ہوں"حازم نے منمناتے ہوئے کہا تھا۔

"اگر تو نے ٹینٹ ابھی کے ابھی اٹھ کر نہ لگائے تو۔۔؟"ضرار نے اسے دھمکایا۔

www.novelsclubb.com

"تو کیا؟" حازم نے تیوری چڑھائی۔

"تو تجھے یہ باربی کیو نہیں ملے گا" ضرار نے شیطانی مسکراہٹ سے کہا تھا۔ وہ جانتا تھا کھانا حازم کی کمزوری تھا۔

"یہ تو زیادتی ہے" اس نے منمناتے ہوئے احتجاج کرنا چاہا۔

"سوچ لے" ضرار نے اسے اپنے کہے گئے الفاظ پر غور کرنے کی دعوت دی۔

"اچھا نہ جاتا ہوں" اس کی نظر تیار کردہ تکوں پر تھی۔۔ جس کا اچھا خاصہ اندازہ مہد اور ضرار دونوں کا تھا۔

"ابھی کے ابھی جا۔" مہد نے آرڈر لگایا۔

"جا رہا ہوں۔۔۔" حازم نے اسے گھور کے کہا۔

"جا بھی۔۔" ضرار نے بھی اسے کہا۔

www.novelsclubb.com

"جارہاہوں بلورانی۔۔۔"اس نے پھرتی سے تازہ تازہ اتارا گیا گرم گرم تکہ پکڑا اور گرم ہونے کی وجہ سے دونوں ہاتھوں میں اچھالتا وہاں سے دوڑ لگا کر بھاگا تھا۔۔ اس کی حرکت دیکھ کر مہد اور ضرار دونوں نے بے ساختہ سر پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"سائرہ کم از کم تمہیں چاہیے تھا تم مجھے تھوڑا بہت آئیڈیا دے دیتی۔۔"السانے اس سے شکوہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

"کیوں دیتی بھئی؟"سائرہ نے مسکرا کر کہا تھا۔۔وہ دونوں اس وقت دریا کنارے بڑے بڑے پتھروں پر بیٹھیں باتیں کر رہی تھیں۔۔

"تاکہ میرا تھوڑا مائینڈ بنا ہوتا۔۔میں مینٹلی طور پر ریڈی تو ہوتی۔"السانے اس کے مسکراتے چہرے کو دیکھ کر کہا۔

"اس سے کیا ہونا تھا؟"سائرہ نے ہنس کر اس کا گلنار چہرہ دیکھا تھا۔

"کچھ نہیں۔"السا خفا خفا بولی۔

"اگر پہلے بتا دیتی تو تمہارے چہرے پر یہ حیا والی لالی کیسے دیکھتی السا؟"سائرہ نے مسکرا کر اس کی ٹھوری کو چھوا۔

"ٹھہر وذرا تمہاری ابھی شکایت لگاتی ہوں"السا نے اسے دھمکی دی۔

"السا ایسی حرکت سوچنا بھی مت"سائرہ نے اسے وارن کرنا چاہا۔

"میں جو حرکت کرنے کا سوچ چکی ہوں وہ کر گزروں گی تم دیکھنا۔"السا نے مسکرا کر اسے کچھ جتایا مگر معصوم سائرہ اس کی ہوشیاری سے کی گئی بات سمجھ نہ پائی۔

www.novelsclubb.com

"تم نے جو کرنا ہو کرو بیشک۔۔پر میری کوئی شکایت نہیں لگاؤ گی تم۔پرامس کرو"سائرہ نے روہانسی ہوتے ہوئے اس سے وعدہ لینا چاہا۔

"کیوں نہ لگاؤں۔۔؟"السا نے مسکرا کر اسے تنگ کیا۔

"کیونکہ ایسی شکایتیں اچھی لڑکیاں نہیں لگاتیں۔"سائرہ نے ٹھہر ٹھہر کر اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

"پھر تو میں پکا لگاؤں گی۔۔"السا نے ہنس کر اس کی حالت سے محظوظ ہوتے ہوئے کہا۔

"السا۔۔۔"سائرہ نے منت کرتے لہجے میں اس کا نام پکارا۔

"کیا ہوا سائرہ جانی؟اتنا ڈر کیوں رہی ہو؟"السا نے مسکراہٹ دباتے ہوئے اس کے لال پڑتے چہرے کو دیکھا۔

"مم۔۔میں تو نہیں ڈر رہی۔۔"سائرہ نے تھوڑا اکڑ کر اسے احساس دلانا چاہا کہ وہ نڈر ہے۔مگر اس کی کانپتی حالت سے السا کو اچھا خاصہ اندازہ ہو رہا تھا کہ وہ کتنی نڈر تھی۔

"تم ضرار بھائی سے ڈر رہی ہو نہ؟"السا نے ہنسی دباتے پوچھا۔

میں تمہارے ضرار بھائی سے ہر گز نہیں ڈرتی۔"وہ نظریں چڑائے بولی۔ "

جی ضرار بھائی کوئی کام تھا؟"السا نے یوں پوچھا جیسے سائرہ کے پیچھے وہ کھڑا ہو۔سائرہ اک دم اچھل کر کھڑی ہوئی۔۔تیز تیز سانس لیتی اس نے مڑ کر دیکھا۔۔ وہاں کوئی نہیں تھا۔۔ضرار اور مہد اس جگہ سے تھوڑی دور باربی کیو کرنے میں مصروف تھے۔۔اس نے اب خشمگیں نگاہوں سے السا کو دیکھا جو مسلسل ہنستی چلی جا رہی تھی۔۔۔

السا۔۔۔بہت ہی ظالم بھابھی ہو تم"سائرہ نے تپتے ہوئے کہا تھا۔اپنے لئے " اس کی زبان سے بھابھی سن کر السا کی ہنسی کو بریک لگی۔مگر پھر خوشدلی سے ہنس دی۔۔

بچو۔۔ابھی تو میں نے تمہاری شکایت لگانی ہے"السا نے ہنس کر اسے دیکھا۔ "

"جاؤ میں نہیں بول رہی تم سے۔"سائرہ نے نروٹھے انداز میں کہااور پھر سے اس کے پاس ہی پتھر پر بیٹھ گئی۔۔مگر اس بار وہ رخ موڑ کر بیٹھی تھی۔جس کا صاف مطلب تھا کہ وہ السا سے ناراض ہے اور اب اس سے بات نہیں کرے گی۔۔

"میں جا رہی ہوں شکایت لگانے۔۔"السا کہتے ہوئے وہاں سے ہاتھ جھاڑتی اٹھی اور لمحوں میں ضرار اور مہد کے پاس پہنچی تھی۔۔سائرہ کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی تھیں۔۔یااللہ آج بچالے اس ظالم بھاوج سے۔۔سائرہ نے السا کو خفا نگاہوں سے دیکھتے ہوئے آسمان کی جانب منہ کر کے فریاد کی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"میں کچھ مدد کروں؟"اپنے عقب سے اس کی آواز سن کر اس نے بڑی ہمت کر کے ماہروش کو اگنور کیا۔۔اسے یوں محسوس کروایا جیسے گویا حازم ٹینٹ لگانے میں مصروف اس کی بات سن ہی نہیں رہا تھا۔ماہروش نادان یہی سمجھی تھی۔۔

"اوئے کڑوے کڑیلے۔۔"ماہروش اب تھوڑا اونچی بولی۔۔مگر افسوس حازم نے پھر اسے مکمل طور پر نظر انداز کر دیا۔اب کی بار ماہروش کو پھر سے یہی لگا کہ کیل لگانے کی وجہ سے شاید حازم اسے سن نہیں پایا۔

"تم میری بات نہیں سن رہے۔۔"اب کی بار ماہروش نے کیل لگاتے حازم کو ہلکا سا دھکا دیا۔اس اچانک دھکے سے حازم کا دھیان ہٹا اور ہتھوڑی کیل کو لگنے کی بجائے حازم کی انگلی پر لگ گئی۔۔وہ کراہتا ہوا اٹھا۔۔اور ماہروش کو خونخوار نظروں سے گھورا۔

"امم۔۔آئی ایم سوری۔۔"وہ اس کی آگ برساتی نظروں سے گھبرا گئی۔

حازم نے اسے ایک بار پھر نظر انداز کرتے ہوئے اپنی انگلی پر دوسرے ہاتھوں کی انگلیوں سے دباؤ ڈالا۔۔اس کے چہرے کے تاثرات بتا رہے تھے کہ اس وقت اسے واقعی بہت تکلیف ہو رہی تھی۔۔

"حازم دکھاؤ تو۔۔زیادہ تو نہیں لگی۔؟"ماہروش نے فکر سے اس کا ہاتھ دیکھنا چاہا مگر حازم یوں پیچھے ہٹا جیسے کرنٹ کھا لیا ہو۔

"تکلیف دینے والے یوں فکر کرتے ہوئے بہت فنکار لگتے ہیں۔"اس نے ماہروش کو دیکھ کر طنز کیا۔

"مم۔۔کیا مطلب؟ میں سمجھی نہیں۔"ماہروش اس کی بات پر حیران تھی۔۔وہ کبھی اس طرح پہیلیوں میں باتیں نہیں کرتا تھا۔۔

"میں نے تمہیں ہر بات سمجھانے کا ٹھیکہ نہیں لیا ہوا۔"حازم نے کڑوے لہجے میں جیسے زہر اگلا۔۔ماہروش زندگی میں پہلی بار حازم کا اپنے ساتھ ایسا انداز دیکھ کر کپکپائی۔۔اسے یقین نہیں آیا تھا کہ اس کے سامنے ابھی وہی حازم کھڑا تھا جسے وہ بچپن سے جانتی تھی۔۔جس سے وہ بے پناہ محبت کرتی تھی۔۔جسے وہ اپنا سب کچھ مانتی تھی۔۔

"حازم۔۔کیا ہوا ہے؟"اس نے ہمت کرتے اس کے کندھے پر اپنائیت سے ہاتھ رکھنا چاہا مگر حازم دوبارہ سے جھٹکا کھا کر پیچھے ہٹا۔

"مجھ سے دور رہو ماہروش عزیز"حازم نے اتنی سختی سے کہا تھا کہ وہ مظبوط لڑکی کانپ کر رہ گئی تھی۔

"کیا میں نے کوئی غلطی کر دی ہے حازم؟جو تم ناراض ہو؟"ماہروش نے ذرا ہمت کرتے پوچھا۔

"میرا تم سے ایسا کونسا واسطہ جو میں تم سے ناراض ہوں گا؟"حازم کی اتنی سنگدلی سے کہی گئی بات پر ماہروش کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔۔

"ہمارا کیا کوئی واسطہ،کوئی تعلق نہیں حازم؟"ماہروش نے ٹوٹے لہجے میں اک آس لیے پوچھا۔۔

حازم کی جناب سے کوئی جواب موصول نہ ہوا۔

"حازم؟؟"ماہروش نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے پوچھا۔

"مجھے تنگ نہیں کرو مجھے بہت کام ہے۔"حازم نے سختی سے کہہ کر دوبارہ سے ہتھوڑی اٹھالی تھی جس کا صاف مطلب تھا کہ وہ حقیقتاً ماہروش سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔ماہروش کچھ لمحے بے یقینی سے وہاں کھڑی رہی تھی۔۔مگر حازم کی جانب سے مکمل نظرانداز ی سہہ کر وہ بوجھل دل لیے وہاں سے مڑ گئی تھی۔۔اس کے جاتے ہی حازم نے اپنی آنکھوں سے نمی صاف کی۔۔انگلی کی تکلیف اتنی زیادہ نہیں تھی۔۔مگر دل میں جو ٹیسیں اٹھ رہی تھیں اس تکلیف کا حساب نہیں تھا۔۔وہ تکلیف بے حساب تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونوں احتیاط سے باربی کیو کر رہے تھے جب السا ان کے بلکہ ضرار کے قریب بیٹھی تھی۔۔

"بھائی؟"السانے آکر مسکرا کر ضرار کو دیکھا۔۔اسے یوں یہاں موجود پا کر مسکراہٹ مہد ملک کے ہونٹوں پر بھی رقص کرنے لگی تھی۔۔ان دونوں کی نگاہیں ٹکرائیں۔دونوں کے لبوں پر مسکراہٹیں بکھریں۔۔

"جی بھائی کی جان۔"ضرار کے جواب پر وہ دونوں سنبھلے۔

"وہ بھائی۔۔"السانے کچھ کہنا چاہا مگر مہد کی موجودگی پر ہچکچائی۔

"بہانے بہانے سے اب ادھر چکر لگا رہی ہو نہ تم"ضرار نے اسے چھیڑا۔وہ لمحوں میں سرخ ہوئی۔

"بھائی آپ بھی نہ۔۔"السانے شرمیلی مسکراہٹ سے ضرار کے بازو پر ہلکا سا مکا رسید کیا۔

"اچھا بتاؤ کیا چاہیے میری گڑیا کو؟"ضرار نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"بھائی۔۔جیکٹ۔۔"السانے اپنے بازوؤں کو کور کرتے ہوئے کہا۔۔اس علاقے میں اب سردی کی شدت میں اضافہ ہوتا جارہا تھا۔

"اوہ۔۔"ضرار نے سوچتے ہوئے اسے دیکھا۔

"سردی بڑھ رہی ہے۔۔"السانے گردونواح کو دیکھ کر سردی سے ٹھٹھرتے ہوئے کہا۔

"امم جیکٹ اب؟"ضرار نے پرسوچ نگاہوں سے دیکھا۔السانے پہنی بھی نیٹ کی میکسی تھی۔۔۔باقیوں کی نسبت اسے سردی زیادہ لگ رہی تھی۔۔

"میں سائرہ سے پوچھتا ہوں۔"مہد نے اٹھ کر کہا۔

"جاؤ"ضرار نے مسکرا کر اسے مہد کے ساتھ بھیجا۔

"بھائی۔۔پر۔۔"السانے کچھ کہنا چاہا۔مہد وہیں کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"جاؤ۔۔کچھ نہیں کہے گا"ضرار نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔السا بھی مسکراتے ہوئے مہد کے ساتھ چل دی تھی۔۔یہ محض اس لئے ممکن ہوا تھا کیونکہ ضرار نے اسے اتنا حوصلہ اور کانفیڈینس دیا ہوا تھا۔۔

ان دونوں کو ساتھ جاتے دیکھ کر ضرار جاوید نے دل سے ان دونوں کی دائمی خوشیوں کے لئے دعا کی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سائرہ جو کب سے السا کو ضرار کے ساتھ بیٹھی دیکھ کر جذبذب کا شکار تھی۔۔اسے مہد کے ساتھ اپنی جانب آتے دیکھ کر اس کی رہی سہی ہمت بھی جواب دے گئی۔اسے یوں لگا جیسے مہد اسے ڈانٹنے آیا ہو۔۔

"سائرہ وہ۔۔"مہد نے کچھ کہنے کے لئے لب وا کیے ہی تھے کہ سائرہ اس کی بات کاٹتے جلدی سے بولی۔۔

"بھائی۔۔۔پکا میں نے کچھ نہیں کیا۔۔یہ خود سے ہی باتیں سوچ کر شکایتیں لگا رہی ہے۔"سائرہ نے معصومیت سے ٹرٹر بولنا شروع کیا۔السا نے مسکراہٹ دبائی۔۔مہد نے حیران ہو کر اپنی بہن کو دیکھا۔

"کیا نہیں کیا تم نے سائرہ؟"مہد حیران ہوا۔

"جو بھی السا نے آپ کو بتایا ہے سب اس کی اپنی بنائی کہانی ہے۔۔میں نے نہیں کیا کچھ پکا پرامس بھائی۔"سائرہ نے معصومیت سے مہد کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔اس کے بچوں جیسے انداز پر مہد بھی ہنس پڑا۔

"پر اس نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا۔"مہد ہنستے ہوئے بولا۔

"السا۔۔۔۔تم۔۔۔"سائرہ نے منہ پھلا کر اسے دیکھا۔۔پھر خود کو کمپوز کیا۔

"ویسے کیا بتانا تھا آپ نے ان کے بارے میں؟"مہد نے السا کو گہری نگاہوں کے حصار میں لیا۔

"بتادوں سائرہ؟"السانے شرارت سے سائرہ کو دیکھا۔

"بھائی آپ کیا کہنے آئے تھے؟"معصوم سائرہ نے تھوڑی سی چالاکی دکھاتے ہوئے بات بدلی۔السا سر جھکا کر اس کی حرکت پر مسکرائی۔۔

"وہ تم نے کوئی جیکٹ رکھی ہے گاڑی میں؟"مہد نے یاد آنے پر پوچھا۔

"جی ہماری گاڑی میں دو جیکٹس ہیں ایک میری ہے دوسری میں نے بھابھی کے لیے رکھی تھی"سائرہ نے اسے بتایا۔اس کے بھابھی کہنے پر مہد نے اسے دیکھا۔السا کا جھکا سر مزید جھکا۔مہد نے ایک نظر اس کے جھکے سر کو دیکھا پھر مسکرا دیا۔

www.novelsclubb.com

"اوکے کیز؟"مہد نے اس کے سامنے ہاتھ پھیلایا۔

"یہ لیں۔۔"سائرہ نے مسکرا کر اسے دیں اور السا کے جھکے سر کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں یوں ساتھ کھڑے دیکھ کر تمزاپ کا اشارہ دیا۔

چلیں۔"مہد نے السا کو چلنے کا اشارہ کیا۔وہ اس کے ساتھ چل دی۔ "

ایک منٹ"السا مڑی اور سائرہ کے کان میں کچھ کہہ کر پھر مہد کے ساتھ ہو لی۔۔سائرہ بسسس بے بسی سے اپنی شرارتی بھابھی کو دیکھ رہی تھی۔۔مگر جو بھی تھا اسے السا کے اس شرارتی انداز سے بھی مسئلہ نہیں تھا کیونکہ وہ اس کے بھائی کی محبت تھی۔۔اور اس کی اپنی محبت کی عزیزِ جان ہستی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے ہمت کر کے اس کے پاس جانے کے لئے قدم بڑھائے۔اپنے پیچھے کسی کا سایہ محسوس کر کے ضرار نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔اپنے پیچھے بے چین سی کھڑی سائرہ کو دیکھ کر پہلے وہ حیران ہوا اور پھر مسکرایا۔۔اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔جہاں کچھ دیر پہلے مہد بیٹھا ہوا تھا۔

خیریت ہے؟"اس کی بے قراری محسوس کر کے ضرار مسکرا کر پوچھ رہا تھا۔ "

وہ۔۔۔میں۔۔"سائرہ نے کچھ کہنے کے لئے لب واہ کیے۔ "

جی کہیں؟"ضرار نے اس کی جانب اپنی تمام تر توجہ کرتے ہوئے پوچھا۔ "

السا نے آپ کو میری کوئی شکایت تو نہیں لگائی؟"سائرہ نے ڈرتے ڈرتے پہلی بار ضرار سے ایسے پوچھا تھا۔ "

کیسی شکایت؟"ضرار حیران ہوا۔ "

کچھ کہا تو نہیں اس نے میرے بارے میں آپ سے؟"سائرہ نے اس کا سوال نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا۔ "

نہیں تو۔۔"ضرار نے نفی میں سر ہلایا۔السا مہد کے ساتھ جاتے ہوئے سائرہ کے کان میں بھی یہی کہہ کر گئی تھی کہ میں بھائی کو بتا کر آئی ہوں مگر یہاں تو سارا معاملہ الٹا تھا۔السا اسے بری طرح پھنسا کر گئی تھی۔۔۔وہ جانتی تھی سائرہ اپنی بات کلئیر کرنے ضرور جائے گی اور وہی ہوا تھا۔۔

"چلیں ٹھیک ہے۔۔"وہ فوراً اٹھ کر جانے لگی تھی جب ضرار نے اسے اس کے ارادوں میں کامیاب ہونے سے روکا۔

"رکیں"ضرار نے کہا۔وہ وہیں رک گئی تھی۔۔

"بیٹھیں۔"وہ فوراً جیسے اٹھی تھی ویسے بیٹھ گئی۔

"کیا کہنے والی تھی السا مجھ سے آپ کے بارے میں؟"ضرار نے اسکے معصوم چہرے کو نظروں میں لیا۔۔اس کا دل چاہ رہا تھا کہ کچھ دیر وہ یونہی بس ساتھ بیٹھے باتیں کرتے رہیں۔۔پہلے تو اس کے پاس سائرہ سے باتیں کرنے کا اچھا بہانہ تھا۔ مگر اب تھوڑا فاصلہ آگیا تھا پہلے کی طرح۔۔

"وہ۔۔۔"سائرہ کو سمجھ نہ آیا کیسے بات سنبھالے۔

"ہاں؟"ضرار نے اسے دیکھا۔

"وہ میری شکائت لگانے والی تھی۔۔"سائرہ نے نظریں نیچی کیے کہہ ڈالا۔

www.novelsclubb.com

"کیسی شکایت؟"ضرار اب مزید غور سے اسے دیکھنے لگا۔

"میں نہیں جانتی۔۔"جھوٹ بولنے کی وجہ سے اس کا چہرہ مزید جھکا۔

"جانتی تو آپ سب کچھ ہیں۔"ضرار نے مسکرا کر ذو معنی بات کہی۔

"نہیں تو،"وہ فوراً اسے دیکھتے بولی۔

"اچھا بتائیں پھر۔۔کیا شکایت تھی اس کی؟"ضرار نے مسکرا کر پوچھا۔

"وہ اس نے آپ کو بتانا تھا کہ۔۔"سائرہ کیسے بتا پاتی۔۔

"کیا؟؟؟"ضرار مزید آگے کو ہو کر اس کے قریب بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

"کہ میں نے آپ کو ظالم کہا تھا۔"اس نے کہہ کر جتنا سر جھکایا جا سکتا تھا اتنا جھکا یا۔ضرار اس کی اس ادا پر بری طرح گھائل ہوا۔۔۔

"ہائے ے ے۔۔میں اور ظالم؟ضرار نے مسکرا کر پوچھا۔

"نہیں تو۔۔"اس نے بات ٹالنی چاہی۔

"ایسے کونسے ظلم کیے میں نے آپ پر؟"ضرار مسکراتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

"کو۔۔کوئی نہیں۔۔"سائرہ ہچکچائی۔الساکہاں پھنسا گئی ہو مجھے تم۔۔۔وہ سوچ کر رہ گئی۔

"کرنے ضرور والا ہوں۔۔"وہ اس کے سرخی مائل گالوں کو تکتا معنی خیزی سے بولا۔

"جی۔۔۔؟"سائرہ نا سمجھی سے بولی۔

"مطلب بغیر کسی ظلم و ستم کے الزام لگا رہی ہیں۔۔اب کرنا تو بنتا ہے۔"ضرار نے مسکرا کر اس کے نروس پن سے محظوظ ہوتے کہا۔

"نہیں۔۔ایسا نہیں کریں"اس نے التجا کرتے کہا۔

"اب تو بچ کے دکھائیں آپ۔"اس نے مزید اسے الجھایا۔

"میں بچ جاؤں گی۔"سائرہ نے ہمت کر کے اس سے نظریں ملائیں۔

"محبت کے ستم سے کیسے بچیں گیں؟"ضرار کی بات پر وہ ششدر رہ گئی۔وہ یک ٹک دیکھے گئی اسے۔

"مم۔۔محبت؟"سائرہ نے ہلکی آواز میں دہرایا۔

"جی ہاں۔"ضرار مزید مسکراہٹ لیے بولا۔

"میں دیکھوں۔۔السا کو جیکٹ ملی کہ نہیں۔"اس نے وہاں سے بھاگنے میں عافیت جانی۔۔ضرار اس کی حرکت پر کھل کر ہنسا۔۔بہت جلد وہ اپنی برسوں کی محبت کو محرم کی صورت پانے والا تھا اور اسے اس بات پر پکا یقین تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ تب سے لے کر اب تک اسے محویت سے تکتا ہی جا رہا تھا۔السا اس کی نگاہوں سے بری طرح کنفیوز ہو چکی تھی۔۔

"آپ ایسا کریں مجھے سامنے بٹھا کر پہلے جی بھر کے دیکھ لیں۔"السانے سرخ ہوتے چہرے سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"میرے دل کی بات کہہ دی تم نے"مہد ہنستے ہوئے بولا۔

"ڈھٹائی کی بھی حد ہوتی ہے۔۔"السامنہ پھلاتے بولی۔

"میری جان محبت میں بہت کچھ بننا پڑتا ہے،ڈھیٹ بننا بھی سہی"مہد نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما۔

"میرا خیال ہے ہم جس کام کے لئے یہاں آئے ہیں وہ کر لیں۔"السانے اس کی بات سنی ان سنی کرتے ہوئے کہا۔

"میں جس کام کے لئے یہاں آیا ہوں وہ کر لوں؟"مہد نے ذو معنی نگاہوں کے حصار میں اس کے وجود کو لیتے ہوئے گہری بات کہی۔

"کس کام کے لئے؟"السا سہمی۔

www.novelsclubb.com

"پاس آؤ۔"مہد نے اسے مسلسل دیکھتے کہا۔

"پاس ہی تو ہوں۔"اس نے سہمے انداز میں جواب دیا۔

"تھوڑا اور پاس۔"مہد نے اسے گھمبیر لہجے میں کہا۔

"نہیں۔۔"وہ منمناتے ہوئے بولی۔

"ٹھیک ہے۔"مہد سنجیدہ ہوا۔

"ہمم۔۔"السا نے اس کی خفگی محسوس کی۔

"ویسے نہ سہی ایسے سہی۔"مہد نے اسے خود اپنی جانب کھینچا۔اس وہ دونوں قریب کھڑے تھے۔السا کی پشت مہد سے کچھ ہی انچوں کے فاصلے پر تھی۔۔

"تمہارا پروپزل گفٹ رہ گیا تھا۔"مہد نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا؟"وہ حیران ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ رہا۔۔"اس نے اپنی صراحی دار گردن میں کسی ٹھنڈی شے کو محسوس کیا۔

ذرا سا چہرے جھکا کر دیکھا تو وہ اک لاکٹ تھا۔۔نازک سا سونے کا لاکٹ۔۔جو مہد نے خود اسے پہنا کر پھر اس کا رخ اپنی جانب کیا تھا۔

"یہ۔۔"وہ کچھ بول نہ پائی۔

"یہ تمہارا گفٹ ہے"مہد نے اسے ویسے ہی تھامے کہا۔

"کیسا گفٹ؟"السا حیران ہوئی۔

"میری زندگی میں شامل ہونے کا۔"مہد مسکرایا۔السا نے سر جھکایا۔

"یہ رہی جیکٹ۔"مہد نے اسے جیکٹ پہناتے ہوئے کہا۔

"میں خود۔۔پہن۔۔"اس کے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئے تھے۔

"میں ہوں نہ"مہد نے اسے مسکرا کر دیکھا۔اور جیکٹ پہنائی۔

"آپ آج بدلے بدلے ہیں۔"السا نے سر جھکائے بولا۔

www.novelsclubb.com

آپ کی قربت کا اثر ہے۔"مہد بھی اسی کے انداز میں بولا۔ "

میں قریب کب آئی؟"السا حیران تھی۔ "

جب دور ہوئی تھی مجھ سے۔"مہد سچ بولتا اسے بہت خوبرو لگا۔ "

وہ کچھ بول نہ پائی۔۔

کچھ کہو؟"مہد اسے دیکھتا بولا۔ "

میں کہوں؟"وہ دونوں حیران ہوئے۔یہ آواز سائرہ کی تھی جو شرارت سے "
انہیں دیکھ کر کہہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

تم آجایا کرو۔۔۔ایک تو درمیان میں۔۔"مہد سر پیٹتا ہوا بولا۔ "

میں درمیان میں نہ آتی بھائی تو سب ٹھیک کیسے ہوتا"سائرہ ناراض ہو کر بولی۔ "

اوہاں میری پیاری بہن۔"مہد فوراً اچھا بھائی بنا۔ "

رہنے دیں اب آپ۔"وہ خفا سی جانے لگی۔ "

"کیوں رہنے دوں۔۔تم تو میری جان ہو۔"اس نے سائرہ کو مسکرا کر دیکھتے ہوئے اپنے ساتھ لگایا۔

"اور یہ بد تمیز لڑکی۔"سائرہ نے السا کو منہ چڑاتے ہوئے کہا۔

"یہ بد تمیز لڑکی تمہاری بھابھی ہے۔"مہد ہنستے ہوئے بولا۔السا نے ان دونوں کو گھورا۔

"میں بد تمیز ہوں۔۔؟"السا نے ناراضی سے ان دونوں کو دیکھا۔

"نہیں۔۔"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"پھر؟"السا اب بھی ناراض دکھائی دے رہی تھی۔

"تم تو۔۔سائرہ کی اکلوتی بھابھی ہو۔"مہد نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔السا شرما گئی۔

سائرہ اور مہد دونوں اسے یوں دیکھ کر مسکرائے۔

www.novelsclubb.com

"بھائی۔۔حازم بھائی مجھے جان سے مار دیں گیں۔"سائرہ اس سے الگ ہوتے بولی۔

"کیوں بھئی؟"مہد حیران ہوا۔

"اکلوتی بھابھی مت کہیں۔۔نہیں تو انہوں نے میرا قتل کر دینا۔۔۔اور نجانے کتنا کچھ کہنا"سائرہ ہنستے ہوئے بولی۔

"ہاں سچ۔۔"مہد بھی ہنستے ہوئے بولا۔

"چلو اسے دیکھ لیں پتہ نہیں اس گدھے نے اب تک ٹینٹ لگائے ہیں یا نہیں۔"مہد ہنستے ہوئے بولا تھا۔اور ان دونوں لڑکیوں کا ہاتھ تھامے اس جانب چل دیا تھا جہاں ضرار، حازم اور ماہروش موجود تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے ایک نگاہ اپنے بلکل سامنے بیٹھی ماہر وش عزیز پر ڈالی تھی۔۔جو اس کی بے رخی سے اب تک خاموش تھی۔۔بس اک چپ تھی جو وہ سادھے ہوئے تھی۔۔وہ دونوں اس وقت ٹینٹ کے درمیان میں کیے گئے بانفائر کے گرد پتھروں پر بیٹھے تھے۔۔بیٹھے تو آمنے سامنے تھے مگر۔۔۔حقیقت میں ایک دوسرے کے اتنے قریب ہوتے ہوئے بھی وہ اتنا دور تھے۔۔۔

بہت خاموش لہجے میں

میں اس کو چھوڑ آیا ہوں

اسے احساس اب ہوگا

اسے مجھ سے محبت تھی

وہ مجھ کو بھول بھی جائے

محبت یاد رکھے گی

www.novelsclubb.com

عقیدت یاد رکھے گی

مجھے آگے نکلنا ہے

کبھی واپس نہیں جانا

سو اس کو چھوڑ آیا ہوں

کہ اس کو چھوڑ دینا ہی

بس میری محبت تھی۔۔۔

اس کا دل چاہا وہ پہلے کی طرح ماہروش سے جی بھر کے باتیں کرے۔۔۔اس کی کھٹی میٹھی باتیں سنے۔۔وہ اپنے دل کی تمام باتیں اس سے شئیر کرے اور وہ ٹھوڑی تلے ہاتھ جمائے محویت سے اسے تکتا ہوا اس کی ساری باتیں بغیر بور ہوئے سنتا چلا جائے۔۔ مگر وہ ہمیشہ ٹرٹر کرنے والی لڑکی گہری خاموشی سادھے بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

چہرے پر کوئی رونق نہیں تھی۔۔اس نے اپنی ہی ایک دنیا بنائی ہوئی تھی۔۔اکیلے تن تنہا۔۔اپنی ہی کسی سوچ میں غرق وہ گردونواح سے مکمل طور پر لاتعلق تھی۔۔

"کاش میں تمہیں بتا سکوں میں تمہیں کس قدر چاہتا ہوں سوکھی سڑی بھنڈی۔۔"حازم دل ہی دل میں سوچ رہا تھا۔۔

"کاش تم جان سکو کڑوے کڑیلے تم میرے دل میں بستے ہو۔۔"ماہروش جو بظاہر طور پر اس سے بلکل لاتعلق تھی اس کے سوچوں کی دنیا میں راج بھی اسی دشمنِ جان کا تھا۔۔۔

"تم سے بڑھ کر میرے لئے کوئی امپارٹنٹ نہیں ہے۔۔مگر جب تک میرے دل کو مہد اور ضرار کے حوالے سے تسلی نہ ہو جائے میں اپنی محبت کو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتا ماہروش۔۔"حازم نے کہنا چاہا۔۔مگر وہ دم سادھے بس اس لڑکی کو تکتا جا رہا تھا جو خاموش بیٹھی اسے بری طرح بے قرار کر رہی تھی۔۔۔۔کچھ اس کے دلکش نقوش والے خوبصورت چہرے پر بانفائر کی سنہری روشنی اس قدر نور

بخش رہی تھی کہ حازم کا دل چاہ رہا تھا عقیدت سے چہرہِ یار اک بار تو ضرور چوم لے۔۔۔ مگر رر رشاید اس کی یہ خواہش حسرت بن چکی تھی۔۔۔

اس نے بانفائر میں لکڑیاں ایڈ کرتے ہوئے بھی مسلسل اس لڑکی کو ہی نگاہوں کے حصار میں رکھا تھا۔اچانک اس کے لبوں سے ہلکی سی کراہ نکلی۔۔اس کی زخمی انگلی کو انگاڑوں نے چھوا تھا اور وہ بے خبر تھا۔۔اس کی کراہ پر ماہروش نے بھی دل تھام کر اسے دیکھا تھا۔

اس نے ہاتھ کو ایک دو بار جھٹکا دیا درد کم ہونے کی بجائے مزید بڑھ گیا تھا۔۔

ماہروش اٹھی تھی۔۔۔اور اس کے پاس سے اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔اس کے دل میں ٹیس اٹھی تھی۔۔۔کاش سب ٹھیک ہو جائے۔۔کاش میں تمہیں اپنا لوں۔۔ کاش۔۔ مگر میں کیا کروں روشی۔۔مجھے مہد کے کھڑ دماغ کا پتہ ہے۔۔جب تک وہ مظبوط رشتے میں نہیں بندھ جاتا میں شادی نہیں کر سکتا۔۔کاش کہ تم مجھے سمجھو۔۔۔اس کے دل میں جو تکلیف تھی وہ اس انگلی کی تکلیف سے کہیں زیادہ

تھی۔۔۔اسے کچھ پل کے بعد اپنے بلکل ساتھ اک وجود محسوس ہوا تھا۔۔وہ خوشبو سے ہی پہچان گیا تھا۔۔اس کی جان اس کے اندر نہیں اس کے ساتھ موجود تھی۔۔

"لاؤ ہاتھ ادھر کرو۔"وہ بلکل سنجیدگی سے بولی۔حازم سمجھ نہ پایا۔

"میں جانتی ہوں ہمارا کوئی واسطہ نہیں۔۔ محض انسانیت کے ناطے کر رہی ہوں۔"اس کی جانب سے کوئی جواب نہ پا کر ماہروش گویا ہوئی۔۔اس کے الفاظ سے حازم بری طرح ہرٹ ہوا۔

"ایسا نہیں ہے ماہروش۔"حازم نے کچھ کہنا چاہا۔

"ہاتھ دکھاؤ۔تمہارا زیادہ وقت نہیں لوں گی"ماہروش نے اسے جتاتے ہوئے کہا۔۔اس کے دل کی حالت بہت بری تھی۔۔۔۔وہ اندر سے بری طرح زخمی تھی۔۔بلکہ شاید وہ دونوں ہی تھے۔۔انہیں مسیحائی کی ضرورت تھی۔۔اس مسیحا کی جو ہمیشہ سے مرحم رکھتا آیا تھا۔۔ماہروش کے لئے حازم اور حازم کے لئے

ماہروش۔۔مگر۔۔۔وقت نے اک حسین ستم کیا تھا۔۔وہ مسیحائی کرنے والے اک دوسرے کو ستم دینے پر تلے تھے۔۔۔

حازم نے خاموشی سے ہاتھ اس کی جانب بڑھایا تھا۔ماہروش جو گاڑی سے ایمرجنسی منی فرسٹ ایڈ کٹ لائی تھی۔۔اس میں سے ڈیٹول نکال کر اس کا زخم صاف کرنے لگی۔۔

آہ۔۔"حازم کے منہ سے پھر ہلکی سی کراہ نکلی۔۔ "

درد برداشت کرنا سیکھو۔"ماہروش نے اس سے نگاہیں ملائے گہری سنجیدگی سے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

درد برداشت سے باہر ہو تو؟"حازم نے اس کی نگاہوں میں جھانکتے ہوئے استفسار کیا۔ "

"تو بھی برداشت کرنا سیکھنا چاہیے۔" ماہروش نے اس کا زخم اب صاف کر لیا تھا۔۔

"نہ کرنا آتا ہو تو۔۔" حازم نے اب نگاہیں سامنے کے منظر پر ٹکا دی تھیں۔

"دینا آتا ہے سہنا نہیں آتا؟" ماہروش کی بات پر وہ ساکت ہوا۔

"میں نے کسی کو درد نہیں دیا۔" حازم نے جھوٹ بولا۔

"جھوٹ بولنے بھی لگ گئے" ماہروش تلخی سے مسکرائی۔

"میں نے نہ تم سے جھوٹ بولا اور نہ کبھی تمہیں جھوٹی امیدیں دلائیں۔" حازم اپنا دامن بچاتے بولا۔

www.novelsclubb.com

"امیدیں جھوٹی ہو سکتیں حازم پر احساس؟" ماہروش نے اس کی پٹی کر کے فرسٹ ایڈ باکس بند کر دیا تھا۔

"کیسا احساس؟" حازم نے اسے دیکھا۔

محبت کا احساس۔" ماہروش نے براہِ راست اسے دیکھا۔ "

میں نے کبھی تم سے محبت نہیں کی" حازم کے کڑوے الفاظ پر ماہروش کا " سانس رکا۔

کیا تم نے واقعی ساری زندگی میں اک پل، اک لمحے کے لئے بھی مجھ سے محبت " نہیں کی حازم؟" ماہروش کے سوال پر اس نے کرب سے آنکھیں میچی تھیں۔

نہیں۔۔" وہ اک لفظی جواب دیتا اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ "

پر میں نے تمہارے ساتھ، تمہاری باتوں میں، تمہارے لہجے میں، لمحہ لمحہ اپنے " لئے محبت اور چاہت محسوس کی ہے حازم۔۔" اس کی کانچ سی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے۔۔

تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔" حازم نے بغیر مڑے سفاکیت سے کہا۔ "

"یہ غلطفہمی نہیں ہو سکتی حازم۔۔"ماہروش بھی اس کے پیچھے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"کیوں نہیں ہو سکتی؟"حازم نے اس کی جانب پشت کیے جواب دیا۔

"کیونکہ یہ احساس میں نے بچپن سے محسوس کیا ہے۔۔میری زندگی کے اتنے برس محض اک غلطفہمی میں نہیں گزر سکتے حازم۔۔"ماہروش کی آنکھوں سے دو آنسو ٹوٹ کر گرے۔۔

"افسوس مگر حقیقت یہی ہے۔"حازم نے وہاں سے جانا چاہا مگر ماہروش کی اگلی بات نے اس کے قدم روک لیے۔

"سنو۔۔تم نہیں کرتے مجھ سے محبت ٹھیک ہے حازم۔۔"وہ آنسو صاف کرتی اس کے سامنے کھڑی ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

حازم نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس سے نظریں ملائیں جو اسے اس وقت دنیا کا سب سے مشکل طرین کام لگ رہا تھا۔

"میں کرتی ہوں!" ماہروش کی بات پر وہ ششدر رہ گیا۔

"کیا؟" حازم حیران پریشان بولا۔

"میں تم سے محبت کرتی ہوں۔" ماہروش نے اقرار کیا۔ وہ ساکت ہوا۔ وہیں تھم گیا۔ وہ لڑکی کتنی بے باکی سے اپنی محبت کا اقرار کر رہی تھی۔۔ مگر حازم جانتا تھا کہ بے باکی نہیں ماہروش کی بے بسی تھی۔۔

"اس سلسلے میں میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔" حازم نے سنبھلتے ہوئے لمبا سانس خارج کرتے ہوئے اس سے نظریں چڑائیں۔

"مگر میں کرتی ہوں۔۔ تم سے محبت کرتی ہوں، دل و جان سے کرتی ہوں، تمہی سی کرتی ہوں، بچپن سے کرتی ہوں" ماہروش نے بلک بلک کر روتے ہوئے کہا۔۔

اسے سمجھ نہ آیا کس طرح کے ردِ عمل کا مظاہرہ کرے۔وہ بس ساکت سا اسے دیکھتا گیا۔

"میں۔۔میں تمہاری کوئی بات نہیں سننا چاہتا،پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دو"حازم اپنے آنسوؤں کو روکتے ہوئے بولا۔

"ایسے مت کہو حازم۔"ماہروش روتے ہوئے اس کے قریب ہوئی۔

"ماہروش پلیز۔"حازم سمجھ نہیں پا رہا تھا اس بکھرتی ہوئی لڑکی کو کیسے سنبھالتا جسے توڑنے والا بھی وہ خود تھا۔

"تم میرے ساتھ ٹھیک نہیں کر رہے۔"ماہروش روتے ہوئے بولی۔اس کی آواز بلند ہوتی جا رہی تھی۔

"ماہروش اس وقت یہاں سے چلی جاؤ"اسے کچھ اور سمجھ نہ آیا تھا۔

"مجھے مت چھوڑو۔۔مجھے نہیں رہنا آتا تمہارے بغیر۔"ماہروش چیخی۔۔وہ اس وقت اپنے ہوش وحواس میں نہیں تھی۔اس کی آواز پر سب سے پہلے ضراران کے قریب آیا۔اور پھر لمحوں میں سائرہ، مہد اور السا بھی۔۔انہیں غیر معمولی حالت میں دیکھ کر وہ سب شاکڈ تھے۔

"ماہروش تماشہ مت لگاؤ۔"حازم آہستہ بولو۔

"تم میری زندگی برباد کر رہے اور میں تماشہ بھی نہ لگاؤں؟"اسے یوں بولتے دیکھ کر سائرہ نے اسے تھاما۔وہ کافی حد تک معاملہ سمجھ چکی تھی۔۔

"میں نے تمہاری زندگی برباد نہیں کی۔"حازم سختی سے بولا۔اس کا لہجہ اتنا سخت تھا کہ مہد اور ضرار بھی پریشان ہو گئے تھے۔

"حازم۔۔پلیز اک بار پھر سوچ لو۔۔"ماہروش روتے ہوئے پھر بے بسی سے نرم پڑی۔سائرہ اسے سنبھالے ہوئی تھی۔

"مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی فلحال۔"حازم نے کڑے تیوروں سے اسے دیکھا۔

"حازم کیا بکواس کر رہا ہے؟کیا مسلہ ہے؟"مہد درمیان میں بولا۔

"تم سب درمیان میں مت پڑو۔"حازم سفاکیت سے بولا۔

"کیوں نہ پڑیں؟تو کیوں ایسے کر رہا ہے اس معصوم کے ساتھ؟ضرار ماہروش کو دیکھتے بولا۔

"میرے معاملے میں دخل اندازی کرنا مجھے قطعاً نہیں پسند۔"اس نے ان سبھی کو دیکھتے وارن کرتے لہجے میں کہہ کر قدم آگے بڑھائے تھے۔اس کی رفتار سست تھی۔۔شکستہ قدموں کی رفتار سست ہی ہوا کرتی ہے۔۔اس کا دل بہت بوجھل ہو رہا تھا۔

"ایک آخری بات سنتے جاؤ" ماہروش نے خود کو سائرہ کی بانہوں سے آزاد کراتے ہوئے کہا۔

"حازم نے مڑ کر اسے دیکھا۔وہ سبھی اب ماہروش کو دیکھ رہے تھے۔جس نے ایک تلخ مسکراہٹ سے اپنے آنسو بے دردی سے صاف کیے تھے۔۔۔

"میرے،یعنی ماہروش عزیز کے لئے حازم علی آج سے تم مر گئے" ماہروش نے اتنے سخت الفاظ بولے تھے۔وہ مرد پورا کا پورا ان کی گہرائی محسوس کر کے کانپا تھا۔وہ جانتا تھا ماہروش کو۔۔وہ بہت ضدی لڑکی تھی۔۔اس نے شاید آج اس کی محبت سے انکار کر کے اسے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کھو دیا تھا۔۔۔

سب اسکے انداز و لہجے پر ساکت تھے۔۔۔

"ماہروش اتنے سخت بول مت بولو میری جان۔" سائرہ کی آنکھوں سے بھی آنسو گرا۔

www.novelsclubb.com

"آئیندہ کے بعد میرا تمہارا کوئی تعلق نہیں حازم" ماہروش سائرہ کی بات ان سنی کرتے ہوئے بولی۔اور دیکھتے دیکھتے سب کو وہاں کھڑا چھوڑ کر چلی گئی تھی۔۔۔وہ سب بس جہاں کھڑے تھے وہیں کھڑے رہ گئے تھے۔۔ان سب کی زندگیاں جانے کتنے دنوں بعد نارمل ہونا شروع ہوئیں ہی تھیں کہ دوبارہ سے اک آزمائش نے ان کے در پر دستک دے دی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"یہ تو نے کیا کیا ہے حازم؟" ہوش میں آتے ہی مہد نے حازم کو دونوں بازوؤں کو جھنجھوڑتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"م۔۔معلوم نہیں۔۔" وہ گومگوں کی کیفیت میں بولا۔مہد اس کی حالت دیکھ کر سہما۔حازم کی آنکھیں پوری لال تھیں۔۔وہ شاید رو دینے کے قریب تھا۔۔ماہروش کے کڑوے الفاظ کا زہر اس کے وجود کو بری طرح چھلنی کر چکا تھا۔۔

"تو ٹھیک ہے؟" مہد نے اس کی فکر کرتے ہوئے کہا۔۔ باقی سب کو بھی تشویش ہوئی۔

"مم۔۔ معلوم نہیں" وہ پھر اسی کیفیت میں بولا۔

"حازم؟" ضرار نے اس کے کندھے پر نرمی سے ہاتھ رکھتے ہوئے نرمی سے اس کا نام پکارا۔

"وہ۔۔ وہ مجھے چھوڑ گئی ہے ضرار" اس نے بے یقینی سے ضرار کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"نہیں چھوڑ کر گئی۔" ضرار نے اس کی نازک حالت دیکھتے ہوئے اسے سنبھالنا چاہا۔

"وہ مجھے چھوڑ کر چلی گئی ضرار۔" وہ ہزیانی کیفیت میں جہاں کھڑا تھا وہاں گھٹنوں کے بل بیٹھتا چلا گیا تھا۔ السا اور سائرہ اس کی حالت پر آنسو بہاتی اک

دوسرے کے ساتھ جڑی تھیں۔ضرار اور مہد نے افسوس سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

"حازم اٹھ۔۔نہیں گئی۔"مہد نے اسے سنبھالتے ہوئے اسے بازو سے پکڑ کر اٹھانا چاہا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا۔

"وہ میری زندگی ہے۔۔زندگی اگر نہ رہے تو انسان مر جاتا ہے"وہ چیخا۔۔وہ رویا۔۔ٹھیک ویسے جیسے کچھ دیر پہلے وہ ماہروش کو رلا رہا تھا۔۔

وہ چاروں اس کی حالت پر سہم گئے۔

"حازم میری جان۔۔۔ایسے مت کہہ۔۔۔کہیں نہیں گئی ماہروش۔۔"ضرار نے اس کے پاس نیچے بیٹھتے اسے حوصلہ دینا چاہا۔

"میں مر جاؤں گا ضرار اس کے بغیر۔۔۔میں جی نہیں سکتا۔۔۔۔۔"حازم اونچی اونچی بلک کر رویا۔۔۔وہ مرد جو دوسروں کو ہنسانے کا فن رکھتا تھا آج ماہروش کے جانے پر رو رہا تھا۔۔اس لڑکی کو توڑ کر اس کی اپنی اپنی ذات بھی بکھر گئی تھی۔۔

"حازم بھائی۔۔۔اتنی محبت کرتے ہیں تو کہا کیوں نہیں اس سے؟"سائرہ آگے آ کر اس سے پوچھ رہی تھی۔۔

"میں نہیں جانتا۔۔۔میں نے یہ سب کیوں کیا۔۔"حازم پچھتاتے ہوئے بولا۔۔

"مگر میں جانتی ہوں۔۔"السا نے آگے بڑھ کر کہا۔

"آپ چاہتے تھے پہلے مہد بھائی کی زندگی سیٹ ہو جائے۔ضرار اور مہد بھائی کے درمیان سب ٹھیک ہو جائے یہی نہ؟"سائرہ نے روتے ہوئے اسے دیکھا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں" حازم آہستہ سے بول کر سر جھکا گیا۔۔ مہد ساکت کھڑا تھا۔۔ ضرار بھی بس خاموش ہو چکا تھا۔۔ اس کی اتنی شدید محبت پر۔۔۔

"میں چاہتا تھا میرے دونوں جگر پہلے کی طرح ہو جائیں۔۔" حازم تھوڑا سنبھل کر آہستگی سے بولا۔

"ہم ٹھیک ہو تو گئے ہیں۔۔ بلکل پہلے جیسے حازم۔۔" مہد سر پیٹتے ہوئے بولا۔ اسے شدید افسوس ہو رہا تھا۔۔ کہ ان کے درمیان سب ٹھیک ہو چکا تھا پھر بھی حازم نے اتنی بڑی حماقت کیوں کی تھی۔۔

"مجھے تجھ پہ بھروسہ نہیں۔" وہ نظریں چڑائے بولا۔

"کیا کہا تو نے؟" مہد نے اسے گھورا۔

"جب تک تو اور السا شادی نہیں کر لیتے میں مطمعین نہیں ہو سکتا" وہ سر جھکائے بولا۔

"ہم تو کر لیں گیں مگر تو۔۔۔تو نے اپنے ساتھ کیا کیا؟"مہد نے اسے بری طرح جھڑکا۔

"میری خیر ہے"وہ اٹھا۔ان سب کی جانب اب اس کی پشت تھی۔

"ہم سب جانتے ہیں تو ماہروش سے محبت کرتا ہے، بچپن سے کرتا ہے، بہت شدید کرتا ہے!"ضرار کی بات پر اس نے کرب سے آنکھیں میچتے سہا۔

"اس سے کیا فرق پڑتا ہے وہ جا چکی ہے۔"وہ سرد آہ بھرتے بولا۔

"وہ کہیں نہیں گئی حازم بھائی۔۔آپ اس سے اعتراف کریں کہ آپ اس سے محبت کرتے ہیں سب ٹھیک ہو جائے گا۔"سائرہ نے امید سے حازم کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"سنا نہیں تم سب نے؟ میں اس کے لئے اب مر چکا ہوں"حازم نے کرب سے اس کے الفاظ دہرائے۔

"بس اک اظہارِ محبت سے سب ٹھیک ہو سکتا ہے حازم بھائی۔۔پلیز۔۔اپنی اور اس کی زندگی برباد مت کریں۔۔"سائرہ نے آگے بڑھ کر اس کی منت کرتے ہوئے کہا تھا۔

"اگر میں کر بھی دوں۔۔صرف تمہاری خاطر تو بھی وہ میرا یقین نہیں کرے گی اب۔"حازم نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

"کوشش کرنے میں کیا ہے یار؟"ضرار نے اسے دیکھا۔

"میں اسے جانتا ہوں ضرار!"حازم نے تلخ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائی تھی۔۔

"تم دونوں تو ہمارے گینگ کی جان ہو یار۔۔تم ایسے کرو گے تو کیا خاک زندگی میں رونق رہے گی؟"مہد نے دکھ سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا۔

"فکر نہیں کرو۔۔سب پہلے جیسے رہے گا۔ابھی تو تیری شادی میں بھنگڑے بھی ڈالنے ہیں ہم نے۔"حازم نے بہت جلدی خود کو سنبھال لیا تھا۔۔وہ زیادہ دیر اپنے

اندر کے حالات باہر والوں تک ظاہر نہیں ہونے دیتا تھا۔۔اس کی بات پر سب نم آنکھوں سے مسکرائے۔

"تجھے یقین ہے؟"ضرار نے پوچھا۔

"ہاں میرا اور اس کا تعلق ختم ہوا ہے۔۔ہم دونوں کا تم سب سے تو کچھ نہیں بگڑا۔"اس نے بڑی ہمت سے الفاظ ادا کیے تھے۔۔

"پر میں خوش نہیں ہوں اس سب سے۔"سائرہ روتے ہوئے بولی تھی۔حازم نے آگے بڑھ کر اسے اپنے ساتھ لگایا تھا۔

"تمہارا بھائی راضی ہے اپنے خدا کی رضا میں۔۔اگر وہ میری قسمت میں ہے تو اسے کوئی مجھ سے جدا نہیں کر سکتا"اس نے مسکرا کر سائرہ کو اپنے ساتھ لگاتے کہا۔سائرہ مسکرائی۔

"آپ میری خاطر ایک کوشش کریں گیں حازم بھائی؟"سائرہ نے امید سے اسے دیکھا۔

"اوکے میری جان"اس نے سائرہ کو اپنے ساتھ لگائے کہا تھا۔وہ کھل کر مسکرائی۔انہیں ایسے دیکھ کر سب مسکرائے۔ہونٹوں پر مسکراہٹ لیے حازم ماہروش کو دوبارہ سے فیس کرنے کے لئے ہمت جمع کرنے لگا تھا۔۔۔اس نے دل مظبوط کر لیا تھا۔۔اب وہ اپنے دل کے حالات ان میں سے کسی پر بھی ظاہر نہیں ہونے دینے والا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

وہ اپنے گھر داخل ہوتے ساتھ۔۔اپنے بے ساختہ نکلتے ہوئے آنسوؤں کو روک نہ پائی تھی۔۔راہداری سے لاؤنج میں داخل ہوئی۔۔صوفے پر اس نے اپنا پرس طیش میں آکر پھینکا۔۔اپنے ہاتھوں سے گھڑی اور بریسلیٹ اتار کر اتنی قوت سے پھینکے کے وہ دور جا گرے۔۔۔اس کا دماغ اس وقت کام نہیں کر پا رہا تھا۔۔وہ سمجھ نہیں

پا رہی تھی۔۔کیسے خود پر قابو پاتی۔۔ بچپن کی محبت سے لمحے میں دستبر دار ہو کر آئی تھی۔اس نے اپنے بالوں کو جوڑے کی صورت باندھا تھا۔ بالوں سے کیچڑ اتار کر اس نے پوری قوت سے زمین پر پھینکا تھا۔۔وہ اتفاقاً عزیز کے پیروں کے پاس گرا تھا۔وہ لاؤنج میں شور کی آوازیں سن کر پریشانی سے وہاں آئے تھے۔

"بیٹے؟؟سب ٹھیک ہے؟"عزیز پریشانی سے اس تک آئے

اس نے اک نظر انہیں دیکھا۔۔آنسو بے دردی سے صاف کیے۔

"ماہروش۔۔میری جان؟"عزیز نے شفیق لہجے میں اپنی بیٹی کو پکارا۔اس کا حلیہ بہت خراب تھا۔بال بکھرے ہوئے تھے۔۔چہرے کا رو رو کر برا حال تھا۔۔عزیز کا دل بند ہونے لگا اپنی لاڈلی بیٹی کو یوں دیکھ کر۔۔

"ماہروش؟"عزیز نے اک بار پھر محبت سے اس کا نام پکارا۔وہ فوراً بھاگ کر ان کے سینے سے لگی۔۔اک طویل وقت گزر گیا تھا۔۔وہ ایسے ہی ان کے سینے سے لگی بے تحاشہ رو رہی تھی۔۔

"بتاؤ تو میری جان کیا ہوا ہے؟ میرا دل بیٹھا جا رہا ہے۔" عزیز نے پریشانی سے اسے سنبھالتے ہوئے کہا۔

"بابا۔۔آپ محسن کے رشتے کو ہاں کہہ دیں۔" ماہروش نے ان کے سینے سے الگ ہو کر کہا۔

"کیا؟؟" وہ شاکڈ رہ گئے۔۔

"حازم؟؟" وہ بس نام ہی لے پائے۔

"کون حازم؟" ماہروش نے انجان بن کر پوچھا۔وہ بھی اس کے باپ تھے۔۔ ساری بات سمجھ چکے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"اس نے تمہیں انکار کر دیا ہے؟" عزیز نے مارے ضبط کے اس سے پوچھا۔

"بابا۔۔آپ کی بیٹی اب اس کا نام بھی نہیں سننا چاہتی۔" ماہروش نے جذبات کی انتہا پر پہنچتے ہوئے کہا۔

"پر بیٹا۔۔۔وہ تمہارا بیسٹ فرینڈ بھی ہے، صرف اک رشتہ نہیں ہے تمہارا اس کے ساتھ"عزیز نے اپنی جان کو سمجھانا چاہا۔۔ مگر وہ جانتے تھے اس کی ضد کو۔۔

"محبت سب رشتوں سے بڑی ہوتی ہے۔۔اس نے صرف میری محبت کو انکار نہیں کیا۔۔اپنی محبت کو بھی جھٹلایا ہے۔"ماہروش روتے ہوئے بولی۔ عزیز کو اپنی بیٹی پر ترس آیا۔۔ جس نے اپنی زندگی کا بہت قیمتی انسان کھو دیا تھا۔ جو اس کا ہمدم بھی تھا، ہمراز بھی تھا، خیر خواہ بھی وہی تھا اور دوست بھی وہی تھا۔۔

"میری بیٹی کیا چاہتی ہے اب؟"عزیز نے اس کے سر کو سہلاتے ہوئے نرمی سے پوچھا۔ان کے دل میں بھی تکلیف سے ٹیسیں ضرور اٹھ رہی تھیں مگر وہ کمال مہارت سے چھپا گئے تھے۔

"میں چاہتی ہوں۔۔آپ محسن کے رشتے کو ہاں کر دیں۔"ماہروش ٹھہر ٹھہر کر بولی۔۔دل کی حالت سنبھالے نہیں سنبھل رہی تھی۔۔وہ اس وقت ضد لگا رہی تھی۔۔اور یہ سبھی جانتے تھے کہ وہ انتہا کی ضدی تھی۔۔ محبت بھی اس کی ضد سے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈر کر دل کے کسی کونے میں چھپ گئی تھی۔۔وہ کسی اور کی ہو کر حازم سے انتقام لینا چاہتی تھی اس بات سے انجان کہ اس کا یہ فیصلہ اس کی اپنی ذات کے لئے صرف اور صرف بربادی لائے گا۔۔۔

"جیسا تم چاہو۔۔مگر ابھی آرام کرو"عزیز اسے آرام کرنے کے لئے بھیج کر خود وہیں صوفے پر ڈھے گئے تھے۔۔ان کو حازم سے شکوہ نہیں تھا۔۔بس اپنی توقعات پر ہرٹ تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کیسا ہے؟"حازم غیر مرعی مقطے پر نگاہیں جمائے بیٹھا تھا۔۔کہیں کسی بہت گہری سوچ میں گم۔۔جب مہد اس کے کمرے میں داخل ہوا۔اسے اس کے آنے کا بلکل علم نہیں ہوا تھا۔وہ جیسے اس کے بلانے پر واپس حال میں آیا۔

"ہنہ۔۔ہاں۔۔"حازم بے دھیانی میں بولا۔

"کیسا ہے میری جان؟" مہد نے محبت سے اس کے ساتھ بیٹھ کر اس کے کندھے پر اپنا بازو رکھا۔

"ٹھیک۔" وہ بس اتنا کہہ کر خاموش ہو گیا۔۔ہمیشہ دماغ کی دہی بنانے والا حازم آج بس اک لفظی جواب دے کر خاموش ہو گیا تھا۔۔

"حازم۔۔تو ایسے بلکل نہیں اچھا لگتا۔" مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"حیرت ہے میں کسی طرح کسی کو اچھا بھی لگتا؟" حازم دکھ سے اسے دیکھتے بولا۔

"کیوں نہیں لگتا؟ تجھ میں تو ہم سب کی جان بستی ہے۔" مہد نے اسے پیار سے دیکھتے کہا۔

"پر میری جس میں جان بستی ہے وہ مجھے چھوڑ کر جا چکی ہے مہد" حازم نے درد سے بھرپور لہجے میں جواب دیا۔۔اس کے لہجے میں،اس کے الفاظ میں،اس کی آنکھوں میں،اس کے چہرے پر درد ہی درد تھا۔۔۔

مہد نے اسے دیکھ کر خود کو سنبھالا۔

"نہیں یار۔۔وہ تجھے چھوڑ کر نہیں گئی۔" مہد نے اسے حوصلہ دینا چاہا۔

"مجھے جھوٹی تسلیاں نہ دے یار۔" حازم نے اک نظر اسے دیکھا پھر دوبارہ نگاہیں اپنی گود میں رکھی اپنی ہتھیلیوں پر مرکوز کر دیں۔

"ہمت رکھ۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔" مہد نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔

"یار۔۔میں۔۔میں سونا چاہتا ہوں۔۔" حازم نے فلحال تنہائی کی خواہش کرتے ہوئے کہا تھا۔جسے مہد بخوبی سمجھ چکا تھا۔

"اوکے۔۔اپنا خیال رکھیں۔۔ صبح ملتے ہیں۔۔"مہد اسے کہتا اس کے کمرے سے باہر چلے گیا تھا۔۔ مگر حازم اور مہد دونوں جانتے تھے آج کی رات انہیں بڑی ہی قسمت سے نیند آنے والی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"یہ لیں بھائی کافی۔"السا نے اسے گرما گرم بھاپ اڑاتا کافی کا مگ تھماتے کہا تھا۔ وہ واپس آ کر بس اک جگہ ہی مسلسل ٹک کر بیٹھا تھا۔

"بھائی۔۔"اس کے دوبارہ بولانے پر ضرار حال کی دنیا میں واپس آیا۔

"اوہ۔۔ تھینک یو"وہ السا کے ہاتھ سے کافی کا مگ پکڑتے بولا۔

"میں آپ کے پاس بیٹھ جاؤں؟"السا نے پیار سے پوچھا۔

"ہاں میری جان۔۔"ضرار نے مسکرا کر اسے اپنے ساتھ بٹھایا۔

"بھائی آپ پریشان ہیں؟"السا نے اسے دیکھتے پوچھا۔

"نہ ہونے کا جواز نہیں بنتا۔"ضرار نے کافی کا گھونٹ بھرتے اسے دیکھ کر کہا۔

"بھائی۔۔"السا کچھ کہنے لگی تھی کہ ضرار دوبارہ بول اٹھا۔

"اس میں ہم سبھی کی جان بستی ہے السا۔۔وہ میری اور مہد کی جان کا ٹکڑا ہے۔۔ ہم اسے اس تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے۔۔"ضرار نے افسردہ ہوتے کہا۔

"بھائی۔۔حازم بھائی۔۔غلط ہیں۔"السا نے ڈرتے ڈرتے کہا۔

"اس کی غلطی بتاؤ"ضرار نے سنجیدہ ہو کر اسے دیکھا۔

"محبت کرنا۔۔"السا نے نگاہیں جھکائے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں۔۔اس کی غلطی محبت کرنا ہی ہے۔۔ٹھیک کہا تم نے۔۔اس نے محبت کی ہے اور بے پناہ کی ہے۔۔اپنی جان سے بڑھ کر کی ہے۔۔ماہر وش سے، مہد سے، مجھ سے، تم سے، سائرہ سے"ضرار نے افسردگی سے کہا۔

"بھائی۔۔آپ کو نہیں لگتا انہیں ماہروش کو اپنا لینا چاہیے تھا؟"السانے اسے دیکھتے پوچھا۔

"اس نے دوستوں کی محبت میں اپنی محبت کی قربانی دے دی السا۔۔"ضرار نے لب بھینچتے ہوئے کہا تھا۔

"پر بھائی۔۔ان کو دونوں دوست ٹھیک ہیں۔"السانے اسے دیکھتے کہا۔

"وہ جس قدر محبت کرتا ہے نہ السا۔۔جتنے کم لوگ اس کی زندگی میں وہ ان سبھی سے اتنی ہی گہری محبت کرتا ہے"ضرار نے اسے بتایا۔

"بھائی۔۔مگر اب کیا ہو گا؟ماہروش اور حازم بھائی کی محبت تو ماشاءاللہ نظر آتی ہے۔"السانے فکر مندی سے پوچھا۔

"کرتے ہیں کچھ۔۔انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔"ضرار نے اسے تسلی دی۔

"جی انشاءاللہ۔وہ دونوں ایک ساتھ ہی اچھے لگتے ہیں۔"السانے نم آنکھوں سے مسکرا کر کہا تھا۔

"ہاں گڑیا۔اچھا جاؤ تم ریسٹ کرو۔"ضرار نے اسے بھیجا۔

"جی بھائی۔۔پر آپ بھی اب سو جائیں۔"السانے اس کی فکر کرتے ہوئے کہا۔

ضرار مسکرایا۔

"جی ٹھیک ہے۔"ضرار نے سر کو خم دیتے کہا۔۔السا مسکرا کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ بے مقصد اپنے کمرے میں رکھی سٹڈی ٹیبل کی کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔اپنے سامنے رکھے سفید رنگ کے صاف کاغذ پر ترچھی،سیدھی لکیریں مارتی وہ اپنی زندگی کی واحد جان سے عزیز ہستی کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔

تیرا ہاتھ بناؤں پنسل سے

اس ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھوں

اس کے ذہن میں گھوما جب زندگی کے متعدد مقامات پر مختلف دل لبھاتے لمحات میں حازم نے اس کا مومی ہاتھ تھام کر اس کو خود سے دور جانے سے روکا تھا۔۔اس کی آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر گرے۔

کچھ الٹا سیدھا فرض کروں

کچھ سیدھا الٹا ہو جائے

www.novelsclubb.com

اسے بے ساختہ کل کی گزری ہوئی رات یاد آئی جس میں وہ حازم کے ساتھ اپنی آنے والی خوشیوں بھری زندگی سوچ کر سوئی تھی۔۔اس کے ساتھ اس کی تصوراتی دنیا بہت حسین تھی۔۔

میں آہ لکھوں تو ہائے کہے

میں ہائے لکھوں

تو بے چین ہو جائے۔۔

اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔اس کا چہرہ تر ہوتا جا رہا تھا۔۔وہ سسکنے لگی۔۔

تڑپ تو رات سے رہی تھی۔۔اس کا وجود اب لرزش میں تھا۔۔

میں ''ع''لکھوں

تو سوچے مجھے

میں ''ش''لکھوں

www.novelsclubb.com

تیرا شوق بڑھے

میں ''ق''لکھوں

تجھے کچھ کچھ ہو

میں ''عشق''لکھوں

تجھے ہو جائے

ماہر وش نے اپنے منہ پر زور سے ہاتھ رکھتے ہوئے اپنی ہچکیوں پر بند ھ باند ھنے کی کوشش کی مگر بے سود۔۔وہ خود کو نہیں سنبھال پا رہی تھی۔۔کچھ ہفتوں کی، کچھ لمحوں کی، کچھ مہینے کی۔کچھ برسوں کی محبت ہوتی تو شاید اسے صبر آجاتا۔۔مگر جس محبت میں اسے شکست ملی تھی وہ اس کی بچپن کی محبت تھی۔۔۔اس کی زندگی کی پہلی ترین محبت تھی۔۔یہ محبت تب سے تھی جب وہ اس ''محبت'' کے معنی بھی نہیں جانتی تھی۔۔اس کے دل کی دنیا میں صرف ایک شخص بستا تھا اور وہ صرف حازم تھا۔۔۔وہ جانتی تھی وہ حازم کے سوا کسی کو اپنے دل میں نہیں آنے دے گی۔۔۔۔

''میں نے کبھی تم سے محبت نہیں کی'' وہ اک دم ساکت ہوئی۔۔حازم کے کہے الفاظ اس کے ذہن میں گونجنے لگے۔۔وہ اٹھی۔۔گرتی سنبھلتی اپنے باتھروم میں گئی۔۔شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے آپ کو گھورنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے نہ تم سے جھوٹ بولا ہے اور نہ کوئی جھوٹی امیدیں دلائیں ہیں تمہیں۔۔" حازم کے مزید کڑوے الفاظ اس کی روح تک کو سلگا گئے۔اس نے اپنا عکس دیکھا۔۔بکھرے بال۔۔آنکھوں میں بے انتہا سرخی۔۔مسلسل رونے کے باعث انہیں آنکھوں کے نیچے گہرے سیاہ حلقے محسوس ہو رہے تھے۔۔

اس نے اک تلخ مسکراہٹ ہونٹوں پر محسوس کی۔۔

"تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔۔" حازم کے زہر اگلتے الفاظ اس کے دل و جان کو تڑپا گئے تھے۔۔

"نہیں۔۔۔۔" وہ زور سے چیخی۔۔۔۔

اس کی چیخ اتنی بلند، اتنی خطرناک تھی کہ خاموشی میں ڈوبے عزیز ہاؤس میں گونجی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے کوئی غلطفہمی نہیں ہوئی۔۔۔میں پاگل نہیں ہوں۔۔"وہ اونچ اونچی روتے بولی۔۔

"ماہروش۔۔"عزیز کی آواز سن کر وہ اسی حلیے میں پیچھے مڑی۔۔

"یہ کیا حالت بنائی ہوئی ہے میری جان"وہ دلگرفتہ ہو کر اپنی اکلوتی اولاد کو دیکھ رہے تھے۔

"بابا۔۔"ماہروش ان کے سینے سے لگی۔۔اور سسکی۔۔۔بے انتہا سسکی۔۔اس کا درد کم نہیں ہو رہا تھا۔۔اسے کسی چیز سے سکون نہیں مل رہا تھا۔۔بڑی بڑی باتوں کو ہنسی میں اڑانے والی ماہروش عزیز آج محبت میں ناکامی پر اپنی جان سے ہار رہی تھی۔۔۔عزیز اس کی حالت دیکھ کر پریشان تھے۔۔۔

"میرے بچے چلو۔۔بیڈ پر۔۔۔آؤ میں اپنی بیٹی کو سلاؤں"عزیز نے اسے دکھ سے دیکھتے کہا۔

اب مجھے نیند نہیں آئے گی بابا۔" وہ روتے روتے بولی۔۔ "

ایسے کیسے نہیں آئے گی؟ آج میں اپنے بچے کے ساتھ سوؤں گا" عزیز اسے پیار "
سے دیکھتے بولے۔۔

اسے بیڈ پر لٹا کر بیڈ کی دوسری جانب خود بھی بیٹھے۔۔اس کے اوپر لحاف دے کر
اس کا سر سہلانے لگے۔۔

بابا۔۔میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔" اس کی آوازیں آہستہ آہستہ "
کم ہونے لگی تھیں۔۔وہ بس دم سادھے اس کی باتیں سنتے جا رہے تھے۔۔

کچھ بھی ہو جائے اب میں اسے اس بات کی سزا دے کر رہوں گی" وہ غنودگی "
میں جاتے ہوئے آہستہ آواز میں بڑبڑا رہی تھی۔۔

میں کسی اور سے شادی کر کے اسے ساری زندگی تڑپتا دیکھنا چاہتی ہوں جیسے "
میں آج تڑپ رہی ہوں" ماہروش کی اس بات پر عزیز ساکت ہوئے تھے۔۔وہ اپنی

بیٹی کی ضد سے واقف تھے۔۔بس وہ اللہ سے آنے والے وقت میں خیر مانگ رہے تھے۔۔ مگر جو ہونے والا تھا وہ اس سب سے انجان تھے۔۔سارا معاملہ اللہ کے سپرد کر کے وہ خود بھی ماہروش کو سلاتے سلاتے سو چکے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ خالی خالی ذہن لیے بیڈ کے درمیان میں لیٹا چھت کو گھورتا جا رہا تھا۔۔اس کے کمرے کی سیلنگ پر شاید اس نے پہلی بار اتنا غور کیا تھا۔۔وہ اس قدر ماہروش میں الجھا ہوا تھا کہ سیلنگ کا ڈیزائن میں اسے کبھی سوکھی سڑی بھنڈی دکھائی دیتی تو کبھی کڑوا کڑیلا۔۔اس نے شدتِ غم سے کروٹ بدلی۔۔مگر سامنے رکھے سائیڈ ٹیبل پر ان چھ ہنستے مسکراتے چہروں کو دیکھ کر اس کی آنکھ بھر آئی۔۔دوبارہ اب بائیں جانب کروٹ بدلی تو وہاں سامنے ہی دو کیوٹ سے ٹیڈی بیئر رکھے دیکھ کر وہ دور کہیں ماضی میں کھو سا گیا تھا۔بچپن کی یادوں نے ایک بار پھر اس اکا بسیرا کیا تھا۔۔۔

"حازم یہ چیٹنگ ہے۔۔یہ پہلے میں نے لیا تھا"ماہروش نے ناراض ہو کر اسے دیکھا تھا۔۔وہ دونوں اک ٹوائے شاپ میں موجود اک دوسرے کے لئے گفٹ لے رہے تھے جب ماہروش کے پسند کیے ہوئے بڑے سے دو اک ساتھ جڑے ہوئے سفید رنگ کے ٹیڈی بیئر دیکھ کر حازم نے اسے تنگ کرنا شروع کر دیا۔

"ہاں تو ہم ایک دوسرے کے لئے ہی لے رہے ہیں نہ۔۔یہ تم نے پسند کیا ہے تو میرے لئے ہی کیا ہے نہ۔۔"حازم ان بیئرز کو پکڑ کر مسکراتے ہوئے بولا۔۔

"پر یہ مجھے اپنے لئے پسند آیا ہے۔"ماہروش منمناتے ہوئے بولی۔

"فرینڈ شپ ڈے پر بھی تم لڑائی شروع کر رہی ہو"حازم نے اسے مصنوعی خفگی دکھائی۔۔

"نہیں میرا ایسا مطلب نہیں تھا۔۔"ماہروش نے بے دلی سے انکار کیا۔۔وہ ہمیشہ سے ایسے کیوٹ ٹوائیز کی شوقین تھی۔۔

"تم ایسا کرو یہ لے لو میری طرف سے۔"اس نے اک بھنڈی کی طرح کا دکھنے والا سوفٹ کھلونا حازم کی جانب بڑھایا۔۔

"یہ تو ہو بہو تمہارے جیسا دکھتا ہے۔۔"حازم نے ہنستے ہوئے اس کا مزاق اڑایا۔۔

"ہا۔۔۔؟میں تمہیں بھنڈی لگتی ہوں؟"اس نے حازم کو گھورتے ہوئے کہا۔

"نہیں تو۔۔"حازم نے شرارت سے چمکتی نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"پھر تم نے ایسے کیوں کہا"ماہروش اب بھی ناراض تھی۔۔

"کیونکہ تم مجھے صرف بھنڈی نہیں سوکھی سڑی ہوئی بھنڈی لگتی ہو"حازم نے اسے منہ چڑاتے ہوئے کہا۔ماہروش نے خفگی سے اسے گھورا۔

"میں تمہیں سوکھی سڑی بھنڈی لگتی ہوں؟"وہ ناراضی سے اسے دیکھتے بولی۔

"بلکل ہاں"حازم مسلسل اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر ہنستے ہوئے بولا۔

اور تم کیا ہو؟"ماہروش اسے مسلسل گھور رہی تھی۔ "

میں پرنس چارمنگ"حازم نے کالر جھاڑتے ہوئے کہا۔ "

تم پرنس کڑوے کڑیلے ہو۔۔"ماہروش نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھتے ہوئے جتاتے ہوئے کہا۔

جی نہیں"حازم نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔۔ "

جی ہاں"ماہروش نے اسے تنگ کرنا چاہا۔۔۔ "

چلو۔۔،میں تو پھر پرنس ہوں تم تو سوکھی سڑی بھنڈی ہو۔"حازم نے ہنستے ہوئے کہا تھا اور اس بھنڈی والے کھلونے کو اس کے چہرے کے ساتھ جوڑا اور پھر کھل کر ہنسا۔۔ "

تم خالی کڑوے کریلے ہو۔۔"ماہروش نے بھی ہنس کر کہا تھا۔۔اس کی بات پر حازم کے ہنستے لب فوراً بند ہوئے۔

"خالی کڑوا کریلا؟حازم نے سوالیہ نگاہوں سے اسے گھورا۔اور اس بے معنی بات پر دونوں قہقہہ لگا کر ہنس پڑے۔۔

"یہ لو تمہارا فرینڈ شپ ڈے کا گفٹ"حازم نے وہی بھنڈی اس کے حوالے کرتے ہوئے کہا۔۔ماہروش نے اسے گھورا۔۔

"اصولاً تمہیں وپ ٹیڈی بیئرز مجھے دینے چاہیے"وہ خفا خفا سی بولی۔

"وہ تم نے مجھے دے دیے ایک ہی بات ہے"حازم نے ہنس کر کہا تھا۔۔ ماہروش بس اسے ناراضی سے تک رہی تھی۔۔

"پر۔۔"وہ منمنائی۔۔

"میرے پاس ہو یا تمہارے پاس ایک ہی بات ہے سوکھی سڑی بھنڈی" ماہروش نے اس کی بات پر منہ پھلایا۔۔

www.novelsclubb.com

"دیکھنا جب بھی تم اسے دیکھو گے تمہیں میں یاد آؤں گی" ماہروش نے اسے چیلنج کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

"دیکھ لیں گیں" حازم نے اس کی بات ہوا میں اڑاتے ہوئے کہا۔۔

وہ اک دم سے واپس حال کی دنیا میں واپس لوٹا۔

"تم سچ کہہ رہی تھی ماہروش عزیز۔۔میں جب بھی اسے دیکھتا ہوں مجھے تم ہی یاد آتی ہو۔۔" حازم کی آنکھ سے اک آنسو ٹوٹ کر گرا۔

"افسوس کہ میں نے تمہیں کھو دیا ماہروش عزیز اپنی سب سے پیاری ہستی کو۔۔" حازم نے درد سے سوچا۔۔

www.novelsclubb.com

حازم نے افسوس سے چاروں جانب دیکھا۔اسے اپنے ہی کمرے کی ہر اک شے میں ماہروش کا عکس دکھائی دینے لگا۔۔ہر اک چیز میں ماہروش عزیز سے جڑی کوئی نہ کوئی یاد تھی۔۔اس نے اس سے دھیان ہٹانا چاہا۔۔مگر ہٹا نہ پایا۔۔اسے سانس لینے

میں دشواری ہونے لگی۔۔وہ لمحے میں اٹھ بیٹھا۔۔بیڈ پر بیٹھا وہ ظاہری طور پر مظبوط دکھائی دینے والا حازم علی اندر سے بہت کمزور تھا۔۔اس نے بے بسی سے دائیں جانب بنی بڑی سی کھڑکی کی جانب دیکھا۔۔جہاں سے چاندنی روشنی اس کے کمرے میں داخل ہو رہی تھی۔۔وہ بستر سے اٹھا۔۔اٹھ کر اس روشنی کے قریب کھڑا ہوا۔۔اب چاند کی دودھیا روشنی اس کے چہرے پر پڑنے لگی۔۔وہ بے چین ہوا۔۔اس نے کھڑکی سے باہر کا منظر دیکھا۔۔اس کے کمرے سے ملک ہاؤس کے ساتھ موجود عزیز ہاؤس کے اک کمرے کا منظر واضح دیکھا جا سکتا تھا۔۔وہ کمرا ماہروش عزیز کا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے تھوڑا غور کر کے وہاں اندر کے حالات جاننے چاہے۔۔اسے ماہروش دکھائی دی۔۔وہ بیڈ پر تھی۔۔اس کے ساتھ عزیز تھے جو اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر اسے سلا رہے تھے۔۔۔ماہروش کا چہرہ اس کی جانب تھا۔۔وہ دیکھ سکتا تھا۔۔ماہروش کے چہرے پر بھی بے تحاشہ درد ظاہر تھا۔۔وہ کچھ بڑبڑا رہی تھی۔۔اور

اس کے آنسوؤں کے نشان اس کے رونی کی گواہی دے رہے تھے۔۔۔اس نے بے بسی سے اپنی محبت کو دیکھا۔۔وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔کچھ کرنا چاہتا تھا مگر کیا؟ یہ اس کی سمجھ سے باہر تھا۔۔

اس کے ذہن میں برسوں پرانی پڑھی غزل سنائی دی۔۔۔

اداسیوں کا یہ موسم بدل بھی سکتا تھا

وہ چاہتا تو میرے ساتھ چل بھی سکتا تھا

وہ شخص جسے تو نے چھوڑنے میں جلدی کی،

ترے مزاج کے سانچے میں ڈھل بھی سکتا تھا

www.novelsclubb.com

اسے بے ساختہ ماہروش کے الفاظ یاد آئے، ''آج کے بعد میرا اور تمہارا کوئی تعلق نہیں حازم علی'' وہ پوری جان سے لرزا۔۔اس کا دل ڈوبنے لگا۔۔تم اگر سچ میں مجھے چھوڑ کر چلی گئی تو میں کیا کروں گا ماہروش؟ میں کیسے جیوں گا تمہارے بنا۔۔وہ

اب سردی کی ٹھٹھرتی شام میں ننگے پاؤں اپنے کمرے کے ساتھ ملحقہ ٹیرس پر کھڑا ماہروش کے کمرے کا نظارہ کر رہا تھا۔۔

!وہ جلد باز، خفا ہو کر چل دیا ورنہ

تنازعات کا کچھ حل نکل بھی سکتا تھا۔۔

میں اک کوشش کروں گا ماہروش۔ خواہ میں تمہیں اچھے سے جانتا ہوں، تمہاری ضد کے آگے کچھ بھی نہیں ہے تمہارے لئے۔۔ میں جانتا ہوں اب تم عمر بھر مجھے اذیت دینے والی ہو۔۔ مگر میں مجبور تھا کیسے ہماری محبت کو چن لیتا۔۔ مجھ پر اشفاق انکل کے اور مہد کے بہت سے احسانات ہیں جانِ جاناں۔۔۔ میں پھر کیسے مہد کو تکلیف میں چھوڑ کر اپنی محبت کو چن لیتا۔۔۔؟

انا نے ہاتھ اٹھانے نہیں دیا، ورنہ

میرے دعا سے وہ پتھر پگھل بھی سکتا تھا

تمام عمر تیرا منتظر رہا محسن۔۔

یہ اور بات ہے کہ ،رستہ بدل بھی سکتا تھا۔۔

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں ماہروش۔۔جو میں خود سے بھی کبھی نہیں کہا وہ آج تم سے کہنا چاہتا ہوں۔۔مگر میں اسی محبت سے آج بڑی بے دردی سے تمہارے سامنے انکار کر بیٹھا ہوں۔۔میں جانتا ہوں تم مجھے آسانی سے معاف نہیں کرو گی یا شاید۔۔معاف ہی نہ کرو۔۔حازم نے دکھی ہو کر سوچا۔۔

میں سوچتا تھا کہ ہماری محبت بہت مضبوط ہے مگر جس محبت کا میں نے کبھی اظہار ہی نہیں کیا اور تمہارے بتانے پر انکار کر دیا۔اب کیسے وہ مجھے نصیب ہو گی ماہروش۔۔؟جس محبت کا ذکر کبھی میں نے نہ تم سے نہ خود سے کیا،وہ کیسے بھلا مظبوط ہو سکتی ہے۔۔۔کاش سب ٹھیک ہو جائے۔۔وہ بس اپنی ہو سوچوں کی دنیا میں مگن تھا۔۔

حازم بھائی؟"سائرہ کی آواز پر وہ پلٹا۔ "

تم اس وقت ؟"وہ بس خاموش نگاہوں سے بولا۔ "

آپ ٹھیک ہیں ؟"سائرہ نے فکر مندی سے پوچھا۔ "

مجھے کیا ہوا؟"وہ انجان بنے پوچھنے لگا۔ "

حازم بھائی۔۔"سائرہ اس کی حالت دیکھ کر روہانسی ہو گئی۔اک طرف اس کا بھائی تھا اور دوسری طرف اس کی بہنوں جیسے بچپن کی سہیلی۔۔ "

میں ٹھیک ہوں گڑیا۔۔"حازم نے اس کی تسلی کرنی چاہی۔ "

آپ جتنے ٹھیک ہیں نظر آرہا ہے۔۔"سائرہ نے فکر مندی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

وہ بس خاموش نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا۔

ادھر آکر بیٹھیں۔"سائرہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کے بیڈ پر بٹھایا۔ "

سائرہ تم جا کر ریسٹ کرو۔"حازم نے اسے یہاں سے بھیجنا چاہا۔ "

"آپ کو اس حالت میں چھوڑ کر؟"اس کی بات پر حازم کو کوئی جواب نہیں آیا۔

"حازم بھائی؟"سائرہ اس کے ساتھ بیٹھ کر بولی۔

"جی؟"سائرہ نے اس کی جانب دیکھا۔

"ایک بات پوچھوں؟"اس کی معصومیت پر وہ مسکرایا۔

"جی؟"اس نے پھر اک لفظی جواب دیا۔

"محبت کرتے ہیں آپ اس سے؟"اس کے سوال پر اس کی مسکراہٹ لمحوں میں سمٹی۔۔

www.novelsclubb.com

"بتایئے؟"سائرہ نے اسے خاموش پا کر دوبارہ پوچھا۔

"تم میرے اندر کی حالت جانتی ہو سائرہ۔"حازم نے اسے دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

"آپ بھی تو اس کے اندر کی حالت جانتے ہیں حازم بھائی۔۔"سائرہ کہہ کر سر جھکا گئی۔

"ہمارے لئے یہی ٹھیک تھا سائرہ"وہ نظریں چڑائے بولا۔

"یہ آپ کی غلط فہمی ہے۔"وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتے بولی۔

"آپ اس سے ایک بار بات کریں۔۔کم از کم اسے بتائیں،اپنی فیلنگز کے بارے میں۔۔"سائرہ نے اک امید سے اسے دیکھا۔۔

"میں اسے بہت اچھے سے جانتا ہوں سائرہ۔۔اور تم بھی اسے اتنے ہی اچھے سے جانتی ہو"حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"محبت میں ضدیں نہیں چلتیں۔"سائرہ نے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"بات اگر ماہروش عزیز کی ہو تو اس کی محبت میں ضدیں جائز ہیں سائرہ۔" حازم کے جملے پر سائرہ کچھ نہ بول سکی وہ جانتی تھی ماہروش کو۔۔اس کی ضد کے آگے اس کی محبت بھی ہار جائے گی وہ جانتی تھی۔۔

"آپ اک بار اس سے بات کریں گیں پھر بھی۔۔" سائرہ نے کہا۔

حازم خاموش تھا۔۔بے حد خاموش۔۔

"میرے لئے؟" سائرہ کی آس بھری نگاہوں کی جانب دیکھ کر حازم کے دل کو کچھ ہوا۔

"اوکے۔۔پر صرف تمہارے لئے۔۔" حازم ہلکا سا مسکرایا۔

"تھینک یو حازم بھائی۔۔" سائرہ نے مسکرا کر کہا۔۔حازم اسے مسکراتے دیکھ کر مسکرایا۔

"آپ ریسٹ کریں بھائی۔۔میں چلتی ہوں"سائرہ نے کہہ کر وہاں سے واپسی کی راہ لی تھی۔۔حازم کو سوچوں کے بھنور میں چھوڑ کر وہ اپنے کمرے میں جا چکی تھی۔۔حازم بس لمبا سانس بھر کے رہ گیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کوئی بات ہوئی تیری؟"ضرار کے سوال پر وہ اپنی سوچوں کی دنیا سے واپس آیا۔

"معلوم نہیں"مہد کے جواب پر ضرار کے ماتھے پر سلوٹیں ابھریں۔

"کیا مطلب؟"ضرار نے پوچھا۔

"مطلب یہ کہ اس سے بات کرنا یا نہ کرنا ایک برابر رہا۔"مہد نے افسوس سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"پر ایسے بات کا حل نہیں نکلے گا۔"ضرار بے چینی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

"اس کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔۔"مہد نے دکھ سے کہا۔۔

"ان کی محبت کے بارے میں ہم بچپن سے جانتے ہیں مہد۔۔حازم نے آخر ماہروش کے سامنے کیوں جھٹلایا؟"ضرار نے استفسار کیا۔

"ہم دونوں کے لئے۔۔"مہد کی بات پر پروہ چونکا۔

"ہمارے لئے؟"ضرار حیران تھا۔

"ہاں۔۔اسے لگتا ہے کہ وہ ہمیں تکلیف میں چھوڑ کر اپنی محبت کو نہیں اپنا سکتا۔"مہد کی بات پر وہ شاکڈ تھا۔

"پر ہم دونوں بلکل ٹھیک ہیں۔۔"ضرار نے ناسمجھی سے کہا تھا۔

"صاف سی بات یہ ہے کہ اس نے ہماری خاطر اپنی محبت قربان کر دی ہے ضرار۔"مہد نے دکھ سے کہا تھا۔۔اس کی بات پر ضرار مزید دکھی ہو گیا تھا۔

ضرار کے کچھ کہنے سے پہلے ہی ہانپتی ہوئی سائرہ کو مہد کے کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر وہ دونوں اپنی اپنی جگہ اچھل کر رہ گئے تھے۔۔

"مہہ۔۔مہد بھائی۔۔؟"وہ ہانپتے ہوئے بولی۔

"بولو۔۔سائرہ کیا ہوا ہے؟"مہد پریشانی سے اٹھا۔

اس کے ساتھ ضرار بھی تھا۔۔

"حازم۔۔حازم بھائی۔۔۔"سائرہ لمبے لمبے سانس خارج کرتے ہوئے بولی۔

"کیا ہوا ہے حازم کو؟"مہد سے پہلے ضرار بے چینی سے بولا تھا۔۔۔

"وہ اپنے کمرے میں بے ہوش فرش پر پڑے ہیں۔۔۔۔"سائرہ کی بات پر مہد اور ضرار کے پیروں تلے زمین نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

حازم کی طبیعت کی ناسازی کا سن کر وہ دونوں گرتے سنبھلتے اس کے کمرے تک پہنچے تھے۔۔ سامنے ہی بیڈ پر آرے ترچھے گرے ہوئے حازم کو دیکھ کر مہد اور ضرار دونوں کا سانس وہیں اٹکا تھا۔اک پل کو نظروں کے سامنے اس کا ہنستا مسکراتا شرارت کرتا چہرہ دکھا تھا اور دوسری طرف آج کی کڑوی حقیقت تھی۔۔ ضرار اور مہد نے بے یقینی سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

"ڈاکٹر کو کال کر۔"ضرار نے مہد کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جس نے گوں مگوں کی کیفیت میں فوراً جیب سے فون نکال کر ڈاکٹر کو کال ملائی تھی۔

"یہ کیا ہو گیا ہے حازم بھائی کو ایک ہی رات میں"سائرہ کی روتی آواز پر وہ دونوں پیچھے مڑے تھے۔۔

"یہ محبت کی آزمائش ہے"مہد نے گہری سنجیدگی سے کہا تھا۔

"محبت کی آزمائش؟"سائرہ نے مہد کے الفاظ دوہرائے۔

www.novelsclubb.com

"میں اسے اس طرح نہیں دیکھ سکتا مہد"ضرار نے حازم کو تھوڑا سیدھا کر کے بیڈ پر لٹاتے ہوئے کہا تھا۔

"تجھے کیا لگتا ہے مجھ میں اتنا حوصلہ ہے اسے ایسے دیکھنے کا؟"مہد کی بات کا جواب ان دونوں کے پاس ہی نہیں تھا۔۔

"اس کی اور ماہروش کی محبت سے کون کمبخت لاعلم ہے؟"ضرار حازم کا بیہوش وجود تکتے ہوئے پوچھنے لگا۔

"ہم تو سبھی جانتے ہیں۔۔ مگر اب ان دونوں کی انا ان کے درمیان حائل ہو چکی ہے۔"مہد نے بھی اسے دیکھتے جواب دیا۔

"نہیں مہد بھائی۔۔یہ صرف ماہروش کی ضد ہے اور حازم بھائی کی بے پناہ محبت ۔۔"سائرہ کی بات ضرار نے کاٹی تھی۔۔

"اتنی محبت ہے تو انکار کیوں کر رہے ہیں یہ دونوں؟"

"وہ محبت جوان کے دل میں آپ دونوں کے لئے ہے۔۔وہ نہیں جو ماہروش کے لئے ہے۔۔انہوں نے محبت اور دوستی میں سے آپ دونوں کو چنا ہے مطلب اپنی برسوں پرانی دوستی کو۔"سائرہ کی بات پر ان دونوں کا سر جھکتا چلا گیا۔۔

"میں اسے خود کو یوں قربان کرتا نہیں دیکھ سکتا مہد۔۔چل میرے ساتھ۔۔"ضرار نے قدم اس کے کمرے سے باہر بڑھائے تھے۔

"پر ڈاکٹر آنے ہی والا ہو گا۔۔"مہد نے کچھ کہنا چاہا۔۔

"ڈاکٹر کو تم ہینڈل کرو۔۔میں اور سائرہ آتے ہیں"ضرار کی بات پر مہد خاموشی سے سائیڈ ہو گیا تھا۔۔جبکہ سائرہ زور زور سے دھڑکتے دل کے ساتھ اس کے ساتھ ہولی تھی۔اندر ہی اندر ان سب کا دل ایک ہی خواہش کر رہا تھا جو شاید اتنی آسانی سے پوری نہیں ہونے والی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ رات والے سارے واقعے سے توجہ ہٹانے کے لئے ابھی ہی لاؤنج میں اخبار اٹھا کر بیٹھے تھے جب ملازم نے انہیں ضرار اور سائرہ کے آنے کی اطلاع دی تھی۔۔

"اسلام علیکم۔۔"ضرار کے سلام پر وہ اخبار سائیڈ پر رکھ کر سنجیدہ ہو کر بیٹھے۔

"وعلیکم سلام۔آج اتنی صبح صبح؟"عزیز نے مسکرانے کی کوشش کی مگر پوری طرح کامیاب نہ ہو پائے۔

"جی انکل۔"ضرار نے بھی فارمل سی مسکراہٹ سے انہیں دیکھتے جواب دیا۔

"انکل ماہروش کہاں ہے؟"ضرار کے سوال پر وہ چونکے۔۔

"وہ اپنے کمرے میں سو رہی ہے۔خیریت؟"عزیز نے اس کے چہرے کے تاثرات کا جائزہ لینا چاہا۔

"آپ کو اس نے کوئی بات بتائی ہے؟کل رات والے واقعے کے متعلق؟"ضرار نے ہمت کر کے بات کا آغاز کیا۔

"ہاں۔۔میں باخبر ہوں کل جو بھی ہوا۔"عزیز نے لب بھینچتے ہوئے جواب دیا۔

"انکل۔۔بات ایسی نہیں تھی۔۔میں آپ۔۔کو سمجھاتا ہوں۔"ضرار کی بات پر وہ اس کی صورت تکنے لگے۔

"بات جیسی بھی تھی۔۔میری بیٹی ٹوٹ چکی ہے ضرار۔"عزیز نے لمبا سانس ہوا میں تحلیل کرتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"وہ بھی سلامت نہیں رہا انکل۔۔رات کو وہ دونوں ہی ٹوٹ کر بکھرے ہیں۔۔"ضرار نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی۔

"میں نہیں مانتا"عزیز کے سامنے اک پل کو ان کی بیٹی کا تڑپتا وجود آیا تھا۔۔

"میں بھی نہ مانتا اگر میں نے خود ابھی ابھی اس کی حالت نہ دیکھی ہوتی۔۔"ضرار نے سر جھکاتے ہوئے کہا تھا۔

"مگر بیٹے۔۔اب تم کیا چاہتے ہو؟"عزیز کی بات پر وہ شاکڈ رہ گیا۔

"میں چاہتا ہوں۔۔یہ دونوں ہمیشہ خوش رہیں"ضرار نے اک پل کے لئے رک کر ان کے تاثرات جاننا چاہے۔۔

"اور ان دونوں کی خوشی ایک دوسرے کے ساتھ ہی ہے چاہے درمیان میں ماہروش کی ضد آئے یا پھر حازم کی انا"ضرار نے انہیں دیکھا۔۔ان کا چہرہ ہر طرح کے تاثر سے عاری تھا۔

"میں جانتا ہوں"وہ کچھ لمحوں کے توقف کے بعد بولے تھے۔

"تو پھر؟"ضرار نے انہیں حیرت سے دیکھا۔

"میں جانتا ہوں ان دونوں کے ان کہے جذبات اس لئے تو انہیں شادی کا مشورہ دیا تھا۔۔مگر انہوں نے اس بات کو اس انداز میں لے لیا۔"عزیز نے گویا ضرار کے سر پر بم پھوڑا تھا۔۔کیونکہ یہ بات سائرہ جانتی تھی۔۔

"حازم نے میرے اور مہد کی وجہ سے اپنی ہی محبت سے انکار کر دیا ہے انکل۔۔ نہیں تو آپ جانتے ہیں کہ ان دونوں کی محبت تو صاف نظر آتی ہے"ضرار نے کہنا چاہا مگر عزیز نے درمیان میں بات بدلی۔

"پر بیٹے۔۔ یہاں پر میرے یا تمہارے ان کی محبت قبول کرنے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔ فرق تب پڑتا ہے جب یہ دونوں کہیں، یہ حقیقت تسلیم کریں"عزیز کی بات پر ضرار کے کھلتے لب بند ہوئے۔

"ماہروش کی ضد کو آپ ہم سے بہتر جانتے ہیں اور حازم بھی انا کا پجاری ہے۔۔ ایسے میں اب کیسے یہ دونوں حقیقت تسلیم کریں گیں انکل؟"ضرار پریشانی سے بولا تھا۔۔

"مجھے تو اب کچھ ٹھیک ہوتا نظر نہیں آرہا۔"عزیز نے پریشانی سے کہا تھا۔

"میں اک بار ماہروش سے بات کروں؟"سائرہ کی بات پر وہ دونوں چونکے۔وہ اس سب کے دوران پہلی بار بولی تھی۔

"تمہیں لگتا ہے اس سے کام بنے گا؟"ضرار کے پوچھنے پر وہ خاموش رہی۔

"کوشش کرنے میں کچھ نہیں جاتا بیٹے۔جاؤ وہ اپنے کمرے میں ہے"عزیز نے ضرار کو اشارہ کر کے سائرہ کو اوپر بھیجا۔

"انکل حازم کی طبیعت بہت ناساز ہے میں تو ماہروش کو لے جانے آیا تھا تاکہ وہ خود وہ سچائی دیکھ سکے جو حازم نے انا کے باعث منہ سے نہیں کہی۔۔"ضرار نے کہا تھا۔

"بیٹے میں اسے جانتا ہوں اب وہ کبھی نہیں جائے گی۔۔"عزیز نے لب بھینچتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"پھر اس مسلے کا حل کیسے نکلے گا اب؟"ضرار جذبذب سے بولا۔

"اللہ پر چھوڑ دو سب"عزیز کی بات پر وہ لاجواب ہو گیا تھا۔۔بس خاموشی سے سائرہ کا انتظار کرنے لگا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ڈاکٹر کو سی آف کر کے واپس آ کر حازم کے ساتھ ہی بیٹھا تھا۔۔اس کا جان سے عزیز دوست بستر پر بیہوش پڑا تھا۔۔مہد باہر سے ایک باؤل میں ٹھنڈا پانی اور کچھ پٹیاں لے آیا تھا۔حازم کو یوں دیکھ کر اس کی جان نکلتی جا رہی تھی۔۔وہ کچھ بھی برداشت کر سکتا تھا مگر اپنے جان کے ٹکڑے کو یوں بے جان بستر پر پڑ دیکھنا برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

"حازم اٹھ جا نہ یار۔۔"وہ حازم کے ماتھے پر اک پٹی رکھتے ہوئے دھیرے لہجے میں بولا تھا۔۔انداز و الفاظ میں محبت ہی محبت تھی۔۔

"تم دونوں پر میں نظر رکھتا ہوں، یار نہیں اولاد ہو تم دونوں میری"اسے حازم کا کہا جملہ یاد آیا تھا۔وہ بھیگی پلکوں سے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے بے ساختہ مسکرایا۔اٹھ جا یار اپنی اولاد کو یوں کون رلاتا ہے۔۔

"اوئے آہستہ بول، بلورانی کی بہن بھی یہیں ہے۔یہ نہ ہو شہادت نصیب ہو جائے تیرے وجہ سے مجھ معصوم کو"اس کی باتیں یاد کر کے وہ نم آنکھوں سے مسکرا رہا تھا۔۔انسان بھی کتنا عجیب ہے جب اپنے سو منسوب لوگوں کے ہوش سلامت ہوں تو قدر نہیں کرتا اور جب ذرا سی دیر کے لئے اسے انہی سب سے جواب نہ ملے تو بے چین ہو جاتا ہے۔۔

اس نے دوبارہ سے اک پٹی ٹھنڈے پانی سے بھگو کر حازم کے بخار سے تپتے ماتھے پر رکھی تھی۔

"حازم۔۔۔میری جان پلیز۔۔میں تجھے ایسے نہیں دیکھ سکتا"بھیگی پٹی اس کے ماتھے پر رکھتے اس کی پلکیں بھی بھیگی تھیں۔

"اللہ تو سب ٹھیک کر دے۔۔میں اسے یوں بلکل نہیں دیکھ سکتا"مہد نے آسمان کی جانب نگاہ اٹھا کر کہا تھا۔اور پھر خاموشی سے درود پاک پڑھتے ہوئے اس کی پٹیاں کرنے لگا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ گہری نیند میں تھی جب اسے اپنے پاس کسی کا وجود محسوس ہوا تھا۔۔اس نے اپنے نام کی گونج سنی تھی۔۔اپنے پاس کسی کو محسوس کر کے اس نے کسمسا کر آنکھیں کھولی تھیں۔

"روشی؟"اس کے بلکل پاس اس کے سرہانے بیٹھی سائرہ اس کا سر سہلاتے ہوئے دھیرے دھیرے اس کا نام پکار رہی تھی۔۔وہ اک جھٹکے سے اٹھی تھی۔۔ایک دم اٹھنے کی وجہ سے اس کا سر چکڑانے لگا تھا اس نے بے ساختہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے اپنا ماتھا تھاما تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا تم ٹھیک ہو؟"سائرہ کے پوچھنے پر اس نے خالی خالی ذہن سے سائرہ کا چہرہ دیکھا تھا۔

"تم۔۔؟تم۔۔یہاں؟"ماہروش کے پوچھنے پر سائرہ اسے دیکھنے لگی۔

"ہاں میں تمہارے لئے آئی تھی۔"سائرہ کو اپنا آپ اس کے سامنے شرمندہ سا محسوس ہوا۔

"میرے لئے؟"وہ ابھی بھی خالی ذہن کے ساتھ حالات پر غور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

"روشی تم ٹھیک ہو؟"اس کے سوال پر ماہروش نے نگاہیں اس پر سے ہٹا کر اپنے بازوؤں پر ٹکائیں جہاں جگہ جگہ ریش تھے۔۔اسے یاد آیا اس نے رات کو اپنی بریسلیٹ ایسے بے دردی سے کھینچ کر اتاری تھیں۔۔جن کے واضح سرخ نشان اس کی کلائیوں پر پڑے ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"کیا فرق پڑتا ہے"وہ اپنی کلائی پر زور زور سے خارش کرتے ہوئے بولی۔

"بہت فرق پڑتا ہے میری جان"سائرہ نے نم آنکھوں سے اس کی حالت دیکھی تھی۔۔ابھی کچھ دیر پہلے وہ حازم کی بھی ایسی ہی حالت دیکھ کر آ رہی تھی اور اب اس کے سامنے ماہروش کی صورت ایک اور امتحان تھا۔

کسے؟"اس کے سوال پر سائرہ ساکت ہوئی۔ "

ہم سب کو"سائرہ نے اس کے کندھے پر اپنائیت سے ہاتھ رکھا مگر ماہروش " نے فوراً اس کا لمس اپنے وجود پر سے ایسے ہٹایا جیسے خدانخواستہ اس کے چھونے پر ماہروش کو گناہ ہونا تھا۔

بس اب میں اور ان ڈراموں میں نہیں آنے والی۔۔میری ذات کا مزید تماشہ " مت بناؤ"ماہروش کے دکھ بھرے لہجے میں کہی گئی بات پر سائرہ کا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔۔اس سب میں اس معصوم کی تو کوئی غلطی نہیں تھی۔۔پھر کیوں اپنوں کو ملانے کی ہر کوشش میں وہ خود بھی برابر تکلیف سہتی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ایسے مت کہو روشی۔۔"سائرہ نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔ "

جو جیسا ہے وہ ویسا ہی کہہ رہی ہوں میں"ماہروش مسلسل اپنی کلائیوں پر زور " زور سے ناخن مار رہی تھی۔۔سائرہ سے مزید برداشت نہیں ہوا تو اسے ٹوک دیا۔

مت کرو۔۔زخم بن جائیں گیں"اس کے منہ سے پھسلا۔ "

جو زخم بن چکے ہیں نہ اب شاید ہی وہ بھر پائیں"اس کی اتنی گہری بات پر سائرہ " چپ ہو گئی۔اسے سمجھ نہیں آیا وہ اسے کیسے حوصلہ دے۔۔

روشی،حازم بھائی کی حالت ٹھیک نہیں ہے"سائرہ نے نگاہیں جھکائے بغیر " ماہروش کے تاثرات جانے بات کہی تھی۔۔ماہروش اک پل کو بلکل چپ ہو گئی تھی۔۔

میرا اس شخص سے کوئی واسطہ نہیں"کچھ لمحوں کے بعد ماہروش کے لبوں سے " یہ الفاظ سننے کو ملے تھے۔۔

ایسا مت کرو روشی۔۔"سائرہ نے منت کرتے ہوئے کہا تھا۔ "

تم نے اگر اسی کا ذکر کرنا ہے تو یہاں سے جا سکتی ہو سائرہ"ماہروش نے اتنے " سخت لہجے میں کہا تھا کہ سائرہ چپ چاپ وہاں سے اٹھ کر چلی گئی تھی۔۔اس کے

www.novelsclubb.com

پیچھے سے ماہروش نے بلکل چپکے سے اپنے آنسو صاف کیے تھے۔۔وہ جتنی بھی کمزور تھی صرف اپنے سامنے تھے۔۔باقی باہر والے ہر اک انسان کے سامنے وہ دنیا کی ضدی طرین لڑکی تھی۔۔۔کوئی بھی اس کے اندر کے حالات سے واقف نہیں تھا۔۔اور وہ کسی کو جاننے دینا بھی نہیں چاہتی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اب کیسا ہے میرا بھائی؟"ضرار نے آتے ساتھ اپنائیت سے پوچھا تھا۔۔آج حازم کی طبیعت کو سنبھلے دو دن ہو چکے تھے۔۔اس دن کے بعد سے کسی نے بھی حازم اور ماہروش کے باہمی مسلوں کا ذکر نہیں چھیڑا تھا۔۔کیونکہ فلوقت ان دونوں کو ہی سکون چاہیے تھا۔۔

"تو آ گیا ہے اب کیسا ہو سکتا ہوں"حازم نے مسکین شکل بنا کر کہا تھا۔۔ضرار کے ہشاش بشاش چہرے کی رونق ماند پڑی۔۔

"اب تجھے مزید بہتر ہونا چاہیے"ضرار نے منہ پھلا کر کہا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نہیں اب مزید بہتر ہوں"اس نے ضرار کے پیچھے السا کو آتے دیکھ کر مسکرا کر کہا تھا بدلے میں وہ بھی مسکرائی۔

"بس سہی ہے ہم تو کسی خاطے میں ہی نہیں آتے۔"ضرار کے نروٹھے انداز پر سب ہنس پڑے تھے۔

"چلیں حازم بھائی۔۔سوپ پی لیں"سائرہ نے اس کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا تھا۔

"سائرہ یہ کیا تم روز سوپ لے آتی ہو"حازم نے منہ بنا کر کہا تھا۔

"جیسی آپ کی حالت ہے پیزا تو لانے سے رہی میں۔"سائرہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔

"ویسے میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔تم پیزا ہی لے آؤ"حازم نے فوراً بچوں کی طرح معصومیت سے مسکرا کر کہا تھا۔۔

"بلکل نہیں"سائرہ نے بھی اسی معصومیت سے جواب دیا تھا۔

"یار ضرار اسے سمجھانہ"حازم نے منہ بگاڑ کر ضرار کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"کیا سمجھاؤں؟"ضرار نے ذو معنی نگاہوں سے سائرہ کو دیکھا۔

"یہی کہ مجھے سوپ نہیں پینا"حازم نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر انہیں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"اور تجھے سوپ کیوں نہیں پینا؟ضرار نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"کیونکہ یہ مزے کا نہیں بناتی۔"حازم نے رازدارانہ انداز میں کہا تھا۔

"حازم بھائی مجھے سب آوازیں آرہی ہیں۔"سائرہ نے بظاہر ان لوگوں کی آپس کی باتوں سے انجان بنتے کہا تھا۔

"سائرہ"اس کے بولنے سے پہلے ہی کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔۔اور اندر آنے والی ہستی ہو دیکھ کر سب ٹھٹھکے تھے۔

www.novelsclubb.com

"روشی تم؟"سائرہ خوشگوار حیرت سے بولی تھی۔۔اور آگے بڑھ کر اس کے گلے لگی تھی۔۔اس کے پیچھے السا بھی تھی۔۔۔ضرار نے گہری خاموشی سے ماہروش کو دیکھتے حازم کو دیکھا تھا۔۔اسے دیکھ کر حازم کا چہرہ مزید نکھرا تھا یا مرجھایا یہ بتانا مشکل تھا۔

"میں تمہارے لئے کچھ لائی ہوں۔"ماہروش نے مسکرا کر سائرہ کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"میرے لئے؟"سائرہ خوشی سے اس کے ہاتھ میں پکڑا انویلپ دیکھ رہی تھی۔۔شاید اس میں کوئی بڑی خوشخبری تھی۔یا شاید اک طوفان تھا جو کاغذی لفافے میں قید کیا گیا تھا۔۔

"نہیں ایکچیولی تمہارے، مہد بھائی اور اشفاق انکل کے لئے"ماہروش نے اسے مسکرا کر دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔آج وہ بلکل مختلف تھی۔۔جو حالت سائرہ کچھ روز

قبل اس کی دیکھ کر آئی تھی۔۔وہ چہک رہی تھی۔۔ہشاس بشاش تھی۔۔۔جیسے کوئی نئ بڑی سی خوشی اس کے ہاتھ لگی ہو

"کیا بات ہے روشی بہت خوش لگ رہی ہو؟"سائرہ نے تجسس سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"آپ سب کے لئے سرپرائیز ہے۔۔ضرار بھائی مجھے پتہ نہیں تھا آپ بھی یہیں مل جائیں گیں نہیں تو آپ کا کارڈ بھی یہیں لے آتی۔۔"ماہروش نے اب کی بار ضرار سے مخاتب ہوتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کے چہرے پر ہنوز مسکراہٹ قائم تھی۔۔مگر اس تمام دورانیے میں اس نے حازم کو مکمل طور پر نظر انداز کیا ہوا تھا۔۔وہ بظاہر اس رویے پر خوش تھا مگر اندر ہی اندر جو خلبلی مچی ہوئی تھی اس کی بھنک اس نے کسی کو بھی نہیں لگنے دی تھی۔۔

"کیسا کارڈ؟"پوچھنے والی السا تھا۔۔اس نے مسکرا کر ماہروش سے پوچھا تھا۔۔

"میری شادی کا کارڈ"اس نے ان سب کے سروں پر پورا ایٹم بم پھوڑا تھا۔۔

ماحول میں جیسے سبھی کو سانپ سونگھ گیا تھا۔۔اک ناختم ہونے والی خاموشی تھی جو وہاں ملک ہاؤس میں چھائی ہوئی تھی۔۔۔حازم کو لگا اب وہ مزید اس دنیا میں نہیں رہ سکے گا۔۔اسے اس کے جسم سے اس کی جان فنا ہوتی ہوئی معلوم ہو رہی تھی۔۔

"تم۔۔۔۔تمہ۔۔تمہاری شادی؟؟؟؟"سائرہ کے حلق سے الفاظ تک نہیں نکل رہے تھے۔

"ہاں آفکارس۔۔"ماہروش خوشی سے چہکی۔۔جتنی خوشی اس کے باہر جھلک رہی تھی اندر سے بھی وہ ویسے ہی خوش تھی یا نہیں یہ پتہ لگانا بہت مشکل تھا۔۔وہ بہت اچھی کھلاڑی تھی۔۔اپنے ان کہے جذبات سب سے چھپائے پھر رہی تھی۔۔

"تم پاگل ہو گئی ہو ماہروش؟"سائرہ سرخ چہرہ لیے ضبط سے بولی۔

"ہاں،خوشی سے"اس کے جواب پر حازم کا رہا سہا سانس بھی جانے لگا۔

"چلو تم میرے ساتھ" سائرہ سوپ کا باؤل وہیں رکھ کر وہاں سے ماہروش کو لے کر چلی گئی تھی۔۔۔السا بھی ضرار کی جانب سے اشارہ پا کر ان کے ساتھ ہولی تھی۔۔جب کہ ضرار اور حازم وہاں گم سم سے بیٹھے اپنی اپنی سوچوں کی دنیا میں کھو گئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تمارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا ماہروش عزیز؟" سائرہ کے یوں ضبط سے پوچھے گئے سوال پر وہ ابھی تک ویسے ہی اطمینان سے کھڑی تھی۔

"میرا دماغ بلکل ٹھیک ہے۔۔" ماہروش نے مسکرا کر کہا تھا۔

"تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے روشی۔" السا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"مجھے ایسا ہی کرنا چاہیے السا۔۔" ماہروش نے ان دونوں کو مسکرا کر دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"تم حازم بھائی کے ساتھ غلط کر رہی ہو۔۔انہوں نے دوستوں کی محبت میں آکر وہ سب کیا ہے روشی۔۔کم از کم تم تو ان کو سمجھو۔۔اپنے ساتھ زیادتی مت کرو۔۔ یہ تمہارے ساتھ اور حازم بھائی دونوں کے ساتھ زیادتی ہے۔۔ایسا مت کرو۔۔تم دو دو زندگیوں کے ساتھ کھیل رہی ہو۔۔"سائرہ نے اسے اپنے بلکل پاس بیڈ پر بٹھاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"یہ میری زندگی کا فیصلہ ہے۔۔اور اسے میں ہی لوں گی۔۔اور مجھے تمہارے حازم بھائی کی کوئی فکر نہیں ہے۔۔اس نے مجھے دھتکارا تھا نہ اب ساری زندگی مجھے کسی اور کے ساتھ دیکھ کر تڑپے گا وہ۔"اس نے مظبوطی سے کہا تھا۔۔۔مگر اپنی ذات کے ساتھ اپنے ہی منہ سے کسی اور کا نام لے کر جو درد اس کے سینے میں اٹھا تھا وہ اسے فراموش کر گئی تھی۔۔۔

"ماہروش تم ضد میں آکر یہ فیصلہ کر رہی ہو۔۔ایسا مت کرو۔۔۔"السا نے اسے پیار سے سمجھایا۔۔مگر اس کی ضد اس پر بھاری تھی۔۔وہ کسی کی بھی بات نہیں سننا

www.novelsclubb.com

چاہتی تھی۔۔اپنے آپ کو کسی اور کے ساتھ جوڑ کر وہ حازم کو سزا دینا چاہتی تھی۔ مگر اس بات کو وہ مکمل طور پر فراموش کیے ہوئے تھی کہ اس میں نقصان اس کا بھی تھا۔۔وہ بس اپنی توہین کا بدلا لینا چاہتی تھی۔۔حازم کو اس کے کیے کی سزا دینا چاہتی تھی۔۔۔

"میں جانتی ہوں میں کیا کر رہی ہوں۔۔اور کیسی دوستیں ہو تم دونوں بجائے یہ کہ دوست کی خوشی میں خوش ہو۔۔۔فضول باتیں کر رہی ہوں۔کم آن کانگریچولیٹ می۔۔۔"ماہروش نے منہ پھلا کر کہا۔۔سائرہ نے ایک خاموش نگاہ السا پر ڈالی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"اگر تم ارادہ کر ہی چکی ہو تو تمہیں سمجھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔بتاؤ کس سے شادی کر رہی ہو"سائرہ نے لمبا سانس خارج کرتے ہوئے کہا تھا۔

"عزان سے۔۔"ماہروش کے کہنے پر وہ دونوں چونکی۔وہ پہلے بھی عزان کا ذکر سن چکی تھیں اس کے منہ سے۔۔

"عزان وہی جو ہر معاملے میں حازم بھائی سے پنگے لیتا ہے؟"سائرہ کے منہ سے سوال پھسلا۔

"ہاں اور کون۔۔آخر وہی تو ہے حازم کی ٹکڑ کا"ماہر وش نے بتیسی دکھاتے ہوئے کہا۔۔سائرہ کو اس کی حالت پر افسوس ہوا تھا۔وہ مانتی تھی کہ ماہر وش کے ساتھ حازم نے زیادتی کی تھی۔۔مگر اب جو ماہر وش کرنے جا رہی تھی اور کرنے کا ارادہ رکھتی تھی وہ بھی تو ٹھیک نہیں تھا۔اس فیصلے پر عمل کر کے وہ دونوں کو ختم کرنے والی تھی۔۔اس بات کا اندازہ اسے شاید نہیں تھا اسی لئے تو یہ سب کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ماہر وش آر یو شیور؟"السا نے کھوجتی نگاہوں کے حصار میں اسے لیا تھا۔

"یس"وہ بول کر سر جھکا گئی۔۔اس وقت اس کی ضد اس پر حاوی تھی۔۔وہ اپنی پسند کے خلاف کچھ سننا نہیں چاہتی تھی۔۔بس وہ چاہتی تھی کہ جو اس کے دل میں

خواہش آرہی ہے وہ پوری ہوتی جائے،،اسے اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ وہ ٹھیک بھی ہے یا نہیں۔۔

"اللہ تمہیں خوش رکھے یار۔۔ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔۔"سائرہ نے اسے گلے لگایا۔۔السا بھی ان کے ساتھ لگی۔۔سائرہ ماہر وش اور السا تینوں کے دل اداس تھے مگر وہ اب چہرے پر مسکراہٹ سجا چکی تھیں۔۔تینوں ہی ماہر وش بذاتِ خود بھی اپنے فیصلے سے خوش تو نہیں تھی۔۔مگر سب کو یہی ظاہر کروا رہی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اذیت بھرے لمحات میں ہوں

خدایا! میں کس عذاب میں ہوں

مصیبتیں ہیں کہ ٹلی نہیں جا رہیں

میں نہ جانے کب سے آزمائشوں میں ہوں

www.novelsclubb.com

حال کیسا ہے بتا بھی نہیں سکتا

کب سے اس درد میں بے حال ہوں میں

نہ کوئی خوشی، نہ سکوں میسر ہے مجھے

میں کافی وقت سے غم کے حصار میں ہوں

کوئی امید کوئی آسرا بھی نہیں ہے مجھے

!خدایا

میں پھر بھی تیرے معجزے کے انتظار میں ہوں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ گم سم سا بیٹھا ہوا تھا۔۔اپنے کمرے کی ٹیرس کی زمین پر۔۔اکیلا۔۔تن تنہا۔۔

اس کے ذہن میں بس اک ہی خبر گونج رہی تھی۔۔ماہروش کی شادی۔۔۔جس لڑکی کو وہ بطورِ دوست بھی کسی مرد کے ساتھ بانٹنے کا حوصلہ اپنے اندر نہیں پاتا تھا۔۔آج وہی لڑکی اس کے سامنے اپنی شادی کا ذکر کر گئی تھی۔۔شادی کا صرف

ذکر ہی نہیں بلکہ کسی اور کے ساتھ شادی کی خبر سنا کر اسے موت کا پیغام دے گئی تھی۔۔

اس کے سینے میں درد اٹھ رہا تھا۔شدید درد۔۔

"وہ بھلا کیسے کسی اور کی ہو سکتی ہے؟؟"حازم کو اپنی دماغ کی رگیں پھٹتی ہوئی محسوس ہوئیں۔۔

"وہ تو ازل سے میری ہے، پھر آج اس کی زبان پر کسی اور مرد کا نام کیسے آ سکتا ہے؟"اس نے تڑپ کر سوچا۔

"نہیں حازم علی تم کیسے اسے کسی اور کے حوالے کر سکتے ہو؟"اس کے ذہن میں سوال ابھرا۔

"کیا تم ساری زندگی کے لئے اسے کسی اور کا ہوتے دیکھ سکتے ہو؟"اس نے اپنے آپ سے استفسار کیا۔

"نہیں۔۔میں اسے اپنے اور میرے ساتھ یہ زیادتی نہیں کرنے دوں گا"اس نے فیصلہ کیا۔۔

"ماہروش عزیز، تم حازم کی تھی، حازم کی ہو اور جب تک تمہارے حازم کی سانسیں چل رہی ہیں اسی کی رہو گی۔۔"اس نے ٹھان لیا تھا۔۔اب دیکھنا یہ تھا کہ قسمت ان کے حق میں کیا آزمائش لیے کھڑی تھی۔اور انہیں مزید کتنے امتحانوں سے گزرنا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عزیز ہاؤس کی اک وسیع بالکونی میں کھڑی وہ بارش کے قطرے تیزی سے نیچے گرتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔وہ نجانے کب سے یہاں کھڑی ایسے ہی بارش انجوائے کر رہی تھی۔۔اسے اندازہ نہیں تھا وہ یہاں کتنے وقت سے کھڑی تھی۔۔۔

آج اس کی سوچوں کا تسلسل کا مرکزی حصہ وہ خود تھی، اس کی اپنی ذات تھی۔۔وہ عزان سے شادی کا فیصلہ تو کر چکی تھی مگر کیا وہ واقعی اس سے شادی کرنا چاہتی

تھی؟؟ کیا وہ اس کے ساتھ خوش رہ سکتی تھی؟؟؟ اسے اس کے ساتھ ایک یا دو دن نہیں عمر بھر رہنا تھا۔۔ مگر وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لے رہی تھی۔۔

اسے باری باری سائرہ السا عزیز سب سمجھا چکے تھے۔۔ مگر وہ تھی کہ کسی کی بات سن ہی نہیں رہی تھی۔۔ اس کے ذہن میں بس اک بات سوار تھی حازم سے بدلہ لینا۔۔ وہ بس کسی طرح حازم کو اس کے کیے کی سزا دینا چاہتی تھی۔۔ اور اس کے نزدیک حازم کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی سزا ہو ہی نہیں سکتی تھی کہ وہ اپنی آنکھوں کے سامنے اسے کسی اور کا ہوتا ہوا دیکھے۔۔۔

مگر۔۔۔!! حقیقت یہ تھی کہ وہ خود فیصلہ لے کر بھی خوش نہیں تھی۔ اسے وہ سکون میسر نہیں ہو رہا تھا جو ہونا چاہیے تھا۔۔ وہ بظاہر مطمعین تھی۔۔ مگر دل میں اک ہلچل تھی۔۔ جو اسے چین نہیں لینے دے رہی تھی۔۔۔

گلہ ہے سب کو سبھی سے مگر

مجھے کیوں خود سے گلہ ہے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

در پہ آئی ہے جب خوشی تو کیوں

میں نے ہنسی چھوڑ کر دکھ چنا ہے

برا لگتا ہے اگر اپنا کوئی بدل جائے

بدل جاتے ہیں لوگ یہ تو پتہ ہے

کیسی عداوت میں نے خود سے نکالی ہے

لوگ ہنستے ہیں اور مجھے رونا آتا ہے

چلو کبھی کبھی بنتی ہے اداسی مگر

www.novelsclubb.com

یہ کیا چھوٹی باتوں پر چین گنوایا ہے

وہ ایسے ہی گم سم وہیں کھڑی ہوئی تھی۔۔اپنی سوچوں کے بھنور میں مکمل طور پر الجھی ہوئی۔

"ماہروش؟"اس نے اپنے نام کی پکار سنی۔وہ مڑی سامنے حازم تھا۔۔وہ شخص جو اس کے دل کی دنیا میں بستا تھا۔۔جسے وہ چاہ کر بھی بھلا نہیں سکتی تھی۔۔جسے وہ کھو کر بھی کھونے سے ڈرتی تھی۔

"کڑوے کڑیلے؟؟"وہ خوش سے آگے بڑھی۔۔اس کا جی چاہا بھاگے اور اس کے سینے سے لگ کر خوب روئے۔۔اپنا سارا غم ہلکا کر لے۔۔مگر وہ بھاگی۔۔اس تک آئی۔۔مگر،یہ کیا!

یہ محض اس کا خواب و خیال تھا۔۔وہاں اس کا کڑوا کڑیلا تو نہیں تھا۔۔وہ تو اس کے کمرے کی سفید خالی سی دیوار تھی۔۔وہ وہیں فرش پر بیٹھ گئی۔۔اس دیوار کو اپنی مومی ہاتھ کی انگلیوں سے چھو کر دیکھا۔۔پھر وہی ہاتھ بے خودی سے اپنے چہرے پر پھیرا۔۔۔

یہ کیا۔۔۔اس کے ذہن کے پردوں پر اک سوال نظر آیا۔

"کیا تم ابھی بھی نہیں سمجھی تمہارے دل کی خوشی کس میں ہے؟؟؟" وہ الجھ گئی۔۔وہ سمجھ گئی۔۔ مگر اک بار پھر۔۔ہائے رے یہ انا اور ضد۔۔ضد اس پر حاوی ہوئی۔۔یہی ضد اسے لے ڈوبی۔۔۔آئی لو ہم۔۔بٹ آئی ایم ناٹ گائنگ بیک۔۔ وہ اپنے آنسو بے دردی سے صاف کرتی وہاں سے اٹھی۔ گرتی سنبھلتی اپنی کمرے میں آئی۔۔اپنے کئے ہوئے فیصلے پر قائم رہی۔۔۔اک بار پھر اس کی محبت سے زیادہ اس ضدی لڑکی کی ضد جیت گئی تھی۔۔۔اور اس کے دل میں موجود حازم کے لئے بے پناہ محبت وہیں دور کھڑی اشک بہا رہی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

وہ اس وقت ہسپتال کے کیفے ٹیریہ میں بیٹھی کافی کا بھاپ اڑاتا مگ ہاتھوں میں پکڑے گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی۔اک دم سے اس کے ٹیبل کے گرد دو مرد آ کر کرسیاں کھینچ کر بیٹھ گئے۔۔ان کو یہاں موجود دیکھ کر وہ حیران ضرور ہوئی تھی۔۔ مگر شناسائی کے باعث مسکرائی۔۔

"آپ دونوں یہاں؟؟"ماہروش نے کافی کا مگ سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں تم سے بات کرنی تھی۔"مہد نے بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا تھا۔

"کوئی اہم بات تھی جو آپ دونوں یہاں ہی آ گئے؟"وہ مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی۔

"میرا خیال ہے تم انجان ہر گز نہیں ہو"ضرار کے یوں کہنے پر وہ ہنوز مسکراتی رہی۔اور پھر بات بدل کر بولی۔

"چائے لیں گیں یا کافی؟"وہ مسکرا کر ان سے ایسے پوچھ رہی تھی جیسے وہ اس کے گھر آئے ہوں۔۔حالانکہ ان کے چہروں کی سنجیدگی سے اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا تھا کہ معاملہ سنگین تھا۔۔

"ماہروش ہم یہاں کچھ کھانے پینے نہیں آئے۔"مہد نے سنجیدگی سے کہا۔

"اچھا پھر بولیں مہد بھائی؟؟"ماہروش نے تھوڑا سا سیریس ہوتے ہوئے انہیں دیکھا۔

"میری شادی کے لگ بھگ ایک ہفتے بعد تمہاری شادی ہو رہی ہے۔۔کسی عزان نام کے لڑکے سے۔کیا یہ حقیقت ہے؟"مہد کے یوں پوچھنے پر وہ اثبات میں سر ہلانے لگی۔

"تم شادی کر رہی ہو ماہروش؟؟سیریسلی؟؟"ضرار نے دوبارہ سے اس کے اقرار کرنے پر شاک زدہ ہوتے ہوئے پوچھا تھا۔

"ہاں۔۔آپ لوگوں کو یقین کیوں نہیں آرہا۔میں نے کارڈز بھی تو ڈیلیور کیے ہیں آپ دونوں کو"وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔

"اور حازم؟؟"وہ دونوں ایک ساتھ بولے۔ماہروش کے لبوں کی مسکراہٹ لمحوں میں سمٹی۔۔

"کون حازم؟"وہ نظریں چڑاتی پوچھنے لگی۔۔اس کا لب ولہجہ اب سپاٹ ہو چکا تھا۔

"اتنی بے حس مت بنو ماہروش۔۔"ضرار دلگرفتہ ہوتے کہنے لگا۔

"جو بے حسی اس نے میرے ساتھ دکھائی تھی نہ۔۔اس سے تو بہت کم ہے یہ" ماہروش نے آنکھوں میں آجانے والی بے ساختہ نمی ان سے چھپاتے ہوئے کہا تھا۔

"یہ صرف اس کے ساتھ ہی نہیں بلکہ تمہارے اپنے ساتھ بھی زیادتی ہے ماہروش۔۔"مہد نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

"جو زیادتی اس نے میرے ساتھ کی اس کا کیا؟؟"ماہروش چاہ کر بھی اپنے آپ کو رونے سے نہیں روک پا رہی تھی مگر پھر بھی ہمت کیے وہیں بیٹھی رہی تھی۔۔

"اس نے ہماری خاطر کیا۔۔۔دوستی کی خاطر۔۔محبت کی خاطر۔۔"بولنے والا ضرار تھا۔جو شخص آج تک کسی کے سامنے جھکا نہیں تھا آج اپنے یار کی زندگی کی

خوشیوں کے لیے بے بس ہو گیا تھا۔۔۔اسے جو بھی کرنے کو کہا جاتا وہ کر گزرتا۔۔ حازم میں ان سبھی کی جان بستی تھی۔۔۔حازم کے لئے وہ سبھی کچھ بھی کر سکتے تھے۔۔حازم کے لئے اس کے یار جان کی بازی تک لگا سکتے تھے۔۔

"آپ سب بس اسی کا کیوں سوچتے ہیں؟؟درد میں صرف وہ اکیلا تو نہیں ہے نہ؟؟کرب سے میں بھی تو گزری ہوں آپ میں سے کسی کو بھی میرا خیال کیوں نہیں آتا؟؟آپ سب کا تعلق صرف اسی سے ہے؟؟میں آپ کی کچھ نہیں لگتی؟؟؟"ماہروش نے نمی چھپاتے ہوئے مہد اور ضرار دونوں کو براہِ راست مخاتب کرتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

"بیشک تم ہماری بہن ہو۔۔یہ ہم کہتے ہی نہیں مانتے بھی ہیں۔۔پر یار جو ہم تم سے کہہ رہے ہیں یہ تمہاری اور حازم دونوں کی بھلائی کے لئے ہے۔۔"ضرار نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

میں فیصلہ کر چکی ہوں ضرار بھائی اور اب میں یہ فیصلہ نہیں بدلنے والی۔۔" "

ماہروش نے آنکھ کا نم کنارہ صاف کرتے ہوئے مضبوطی سے کہا۔

تم خود کو اور حازم کو دونوں کو برباد کر دو گی۔اپنے ہاتھوں سے اپنی محبت تم " کنویں میں پھینک رہی ہو۔۔اک ایسا کنواں جو بہت گہرا ہے۔۔۔اور واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہو گا۔۔"مہد نے اسے نصیحت کی۔۔مگر ماہروش کے سر پر اس کی انا سوار تھی۔۔۔اسے یہ گوارہ ہی نہیں تھا کہ جس شخص نے سب کے سامنے اسے دھتکار دیا تھا اس کے پاس واپس جائے وہ بھی خود پہل کر کے۔۔

بہر حال میں نے آپ دونوں کو ود فیملی انوائٹ کیا ہے۔۔میری شادی میں " شرکت ضرور کیجیے گا۔۔اور ہاں جہاں تک بات ہے حازم کی اسے میں سپیشلی انوائٹ کروں گی۔۔"وہ کہتی ہوئی اٹھی اور وہاں سے تیزی سے نکل کر چلی گئی تھی۔۔اس کا کافی کا مگ ویسے کا ویسے پڑا ہوا تھا۔۔مہد اور ضرار بس اک دوسرے

کو دیکھ کر رہ گئے تھے۔۔اب اللہ ہی تھا جو سب ٹھیک کر سکتا تھا وہ سبھی اپنے اپنے حصے کی کوششیں کر چکے تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ پرپل رنگ کے گاؤن میں ملبوس تھی۔۔پیروں میں ہم رنگ سینڈل پہنے اور چہرے پر حجاب پہنے اس خوبصورت دوشیزہ کا رخ کراچی کی دلکش بیچ کے کنارے بنے اس بڑے سے فائیو سٹار ہوٹل کی جانب تھا۔۔وہ آہستہ آہستہ مگر پر وقار انداز میں چلتی ہوئی اس ہوٹل میں داخل ہوئی۔۔داخلی دروازے سے اندر کی جانب کر اس نے وہاں کھڑے ویٹر سے کچھ معلومات لیں اور پھر لفٹ کے ذریعے اپنے مطلوبہ فلور پر پہنچی۔۔یہ اس ہوٹل کے ٹیرس کا منظر تھا۔۔اس کے استقبالی دروازے سے لے کر آگے اتنے وسیع جگہ ہونے کے باوجود محض اک ہی ٹیبل تک سرخ رنگ کے خوبصورت پھول رکھے گئے تھے۔۔وہ اک ادا سے مسکرائی۔۔اس ٹیبل کے ارد گرد دو کرسیاں رکھی گئی تھیں۔۔اس ٹیبل کے پاس

ہی اس ہوٹل کا بڑا سا ٹیرس تھا۔وہ آگے بڑھی ٹیرس سے نیچے کا منظر دیکھا۔۔

جہاں نیچے کراچی کے سمندر کا خوبصورت نظارہ اس کے دل کو چھو گیا تھا۔۔وہ

مسکرائی۔اللہ کی قدرت پر ماشاءاللہ کہتے ہوئے مڑی تو اک بار پھر اسے مہد گھٹنوں

کے بل بیٹھا ہوا ملا۔۔

وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔اس نے اک نگاہ اس کے خوبصورت سراپے پر ڈالی

اور پھر جیب سے اک تازہ گلاب کا پھول نکالا۔۔

"مس السا جاوید۔۔ول یو پلیز میری می اینڈ بیکم مسز السا مہد ملک؟؟"اک ادا

سے بولتا ہوا وہ بہت خبر ولگا تھا۔وہ ہنس پڑی۔

www.novelsclubb.com

"آئی ہیو الریڈی سیڈ یس"وہ نروٹھے انداز میں بولتی اس کے ہاتھ سے گلاب کا

پھول تھام چکی تھی۔۔وہ بھی اس کی حرکت پر ہنس پڑا تھا۔۔اب وہ دونوں وہاں

خصوصی ان دونوں کے لئے تیار کیے گئے ڈائننگ ایریہ میں بیٹھ چکے تھے۔۔

"تم بدل گئی ہو"وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

اہاں۔۔"اس نے انکار میں سر ہلایا۔ "

سچ کہہ رہا ہوں"مہد نے اسے دیکھا۔ "

آپ مجھے بدلتے جا رہے ہیں"السا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ "

میں کیسے ؟؟تم خود ہی بدلتی جا رہی ہو مجھے بدلنا ہی نہیں پڑ رہا"مہد نے صاف گوئی سے کہا۔ "

نہیں در حقیقت۔۔جب کوئی عورت کسی مرد سے محبت کرتی ہے تو اس کا اپنا دل چاہتا ہے کہ وہ اپنے محبوب مرد کی پسند کے سانچے کے مطابق خود کو ڈھال لے۔۔۔ہر لحاظ سے بس اس کی پسند کے عین مطابق بن جائے"اس نے بڑے آرام سے اپنی بات اس سے کر لی تھی۔مہد اس کی باتوں سے متاثر ہوتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔ "

"اس کا مطلب ہے کہ۔۔۔"مہد نے السا کے چہرے کو نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے بات ادھوری چھوڑی۔

"کہ؟؟؟"وہ دونوں ہاتھ ٹھوری تلے رکھے پورے استحقاق سے اسے دیکھنے لگی۔

"کہ تم نے خود ہی ابھی ابھی اعتراف کیا کہ تم مجھ سے محبت کرتی ہو"مہد نے مسکرا کر اس کی چوڑی پکڑی۔۔اس کی بات پر السا کا چہرہ حیا سے لال ہوا۔۔

"ہاں تو۔۔"وہ خفت سے اس سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی مگر اب مہد کے سامنے ابھی تک والا کانفیڈینس تو قائم رکھنا تھا نہ۔۔

"مان جاؤ۔۔تم مجھ سے محبت کرتی ہو۔۔اور بہت محبت کرتی ہو۔۔"مہد نے اسے والہانہ نگاہوں سے تکتے ہوئے شیریں لہجے میں کہا۔

"ظاہر ہے، کرتی ہوں تو شادی تک کے لئے ہاں کر دی ہے۔۔"السا نے اب اسے خفگی سے دیکھا۔

"فرض کرو۔۔اگر تم نہ کرتی ہوتی صرف میں کرتا ہوتا تو تمہارا میرے لئے کیا جواب ہوتا؟؟"مہد نے اس کے چہرے کو بغور دیکھتے ہوئے کہا۔

"ام۔۔۔"وہ سوچنے لگی۔۔

"ہاں بتاؤ؟"مہد نے اس کی جانب دیکھا۔

"میں ضرار بھائی کی خاطر ہاں کر دیتی۔"اس نے صاف گوئی سے کہا۔

"تم ضرار سے اتنی محبت کرتی ہو؟"مہد نے اسے اشتیاق سے دیکھتے پوچھا۔

"بہت بہت زیادہ"السا مسکرائی۔

"کتنی زیادہ؟"مہد نے مسکرا کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"جتنی سائرہ آپ سے کرتی ہے اس سے بھی زیادہ"السانے مسکرا کر شرارت سے کہا۔۔مہد اس کی شرارت سمجھ کر ہنس پڑا۔

"اک بات پوچھوں؟"السانے جھجھک کر پوچھا۔

"ہاں میری جان؟"مہد نے اس کی جانب دیکھا۔

"حازم بھائی اب ٹھیک ہیں؟"السانے فکر مندی سے کہا۔

"ہاں۔۔ہم سب کے لئے وہ بلکل نارمل ہے۔۔مگر اس کے اندر کیا چل رہا ہے یا تو وہ جانتا ہے یا اللہ تعالیٰ۔"مہد نے بھی سنجیدگی سے جواب دیا تھا۔

"ان کو ایسی حالت میں چھوڑ کر ہم یہاں ڈنر کر رہے ہیں مہد یہ ٹھیک نہیں ہے۔۔"السانے دل میں چلتے خیال اس کے سامنے کھول کر رکھ دیے۔

www.novelsclubb.com

"اس نے ہماری خاطر اتنا بڑا قدم اٹھایا ہے۔۔اب اگر ہم اسے اسی کی وجہ سے ناخوش نظر آئے گیں تو وہ مزید دکھی ہو گا۔۔اس لئے میں نہیں چاہتا کہ اب میرا یار مزید کسی ہلکے سے بھی دکھ میں مبتلا ہو۔۔"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ"السانے اس کی بات کی تائید کی۔

"ایک غزل سناؤں تمہیں؟"مہد نے موضوع بدلتے ہوئے کہا،

"یہ آپ کو شعر و شاعری کا شوق کب سے پڑ گیا؟؟"السانے حیران ہوتے ہوئے کہا۔۔

"تجھے دیکھا تو یہ جانا صنم۔۔۔پیار ہوتا ہے دیوانہ صنم۔۔۔"مہد لطیف انداز میں گنگنایا۔۔

"ڈرامے نہ لگائیں۔"السا شرما کر ہنستے ہوئے بولی۔

"سنو نہ۔۔"مہد نے کہا۔

سنایئے۔۔؟"السا ہمہ تن گوش ہوئی۔ "

آپ سے مل کے ہم کچھ بدل سے گئے، شعر پڑھنے لگے، گنگنانے لگے "

پہلے مشہور تھی اپنی سنجیدگی، اب تو جب دیکھیے مسکرانے لگے

ہم کو لوگوں سے ملنے کا کب شوق تھا، محفل آرائی کا کب ہمیں ذوق تھا

آپ کے واسطے ہم نے یہ بھی کیا، ملنے جلنے لگے، آنے جانے لگے

ہم نے جب آپ کی دیکھیں دلچسپیاں، آگئیں چند ہم میں بھی تبدیلیاں

اک مصور سے بھی ہو گئی دوستی، اور غزلیں بھی سننے سنانے لگے

www.novelsclubb.com

آپ کے بارے میں پوچھ بیٹھا کوئی، کیا کہیں ہم سے کیا بدحواسی ہوئی

کہنے والی جو تھی بات ہو نہ سکی، بات جو تھی چھپانی، بتانے لگے

عشق بے گھر کرے، عشق بے در کرے، عشق کا سچ ہے کوئی ٹھکانہ نہیں

ہم جو کل تک ٹھکانے کے تھے آدمی، آپ سے مل کے کیسے ٹھکانے لگے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(جاوید اختر)

وہ مسکرائی۔مہد مسکرایا۔۔ان دونوں نے ایک خوشگوار ماحول میں کھانا تناول کیا۔۔ڈھیر ساری خوصورت یادیں لیے یہ شام ان کی زندگی کی سب سے یادگار شام تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے ہمت کرتے ہوئے تیز تیز دھڑکتے دل کے ساتھ اس کے کمرے کی جانب قدم بڑھائے۔۔اپنی بے ترتیب ہوتی آتی جاتی سانسوں کو مشکل سے قابو کیے وہ حازم کے کمرے کے دروازے کا ناب گھما رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے آگے بڑھ کر اک قدم اس کے کمرے میں رکھا وہ اب اس کے کمرے کی اندرونی حد عبور کر رہی تھی۔اسے کمرے میں کوئی دکھائی نہیں دیا۔اس نے اک طائرانہ نگاہ اس کے کمرے پر ڈالی جب وہ کہیں بھی نظر نہ آیا۔اس نے اپنا رخ اب اس کے کمرے کے ساتھ ملحقہ ٹیرس کی جانب کیا۔۔آہستہ آہستہ قدم بڑھاتی

ہوئی وہ اب ٹیرس کے گلاس ڈور کے بلکل پاس پہنچ چکی تھی۔۔۔اتھل پتھل ہوتی دھڑکنوں کو سنبھالے اس نے ہولے سے دروازہ دھکیلا۔دروازہ کھلنے کی آہٹ سے وہاں موجود مردانہ وجود چونک چکا تھا۔۔اندھیرے میں اپنی آنکھوں کی طاقت کو آزما کر یہ دیکھنے کی جدوجہد جاری تھی کہ اندر آنے والی ہستی کون تھی۔۔

"حازم؟"اس نے ہمت کر کے اس کا نام پکارا

وہ یہ نسوانی آواز پہچانتا تھا بھول بھی کیسے سکتا تھا؟یہ وہ آواز تھی جسے سن کر وہ ہمیشہ غم میں بھی مسکرا دیا کرتا تھا۔۔

اس کا دل چاہا،اگر تو یہ اس کا خیال بھی ہے تو بھی وقت کی سوئیاں یہیں تھم جائیں یہ لمحہ ایسے ہی قید ہو جائے جس لمحے میں اس کی محبت اس کے قریب تھی۔۔وہ اس لمحے کو اپنے سے دور نہیں جانے دینا چاہتا تھا۔۔اسے خود میں سمیٹ کر رکھنا چاہتا تھا۔

"حازم؟؟"اب کی بار آواز ذرا شدت سے آئی تھی۔۔وہ لمحوں میں اپنی سوچوں کی دنیا سے واپس اس حقیقی مگر فانی دنیا میں لوٹا تھا۔

وہ بے یقین تھا۔۔بھلا ایسا کیسے ہو سکتا تھا۔۔وہ مان ہی نہیں سکتا تھا کہ ماہروش۔۔اس کے پاس۔۔اس کے بلکل قریب کھڑی تھی۔۔

"ماہ۔۔ماہروش؟"وہ بے یقینی کی کیفیت میں بولا۔۔اپنا نام اس کے منہ سے اک دراز عرصے بعد سن کر وہ بھی پوری جان سے اک بار مچل گئی۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ بولتی حازم دوبارہ بول اٹھا۔

"تم۔۔تم۔۔واقعی یہاں میرے پاس۔۔میرے قریب موجود ہو یا یہ میرا کوئی وہم ہے؟؟کہیں وقت میرے ساتھ پھر کوئی حسین ستم تو نہیں کر رہا؟؟"حازم بے یقینی کی کیفیت میں بولا۔

"کچھ دیر کے لیے ہی سہی مگر یہ حقیقت ہے" وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولی۔

اس وقت اندھیرے میں وہ بس اس کی چمکتی آنکھیں دیکھ سکتا تھا۔۔اور ماہروش کی نگاہ اس کی بڑھی ہوئی شیو پر تھی۔۔جو آج سے پہلے اس نے کبھی اتنی زیادہ نہیں دیکھی تھی۔۔جس حازم کو وہ جانتی تھی وہ خود کا بہت خیال رکھنے والا تھا۔اپنی شخصیت کو ہمیشہ پروقار رکھنا جیسے اس کا شیوہ تھا۔۔۔مگر آج وہ بہت تھکا تھکا اور زندگی کے آزمائشی دور سے اکتایا ہوا معلوم ہو رہا تھا۔۔۔

"میں چاہتا ہوں یہ کچھ دیر طویل ہو جائے" حازم نے صاف گوئی سے جواب دیا۔۔ماہروش نے اب نگاہیں اس کی ہلکی بڑھی ہوئی داڑھی سے اٹھا کر اس کی گہری نگاہوں پر مرکوز کیں۔۔

"تم وہ موقع خود اپنے ہاتھوں سے کھو چکے ہو حازم۔۔تم بنا سکتے تھے۔۔مگر خیر" ماہروش نے اسے دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا۔۔" حازم نے امید کی ہلکی سی کرن دل میں رکھتے اس کی طرف براہِ راست دیکھتے جواب دیا۔

"اب کچھ مزید بگڑ بھی نہیں سکتا۔۔ تم سب کچھ اپنے ہاتھوں سے ختم کر چکے ہو" ماہروش کی بات پر اس کا رہا سہا حوصلہ بھی جواب دے گیا تھا۔۔

"ماہروش،" اس نے اس کا نام بڑی محبت سے لیا تھا۔

"ہاں؟؟" ماہروش نے بغور اس کی گہری نگاہوں میں دیکھتے سوال کیا۔

"کیا تم میری۔۔؟" حازم بولتے رک گیا۔۔

"کیا؟" ماہروش نے اس کی طرف مزید اشتیاق سے دیکھا۔

"اک بار پھر بیسٹ فرینڈ بن سکتی ہو؟" حازم نے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

ماہروش نے کوئی بھی جواب دینے سے پہلے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔۔وہ آنکھیں جو بہت گہری تھیں۔۔ان کی گہرائی میں کوئی بھی شخص باآسانی ڈوب سکتا تھا۔۔وہ بھی تو ڈوبی تھی۔۔بچپن سے ڈوبتی ہی تو آئی تھی۔۔

"کیوں؟"بیسٹ فرینڈ سننے پر اس کا دل دکھا۔۔وہ آج بھی محبت کا اعتراف نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

"کہو ہاں بن سکتے ہیں۔۔"حازم کے لہجے میں امید ہی امید تھی۔

"نہیں بن سکتی۔۔"وہ پھر سے سرد ہوئی۔۔۔دل میں جو اک امید کی کرن جاگی تھی وہ جھاگ کی طرح واپس بیٹھ گئی تھی۔۔۔وہ پھر سے اک بار مکمل طور پر پتھر بن چکی تھی حازم کے لئے۔۔

"پر کیوں۔۔۔؟"حازم نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"میں تمہارے آگے جواب دہ نہیں ہوں حازم۔میں بس یہاں ایک کام سے آئی تھی۔"ماہروش نے سرد نگاہیں اس پر ٹکاتے ہوئے کہا۔

"کہو؟"حازم نے اسے دیکھا۔

"یہ لو۔۔"اس نے اس کے ہاتھ میں اک خوبصورت لفافہ پکڑایا۔۔

حازم نے حیرانگی سے اس لفافے کو دیکھا۔۔

"یہ کیا ہے؟"اس نے ماہروش کو دیکھا۔

"دیکھ لو۔"ماہروش نے سرد مہری سے کہا۔

www.novelsclubb.com

حازم نے لفافہ کھولا۔۔اس کے اندر اک خوبصورت ویڈنگ کارڈ تھا۔۔باہر کی جانب خوبصورت لکھائی میں ماہروش ویڈز عزان چمک رہا تھا۔۔۔وہ دیکھ کر شاکڈ رہ گیا تھا۔۔۔ششدر رہ وجود لیے اس نے ماہروش کو دیکھا تھا۔۔دل میں اگر کہیں کوئی چھوٹی سی امید بھی باقی تھی تو وہ چھک سے اڑ گئی تھی۔۔۔

"تم سچ میں شادی کر رہی ہو؟" حازم نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

"ہاں بہت جلد میں مسز عزان بننے والی ہوں۔" ماہروش نے سرد مہری سے کہا۔

"تم ایسا کیسے کر سکتی ہو؟" حازم کا بس نہیں چل رہا تھا اس کا کارڈ وہیں پھاڑ کر پھینک ڈالے۔

"میں ایسا ہی کروں گی حازم۔۔میری شادی میں ضرور آنا۔۔" ماہروش نے سپاٹ چہرے کے ساتھ کہا تھا۔

"پر۔۔۔" حازم کچھ کہنا چاہتا تھا۔۔اسے روکنا چاہتا تھا۔۔اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ اس کے بغیر نہیں جی سکتا۔۔۔مگر کہہ کچھ نہ پایا۔۔

"پر کیا؟" وہ اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگی۔

"تمہیں تمہاری شادی مبارک۔۔میں نہیں آؤں گا" حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کے چہرے پر تکلیف کے آثار صاف ظاہر تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"تم نہیں آؤ گے تو مزہ کیسے آئے گا حازم۔" ماہروش اب تک کی گفتگو میں پہلی بار مسکرائی تھی۔۔

"مجھ پر اتنی بڑی آزمائش مت ڈالو" وہ التجا کرتے ہوئے بولا۔

"تمہیں آنا پڑے گا۔۔ میرے لئے حازم۔۔ اتنا تو میری خاطر تم کر ہی سکتے ہو" ماہروش نے اسے دیکھتے کہا۔۔

"پلیز۔۔ یہ مت کرو۔۔" وہ درخواست کرنے لگا،

"میں تمہارا انتظار کروں گی۔" وہ لمحوں ہی لمحوں میں وہاں سے غائب ہوئی تھی۔۔ اب پیچھے بس حازم تھا۔۔ اس کے ہاتھ میں موجود اس کی محبت کی شادی کا کارڈ اور اس کی ازلی تنہائی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گھر آ کر اپنے کمرے میں اس کا سارا ضبط ٹوٹ چکا تھا۔۔آج حازم سے جو تھوڑی بہت امید اس نے دل میں رکھی تھی وہ بھی کرچی کرچی ٹوٹ کر بکھر چکی تھی۔۔۔ اسے خود پر ہی غصہ آ رہا تھا۔۔وہ کیوں اس سے اتنی محبت کرتی تھی۔۔۔آخر کیوں۔۔۔

کیوں ہو جاتی ہے یہ کمبخت محبت؟؟اور ہوتی بھی اس سے ہے جو ہماری اس بے پناہ محبت کی قدر و قیمت نہیں جانتا ہوتا۔۔۔ جتنی بھی کسی سے محبت کر وہ ہمیشہ کم ہی کیوں رہتی ہے؟؟آپ کسی کے لئے جتنی بھی کوششیں کر لیں۔۔اس کے ساتھ کی خاطر جتنی بھی آزمائشیں برداشت کر وہ ہمیشہ قلیل کیوں ہوتی ہیں؟؟آخر کیوں ہمیں وہ شخص نہیں مل پاتا جس میں ہماری جان بستی ہے۔۔۔

وہ تڑپ رہی تھی۔۔رو رہی تھی۔۔۔سسک رہی تھی۔۔۔مر رہی تھی۔۔گھٹ گھٹ کر خود میں ہی مر رہی تھی۔۔۔اندر سے ختم ہوتی جا رہی تھی۔۔اس کا دل مرتا جا رہا تھا۔۔ جسم زندہ تھا مگر زندگی نہیں باقی بچی تھی۔۔اس محبت نے اس کی

www.novelsclubb.com

ساری زندہ دلی اس سے چھین لی تھی۔۔۔اب وہ زندہ ہو کر بھی مردہ تھی۔۔یہ محبت اس کے لئے عذابِ جان بن کر نازل ہوئی تھی۔۔ہر کوئی محبت میں خوش قسمت نہیں ہوتا۔۔

اسے کہنا۔۔۔

مجھے اس کے بنا رہنا نہیں آتا

بہت کچھ دل میں آتا ہے

مگر کہنا نہیں آتا

بہت سخت جاں ہوں میں

بہت سے غم اٹھاتا ہوں

بس اک دردِ جدائی ہے

کہ جو سہنا نہیں آتا

www.novelsclubb.com

ہمیشہ نم کناروں کو

میری آنکھوں کے رکھتا ہے

یہ آنسو کیسا آنسو ہے

جسے بہنا نہیں آتا۔۔

اسے بھی نہیں رہنا آتا تھا اس کے کڑوے کریلے کے بنا۔۔۔زندگی کا تو جیسے معنی و مفہوم ہی ختم ہو گیا تھا اس کے لئے۔۔وہ بس ختم ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔اک نہ ختم ہونے والی اذیت تھی جو اسے چین کی نیند نہیں سونے دے رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وقت کا کام ہے گزرنا اور وہ پر لگا کر گزر گیا تھا۔۔مگر جدائی میں کٹا اک اک لمحہ حازم اور ماہروش نے کیسے گزارا تھا یہ بس وہی دونوں جانتے تھے۔۔باقی جہاں تک بات تھی۔۔جاوید ہاؤس اور ملک ہاؤس میں مقیم دونوں فیملیز کی تو مہد اور السا کی

شادی کے دن بہت قریب آ گئے تھے۔۔آج جاوید ہاؤس میں السا کی ڈھولک کی رسم رکھی گئی تھی۔۔۔دولہے میاں کے علاوہ باقی سب کو اس تقریب میں دعوتِ خاص دی گئی تھی۔۔اور وہ اسی وجہ سے منہ بنا کر حازم کے کمرے میں بیٹھا اس کی تیاریوں سے مزید خفا ہو رہا تھا۔۔

"ویسے یہ بہت بڑی زیادتی کی ہے بلورانی نے"وہ منہ بسور کر کہتا ہوا حازم کو بہت پیارا لگا۔۔

"آئے ہائے۔۔رہا نہیں جا رہا میرے یار سے۔۔"وہ اپنے نارنجی رنگ کے کرتے کے بٹن بند کرتے ہوئے اک آنکھ دبا کر کہتا مہد کو چھیڑنے لگا۔۔

"بکواس بند کر۔۔"مہد نے اسے گھورا۔۔

"تیری شکل سے صاف ظاہر ہے۔"حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔جس پر مہد نے مزید منہ پھلایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"یار لے جاہاں مجھے بھی۔۔"مہد نے بہت ہی مان سے کہا۔۔اور حازم نے اتنے ہی مان سے اس کا سارا مان باہر نکال دیا تھا۔

"کس خوشی میں؟؟؟"حازم کے یوں پوچھنے پر اس کا پہلے سے بگڑا منہ مزید بگڑ گیا۔

"میری دلہن کی ڈھولک کی رسم ہے اور مجھے ہی نہیں بلایا اس بلورانی نے۔"مہد نے ناک سکوڑا۔

"ابے اس سالے کو تو۔۔۔۔"سائرہ کو اندر آتے دیکھ کر اس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"حازم بھائی۔۔۔"سائرہ نے اسے گھورا۔۔

"میرا مطلب ہے رشتے میں اب وہ مہد کا سالا ہی لگتا ہے۔۔اسی مناسبت سے کہہ رہا ہوں۔۔"سائرہ کو دیکھ کر اس نے پینترا بدلا۔

"حازم بھائی۔۔۔جیسے مجھے تو سمجھ ہی نہیں آئی۔۔"سائرہ نے معصوم بننے کی کوشش کی۔۔

"اچھا ہے نہیں آئی نہیں تو شامت پکی تھی۔۔"حازم نے دانت نکوسے۔

"شرم کر۔۔"مہد نے اسے ڈپٹا۔

"وہ کیا ہوتی ہے؟"حازم آج موڈ میں تھا اس کو تڑپانے کے لئے۔سائرہ اس کی بات پر ہنس پڑی۔

"تیرا کبھی اس سے پالا پڑا ہوتا تو آج تجھے معلوم ہوتا وہ کیا ہوتی ہے"مہد نے اسے دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"بس بس۔۔۔زیادہ بک مت۔"حازم نے اسے دیکھ کر اس کی چڑ میں مزید اضافہ کیا۔

"چلیں حازم بھائی ہمیں دیر ہو رہی ہے" سائرہ نے مسکراہٹ ہونٹوں پر دباتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کے یوں کہنے پر مہد نئے سرے سے تپ گیا تھا۔

"ہاں ہاں۔۔میں بس تمہارے بھائی کا پرفیوم ختم کر دوں" حازم کے منہ سے پھسلا۔

"کیا مطلب ختم کر دوں؟" مہد کا لہجہ تپا ہوا تھا۔

"مطلب لگا لوں تھوڑا سا" حازم نے بات سنبھالتے ہوئے کہا۔

"ہنہ۔۔مجھ سے تو تم دونوں بات ہی مت کرو۔۔سو تیلے ہو تم دونوں" مہد نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو ڈھولک کے فنکشن پر جانے کے لئے بلکل تیار کھڑے تھے۔۔

"ٹھیک ہے نہیں کرتے۔۔۔آؤ سائرہ چلیں" حازم نے مہد کی گاڑی کی چابی اٹھاتے ہوئے سائرہ کو آنکھ مارتے ہوئے کہا۔

"چلیں حازم بھائی۔۔۔آلریڈی لیٹ ہو رہے ہیں"سائرہ نے مہد کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھتے ہوئے بمشکل اپنی ہنسی روکی۔

"ابے رک۔۔"اس نے حازم کو روکا جو بڑی شان سے مغل بادشاہوں کی پیروڈی کرتے ہوئے اس کے کمرے کی دہلیز پار کر رہا تھا۔

"ہاں جی سرکار فرمایئے۔۔"اس نے مہد کے آگے اپنے سر خم کیا۔

"اپنی گاڑی لے کے جایئے۔۔"اس نے اس کے ہاتھ سے اپنی گاڑی کی چابیاں دبوچیں۔

"کیا ہو گیا ہے اب تو اپنے یار کے ساتھ یوں کرے گا؟"حازم کی روہانسی شکل کو دیکھ کر سائرہ نے بڑی مشکل سے اپنے بے ساختہ امڈ آنے والے قہقہے کا گلا گھونٹا۔

"کون سا یار؟؟میری ہی دلہن کی ڈھولک پر مجھے ہی نہیں لے کے جا رہے تم"مہد کو سارا غم ہی تو یہی تھا۔

"مہد بھائی کل مہندی کی رسم تو ہے نہ۔۔کیا ہو گیا ہے"سائرہ نے اسے حوصلہ دیا مگر وہ بھی مہد ملک تھا کہاں کسی کی سنتا تھا۔

"سائرہ چھوڑو اسے۔۔ہم انکل کی کار لے کر چلتے ہیں"حازم نے اسے نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

"پر آپ کی گاڑی بھی شاید باہر گیراج میں ہی کھڑی ہوئی ہے"سائرہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔

"میری گاڑی کا ذکر مت کرو پگلی۔۔پٹرول کی قیمت دیکھی ہے تم نے۔۔۔کہاں سے لاؤں گا میں غریب اتنے پیسے۔۔"حازم کی روہانسی صورت اور درد بھرا لہجہ ماحول کو افسردہ بنا گیا تھا۔۔ایسا اسے لگا تھا کیونکہ مہد اور سائرہ دونوں اسے یوں گھور رہے تھے جیسے اسے گھورنے سے نیکیوں میں اضافہ ہو رہا ہو۔۔۔

"اب اگر آپکے ڈرامے ختم ہو گئے ہوں تو ہم چلیں؟"سائرہ نے اپنی کلائی پر بندھی رسٹ واچ سے وقت دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

پر گاڑی انکل کی لے کے جائیں گیں۔۔"حازم نے ہنوز منہ پھلا کر کہا۔۔ "

اچھا بابا۔۔۔ چلیں"سائرہ اسے دیکھ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔ پیچھے سے "

حازم نے مہد کے سامنے کالڑیوں جھاڑے تھے جیسے پورا پٹرولیم پمپ خرید ڈالا ہو۔۔ مہد بس اس کی حرکتیں دیکھ کر رہ گیا تھا۔۔ تیرا کچھ نہیں ہو سکتا حازم۔۔ کم از کم اس مختصر سی زندگی میں تو ہر گز نہیں۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے بڑی احتیاط سے ادھر ادھر نگاہ دوڑاتے ہوئے اپنے قدم اپنے سے کچھ دور کھڑی ماہروش کی گاڑی کی جانب بڑھائے۔۔اس کا دھیان مکمل طور پر گردونواح کی جانب تھا۔۔اس نے آہستہ آہستہ چلتے ہوئے اس کی گاڑی تک کا راستہ پار کیا۔ اور اب وہ ماہروش کی گاڑی کے فرنٹ ڈور کے بلکل نزدیک پہنچ چکا تھا۔۔

لاک کھول دو بہن"مہد نے آہستہ آواز میں سرگوشی کی۔۔ "

"جی؟؟؟" ماہروش کا اسے ستانے کا دل چاہا۔

"کھولو روشی" مہد نے پھر ذرا سی بلند آواز میں سرگوشی کی۔

"اللہ بھلا کرے بھائی۔" اس نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے مہد کو کھڑکی سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"تم سب انتہائی ذلیل ہو" مہد نے غصے سے منہ پھیر لیا۔

"اچھا آجائیں۔۔ غصہ مت ہوں" ماہروش نے ہنستے ہوئے اس کی جانب کے دروازے کا لاک کھولا۔

"ضرورت کے وقت تم سبھی کے رنگ دیکھ لئے ہیں میں نے" اس نے ناراض ہو کر ماہروش سے منہ پھیرا ہوا تھا۔۔

"اچھا نہ مہد بھائی اب ایسے تو نہ کہیں" ماہروش نے بتیسی دکھاتے ہوئے کہا تھا۔

"ہنہ۔۔۔" مہد نے ناک سکوڑا۔

"اچھا اب مجھ سے ناراض ہونا نہیں بنتا آپ کا۔۔اتنے رسک میں آپ کے کام آرہی ہوں۔۔"ماہروش نے اسے اک نظر دیکھ کر سٹیرنگ گھماتے ہوئے کہا۔

"کونسا رسک؟"وہ اب بھی ناراض تھا۔

"یہ جو دولہے کو بغیر بلائے اس کی دولہن کی ڈھولک کی رسم میں لے کے جارہی ہوں۔۔یہ کسی بہت بڑے رسک سے کم ہے کیا"ماہروش نے اسے دیکھ کر کہا۔۔

"اگر تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہارے اس احسان کا تمہیں شکریہ ادا کروں گا تو ہو سکتا ہے کہ تم غلط ہو"مہد نے اس کو آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"اور اگر آپ کو لگتا ہے کہ میں آپ کو جو آپ کی دولہن سے ملوانے لے کے جا رہی ہوں یہ کوئی احسان ہے تو ہو سکتا ہے آپ بھی غلط ہوں۔"ماہروش نے ترکی بہ ترکی اسے جواب دیتے ہوئے کہا۔۔اس کے انداز پر وہ ہنس پڑا تھا۔۔

"میں ابھی بھی تم سے ناراض ہوں"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"آپ السابھابھی کے بارے میں سوچیں ساری ناراضی نکل جائے گی"ماہروش نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا تھا۔

"اب تم بات مت بدلو"وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

"ہاہا۔۔۔بس مقصد پورا ہو گیا ہے"ماہروش نے اس کے چہرے کی مسکراہٹ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"بڑی ہوشیار ہو تم"مہد نے اس کی حرکت پر اسے کہا تھا۔

"مان گئے نہ آپ بھی بچو۔۔"ماہروش نے ہنستے ہوئے اسے چھیڑا۔

"ہاہاہا۔۔۔ہاں۔۔بس اب وہاں کوئی گڑبڑ نہ ہو"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ٹینشن نہ لیں ماہروش عزیز کے ہوتے ہوئے کوئی گڑبڑ نہیں ہو گی۔۔"وہ اسے تسلی دیتے ہوئے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

"ٹینشن اس بات کی ہے کہ وہ تمہارا کڑوا کڑیلا بھی وہیں ہے اور اس سے بڑی ٹینشن یہ ہے کہ وہ لڑکی والوں کی سائیڈ پر ہے۔۔وہ کوئی گڑبڑ نہ کر دے۔۔"مہد کے منہ سے روانی میں پھسلا۔۔ماہروش کے چہرے کی مسکراہٹ لمحوں میں غائب ہوئی۔۔ مگر کچھ ہی لمحوں میں وہ دوبارہ نمودار ہوئی۔اس نے اپنے جذبات پر قابو پانا سیکھ لیا تھا۔۔اور یہ اس کی زندگی کی سب سے بڑی فتح تھی۔۔

"اسے بھی ہم دیکھ لیں گیں۔۔آپ ایزی رہیں۔۔"ماہروش نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا تھا۔۔مہد اس کی بات سن کر اپنی مایوں کی دلہن کو دیکھنے کے لئے پر جوش ہو گیا تھا۔۔جب کہ وہ اپنے ہی خیالوں کی دنیا میں گم گئی تھی۔۔۔اسے اب سب کے سامنے حازم کے ساتھ نارمل ہونا پڑے گا۔۔یہ بات اسے اندر تک سے بے چین کر چکی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

وہ جاوید ہاؤس آکر سب سے پہلے اس کے کمرے میں آئی تھی۔۔ شیشے کے سامنے کھڑی یہ خوبصورت سی دوشیزہ رشتے میں اس کی بھابھی لگتی تھی۔اس نے جا کر پیچھے سے اسے گلے لگایا۔۔اس کے یوں گلے لگنے پر وہ بھی مسکرانے لگی۔۔

"افف۔۔السامیں بہت خوش ہوں تمہارے لئے"وہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی۔

"تھینک یو"وہ دھیرے سے بولی۔۔اس کے گال گلابی ہو رہے تھے۔۔اس کی خوشی کا اندازہ اس کی آنکھوں کی چمک اور لبوں کی مسکراہٹ سے لگایا جا سکتا تھا۔۔ وہ اس کی جانب مڑی۔سائرہ نے اسے جی بھر کے دیکھا۔۔وہ اس کی بھابھی ہونے سے پہلے اس کی دوست تھی۔۔اس کی سب سے اچھی دوست۔۔وہ ضرار کی وجہ سے بھی اس کے دل کے بہت قریب تھی۔۔جو چیزیں آپ کے محبوب کے قریب ہوں وہ آپ کے لئے بغیر کسی وجہ کے بے حد اہم ہو جایا کرتی ہیں۔۔ محبوب کے دل تک رسائی حاصل کرنے کے لئے اس پسند ناپسند کو بھی اپنانا پڑتا ہے۔۔

اس نے اک نگاہ جی بھر کے اپنی ہونے والی بھابھی کو دیکھا تھا۔۔پیلے رنگ کی خوبصورت لمبی فراک پہنے وہ واقعی بہت دلفریب حسینہ لگ رہی تھی۔۔۔ہلکے پھلکے میک اپ نے جیسے اس کے حسن کو چار چاند لگا دیے تھے۔۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو السا بھابھی"اس نے اس کی تعریف کرتے ہوئے اسے چھیڑا۔۔

"ہاہا۔۔تم بھی نہ۔۔"السا شرما کر اس کے گلے لگی۔۔وہ دونوں ہنس پڑیں۔۔

ابھی کچھ ہی لمحے یوں بیتے تھے جب اک دم سے السا کے کمرے کا دروازہ زور سے کھلا تھا۔۔حیرت کی زیادتی کے باعث ان دونوں کے منہ پورے کھل چکے تھے۔۔دروازے کے کھلتے ہی ماہروش داخل ہوئی تھی۔۔اس کے پیچھے مہد آیا تھا اور اس کے پیچھے حرا نے آکر فوراً احتیاط سے دروازہ بند کر دیا تھا۔۔وہ دونوں حیرت کی زیادتی کے باعث کچھ بول ہی نہیں پا رہی تھیں۔۔۔

"مہد بھائی۔۔۔۔۔"سائرہ تقریباً چیخی۔

"چپ کر جاؤ۔۔تم پکڑواؤ گی"مہد نے آکر اس کے منہ پر زور سے ہاتھ رکھا۔

"یہ۔۔۔سب۔۔"السا حیرت کی زیادتی کے باعث ہکلاتے ہوئے بولی۔

"یہ سب تمہارے لئے کیا ہے ناشکری عورت"ماہروش نے اسے گلے سے لگاتے ہوئے ہنس کر کہا تھا۔۔

"اگر پکڑے گئے تو شادی کینسل ہو جانی ہے۔"سائرہ نے بمشکل اپنے منہ سے مہد کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا،

"تم نحوست مت پھیلاؤ۔۔ بھئی دولہے کو اتنا تو حق ہونا چاہیے اپنے لئے تیار ہوئی دولہن کو دیکھ سکے۔"ماہروش نے اسے اک آنکھ دبا کر کہتے السا کو پیار سے گلے لگایا تھا۔۔

"افف۔۔۔اللہ بچائے آپ لوگوں کی پلاننگ سے"سائرہ نے افسوس سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"تم بھی شامل تھی اس سب میں؟" السا نے اب حرا کو دیکھا۔

"میں تمہارے لئے جان تک دے دوں یہ تو چھوٹا سا کام تھا۔" حرا نے ڈرامہ لگاتے ہوئے کہا تھا۔ السا نم آنکھوں سے ہنس پڑی تھی۔۔

"اے اے اے۔۔" حرا نے اس کی آنکھیں نم ہوتے دیکھ کر اسے اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔

"آئی۔لو یو" وہ روتے ہوئے بولی۔

"چپ کر یہ اب بھائی سے کہنا۔۔" حرا نے اسے ہنس کر کہا تھا۔ جس پر السا سے اسے بازو پر مکا مارا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بعد میں پوچھوں گی بچو تمہیں" حرا نے اسے آنکھ دکھا کر کہا تھا۔

"بھئی۔۔۔اس سے پہلے وہ سالا۔۔" اس کے یوں کہنے پر ان چاروں لڑکیوں نے خونخوار تیوروں سے اسے گھورا۔۔

"اس سے پہلے میرے سالے تشریف لائیں اور میرا شادی سے دو دن پہلے منہ سوجھے، مجھے اپنی دولہن سے ملنے دیں لیڈیز پلیز۔۔"مہد نے اتنے معصومانہ انداز میں ریکویسٹ کی کہ وہ سب ہنس پڑیں۔۔

"اوکے پر بس دس منٹ"حرا نے سائرہ کی رسٹ واچ سے اسے ٹائم دکھا کر وارن کیا تھا۔ جس پر مہد نے مسکرا کر سر کو خم دیا تھا۔

"چلیں گرلز۔"وہ مسکرا کر بولی۔

"مجھے بھی لے جاؤ"السا نے سنجیدہ ہو کر کہا۔۔آنکھیں شرارت کی گواہی دے رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں تو میں بتاتا ہوں"مہد نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔وہ ہنس پڑی۔

"مہد بھائی۔۔جسٹ ٹین منٹس۔۔"حرا نے اک بار دوبارہ بتا کر اسے یاد دلایا تھا۔۔پھر وہ تینوں کمرے سے نکل گئیں تھیں۔۔ماہروش کو پہرے داری پر چھوڑ کر سائرہ حرا کے ساتھ چلی گئی تھی۔۔اندر اب السا کی شامت آنے والی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اپنی گہرے سبز رنگ کی پاؤں تک آتی بھاری فراک سنبھالتے سیڑھیاں اتر رہی تھی۔۔ہاتھوں میں پھولوں کی تھال تھامے احتیاط سے اک اک سیڑھی اترنا اس کے لئے بہت مشکل بنا ہوا تھا۔۔اس نے دوپٹے کو پنز سے سیٹ کر رکھا تھا۔۔مگر بھاری لباس اور اسی کی مناسبت سے بنا ہوا بھاری دوپٹہ مسلسل اس کے کندھے سے پھسلتا جا رہا تھا۔اس نے تنگ آکر جلدی جلدی اترنا شروع کر دیا۔۔مگر رفتار تیز ہونے کی وجہ سے اس کی ہیلز نے اس کا ساتھ نہ دیا اور وہ۔۔۔۔جی ہاں۔۔ہماری معصوم سائرہ بہن گرنے لگیں تھیں لیکن ہمارے ہیرو اگر اس موقع پر بھی ہیروئن کو نہ بچاتے تو کیا خاک ہیرو ہوتے۔۔انہوں نے وہاں سے گزرتے ہوئے

اپنی عزیز جان ہستی کو دیکھ لیا تھا۔۔اپنے فون کے کیمرے سے اس کی یہ حسین صورت قید کر کے جیسے ہی خاموشی سے واپس مڑنے لگا۔۔اس نے یونہی بے خیالی میں اک بار مڑ کر اپنے دل کے چین کو دیکھا۔اور اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی آکر اسے تھاما تھا۔۔سائرہ نے شاک سے ضرار کو دیکھا تھا۔۔

"آپ۔۔"وہ بس اتنا کہہ پائی۔۔حالت غیر ہو رہی تھی۔۔۔

"جی میں"ضرار نے دلفریب مسکراہٹ سے اس کا چہرہ نظروں کے احاطے میں لیا۔

"وہ۔۔بس پاؤں پھسل گیا۔"وہ سہمتے ہوئے خود ہی بتانے لگی۔۔

"کوئی بات نہیں۔۔چوٹ تو نہیں لگی نہ؟"ضرار نے اسے مسلسل والہانہ نگاہوں کے حصار میں لے رکھا تھا۔

"گرتے گرتے سنبھل گئی۔"سائرہ نے پہلی بار اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بات کہی۔

"آپ کو سنبھالنے کے لئے ہم ہیں نہ۔۔"ضرار نے اس کی بات کے جواب میں کہا۔وہ بس اسے چپ کھڑی دیکھنے لگی۔

"ام۔۔"وہ کہنا چاہ رہی تھی کہ اس سے پھولوں کی تھال وہ پکڑ لے مگر جھجک کے باعث کچھ کہہ نہ پائی۔

"لائیں یہ میں پکڑ لیتا ہوں"ضرار نے اس کی بات بغیر جانے بھی اس کا مسلہ حل کر ڈالا تھا۔

www.novelsclubb.com

"شکریہ۔"سائرہ نے اسے تھال پکڑا کر کہا تھا۔۔اب وہ دونوں ساتھ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اتر رہے تھے۔۔ضرار نے وہ بھاری تھال سنبھال رکھا تھا اور سائرہ نے اپنا بھاری لباس۔۔

اس کی ضرورت نہیں تھی۔۔"ضرار نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ "

کس کی؟؟"سائرہ نے اپنے دھیان میں پوچھا۔ "

اس کی بہت ہے۔۔ مگر ابھی نہیں"ضرار شریر ہوا۔۔سائرہ نے حیرانگی "

اس کی بات کا مفہوم سمجھ نہیں پائی تھی۔۔ سے اسے دیکھا۔۔وہ یقیناً

جی۔۔"وہ اس کی باتوں میں الجھی۔۔اور اک بار پھر اس کا دوپٹہ اس کی ہیلز "

میں،۔۔وہ اک بار پھر گرنے کے قریب تھی جب ضرار نے اسے تھاما۔۔

کیا سنبھالو گے تم میرے دل کو۔۔۔جب یہ آنچل سنبھلتا نہیں ہے۔۔۔ "

"ضرار نے مسکرا کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا تھا۔وہ معصوم چپ ہو گئی۔۔یا شاید اس کے پاس سب جمع شدہ الفاظ ختم ہو چکے تھے۔۔ضرار احتیاط سے اسے آخری سیڑھی اترنے تک اس کے ساتھ رہا۔۔پھر پھولوں کا تھال اسے ہاتھ میں تھما کر چلے گیا تھا۔۔اس کے جاتے ہی سائرہ نے سکون کا سانس لیا تھا۔۔اور پھر کھل کر مسکرائی تھی۔وہ اس کی موجودگی میں پزل سی ہو جاتی تھی۔۔اور اس کے

پاس ہونے پر جو سکون کا سانس اسے نصیب ہوتا تھا۔۔وہ اور کہیں میسر نہیں تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اپنی دھن میں منہ سے سیٹی بجاتے ہوئے السا سے ملنے چلے آرہا تھا۔۔مگر سامنے دروازے پر کھڑی گلابی لانگ فراک میں نک سک سی تیار کھڑی ماہروش کو دیکھ کر اس کے قدم جہاں تھے وہیں تھم گئے تھے۔وہ بلاشبہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔اس کے دل کی تاروں کو برے طریقے سے ہلا گئی تھی۔۔

اس نے بڑی مشکل سے اپنے دل کو سنبھالا تھا۔۔۔میں تمہیں کبھی بھول ہی نہیں پاؤں گا سوکھی سڑی بھنڈی۔۔۔اس کے دل سے صدا آئی تھی۔۔مگر تم تو اب کسی اور کی ہونے جارہی ہو۔۔اس کے دماغ نے اک بڑی کڑوی حقیقت اسے یاد دلائی تھی۔۔اس کے دل میں اک ٹیس اٹھی تھی۔۔اس کی محبت اس کے اتنے قریب

ہوتے ہوئے بھی اتنی دور تھی۔۔یہ احساس اس کو پوری جان سے پھر اک بار تڑپا گیا تھا۔۔

اس نے تمام خیالوں کو ذہن سے جھٹک کر اندر جانے کے لئے قدم بڑھائے تھے۔

"تم اندر نہیں جا سکتے۔۔"ماہروش نے اس کے سامنے اپنا ہاتھ رکھا۔

"کیوں جی؟ کیوں نہیں جا سکتا؟"وہ بھی دوبدو بولا۔۔

"کیونکہ میں نے کہا ہے"ماہروش اتراتے ہوئے بولی۔

"تمہاری سنتا کون ہے؟"وہ اکڑتے ہوئے بولا۔

"تم سنو گے۔۔"ماہروش نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"تمہارا وہم ہے"حازم نے اسے اس سے زیادہ گھورتے ہوئے کہا۔۔

"تمہاری مجبوری ہے تمہیں سننی پڑے گی"ماہروش نے کمر کے گرد دونوں ہاتھ رکھ کر اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی مجبوری۔۔"حازم نے اسے دیکھ کر کہا تھا۔ "

میں نے کہا ہے۔۔اور میری بات ماننا تمہاری مجبوری ہے۔۔"ماہروش نے اسے دیکھ کر کہا۔ "

کوئی مجبوری نہیں ہے پیچھے ہٹو"حازم نے اسے کہا اور آگے بڑھا۔۔افف یہ حازم کو سنبھالنا۔۔مہد بھائی۔۔۔۔ماہروش نے مہد کو کوسا۔۔ "

حازم اگر تم آرام سے نہیں مانو گے تو میں غصے سے منوالوں گی۔۔کیونکہ میں کچھ بھی کر سکتی ہوں"ماہروش نے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ "

واقعی۔۔۔تم کچھ بھی کر سکتی ہو ماہروش عزیز۔۔"حازم نے اسے اک بات کا اشارہ کیا تھا۔۔اس کی شادی کی بات کا اشارہ۔۔اور عقلمند تو وہ بھی بہت تھی۔۔فوراً سمجھ چکی تھی۔۔اس نے نگاہیں چڑائیں۔۔ "

مانتے ہو نہ پھر مجھے۔"وہ اترائی۔۔ "

"کب نہیں مانا۔۔" وہ دوبدو بولا۔

"جب ماننی چاہیے تھی" اس کے پاس بھی جواب تیار تھے۔۔

وہ خاموش ہو گیا۔۔

"کیا ہوا۔۔" ماہروش نے اس بار پہل کی۔

"کاش کچھ ہو جاتا" حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ایسے کیوں کہہ رہے ہو" ماہروش نے اسے دیکھا۔

"میں نے اپنی بیسٹ فرینڈ کو کھو دیا۔" حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔اور پھر محبت سے اس کے ناک کو چھیڑا۔

"کم آن کڑوے کڑیلے۔۔ ہم ابھی بھی بیسٹ فرینڈز ہیں" وہ نجانے کیوں ایسا کہہ رہی تھی۔۔اس سے حازم اداس نہیں دیکھا جا رہا تھا۔۔اسے ہمیشہ وہ مسکراتا ہوا پسند تھا۔۔ مسکراہٹ ہی اس پہ جچتی تھی۔۔اداسی حازم کے لئے نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

پکا؟؟؟"حازم نے فوراً مسکرا کر پوچھا۔ "

ہاں نہ۔۔۔بس زیادہ سر میں درد مت لگانا میرے اب تم"ماہروش نے اسے " دیکھ کر شرارت سے کہا۔۔

تمہیں تکلیف دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا اب میں۔۔بس خوش " رہو۔۔میرے۔۔۔"حازم کچھ کہتے کہتے رک گیا۔۔

میرے؟؟"ماہروش نے اسے دیکھا۔ "

میرے ساتھ بھی میرے بغیر بھی میرے بعد بھی"حازم نے سنجیدہ تاثر لیا اپنا " چہرہ اٹھا کر اسے دیکھا۔۔وہ چپ کر گئی۔۔

یہ سچ تھا۔۔وہ اس کے ساتھ دنیا کی سب سے خوش لڑکی تھی۔۔پر اسکے بغیر؟؟؟ اس کے بغیر اس نے کبھی رہنا سیکھا ہی نہیں تھا۔۔اس کے لئے دنیا کا سب سے مشکل کام حازم کے بغیر زندگی گزارنا اور اس زندگی میں خوش رہنا تھا۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی۔۔۔کمرے کا دروازہ کھلا تھا مہد باہر نکلا تھا۔۔مہد کو دیکھ کر جہاں ماہر وش نے اپنا سر پیٹا تھا وہیں۔۔حازم نے آنکھیں پھاڑ کر اسے دیکھا تھا۔۔

"ماہر وش چلو۔۔مجھے ڈراپ کر دو اس سے پہلے بلورانی یا وہ گدھا آجائے۔۔"

اس نے اپنے دھیان میں کہا تھا۔۔

"یہ گدھا اب تجھے اگر سچ مچ کا گدھا نہ بنا دے تو کہیں۔۔"حازم نے اسے کڑے تیوروں سے گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔اس کی بات سن کر جہاں ماہر وش نے زبان دانتوں تلے دبائی تھی وہیں مہد کا آتا جاتا سانس بھی رکا تھا۔۔۔وہ دونوں اب حازم صاحب کے رحم و کرم پر تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ہاں اب بتاؤ؟"مہد نے اس سے پوچھا۔

"کک۔۔کیا؟"وہ جھیمپ گئی۔۔

"لے کر جائیں وہ تمہیں؟"مہد نے اسے پیار سے ڈپٹا۔۔

"امم۔۔۔"وہ کچھ بول نہ پائی۔۔

"تمہیں تو میں لے کر جاؤں گا میری جان۔۔"مہد نے اسے مسکرا کر کہا تھا۔۔

"کیوں۔۔"وہ معصومیت سے بولی تھی۔۔وہ اس وقت اسی شیشے کے سامنے کھڑے تھے جہاں سائرہ کے آنے پر السا تنہا کھڑی تھی۔۔اب اس شیشے کے سامنے السا کے پیچھے اس کا سایہ تھا۔۔

"پاگل لڑکی۔۔۔تم سے شادی کر کے تمہیں لے جاؤں گا"مہد نے اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

"آپ ہوں گیں پاگل"السا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"اچھا اس پاگل کی ایک بات مانو گی؟"مہد نے اسے شیشے سے دیکھتے ہوئے کہا۔

کونسی؟"السانے سر جھکائے پوچھا۔ "

میں تم سے وہ الفاظ سننا چاہتا ہوں جو تم نے حرا سے کہے۔"مہد نے اسے " دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

وہ حرا کے لئے تھے۔"السانے مہد کو دیکھے بغیر کہا۔ "

اور میرے لیے؟"مہد نے امید بھری نگاہوں سے اسے دیکھا۔ "

آپ کے لئے؟"وہ حیران تھی۔اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ "

جی ہاں؟"مہد نے اسے دیکھا۔ "

سب کچھ۔ مگر دو دن بعد"اس نے نگاہیں جھکا کر کہا تھا۔ "

مجھے انتظار ہے اس دن کا"مہد نے مسکرا کر کہا۔ "

مجھے بھی"وہ بس مسکرا کر بولی۔ "

اب کہہ دو وہ تین میجیکل ورڈز"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

"اب آپ جائیں"السانے ان تینوں الفاظ پر زور دیتے ہوئے کہا۔وہ اس کی شرارت پر ہنس پڑا۔

"نہیں ابھی نہیں"مہد نے منہ بنایا۔

"ابھی۔۔اس سے پہلے کوئی آئے"السانے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"اچھا۔۔ابھی جارہا ہوں۔دو دن بعد تمہاری خیر نہیں"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے وارن کیا۔وہ اس کی دھمکی پر ہنس پڑی۔۔

"فلحال جائیں"وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

"جارہا ہوں"وہ اسے اپنی آنکھوں کے ذریعے دل میں چھپا کر لے گیا تھا۔۔السا بس وہیں کھڑی تھی۔۔اسی کے خیالوں میں۔۔۔وہ خوش تھی۔۔۔بے انتہا خوش۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

انہوں نے مہندی کی رسم کے بجائے ڈائرکٹ بارات کی رسم رکھی تھی۔۔دولہے والوں نے آنا تھا، نکاح ہونا تھااور نکاح کے بعد مہندی والا ہلا گلا کر کے رخصتی کی جانی تھی۔۔یہ ان دونوں فیملیز نے مشترکہ طور پر فیصلہ کیا تھا۔۔شاید اس کی وجہ دولہے کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو جانا تھا۔۔یا پھر۔۔کچھ اور۔۔مگر دولہے اور دولہن دونوں کے دل کے ارمان کچھ ہی پلوں میں پورے ہونے والے تھے۔۔اور وہ دونوں اپنے گھر والوں کے اس فیصلے پر دل سے راضی تھے۔۔

اس نے اک نگاہ اپنے آپ پر ڈالی تھی۔گہرے سرخ رنگ کے لہنگے میں دولہن بنی وہ اس وقت شیشے کے سامنے کھڑی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"حرا۔۔میں ٹھیک لگ رہی ہوں نہ؟"السانے کنفیوز نظروں سے خود کو دیکھتے ہوئے خود کو آخری ٹچ اپ دیتی حرا کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

"آفکارس میری جان تم سب سے حسین لگ رہی ہو"حرا نے اٹھ کر اسے پیار سے گلے لگایا۔

پکانہ؟؟"اس کی تسلی نہیں ہو رہی تھی۔۔ "

ہاں بھئی۔۔۔"حرا نے ہنس کر کہا۔ "

اسے یقین نہیں آنا جب تک مہد بھائی خود اس کی تعریف نہ کر دیں"شیزہ نے بھی اسے چھیڑتے ہوئے کہا تھا۔ "

بھابھی آپ بھی۔۔"السا سر جھٹکتے ہوئے ہنس پڑی۔۔ "

جانتی ہو۔۔جب تک میری بھی عاقل نے تعریف نہیں کی تھی میں بھی سب سے یوں ہی تسلی کرتی رہی تھی۔۔"شیزہ نے ہنستے ہوئے اپنا وقت یاد کرتے ہوئے اسے بتایا۔۔ "

ویسے عاقل بھائی جتنے کھروس ہیں،آپ کو تو لمبا انتظار کرنا پڑا ہو گا"حرا نے اپنا جھمکا سیٹ کرتے ہوئے کہا تھا۔ "

www.novelsclubb.com

"اے لڑکی۔۔شرم نہیں آتی اپنے بھائی کو کھروس کہتی ہو"شیزہ نے منہ پھلا کر کہا۔۔

"اپنے بھائی کو کب کہا۔۔آپ کے شوہر کو کہا"حرا ہنستے ہوئے بولی۔۔

"ایک ہی بات ہے پگلو"شیزہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"افف۔۔۔مجھے بہت گھبراہٹ ہو رہی ہے"السا نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"پریشان نہیں ہو۔۔گھبرانا تمہیں نہیں مہد بھائی کو چاہیے"حرا نے اک آنکھ دبا کر کہا تھا۔۔اس کی شرارت پر شیزہ ہنس پڑی جبکہ السا اسے مزید گھورنے لگی۔۔

"یار میں واقعی پریشان ہوں، تم مزاق بعد میں بنالینا"السا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"تم مہد بھائی کے پلے پڑ رہی ہو تو اصولاً پریشان بھی انہیں ہونا چاہیے" حرا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"تم کبھی سیریس نہ ہونا" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

"چلو۔۔آؤ ضرار بھائی آ گئے ہوں گیں۔" حرا نے ان دونوں کو باہر چلنے کا کہا۔

"اوکے۔۔" وہ ان دونوں سے آگے چل رہی تھی۔۔مگر پھر ان دونوں کو وہیں رکے دیکھ کر پیچھے مڑ کر دیکھنے لگی۔

"کیا ہوا؟" وہ معصومیت سے پوچھنے لگی

"شاید آپ دولہن ہیں" حرا نے اس سے پوچھا تھا یا بتایا تھا اسے سمجھ نہیں آیا،

"شاید نہیں یقیناً آپ دولہن ہیں" شیزہ بھابھی کے کہنے پر اسے معلوم ہوا وہ اسے بتا رہی تھیں۔

"میں جانتی ہوں۔۔کیوں بتا رہی ہیں ایسے"وہ پھر سے معصومیت سے کہنے لگی۔

"کیونکہ دولہن ایسے ایک سو بیس کی سپیڈ سے سب سے آگے نہیں چلتیں۔۔ بھئی مانا تمہیں بہت جلدی ہے اپنے سئیاں سے ملنے کی مگر تھوڑا حوصلہ کرو لڑکی۔۔"شیزہ نے اسے ڈپٹے ہوئے کہا۔۔

"امم۔۔میں نے کیا کیا؟"وہ سادگی سے پوچھ رہی تھی۔

"تم دولہن ہو۔۔ہم تمہیں لے جائیں گیں۔۔مگر جلد باز لڑکی۔۔۔اتنی جلدی ہے تمہیں کہ صبر ہی نہیں ہو رہا۔۔خود ہی چلتی جا رہی ہو"حرا نے ہنستے ہوئے اس کے اکیلے چلنے پر چوٹ کی۔۔وہ خفیف سا شرمائی۔

"اوہ۔۔۔سوری"السا نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا۔

"چلو اب"شیزہ نے دائیں جانب سے اس کا لہنگا سنبھالتے ہوئے کہا تھا۔۔

دوسری جانب سے حرا نے اس کا لہنگا پکڑا۔۔

"حرا سن۔۔"اس نے سرگوشی میں حرا کا نام پکارا۔

"بول"وہ اس کا لہنگا سنبھالتے بولی۔

"مجھے نہ اک دم ڈزنی پرنسس جیسی فیلنگ آرہی ہے"وہ شرمائی سے بولی۔۔

حرا اس کی بات پر اس کا لہنگا چھوڑ کر سیدھی کھڑی ہوئی اور اسے دیکھنے لگی۔

"جیسے وی آئی پی ماحول میں لے کر جا رہے ہو قسم سے یہی وائبز آرہی ہیں۔۔"السا نے مسکرا کر کہا تھا۔۔حرا نے اسے گھور کر دیکھا۔

"خود اٹھاؤ اب اپنا لہنگا۔۔آئی بڑی تم رپنزل"حرا نے منہ پھولا کر کہا تھا۔۔

"ہو گیا ہو تم دونوں کا تو ہم چلیں۔۔ضرار کب سے ویٹ کر رہا ہے"شیزہ کی بات پر وہ دونوں سر ہلانے لگیں۔۔اور آہستہ آہستہ سیلون سے باہر کی جانب نکلیں جہاں ضرار ان سب کی راہ دیکھ رہا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"حازم ٹائی سیٹ کر۔۔"مہد زندگی میں اس سے پہلے کبھی اتنا نروس نہیں ہوا تھا۔۔ہر کام میں اسے حازم چاہیے تھا۔۔

"ابے پہلے کیا مجھ سے سیٹ کروا رہا ہے"حازم نے اس کی ٹائی پکڑتے ہوئے اسے ڈپٹا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"سیٹ کر دے نہ زیادہ نکھرے نہ کر"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"اک لڑکی تو مجھ سے آج تک سیٹ نہیں ہوئی تو ٹائی سیٹ کرنے کی بات کر رہا ہے"حازم نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔

"لڑکی چھوڑ،اپنے بھائی کی ٹائی سیٹ کر"مہد نے اسے پھر گھورا۔۔

"لو۔۔ہو گئی تیری ٹائی سیٹ۔"حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"پرفیوم کونسا لگاؤں؟؟"وہ نروس سا اسے دیکھنے لگا۔

"کیا مطلب کونسا لگاؤں؟؟کوئی سا بھی لگا لے۔۔"حازم نے اپنا کوٹ پہنتے ہوئے کہا تھا۔

"بتا دے نہ یار۔۔۔"وہ اتنا نروس تھا کہ پرفیوم بھی اپنی چوائس کا نہیں لگا رہا تھا

"تیرا کیا ہو گا میرے بغیر"حازم نے ہنس کر اسے دیکھا۔۔

"مجھے تیرے بغیر رہنا ہی نہیں"مہد نے اسے جذباتی ہو کر کہا۔۔

"بس کر میری جذباتی فلم۔۔السا کے آنے کے بعد تو نے مجھ غریب کو منہ بھی نہیں لگایا کرنا۔"حازم اپنے دکھڑے لے کر بیٹھ گیا۔

"ہاں کہہ تو صحیح رہا ہے تو"مہد سر ہلاتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

"کیا کہا؟؟" حازم نے ابرو اچکا کر اس سے پوچھا۔

"کچھ بھی تو نہیں۔۔" وہ انجان بنا۔۔

"چل اب باہر آجا۔۔ سہرہ بندی کا ٹائم ہو رہا ہے" حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"یار۔۔ سن اک ضروری کام رہ گیا۔۔" مہد نے کنفیوز ہو کر حازم کو دیکھا۔

"اب کیا ہوا؟" وہ مہد کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

"سو کس کو نسی پہنوں؟" مہد کے اس سوال پر حازم کا دل چاہا اپنا ہی سر پیٹ لے۔۔

"ابے تو پاگل ہو گیا ہے کیا شادی کی خوشی میں؟" حازم نے اسے اب کی بار غصے سے گھورا۔۔

"نہیں تو۔۔۔" مہد نے نفی میں زور زور سے سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

لگ تو ایسے ہی رہا ہے" وہ اسے افسوس سے دیکھتے ہوئے بولا۔ "

حازم بھائی۔۔ مہد بھائی کو لے کر باہر لان میں آجائیں۔۔ سہرہ بندی شروع کرنی ہے" سائرہ نے آکر ان دونوں کو اپنی جانب متوجہ کیا۔۔ "

سرخ رنگ کے شرارے میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ لمبے گھنے بالوں کو سٹریٹ کر رکھا تھا۔۔ اپنے ڈریس کی مناسبت کے میک اپ میں وہ کوئی اپسرا معلوم ہو رہی تھی۔۔ ان دونوں کو یک ٹک اسے دیکھتے دیکھ کر وہ نروس ہو گئی۔۔

کیا ہوا؟؟" وہ پریشانی سے پوچھنے لگی۔ "

کچھ ہو جائے گا۔۔ (بلورانی کو)" حازم نے اسے دیکھتے کہا۔۔ بلورانی بیشک دل میں کہا تھا۔ "

کیا مطلب؟" سائرہ پریشان ہوئی۔ "

"پاگل اتنی پیاری لگ رہی ہے میری بہن۔۔ نظر نہ لگ جائے۔۔"مہد نے اسے پیار سے اپنے گلے لگایا۔۔وہ مسکرائی۔۔

"سچی مچی؟؟"وہ پیار سے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

"نہیں پوری چڑیل لگ رہی ہو"حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"حازم بھائی۔۔۔!!"وہ ناراضی سے اسے دیکھنے لگی۔۔

"کیا حازم بھائی۔۔۔اتنا میک اپ کون کرتا ہے تمہاری اپنی شادی تھوڑی ہو رہی ہے؟"حازم نے خالص بھائی ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے کہا۔۔(آج تک کس بھائی نے اپنی بہن کی اتنی آسانی سے تعریف کی ہے؟؟)

"اتنا تو نہیں کیا اب میں نے۔۔"وہ پریشان ہو کر شیشے میں اپنا عکس دیکھنے لگی۔۔

"افف۔۔۔اور بالوں کو کیا کیا ہے؟؟اتنے اڑے ہوئے بال؟؟"حازم اب ہنسی دباتے ہوئے اس کے سلکی سٹریٹ بالوں پر بات کرنے لگا۔

"آپ بتائیں مہد بھائی کیا میں واقعی چڑیل لگ رہی ہوں؟؟ کیا میرے بال اڑے ہوئے ہیں؟؟؟"اس نے پاس کھڑے دبے دبے انداز میں ہنستے ہوئے مہد کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔۔اوپر سے اتنی موٹی لگ رہی ہو توبہ۔۔۔"(بھائیوں کا ہمیشہ والا ڈائیلاگ۔۔موٹی لگ رہی ہو)

"اوہو۔۔"وہ روہانسی ہو گئی۔۔۔اس کی اتری ہوئی شکل دیکھ کر ان دونوں بدتمیز بھائیوں کی ہنسی چھوٹی۔۔

"کیا ہے اب ہنس کیوں رہے ہیں۔۔"وہ خفا خفا سی بولی۔۔

"پاگل۔۔۔اتنی پیاری لگ رہی ہو۔۔"مہد اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

"میں نہیں بولتی آپ دونوں سے"وہ خفا ہو کر کہتے وہاں سے جانے لگی۔۔

"ارے،ایسے ہی نہیں بولتی۔۔"حازم نے اسے جانے سے روکا۔۔

"آپ تو بات ہی مت کریں۔۔"وہ ناراض تھی۔۔اپنے دونوں بھائیوں سے۔۔

"اچھا سنو۔۔"حازم نے اپنی بہن کو اپنے ساتھ لگایا۔۔

"کیا ہے بولیں"وہ اب بھی خفا تھی۔۔

"اتنی پیاری لگ رہی ہو۔۔بس۔۔۔"وہ مسکرا کر کہنے لگا۔

"بس کیا؟؟"وہ اسے دیکھنے لگی۔

"بس تھوڑی موٹی لگ رہی ہو"حازم نے شرارت سے کہا تھا۔۔

"حازم بھائی۔۔۔۔۔۔"وہ خفا ہو کر ان دونوں سے دور کھڑی ہو گئی۔۔

"اچھا مزاق کر رہا تھا۔۔"حازم ہنس پڑا۔۔

www.novelsclubb.com

آپ دونوں فوراً نیچے پہنچیں۔۔میں آپ دونوں سے بات ہی نہیں کر رہی۔۔"سائرہ ناراضی سے کہتی وہاں سے چلی گئی تھی۔۔اب وہ دونوں اس کی معصومیت پر ہنس پڑے تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ابھی ابھی سہرہ بندی کی رسم کر کے فارغ ہوئے تھے۔۔اور اب باری تھی۔۔۔ بہنوں کے کچھ حقوق کی۔۔جی ہاں شگن کی۔۔

سائرہ۔۔"اس نے مہد کے منہ سے اپنا نام سنا۔۔خفا اب بھی تھی۔۔ "

جی بھائی۔۔"وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔"

یہ لو۔۔"اس نے اسے پانچ ہزار کا نوٹ دکھاتے ہوئے کہا۔۔ "

کیا کروں اس کا؟"اپنی خفگی بھی تو دکھانی تھی نہ۔۔ "

www.novelsclubb.com

"رکھو اسے۔۔۔یہ بہنوں کا حق ہوتا ہے"مہد نے اسے پیار سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

"میں آپ سے بولتی نہیں ہوں"سائرہ نے اسے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"سائرہ بیٹے۔۔۔رکھو انہیں۔۔قسمت والوں کو ملتے ہیں۔۔اور بھائی کی شادی میں کون بھائی سے ناراض ہوتا ہے"اشفاق اسے سمجھاتے ہوئے بولے۔۔

"اوکے بابا۔۔"وہ فوراً مان گئی۔۔وہ ایسی ہی تھی۔۔فوراً مان جانے والی۔۔زیادہ دیر ناراض رہنا اسے آتا ہی نہیں تھا۔۔

"لائیں دیں۔۔"سائرہ نے پیسے پکڑنے کے لئے ہاتھ آگے بڑھایا۔

"کیا دیں۔۔تمہیں تو چاہیے نہیں تھے۔۔"حازم نے مہد کا آگے بڑھا ہوا ہاتھ پیچھے کیا۔

"ہاہائے۔۔دیں مجھے بھئی۔۔۔"سائرہ نے روہانسی ہو کر کہا۔۔

"نہیں تم نے خود ہی تو کہا تمہیں چاہیے نہیں" مہد نے بھی ہنس کر اسے چھیڑا۔

"بابا۔۔دیکھ لیں انہیں۔۔۔" وہ اب اشفاق کی طرف مڑی۔وہ مسکرانے لگے۔۔

"چلو بھئی۔۔دو میری بیٹی کو اس کا حق" اشفاق ان دونوں کو ڈپٹے ہوئے بولے۔۔

"یہ لیں جی بابا کی بیٹی۔۔" مہد نے مسکرا کر اسے پیسے دیے۔۔وہ مسکرائی۔۔ مہد نے اسے اپنے گلے سے لگایا۔

"بھائی آئی ایم سو ہیپی فار یو" سائرہ مسکرا کر بولی۔۔وہ بھی مسکرایا۔

"مہد بھائی۔۔" پاس سے ہی ایک اور نسوانی آواز آئی تھی۔۔

اس نے نگاہیں دوڑا کر دیکھا تو اس کے بلکل سامنے چمکتی دمکتی جامنی رنگ کے شرارے میں مکمل تیار ہوئی اسے ماہروش عزیز دکھی۔۔وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔کہ حازم نے بے ساختہ اسے دیکھ کر ماشاءاللہ کہا تھا۔۔

"جی جی بولیں"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب جی بولیں؟میرا حق بھی نکالیں آپ"ماہروش نے آج کے دن بھی اس سے لڑنا تھا۔۔

"کونسا حق؟"مہد انجان بنتے پوچھنے لگا۔۔

"میں بھی تو آپ کی بہن ہوں،پھر آپ مجھے بھی دیں پیسے"ماہروش نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"نہیں جی۔۔۔کوئی پیسے نہیں ہیں"مہد اسے ستانے لگا۔۔

"ہاہائے۔۔اشفاق انکل دیکھ لیں انہیں" وہ اشفاق سے اس کی شکایت کرنے لگی۔

"مہد بری بات بیٹے۔۔اسے بھی دو فوراً" اشفاق نے مسکرا کر اسے کہا تھا۔۔

"کیوں یہ کوئی مہد کی بہن تھوڑی ہے؟" حازم نے مخالفت کرتے ہوئے اسے تنگ کرنے کے لئے کہا۔۔

"تو کیا تمہاری ہوں؟" ماہروش نے غصے سے اسے ایسا جواب دیا تھا کہ اس میں دوبارہ اب کچھ بولنے کی ضرورت نہیں رہی تھی۔۔وہ مکمل طور پر چپ کر کے کھڑا ہو گیا تھا۔۔اس کے چپ ہونے کا انداز بھی اتنا نرالا تھا کہ ماہروش نے اسے دیکھ کر بمشکل اپنی مسکراہٹ روک رکی تھی۔۔اس نے خالصاً چپ ہونے کی نشاندہی کے لئے لبوں پر شہادت کی انگلی رکھی ہوئی تھی۔۔اس کی اس حرکت پر ماہروش کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ بکھری تھی۔۔

"نہیں نہیں،اسی کی بہن ہو۔۔۔چل مہد اس کا حق نکال۔۔"وہ اس کے کندھے پر مکا برساتے بولا۔۔

"جلدی کریں مہد بھائی۔۔۔"ماہروش نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"لو بھئی۔۔۔"مہد نے ہنستے ہوئے اسے بھی پیسے نکال کر دیے۔۔وہ خوشی سے چیخی۔۔۔عزیز نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔۔کچھ بھی تھا کچھ پل کے لئے ان کی بیٹی دل سے خوش تو تھی۔۔ان کے دل کی تسلی کے لئے یہی کافی تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ پاپ ریڈ کلر کا عروسی لباس پہنے دولہن کے روپ میں برائیڈل روم میں کھڑی تھی۔۔یک دم اس بڑے سے کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔۔جاوید،ناہید،حرا،ضرار، عاقل،شیزہ اور حرا سمیت اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔السا ان کے سامنے کھڑی تھی۔۔مگر ان کی جانب اس کی پشت تھی۔۔وہ مڑی۔۔وقت جیسے ان سبھی کے لئے تھم گیا۔۔گھڑی کی سوئیاں مفلوج ہو گئیں،وہ مسکراتے ہوئے اپنی فیملی کو

دیکھ رہی تھی۔سب کے چہرے کھلے ہوئے تھے۔۔نم آنکھوں اور مسکراتے لبوں کا امتزاج قابل دید تھا۔۔

"اوہ۔۔میری بچی، کتنی خوبصورت لگ رہی ہو۔"ناہید نے اسے گلے سے لگایا۔۔اپنی نم آنکھوں کے کنارے سے ہلکا سا کاجل اس کے کان کے پیچھے لگا کر اپنے انداز میں نظر اتاڑی۔

"ماشاءاللہ میری بچی کو کسی کی نظر نہ لگے اب"جاوید نے بھی اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا تھا۔۔باپ کا شفقت بھرا سایہ محسوس کر کے اس کی بھی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔وہ ساری زندگی اسی شفقت بھرے سایے کے لئے ہی تو ترستی رہی تھی۔۔۔

جاوید کے ساتھ عاقل کھڑا تھا۔۔اس نے اس کو دونوں ہاتھ تھامے۔۔کچھ دیر اسے یونہی گھورتا رہا پھر۔جذباتی کیفیت میں اس کے الفاظ اس کے منہ سے نکلے،۔۔

"میری گڑیا اتنی بڑی ہو گئی۔۔"وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔بدلے میں وہ بھی مسکرائی۔

"بھائی کی جان۔"ضرار کی آواز سن کر اس کے کب سے رکے ہوئے آنسو آنکھوں کی دہلیز توڑ کر باہر کو آنے کو بیتاب تھے۔۔

"ارے نہیں نہیں۔۔"ضرار نے اسے اپنے گلے سے لگایا۔

"بھائی۔۔۔"وہ نم آنکھوں سے اپنے جان سے عزیز بھائی کو دیکھتے بولی۔

"بھائی کی جان رو مت۔۔۔ورنہ اتنا مہنگا میک اپ خراب ہو جائے گا۔۔"ضرار نے لطیف سا مزاق کیا۔سب کے لبوں پر مسکراہٹ آ گئی۔۔

"گڑیا۔۔بس بھی کرو نہ،،میک اپ خراب ہو گیا تو مہد ڈر جائے گا"ضرار نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا تھا

سب جانتے تھے کہ وہ سب سے زیادہ قریب اپنے بھائی کے تھی۔۔اس لئے ان کا پیار بھرا مزاق دیکھ کر سب خوشی سے مسکرا رہے تھے۔۔

"بسس بھی کرو۔۔۔تم لوگوں نے پہلے ہی ایموشنل ڈرامہ سٹارٹ کر دیا ہے ابھی رخصتی نہیں ہو رہی۔۔۔"حرا نے آکر ان دونوں کو جدا کیا۔۔

"ہاں تم آجاؤ ہمارے درمیان جل ککڑی۔۔"ضرار نے اسے چڑاتے ہوئے کہا۔۔

"ہا۔۔۔بابا دیکھ لیں یہ مجھے جل ککڑی کہہ رہا ہے"حرا نے منہ پھولاتے ہوئے جاوید سے اس کی شکایت کی۔

"بھئی۔۔مت تنگ کرو میری بیٹی کو"جاوید نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا۔

"آپ کی بیٹی رشتے میں میری بھی بہن لگتی ہے"ضرار نے اسے منہ چڑاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں میں نے کب کہا پھوپھی لگتی ہے" جاوید نے بھی شریر انداز میں کہا۔۔

"بابا۔۔" وہ ان دونوں کو گھورنے لگی۔

"بسس بھی کریں آپ لوگ۔۔ بارات آنے والی ہے اور آپ باپ بیٹے کی شرارتیں نہیں ختم ہو رہیں" ناہید نے دونوں کو غصے سے گھورا۔

"جی۔۔ شاباش۔۔ ان کے ویلکم کے لئے جانا ہے ہمیں۔۔ آؤ حرا" شیزہ نے حرا کہ کہتے ہوئے پھولوں کے بیگ اٹھائے۔۔

"جا رہی ہوں میں۔۔ آپ کو تو بعد میں پوچھوں گی" حرا ضرار کو آنکھیں دکھاتے ہوئے کہہ کر وہاں سے فرار ہو گئی تھی۔۔ باقی سب ہنس پڑے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ لوگ ہال کے نزدیک پہنچ چکے تھے۔۔۔مہد اپنی گاڑی سے اتر کر اب سفید رنگ کے خوبصورتی سے سجائے گئے گھوڑے کے پاس پہنچ چکا تھا۔۔یہ آئیڈیہ خالص طور پر حازم صاحب کا تھا۔۔

اسے گھوڑے پر بیٹھنے پر مدد دے کر سارے ہجوم میں بس حازم کی آواز گونجی تھی۔۔

"اوہ۔۔۔ویر میرا گھوڑی چڑھیا۔۔"حازم کی آواز اتنی بلند تھی کہ ہجوم کے ایک ایک فرد نے سنی تھی۔۔

"آہا۔۔۔"اس نے ایک زبردست سی سیٹی بجاتے ہوئے بینڈ باجوں والوں کو اشارہ کیا تھا۔۔روائیتی برات کا ڈھول شروع ہو چکا تھا۔۔۔

"دوسری جانب شور اٹھا تھا"برات آگئی۔۔برات آگئی۔۔۔

دولہے صاحب اب مووی میں گھوڑے پر کسی شہزادے کی طرح شان بان سے بیٹھے تھے۔۔ابھی وہ اپنے خیالی دربار کا مزہ مکمل طور پر لے بھی نہیں پائے تھے کہ ان کے دربان میر امطلب حازم صاحب نے ان کا ہاتھ زور سے ہلا کر اسے واپس حقیقت کی دنیا میں آنے کی دعوت بخشی۔۔

اب وہ گھوڑے سے اتر کر اندر کی جانب داخل ہوئے تھے۔بڑی سی مارکی میں اب برات داخل ہو رہی تھی کہ ایک دم۔۔ساری بتیاں بجھ گئیں تھیں۔۔۔سپاٹ لائٹ میں بس حازم اور مہد دکھائی دے رہے تھے۔۔

ان کے سر جھکے ہوئے تھے اور ایک خاص قسم کی پوزیشن میں تھے یہ دونوں۔۔ سب لوگ حیرت سموئے چہرت لئے دولہے اور دولہے کے بھائی کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ان دونوں نے ایک بار نظریں گھوما کر دائیں جانب دیکھا۔۔۔اور ماتھے کے اوپر یوں ہاتھ رکھے جیسے کسی کو ڈھونڈ رہے ہوں۔۔پھر اگلے لمحے یہی انداز لے کر بائیں جانب دیکھا تھا۔۔۔

اک دم ہوا میں میوزک کی سدا بلند ہوئی۔۔۔وہ دونوں گھوم کر سامنے آئے۔۔۔

کب سے آئے ہیں تیرے دولہے راجا۔۔۔

اب دیر نہ کر جلدی آجا۔۔۔

کب سے آئے ہیں تیرے دولہے راجا۔۔۔اب دیر نہ کر جلدی آجا۔۔

ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تیرے گھر آیا۔۔

میں آیا تجھ کو لینے۔۔۔

دل کے بدلے میں

دل کا نظرانہ دینے۔۔۔

میری ہر دھڑکن کیا بولے ہے،

!سن !سن !سن !سن

www.novelsclubb.com

ساجن جی گھر آئے۔۔ساجن جی گھر آئے۔۔

دولہن کیوں شرمائے۔۔ساجن جی گھر آئے۔۔۔۔

ان دونوں کی دھماکے دار پرفارمنس کے ختم ہوتے ہی السا کو پھولوں کے سایے تلے لے کے آیا گیا۔۔اس کی دائیں جانب اک طرف ضرار تھا اور اس سے پیچھے کھڑی تھی حرا۔۔اور بائیں جانب فرنٹ سائیڈ پر عاقل اور اس سے پیچھے پھولوں کی چادر سنبھالے ہوئے شیزا۔۔

اس کی اینٹری پر میوزک سلو ہو گیا تھا۔۔۔اور بیک گراؤنڈ پر گانا بجنے لگا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

شگناں دی شام۔۔

آکھیاں وچ لے کے ماہی تیرا ہی نام۔۔۔

میں تے تڑ جانا تیرے نال۔۔تیرے نال۔۔۔وے۔۔

تارے مہمان۔۔۔

چناں وے تیری خاطر، سارا جہاں۔۔

چھڈ کے میں جانا تیرے نال۔۔

تیرے نال۔۔۔وے۔۔اوہ۔۔۔

بابل دی نگیاں باہاں۔۔۔۔

امی دی ساریاں دعاواں۔۔

سکھیاں دی یاداں نوں سنبھال۔۔۔

میں تے جانا تیرے نال۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈھولنا۔۔۔

میں تے جانا تیرے نال۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔ہمم۔۔۔۔

میں تے جانا تیرے نال۔۔۔

السا کو لا کر اب سٹیج پر بٹھا دیا گیا تھا۔۔ مگر دولہا صاحب ابھی تک سٹیج پر بیٹھنے کے موڈ میں ہی نہیں تھے۔۔

نہ۔۔ بھئی۔۔ میری شادی ہے۔۔ کھل کے انجوائے کروں گا۔۔ اب پھر اک دم خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔ مہد سب سے آگے تھا۔۔ اس کے پیچھے اس کے ڈانس پارٹنرز

ہیریے۔۔ سہرا باندھ کر میں تو آیا رے۔۔۔

ہے یا۔۔۔۔

ڈھول برات بھی ساتھ میں، میں تو لایا رے۔۔

ہے یا۔۔۔۔۔

ہیریے۔۔ سہرا باندھ کر میں تو آیا رے۔۔

ہے یا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈھول برات بھی ساتھ میں، میں تو لایارے۔۔

ہے یا۔۔۔۔

اب تو نہ ہوتا ہے اک روز انتظار سونی۔۔

آج نہیں تو کل ہے۔۔

تجھ کو تو بس میری ہونی رے۔۔۔۔۔۔

تینوں لے کے میں جاواں گا۔۔۔

دل دے کے میں جاواں گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

تینوں لے کے میں جاواں گا۔۔۔

دل دے کے میں جاواں گا۔۔۔

گانا ختم ہوتے ہی حازم نے مہد کو بھی یوں دھکا دیا جیسے اب اس کا بھی یہاں کوئی کام نہیں تھا۔وہ دھکا کھاتے ہوئے سیدھا ضرار کے سینے سے جالگا۔۔

"ابے سالے۔۔"ان دونوں کو سمجھ نہیں آئی کہ اس نے سالے حازم کو بولا تھا یا ضرار کو۔۔

"چپ کر وہ دیکھ۔۔"ضرار نے اس کا منہ بند کرتے ہوئے اپنا اور اپنے ساتھ ساتھ اس کا بھی دھیان حازم کی جانب لگا دیا وہ اب ایکشن لینے والا تھا۔۔

لال چنڑیا والی کوئی گھر میرے بھی لاؤ۔۔

اس نے گھوم کر پاس کھڑی ماہروش کا دوپٹہ چھیڑ ڈالا۔۔۔اس کے چھیڑنے پر اس کا دوپٹہ اپنے سر پر سے وار دیا۔۔وہ بس اسے گھورتی رہی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے۔۔

لال چنڑیا والی کوئی گھر میرے بھی لاؤ۔۔۔

میں کنوارا کب تک بیٹھوں بینڈ میرا بجواؤ۔۔۔

ارے۔۔۔

جیسے بھی چلتا ہے چکڑ چلواؤ۔۔۔۔

میری شادی کرواؤ۔۔۔

میری شادی کرواؤ۔۔۔

یک دم میوزک پھر بدلا۔۔اب سٹیج پر حازم کا مقابلہ کرنے کو ماہر وش بھی تھی۔۔۔سب نے زوردار ہوٹنگ کی تھی۔۔ان دونوں کا مقابلہ کون نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

میں تو رستے سے جا رہا تھا۔۔

میں تو بیل پوری کھا رہا تھا۔۔۔

میں تو لڑکی گھما رہا تھا۔۔۔

اوہ۔۔۔۔۔

رستے سے جا رہا تھا، بیل پوری کھا رہا تھا، لڑکی گھما رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

تجھ کو مرچی لگی تو میں کیا کروں۔۔۔

تجھ کو مرچی لگی تو میں کیا کروں۔۔۔

گھوم کر اس نے پھر ماہروش کو چھیڑ ڈالا۔۔۔اب ڈاکٹر ماہروش عزیز ایکشن میں آچکی تھیں۔۔

میں تو رستے سے جا رہی تھی۔۔

میں تو آئس کریم کھا رہی تھی۔۔

اوہ۔۔۔

میں تو نینا لڑا رہی تھی۔۔۔

اوہ۔۔رستے سے جا رہی تھی، آئس کریم کھا رہی تھی، نینا لڑا رہی تھی،

تجھ کو مرچی لگی تو میں کیا کروں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے خالص طور پر حازم کے کان کھینچے تھے۔۔اور یوں زور سے مڑوڑے جیسے جانے کتنے بدلے اس نے اس سے یوں نکال لئے تھے۔۔

تجھ کو مرچی لگی تو میں کیا کروں۔۔۔۔

اب ان دونوں کا رخ مہد اور اس کے ساتھ بیٹھی السا کی جانب تھا۔۔۔یک دم میوزک پھر بدلا،

بلے۔۔۔بلے۔۔۔۔

اوہ۔۔بلے بلے۔۔۔

آج سوہنیاں دے رنگ دیکھ لو۔۔

اوہ۔۔بلے بلے۔۔۔۔

بناڈور توای اڈدی پتنگ دیکھ لو۔۔۔

اوہ۔۔۔بلے بلے۔۔

www.novelsclubb.com

آج سوہنیاں دے رنگ دیکھ لو۔۔

بناڈور تواڈدی پتنگ دیکھ لو۔۔

آج منڈے ہووئے انہاں دے ملنگ دیکھ لو۔۔

انہوں نے السا کی جانب والہانہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوری محفل کا مرکز اس کی ذات کو بنایا۔۔وہ دل سے مسکرائی۔۔ان کی جانب اک فلائنگ کس بھیج کر جب اپنے ساتھ بیٹھے مہد کو دیکھا تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

"کیا ہوا؟"اس نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"اس پر میرا حق ہے"مہد نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

"کس پر؟"السا ناسمجھی سے پوچھنے لگی۔

"ہاں کس پر"مہد کی بات پر اس کے گال گلابی ہوئے۔

www.novelsclubb.com

"چپ کر کے سامنے دیکھیں" السانے اس کا منہ سامنے کی جانب کیا جہاں ماہروش اور حازم کی ڈانس پرفارمنس ہو رہی تھی

بناڈور تو اڈدی پتنگ ویکھ لو۔۔۔

اے کڑیاں کڑیاں۔۔

اب حازم نے ماہروش کو دیکھا تھا۔اس کو اپنے دائیں بائیں گھماتے ہوئے۔۔ لڑکیوں پر ٹونٹ کرتا وہ گنگناتا ہوا گھوما۔۔

اے تیکھیاں چھڑیاں۔۔

اے کڑیاں کڑیاں۔۔

اے تکھیاں چھڑیاں۔۔

اڈیاں جاون۔۔ہتھ نہ آون۔۔۔

اوہ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایناں پونڈیاں دے مارے ہووئے ڈنگ دیکھ لو۔۔۔

اوہ بلے بلے۔۔

آج سوہنیا دے رنگ دیکھ لو۔۔

بناڈور توا ے اڈدی پتنگ دیکھ لو۔۔۔

گانا ختم ہوتے ہی سٹیج پر اب دولہے کے یاروں کی دھوم تھی۔۔۔ضرار اور حازم نے اب اس کی خبر لینے کا متفقہ فیصلہ لیا تھا۔۔

ارے اچھی خاصی زندگی تو کٹ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

روز نئی کڑیاں بھی پٹ رہی تھیں۔۔

ارے اچھی خاصی زندگی تو کٹ رہی تھی۔۔

روز نئی کڑیاں بھی پٹ رہی تھیں۔۔

ارے ایسا کیا ہوا۔۔

جو سالے تو نے ایسا سوچا۔۔

خود کے پیر پہ مار کہلاڑی۔۔

کر دیا نہ لوچا۔۔

انہوں نے مہد کو اپنے درمیان میں کھڑا کیا۔۔اس کے دونوں کان حازم اور ضرار کے ہاتھ میں تھے۔۔

ارے لگ گئے تیرے۔۔

زندگی کے میرے یارا۔۔

www.novelsclubb.com

تو نے بیٹھے بٹھائے جو۔۔

یہ آفت بلالی ہے۔۔۔

ہو آج ہنس لے۔۔

ہو آج ہنس لے۔۔

اوہ بیٹا۔۔

آج ہس لے تو کل بیٹا روئے گا۔۔

کہ کل تیری شادی ہونے والی ہے۔۔۔

اوہ آج ہس لے تو کل بیٹا روئے گا۔۔

کہ کل تیری شادی ہونے والی ہے۔۔

انہوں نے مہد کو بھی ساتھ ایک دو ٹھمکے لگوا دیے تھے۔۔وہ بیچارہ ان دونوں کے سامنے بے بسی سے کھڑا تھا اب۔۔آج اس کا دن تھا مگر اس کے یاروں نے اس کی پہلے کبھی سنی تھی جو آج سنتے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہو ویرا چا کلیٹ بوائے۔۔

داکڑیوں داجوائے۔۔

میٹھی باتیں کر کے ساری کڑیاں لے گیا۔۔

اوہ بھائی۔۔

تیری جوانی دا اینڈ ہو گئی۔۔

اوہ تیری ساری دیوانی۔۔

ساڈی فرینڈ ہو گئی۔۔

اوئے ڈی جے نوں بلوادو،

بلوادو بلوادو۔۔۔

اوہ ڈی جے نوں بلوادو۔۔

www.novelsclubb.com

ساڈے ویرے دی ویڈ نگ اے۔۔

انہوں نے مہد کو اپنے درمیان میں گھسیٹا۔۔وہ بیچارہ بھی مجبوراً ان کے ساتھ دو چار ٹھمکے لگانے لگا۔۔

"میں بعد میں پوچھوں گا، تم دونوں سے"اس نے اونچی آواز میں کہا۔۔لاؤڈ میوزک کی وجہ سے ان کی آوازیں ان تک ہی تھیں،۔۔

"چپ چاپ جیسا ہم کر رہے ویسے کر نہیں تو پوچھنے لائق نہیں رہے گا"ضرار نے اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا تھا۔۔وہ بس منہ بنائے انہیں گھورنے لگا۔حازم سے اک زبردست مکا کھانے کے بعد وہ دوبارہ ایکشن میں آیا۔۔

اوہ ٹویٹر پہ ہے ٹرینڈ نگ۔۔

اوہ ٹویٹر پہ ہے ٹرینڈ نگ۔۔

ساڈے ویرے دی ویڈ نگ اے۔۔۔

لانگ ٹائم سے ہے پینڈ نگ۔۔۔

ساڈے ویرے دی ویڈ نگ اے۔۔

www.novelsclubb.com

یک دم میوزک بدلا۔۔۔اب وہ نئے سروں میں جھومنے لگے۔۔اب کی بار مہدان دونوں سے آگے تھا۔

یوں مانیں جیسے اب کی پرفارمنس میں وہ سب کا لیڈر تھا،

سب جدھر وہ ہے، دیکھ رہے۔۔

ہم تو پبلک کی نظر دیکھ رہے۔۔

میں سمجھ ہی گیا تھا کہ۔۔

بات کچھ بڑی ہے۔۔

اگر بات کچھ بڑی نہیں تو،

کچھ تو گڑبڑی ہے۔۔

ہٹ جا سامنے سے۔۔

تیری بھابھی کھڑی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

ہٹ جا سامنے سے میری آنکھیاں لڑی ہیں۔۔۔

ابے۔۔۔ ہٹ جا سامنے سے۔۔

تیری بھابھی کھڑی ہے۔۔

ابے ہٹ جا سامنے سے میری آنکھیاں لڑی ہیں۔۔۔

اس نے آخر میں ضرار اور حازم کو دائیں بائیں دھکا دیا۔۔۔ سٹیپ میں یہ بس اک نارمل ساڈاج کرنا تھا مگر اس نے جتنی قوت سے دھکا دیا تھا یوں محسوس ہوا تھا جیسے بدلا نکالا ہو۔۔۔ کم از کم ضرار اور حازم کو تو یہی لگا تھا۔۔۔

"ابے تیری تو۔۔" حازم اس کی طرف بڑھا۔

"اے۔۔ کیا کر رہا ہے۔۔" مہد نے اس کے انداز پر ضرار کا سہارا لیا۔

"ابے آج معاف کر دے۔۔ بیچارے کی شادی ہے" ضرار نے حازم کو بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تو مل سہی۔۔مجھے اکیلے میں۔۔پھر بتاتا ہوں" حازم نے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے وارن کیا۔

"ایسا کرو تم دونوں لڑلو۔۔میں شادی پاسٹپانڈ کر دیتا ہوں" وہ ان دونوں کو گھورتے ہوئے بولا۔

"ابے سالے۔۔" مہد نے غصے سے اسے دیکھا۔۔اللہ اللہ کر کے اس کی شادی کا دن آیا تھا اور ضرار اس دن کو واپس بھیج رہا تھا۔۔یہ بدشگنی تو وہ کسی صورت نہیں ہونے دے سکتا تھا۔۔

"تمیز سے بات کر" ضرار کے ایک دفعہ گھورنے پر اس کی ساری اکڑ نکل گئی تھی۔۔

"میں نے تو اپنے رشتے سے پکارا تجھے۔۔" مہد نے کوور کرتے ہوئے کہا۔

"ہیں؟؟" ضرار نے پہلے سے زیادہ شدت سے گھورا۔

"سالا۔۔میرا مطلب میری بیگم کا بھائی۔۔میرا سالا۔۔"وہ اتنے معصوم انداز میں بولا کہ کب سے مصنوعی سنجیدگی دکھاتے ضرار کی بھی بتیسی نکل آئی۔۔اسے ہنستا دیکھ کر وہ بھی ہنس پڑا۔۔

"وہ دیکھ اپنے ہیرو کی پرفارمنس شروع ہو گئی۔"اس نے مہد کا دھیان حازم کی طرف کرتے ہوئے کہا تھا۔۔جواب پوز مار کر میوزک کی آواز پر دھوم مچانے کو تیار کھڑا تھا۔۔

"ٹینشن نہ لے میری یار، ساتھ ہیروئن بھی ہے"اس نے ضرار کا بقاعدہ طور پر منہ پکڑ کر حازم سے کچھ دور کھڑی ماہروش کو دکھاتے ہوئے کہا۔

"یہ کیسے۔۔"وہ حیران تھا۔۔

"کچھ دیر کے لیے ہی سہی، وہ پارٹنرز بن گئے ہیں"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔اب ان دونوں کا دھیان ان دونوں کی پرفارمنس کی جانب تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

لڑکی کیوں، نجانے کیوں لڑکوں سی نہیں ہوتیں۔۔

سوچتی ہیں زیادہ۔۔

کم وہ سمجھتی ہیں۔۔

دل کچھ کہتا ہے۔۔

کچھ اور ہی کرتی ہیں۔۔۔

لڑکی کیوں۔۔

نجانے کیوں۔۔

www.novelsclubb.com

لڑکوں سی نہیں ہوتیں۔۔۔

اب ماہروش نے آکر حازم کے گرد پہلے ایک گول چکر کاٹا تھا۔۔اسے چڑا کر اب وہ سٹیج پر لیڈ پرفارم کر رہی تھی۔۔اسے اپنے ساتھ ایک پاٹنر کی حیثیت میں دیکھ کر

حازم دل سے کھل اٹھا تھا۔۔وہ خوش تھا۔۔چاہے جیسے بھی۔۔پر ماہروش اس کے ساتھ تھی۔۔اس سے ہنس بول رہی تھی۔۔ایک ساتھی کے طور پر۔۔۔

اتنا ہی خود سے خوش ہو تو۔۔

پیچھے کیوں آتے ہو؟؟

پھول کبھی، تو ہزار تحفے۔۔

آخر کیوں لاتے ہو۔۔۔؟

جینے کا تم کو۔۔ڈھنگ سکھلاتی ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے حازم کی بوسیٹ کی۔۔اچھے سے ٹائٹ کر کے حازم کی طرف اک دلکش مسکراہٹ پھینکی۔۔حازم تو اس کی اس مسکراہٹ میں ہی دل ہار بیٹھا تھا۔۔اس کی ہر ادا۔۔اس کا ہر انداز خوبصورت تھا۔۔۔۔۔

تمہیں جانور سے انسان بناتی ہیں۔۔۔

اس کے بنا اک پل۔۔۔

ماہروش کی ڈانس پاٹنرز نے حازم کو پکڑ کر ماہروش کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

رہ نہ سکو گے تم۔۔۔

اس کو پتہ ہے یہ۔۔۔

کہہ نہ سکو گے تم۔۔۔

اس لئے لڑکیاں۔۔

www.novelsclubb.com

لڑکوں سی نہیں ہوتیں۔۔

اس لئے لڑکیاں۔۔

لڑکوں سی نہیں ہوتیں۔۔۔۔

میوزک بدلا تھا۔۔اب لڑکیاں پیچھے ہوئی تھیں اور لڑکے جلوہ دکھانے کے لئے آگے آئے تھے۔

دھیرے دھیرے چلنا۔۔

یوں نہ تم مٹکنا۔۔

سولواں سال ہے۔۔

ہائے کیا تال ہے۔۔

پر ایک بار تو دیکھ پلٹ کے۔۔

منڈہ بھی کمال ہے۔۔۔

ان سب لڑکوں نے حازم کو گھیرے میں لیا تھا۔۔

منڈہ کمال ہے۔۔منڈہ کمال ہے۔۔

منڈہ کمال ہے منڈہ کمال ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب حازم کی اتنی تعریفیں ماہروش سے کہاں برداشت ہونے والی تھیں۔۔وہ اپنی گینگ لے کر ان کا مقابلہ کرنے سٹیج پر چھانے کے لئے قدم جما چکی تھی۔۔

نہ جانے کہاں سے آیا ہے۔۔

نہ جانے کہاں کو جائے گا۔۔

نہ جانے کہاں سے آیا ہے۔۔۔

نہ جانے کہاں کو جائے گا۔۔

دیوانہ کسے بنائے گا۔۔

www.novelsclubb.com

یہ لڑکا۔۔۔۔۔

یہ لڑکا۔۔۔

اس کے اس سنگی الزام پر حازم صاحب اپنی ٹیم کو وہیں چھوڑ کر بدلا لینے آئے تھے۔۔

کسی کے ہاتھ نہ آئے گا یہ لڑکا۔۔۔

کسی کے ہاتھ نہ آئے گا یہ لڑکا۔۔۔

حازم ماہروش کے گرد گھوما۔۔۔

کسی کے ساتھ نہ جائے گا یہ لڑکا۔۔

کسی کے ساتھ نہ جائے گا یہ لڑکا۔۔

اس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ماہروش سے کچھ کہا تھا۔۔اور وہ ان آنکھوں کا کہا سن چکی تھی۔۔دھیمی مسکراہٹ۔۔نم آنکھیں لیے وہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔جو اس کی دل و جان میں بستا تھا۔۔۔اس کا سب سے قریبی اپنا۔۔وہ انسان جس کے بغیر زندگی گزارنے کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔نہ کرنا چاہتی تھی۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔۔جب ضرار نے آکر ان دونوں کو جوائن کیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ تینوں اب لیڈ پر تھے ان کے پیچھے باقی سب تھے۔

سب سے پہلے حازم آگے آیا تھا۔۔۔

"تو میرا بھائی ہے "

اب ضرار آگے آیا تھا۔۔

"میرا یار ہے "

ان سبھی کا اشارہ مہد کی طرف تھا۔۔یہ پرفارمنس سرپرائز تھی۔۔وہ حیرت کا مجسمہ بنا دیکھ رہا تھا۔۔ہلکے مسکراتے لب اور نم ہوتی آنکھوں سے انہیں دیکھتے وہ بس۔۔شاکڈ تھا،

www.novelsclubb.com

"اور جس کے پاس سچا یار ہے۔۔اس کے پاس سارا سنسار ہے۔۔ "

ان لائنز پر ماہروش نے پرفارم کر کے مہد کو اشارہ کیا تھا۔۔وہ ہنسا۔۔کھل اٹھا۔۔

اب لیڈ میں پھر سے وہ تینوں تھے۔۔

وے میں جنی واریں دنیا تے آواں۔۔

تیرے ور گا یار ہی پاواں۔۔

وے میں جنی واریں دنیا تے آواں۔۔

تیرے ور گا یار ہی پاواں۔۔

میرا بھائی، میرا یار۔۔میری جان تو۔۔

تیرے پیچھے کسی تو وی لڑ جاواں۔۔

بس تو ہی میرا یار۔۔بس تو ہی میرا پیار۔۔

www.novelsclubb.com

تیرے اتوں واری میں دنیا ساری۔۔

تیری یاری۔۔ تیری یاری۔۔ تیری یاری۔۔

تیری یاری۔۔ تیری یاری۔۔ تیری یاری۔۔

ان دونوں نے مہد اور السا کے قریب جا کر مہد کو گلے سے لگایا تھا۔۔وہ تینوں مسکرا رہے تھے۔۔آنکھیں تینوں کی ہلکی ہلکی نم تھیں۔۔سب یہ منظر دیکھ کر جذباتی ہو گئے تھے۔۔سائرہ نے مسکرا کر انہیں دیکھا تھا۔

ایک دم ماہروش سائرہ کو کھینچ کر سٹیج پر لے گئی تھی۔۔یہ حیرت ختم نہیں ہوئی تھی کہ حیرت کا دوسرا جھٹکا لگا تھا کہ اب وہ اکیلی اس اتنے وسیع سٹیج پر کھڑی تھی۔۔اس نے تو کسی پرفارمنس میں حصہ نہیں لیا تھا۔۔پھر ماہروش ایسا کیوں کر گئی تھی۔۔ ابھی وہ اس حیرت سے نہیں نکلی تھی۔۔۔کہ سب سے بڑی حیرت۔۔یا شاید حیرتوں کا سمندر امڈتا اسے دکھائی دیا۔۔سٹیج پر اس کے ساتھ ضرار تھا۔۔۔اسے اپنی آنکھوں دیکھے پر اعتبار نہیں آیا تھا۔۔یہ بھلا کیسی ممکن تھا۔۔؟؟؟وہ گوں مگوں کی کیفیت میں کھڑی تھی جب ایک دم تیز میوزک بجا۔۔میوزک سے نروس ہو کر وہ السا کے ساتھ جا کھڑی ہوئی تھی۔۔۔السا نے ہنس کر اسے دیکھا تھا۔۔۔ان کے برائیڈل صوفوں کے آگے ہی سٹیج تھا۔۔اب ان کے بلکل سامنے ضرار کی

www.novelsclubb.com

پرفارمنس شروع ہونے لگی تھی۔۔وہ کانپ رہی تھی۔۔السانے مسکرا کر اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ بٹھالیا تھا۔۔

دو نین ستارے، ہے چاند سا مکھڑا۔۔

کیا کہنا اس کا۔۔۔آفریں۔۔

دعوت میں جیسے ہو شاہی ٹکڑا۔۔

اس کے جیسا نہ کوئی نازنیں۔۔۔۔

ضرار نے اکیلے ااس کی طرف اشارے کرتے یہ شعر پڑھے تھے۔۔پوری مجمع حیران ہو کر دیکھ رہا تھا۔۔سوائے السا کے۔۔باقی سب گنگ تھے۔۔بس السا اور حازم تھے جو سب جانتے تھے۔۔اور یہ کرنے کا حوصلہ بھی ضرار کو انہیں دونوں نے دیا تھا۔۔

دو نین ستارے۔۔۔ہے چاند سا مکھڑا۔۔

www.novelsclubb.com

کہا کہنا اسکا۔۔۔آفرین۔۔۔

دعوت میں جیسے۔۔ہو شاہی ٹکڑا۔۔

اس کے جیسا نہ کوئی آفرین۔۔۔

اب اس کے پیچھے سب ڈانس پاٹنرز تھے۔۔وہ سب اس کے سٹیپ فالو کر رہے تھے۔۔سائرہ بس حیران۔پریشان چہرے پر لئے مسکان۔۔یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔السا نے اسے دیکھا۔۔اس نے السا کو۔۔ان دونوں نے بھی ہمیشہ چپ کی زبان میں ایک دوسرے سے اپنے ان کہے جذبات کہے تھے۔۔اور وہ سن لئے گئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"جو سب باتیں آپ ہمیشہ صرف خوابوں، خیالوں کی حد تک سوچتے آئے ہوں۔۔وہ جب سچ مچ حقیقت میں ہونے لگے تو یقین کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔۔"

شاہی جوڑا پہن کر

آئی جو بن ٹھن کر

وہی تو میری سویٹ ہارٹ ہے۔۔

شرمائی سی بغل میں۔۔۔

جو بیٹھی ہے دولہن کے۔۔۔

وہی تو میری سویٹ ہارٹ ہے۔۔

السا نے اسے چھیڑا۔۔شاید وہ جانتے تھے کہ سائرہ شرما کر السا کے پاس بیٹھے گی اس لئے اس کی اس حرکت پر یہ لائنز پوری فٹ ہوئی تھیں۔۔وہ دونوں مسکرائیں۔۔

"یہ کیا چل رہا ہے بچو؟؟"مہد نے پوچھا تھا۔۔

"ابے تو چپ کر"حازم نے اسے کھڑا ہوتے دیکھ کر دوبارہ بٹھا دیا تھا۔۔

"ابے۔۔میری بہن ہے وہ"مہد پھر جذباتی ہو کر اٹھا۔

www.novelsclubb.com

"تو کیا بہن کو ساری زندگی کنواری بٹھا کر رکھے گا؟" حازم کے پوچھنے پر وہ چپ ہو گیا۔۔اسے اس کی بات کا مطلب سمجھ نہیں آیا تھا۔۔

"کیا مطلب ہے تیرا؟" مہد نے اسے دیکھتے کہا۔

"ایک بات کہوں۔۔چلائیں مت ورنہ تیری شادی کینسل۔۔۔" حازم نے اسے گھورتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ابے یار۔۔۔اپنی سائرہ ہی تو ہے اپنے بلورانی کے دل کی رانی۔۔" اس نے جوش میں چِلا کر کہا تھا۔۔جوش اس قدر تھا کہ اس ہال میں موجود ایک ایک فرد نے اس کی آواز سنی تھی۔۔پر بولنے کے بعد چھا جانے والے سناٹے سے اسے احساس ہوا شاید وہ غلط وقت پر جذباتی ہوا تھا۔۔افف۔۔ غلطی سے مسکیٹ آئی۔۔مین

مسٹیک ہو گئی۔۔وہ سوچ کر تھوک نگل کر پورے ہجوم کو دیکھنے لگا جس کا ایک ایک فرد اس کی ہی من موہنی صورت تک رہا تھا۔۔۔

"اہم۔۔لیڈیز۔۔۔۔"حازم نے گلا کھنکار کر مائیک اپنے ہاتھ میں تھاما۔۔

"اور۔۔جینٹل مین بھی۔۔"اس نے جینٹل من کی خفا نگاہیں دیکھ کر نگاہوں کا زاویہ گھما کر انہیں بھی ساتھ ہی متوجہ کیا۔۔کہاں پھنسا دیا بلورانی تو نے مجھے۔۔۔

"حازم اور ضرار بیٹے یہ سب کیا ہے؟؟"اشفاق ان کے قریب آتے بولے۔۔

"یہ سب آپ کو ضرار بتائے گا۔۔"حازم نے ضرار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا۔۔جس نے اسے اکیس گھوریوں سے نوازا تھا۔۔اپنے حصے کی لائنز بولے بغیر حازم صاحب نیچے اتر چکے تھے۔۔

"امم۔۔۔وہ۔۔"ضرار اتنے بڑے ہجوم کو اپنی جانب دیکھتا پا کر لمحے بھر کے لئے رکا۔

"کیا بات ہے ضرار بیٹے۔" جاوید نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ پورا ہجوم اس کے منہ سے کچھ سننے کے لئے بیتاب تھا۔۔۔اس نے جب بولنا شروع کیا تو سب بس پھٹی پھٹی نگاہوں سے اس کا چہرہ دیکھ رہے تھے۔۔۔اس کی اور سائرہ کی قسمت اب اس کے اپنے ہاتھ میں تھی یا اگر یہ کہا جائے کہ ان دونوں کے ساتھ ساتھ مہد اور السا کا نکاح بھی اب اسی کے ہاتھ میں تھا۔۔تو غلط نہیں تھا۔۔اسے لمحوں میں فیصلہ کرنا تھا۔۔اس کی اور السا کی زندگی اب برباد ہونا یا آباد ہونا اس کے ہاتھوں میں تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

اس نے ایک نظر اپنی جانب دیکھتے ایک ایک فرد کو دیکھا۔ سب کے تاثرات یوں تھے کہ ضرار جاوید تم سے تو ایسی کوئی امید نہیں تھی۔۔ مگر وہ کچھ ہی لمحوں میں سب کے خدشات دور کرنے والا تھا۔

"ضرار؟" اب کی بار آواز اشفاق ملک کی تھی،

"میں آپ سب کی بجائے سائرہ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔۔آپ سب کو بھی معاملہ سمجھ آجائے گا۔"ضرار نے کمال دلیری سے اپنی بات کہی۔۔اس کے کانفیڈینس پر حازم عش عش کر اٹھا تھا۔۔

"سائرہ سٹیج پر جاؤ"حازم نے سائرہ کو ڈانس فلور پر بھیجا۔جہاں اب اس وقت صرف ضرار کھڑا تھا۔۔۔وہ پریشان سی مہد کو دیکھنے لگی۔۔

"یہ کیا کہہ رہا ہے تو"مہد نے حازم کو ڈپٹتے ہوئے کہا۔

"تو چپ کر"اس نے مہد کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"سائرہ جاؤ"اس نے دوبارہ وہیں سہمی سی کھڑی سائرہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔وہ ایک نظر اشفاق اور مہد کو دیکھ کر گوں مگوں کی کیفیت میں مطلوبہ جگہ پر جا کر کھڑی ہو گئی۔۔

اب وہ ضرار سے کچھ فاصلے پر کھڑی تھی، ضرار نے خود آگے بڑھ کر یہ فاصلہ مٹایا تھا۔۔اس کے قریب آتے ہی وہ گھٹنوں پر بیٹھا تھا۔سائرہ کا فق ہوا چہرا مزید حیرت میں ڈوبا محسوس ہوا۔۔کچھ ہی لمحوں میں اسے اپنے دونوں ہاتھ ضرار کے مضبوط مردانہ ہاتھوں میں محسوس ہوئے تھے۔۔ضرار کے کان کے ساتھ مائک لگا ہوا تھا وہ اب جو بھی بولنے والا تھا یہ بس اس کے اور سائرہ کے درمیان کی بات نہیں تھی۔۔بلکہ وہ بات پورا ہجوم سننے والا تھا۔۔

تم میری ہو "

فقط میری

پھر کیوں کوئی دیکھے تمہیں؟

کیوں کوئی سوچے تمہیں؟

کیوں کوئی چاہے تمہیں؟

www.novelsclubb.com

کیونکہ کہ تم تو فقط میری ہو

کہ تمہارے سبھی جذبے میرے نام ہونے ہیں

تمہاری محبت پر،

حق ہے تو صرف میرا ہے

تمہاری چاہت، تمہاری محبت۔۔

اور تم خود بھی۔۔

میری اور بس میری ہو

www.novelsclubb.com

یوں کسی اور کے لئے کبھی مسکرایا نہ کرو

کہ تمہاری مسکراہٹ بھی فقط میری ہے

محبت بھری نظروں سے کسی اور کو دیکھا نہ کرو

کہ تمہاری آنکھوں پر بھی حق صرف میرا ہے

یوں ایسے کسی کو سپنوں میں سوچا نہ کرو

کہ تمہارے خوابوں میں بھی حق صرف میرا ہے

"تم خود بھی میرے اور صرف میرے ہو

وہ سب دم سادھے وہیں کھڑے تھے۔۔کسی کو اگر صورتحال کا اندازہ تھا تو وہ صرف حازم اور السا کو تھا۔۔باقی سب خاموش ہو کر یہ منظر دیکھ رہے تھے۔۔

"ڈیئر سائرہ ملک، آئی لو یو ود آل مائی ہارٹ، ول یو بی مائن فار ایور؟؟؟" ماحول کے سناٹے میں ضرار جاوید کی محبت بھری آواز گونجی تھی۔۔سب اب منتظر نگاہوں سے سائرہ کی جانب دیکھ رہے تھے۔۔وہ معصوم ڈری سہمی سی لڑکی۔۔جس نے کبھی بھی زندگی میں یہ امید لگائی ہی نہیں تھی کہ اس کی محبت بدلے میں اسے بھی محبت بخش سکتی ہے۔آج حقیقت میں یہ سچ مچ ہوتا دیکھ کر ہوش کھو دینے کے قریب تھی۔۔

وہ گم سم سی وہاں کھڑی تھی۔۔ماہروش آگے بڑھی تھی۔۔اس کے پاس آئی تھی۔۔ مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔۔

"سائرہ اپنی برسوں کی محبت ادھوری رہ جانے سے بچالو۔۔اپنے ساتھ اور ضرار بھائی ساتھ کوئی زیادتی کرنے کا سوچنا بھی مت"اس کے کان میں سرگوشی کر کے وہ واپس چند قدم کی دوری پر کھڑی ہو چکی تھی۔۔اس نے ایک نگاہ مہد پر ڈالی۔۔وہ سنجیدگی سے کھڑا تھا۔۔چہرے پر تاثرات تو تھے مگر انہیں سمجھ پانا تھوڑا مشکل تھا۔۔اس نے ہمت کر کے نگاہیں اٹھا کر اشفاق کو دیکھا تھا۔۔اسے اپنی جانب دیکھتا پا کر وہ مسکرائے۔۔سائرہ کو اشارہ ملا۔۔اس نے ان سے نگاہیں ہٹا کر حازم کی جانب دیکھا۔۔جس نے ایک آنکھ دبا کر اسے تھمبز اپ کا سگنل دیا۔۔وہ نم آنکھوں سے کھلکھلا دی۔۔ایک نگاہ اس کی اب السا کی جانب اٹھی تھی۔۔جس نے اسے لبوں سے یس کہنے کا کہا تھا۔۔اب وہ مڑی تھی۔۔اسے پتہ تھا سب اس کے فیصلے سے آگاہ بھی تھے اور متفق بھی۔۔۔اس نے دھیرے سے ضرار کے ساتھ نگاہیں

www.novelsclubb.com

براہِ راست ملاتے ہوئے ''ہاں'' کہا۔۔وہ کھل اٹھا۔۔وہ بھی اس کی خوشی محسوس کر کے ہنس دی۔۔اور پھر اپنے مہندی لگے سرخ ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپا گئی۔۔۔ اس کے دوسرے ہاتھ کی رنگ فنگر میں ضرار نے ڈائمنڈ کی رنگ پہنادی تھی۔۔ ڈی جے کی بلند آواز ہال میں گونجی۔۔۔''بھابھی سیڈیس۔۔۔''پورا ہال ہوٹنگ سے گونج اٹھا۔۔ہر طرف تالیوں کی آوازیں تھیں۔۔یہ سبھی کے لئے ایک شاندار سرپرائیز تھا۔۔

''مبارک ہو بیٹا۔۔''ناہید آگے بڑھ کے اپنے بیٹے کے سینے سے لگیں تھیں۔۔ وہ خوش تھیں اپنے بیٹے کے فیصلے پر۔۔سائرہ انہیں شروع سے ہی بہت پسند تھی۔۔۔انہیں اپنے ساتھ لگاتے ہوئے وہ بھی دل سے مسکرا دیا۔۔وہ جانتا تھا کہ اس کے گھر والوں کو اس کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہونے والا تھا۔۔اور نہ ہی اشفاق کی جانب سے کوئی شدید ردِ عمل سامنے آیا تھا۔۔البتہ اگر مہد کو کوئی مسئلہ ہوتا بھی تو اسے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔وہ آرام سے اسے منا سکتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

برخوردار۔۔"جاوید آگے بڑھ کر اس کے گلے سے لگے۔۔ "

باری باری حرا، شیزہ عاقل اس سے ملے خوشی کا اظہار ان کے چہروں سے واضح تھا۔۔

"میرا داماد میرے گلے نہیں لگے گا؟"اشفاق کے یوں کہنے پر وہ ہنس پڑا اور سائرہ خوشدلی سے ہنس پڑی۔۔ضرار اشفاق کے گلے لگا۔۔اس کی امید کے مطابق سب ہوا تھا۔۔

"اب منہ بند کر لے مچھڑ چلے جائے گا"حازم نے مہد کا منہ خود پکڑ کر بند کر ڈالا تھا جو کب سے ہونق زدہ ہو کر صورتحال دیکھ رہا تھا۔

"نہیں گدھے۔۔تو یہ بتا یہ سب ہو کیا رہا ہے؟"مہد نے شاک سے ضرار کو دیکھا جو اب عزیز کے گلے سے لگا کھڑا تھا۔

"سمپل ہے بلو رانی نے سائرہ رانی کو اپنے دل کی رانی بنایا اور اب اپنے گھر کی رانی بنائے گا" حازم نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے معنی خیز انداز میں بتایا۔۔

"پر یہ ہو کیسے سکتا ہے" مہد ابھی بھی شاکڈ تھا۔اس نے کبھی ایسا نہیں سوچا تھا۔۔

"یہ ہو چکا ہے۔۔وہ دیکھ۔" سائرہ کو السا سے ہنس کر گلے ملتے دیکھ کر وہ مزید حیران تھا۔۔

"پر حازم۔۔" اس نے کچھ کہنے کے لئے لب کھولے۔۔

"اب اگر تو نے ضرار کی شادی کینسل کروائی تو تیری بارات بھی بغیر دولہن کے گھر واپس جائے گی اس لئے چپ چاپ یہاں عزت سے بیٹھ جا" حازم نے اسے دھمکاتے ہوئے کہا تھا جس کا کافی اثر ہوا تھا۔۔

"نہیں نہیں۔۔میری بہن کے لئے اس سے اچھا اور کون ہو سکتا ہے"مہد نے اپنی شادی کینسل ہوتے ہوتے بچائی۔۔

"اوئے ہیرو۔۔گلے نہیں لگے گا"ضرار نے آکر اس کے سر پر کہا۔

"کیوں نہیں میرے یار"مہد بھی سب الٹی سیدھی سوچیں جھٹک کر اس کے گلے سے لگا۔۔ان دونوں کو یوں مسکرا کر ایک دوسرے کے سینے سے لگا دیکھ کر حازم پر سکون ہوا۔

"آجا تو بھی۔۔پھر کہے گا مجھے سوتیلا کر دیتے ہو"مہد نے حازم کی کمر پر مکا رسید کرتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

"آرہا ہوں۔۔اتنا ر و مینٹک موقع جانے تھوڑی دوں گا"وہ بھی ہنس پڑا۔ان تینوں کو یوں دیکھ کر السا سائرہ ماہر وش بھی مسکرائیں۔۔۔فائنلی سب کچھ ٹھیک ہوتا نظر آرہا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ضرار اور سائرہ کی منگنی سب کے سامنے ہو چکی تھی۔۔اب بغیر وقت کا ضیاع کیے مہد اور السا کا نکاح پڑھانے کا وقت ہو چکا تھا۔۔ان دونوں کو سٹیج پر ایک ساتھ بٹھا دیا گیا تھا۔۔مولوی صاحب ان کے صوفے کے پاس والے صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے۔

"السا جاوید ولد جاوید حسن آپ کا نکاح سکہ رائج الوقت پانچ لاکھ روپے مہد ملک ولد اشفاق ملک کے ساتھ کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے؟"مولوی صاحب کی آواز مائک سے ابھری۔۔السا کے پسینے چھوٹ گئے۔۔نکاح کا لمحہ ایسا لمحہ ہوتا ہے جب لڑکی کا پورا وجود ایک بار پوری طرح لرز جاتا ہے۔۔عجیب سے وسوسے اور بے چینیاں دل میں پیدا ہوتی ہیں۔۔ہمسفر چاہے من پسند ہو مگر ایک بار اپنے آپ کو جسمانی روحانی طور پر کسی شخص کے حوالے کر دینا بہت دشوار ہوتا ہے۔اس نے گھبرائی ہوئی صورت اٹھا کر ناہید کو دیکھا۔۔

"ماما۔۔میرے ہاتھ کامپ رہے ہیں۔۔"اس نے دھیرے سے سرگوشی کی۔۔

"بیٹا ہاں بولو۔۔"ناہید نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں کر ممتا بھرے لہجے میں کہا۔۔

"قبول ہے۔۔"اس نے بڑی ہمت کر کے کہا تھا۔۔اس کے لبوں سے یہ الفاظ نکلتے ہی مہد کا کب سے اٹکا سانس بھی بحال ہوا تھا۔دو بار مزید پوچھنے کے بعد مہد ملک سے بھی یہی پوچھا گیا تھا۔۔

"مہد ملک ولد اشفاق ملک آپ کا نکاح سکہ رائج الوقت پانچ لاکھ روپے السا جاوید ولد جاوید حسن کے ساتھ کیا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے؟"

اسے کچھ زیادہ ہی جوش چڑھا ہوا تھا اس لئے نکاح کا کلمہ پورا ہونے سے پہلے ہی اس نے قبول ہے اتنی زور سے بولا تھا کہ مولوی صاحب کی گھوری نے اس کا سارا ولولہ باہر نکالا تھا۔۔اس کی حرکت نظر انداز کرتے ہوئے دو بار یہی کلمہ دوہرایا گیا تھا۔۔

نکاح ہو چکا تھا۔ہر طرف مبارک باد کا سلسلہ شروع تھا۔۔

"مبارک ہو سالے صاحب"ضرار اس کے گلے لگا کہہ رہا تھا اس کے ایسا کہنے پر وہ خوشدلی سے ہنس پڑا تھا۔۔

السا نے نم آنکھوں سے ان دونوں کو دیکھا تھا۔

"ارے گڑیا۔۔آج کے موقع پر آنسو نہیں آنے چاہیے تمہاری آنکھوں میں۔۔"ضرار نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا تھا۔۔

"بھائی۔۔"وہ روہانسی ہو کر اس کے گلے سے لگی۔۔

"وعدہ تھا نہ تم سے۔۔تمہیں دنیا کی ہر خوشی دوں گا۔۔دیکھو آج الحمدللہ یہ خوشی بھی تمہارے لئے لے آیا۔۔"اس نے اس کا سر سہلاتے ہوئے کیا تھا۔۔

فرحتِ جذبات میں آکر آنسو کا ایک قطرہ اس کی آنکھوں سے گر پڑا۔۔

www.novelsclubb.com

"گڑیا نو مور ٹیئرز۔۔"ضرار نے اس کا آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔۔وہ اس کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں کے ہالے میں رکھ کر مسکرایا۔۔اسے دیکھ کر وہ بھی نم آنکھوں سے مسکرائی۔۔انہیں دیکھ کر مہد کے لب خود بخود مسکرانے لگے۔۔

سب خوش تھے مگر حازم نجانے کہاں غائب تھا۔۔اس کی غیر موجودگی سب سے زیادہ ماہروش نے محسوس کی تھی۔۔نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اس کے لئے اچھا خاصہ پریشان ہو چکی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے پریشانی سے برائیڈل روم کے دروازے کا ناب گھمایا۔۔وہ پورا ہال اچھے سے ڈھونڈ چکی تھی مگر حازم اسے کہیں بھی دکھائی نہیں دیا تھا۔یا اللہ کہاں جا سکتا ہے یہ کڑوا کڑیلا افففف۔۔۔۔وہ پریشانی سے دروازہ کھول کر اندر آئی۔۔اندر کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں تھیں۔۔

اندر حازم صاحب بد کے پیکٹس کے ساتھ الجھے ہوئے تھے۔۔وہ تھوڑا آگے بڑھی تو اسے معلوم ہوا کہ وہ بِد کے تقریباً آدھے پیکٹس سے چاکلیٹس نکال نکال کر کھا چکے تھے۔۔

"حازم کے بچے۔۔۔"وہ چیخی۔۔اس کی آواز اس قدر اچانک تھی کہ وہ اپنی جگہ پر اچھل پڑا۔۔

"کیا ہو گیا ہے سوکھی سڑی بھنڈی۔۔"وہ اسے پھولے ہوئے سانسوں کے ساتھ بیچینی اور پریشانی سے اپنی جانب دیکھتا پا کر فکر مند ہوا۔۔

"تمیں پتہ ہے تمہیں پورے ہال میں ڈھونڈ چکی ہوں میں۔۔۔ہر جگہ۔۔ہر کمرہ۔۔تم یہاں تھے۔۔۔تمہیں نہیں پتہ کسی کو بتا کر بھی جایا جا سکتا ہے۔۔کوئی تمہارے لئے فکر مند بھی ہو سکتا ہے۔۔۔کسی کو تمہارے غائب ہونے سے اتنا فرق بھی پڑ سکتا ہے۔۔مگر تم نے کبھی کسی کے بارے میں سوچا ہو تب نہ۔۔تم کبھی نہیں سمجھ سکتے کیونکہ تم بہت بیوقوف ہو۔"وہ غصے میں آکر نجانے کیا کچھ کہہ

گئی تھی۔۔حازم نے اس کی فکر میں کہے گئے جملے سن کر لبوں پر آجانے والی بے ساختہ مسکراہٹ روکی۔۔

"افففو۔۔۔ماہروش میں ٹھیک ہوں۔۔"وہ اسے ریلیکس کرتا ہوا بولا۔۔

"نکاح کے اتنے اہم ٹائم پر تم غائب کیوں ہو گئے تھے ہاں؟؟"ماہروش نے اسے جھڑکا۔

"میں تو بس یونہی۔۔"اس نے بات ادھوری چھوڑی۔۔

"کیا یونہی۔۔"وہ اسے مشکوک نگاہوں کے حصار میں لیتے بولی۔

"ایسے ہی، چلو چلتے ہیں۔۔"اس نے جانے کا اشارہ کیا مگر مقابل بھی اس کی ٹکڑ کا تھا،،

"ایک سیکنڈ"ماہروش رکی۔۔

"اب کیا ہوا۔۔"حازم اسے دیکھ کر بولا۔

"تم یہاں لیڈیز برائیڈل روم میں کرنے کیا آئے تھے؟" وہ اسے مشکوک نظروں سے دیکھتی بولی۔

"میں بس دیکھ رہا تھا کہ یہاں بیٹھ کر کیسے سپیشل فیل ہوتا ہے۔۔سن لیا؟اب چلیں؟" حازم نے اس کی ناک میں دم کرنے کی ذمہ داری فراخ دلی سے قبول کی ہوئی تھی۔۔جبھی تو ہر وقت اسے بس ستاتا رہتا تھا۔۔

"شٹ اپ۔۔سچ سچ بتاؤ کیا کر رہے تھے۔۔" ماہروش نے اسے شکی نگاہوں سے دیکھا۔۔اب تک وہ لاعلم تھی کہ حازم صاحب آدھے بد کے پیکٹس سے چاکلیٹس نکال نکال کر کھا چکے تھے۔۔

"ایک تو تم لڑکیاں کتنا شک کرتی ہوں" حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ایک تو تم لڑکے کتنی باتیں چھپاتے ہو" ماہروش نے اسے کے انداز میں کہا۔۔

www.novelsclubb.com

ایک ہی لمحے میں اس کے پیچھے چھپایا گیا بد کا پورا بڑا پیکٹ پکڑ لیا جو حازم کب سے اس سے چھپائے کھڑا تھا۔۔

"اوہ۔۔۔" ماہروش حیرت اور غصے کی زیادتی کی وجہ سے کچھ سمجھ نہ پائی۔۔ مگر پاس بڑی باسکٹ میں چاکلیٹس کے اتنے سارے ریپرز دیکھ کر معاملہ سمجھ چکی تھی۔۔۔

"ماہروش۔۔ چلو چلیں۔۔" وہ اب اپنی شامت آنے سے پہلے ہر صورت اسے یہاں سے باہر نکالنا چاہتا تھا۔۔

"یہ سب چاکلیٹس؟؟؟" وہ بے یقینی سے بولی۔۔

"میں نے کھائیں ہیں" وہ اب کی بار دلیری سے بولا۔

"تمہارا دماغ خراب ہے؟" ماہروش اب بھی بے یقین تھی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں معدہ خراب ہے۔اس لئے چاکلیٹس کھائیں۔"حازم ڈھیٹ پن سے بولا۔

"معدہ خراب ہونے پر کون اتنی ساری چاکلیٹس کھاتا ہے حازم وہ بھی دوست کی بارات کے بِد باکس سے نکال نکال کر۔۔"ماہروش نے اسے کڑے تیوروں سے گھورا۔

"چھوڑو نہ۔۔ہمارا کیا لینا دینا ہم چلتے ہیں یہاں سے"حازم نے بات ہی ختم کر دی تھی۔۔

"تمہارا ہی لینا دینا ہے۔۔اب جاؤ جا کر چاکلیٹس لاؤ اور بد باکس بانٹو"وہ کہہ کر اس کے ہاتھ میں وہ بد والا باکس پکڑا کر وہاں سے چلی گئی تھی۔۔یہ لڑکی بھی نہ۔۔ افف اب ان مسنگ چاکلیٹس کا کیا کروں۔۔ایک نئی مصیبت جو اس کی اپنی کرتوت تھی اب حازم کے پیچھے پڑ چکی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اپنے دھیان چل رہی تھی جب اچانک اسے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی نے اسے اپنی گرفت میں لے لیا ہوا۔۔اس کا وہیں سانس اٹک گیا۔۔اس نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں پیچھے کی جانب گھمائیں تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔اس کے مہنگے برانڈڈ سوٹ کا دوپٹے کا پلو وہاں رکھے ٹیبل کے کونے میں بری طرح اڑ گیا تھا۔۔اس نے منہ کے زاویے بگاڑ کر اسے دیکھا۔۔

"افففف۔۔اللہ۔۔"پریشانی سے اس کے منہ سے نکلا۔۔

"کیا ہو گیا مادام؟"ضرار کے اچانک اس کے عقب سے بولنے پر وہ اپنی جگہ اچھل گئی۔

www.novelsclubb.com

"آپ۔۔یہاں"وہ سرگوشی میں بولی۔۔شاید وہ اپنے آپ سے بڑبڑائی تھی مگر سامنے بھی ضرار جاوید تھا جو سائرہ ملک کی سرگوشیاں بھی مکمل توجہ سے سنتا تھا۔۔

"اب سے جہاں آپ وہاں ہم۔۔"ضرار نے والہانہ نگاہوں سے اسے تکتے ہوئے کہا تھا۔

ام۔۔"وہ کوئی جواب نہ دے پائی۔۔ "

کیا ہوا چپ کیوں ہو؟"ضرار نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ "

وہ میرا۔۔دوپٹہ۔۔"اس نے اشارہ کیا جہاں اس کا دوپٹہ بری طرح پھنسا ہوا "
تھا اور وہ اس سے کسی صورت باہر نہیں نکال پا رہی تھی۔۔

آپ چھوٹے چھوٹے مسئلوں پر اتنا پریشان کیوں ہو جاتی ہیں؟"ضرار نے مسکرا"
کر اس سے پوچھا تھا۔

کیونکہ میری عادت ہے۔"سائرہ نے جلدی میں کہا۔۔وہ بس جلدی سے "
یہاں سے فرار ہونا چاہتی تھی۔

میں آپ کو اپنی ایک عادت بتاؤں؟"ضرار نے اشتیاق سے اس کے چہرے کو"
دیکھتے ہوئے پوچھا۔

جی۔۔۔بتایئے۔"سائرہ نے اس سے ابھی تک نظریں نہیں ملائیں تھیں۔۔"

www.novelsclubb.com

"آپ کو ایسے چھوٹے چھوٹے مسئلوں سے نکال کر پر سکون کرنا۔"ضرار نے دلفریب مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا اور پھر چٹکیوں میں اس کا دوپٹہ آزاد کر کے اس کے ہاتھ میں تھمایا تھا۔

"سنیں۔۔"اس کی آواز نے اسے اپنے قدم روک لینے پر مجبور کر دیا تھا۔

"کہیں؟"وہ اس کی جانب دیکھتا ہوا کھڑا تھا۔

"مجھے۔۔"اس نے کچھ کہنا چاہا۔

ضرار نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"مجھے کچھ کہنا تھا"سائرہ نے پہلی بار اس سے براہِ راست نگاہیں ملا کر بات کہی۔"

"میں سن رہا ہوں۔بولیں؟"ضرار تھوڑا سا اس کے قریب آ کر کھڑا ہوا۔"

"آپ آج بہت۔۔"وہ کچھ کہتے کہتے جھجھکی۔۔

"کیا؟"ضرار نے اسے منتظر نگاہوں سے دیکھا۔

"آپ آج بہت ہینڈسم لگ رہے ہیں۔۔"وہ کہتے ہوئے خود ہی شرما گئی۔۔اس کی کی گئی تعریف پر وہ پوری طرح سرشار ہو گیا۔۔سائرہ نے ایک بار نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا۔۔پھر حیا سے لال پڑتے گالوں پر دونوں ہاتھ رکھتی وہاں سے بھاگ گئی۔۔ضرار اس کی اس ادا پر بری طرح گھائل ہو چکا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"سنو۔۔"اس نے السا کو خاموش پا کر اس کو پکارا۔

"جی۔۔"وہ حیا سے چہرہ جھکاتے ہوئے بولی۔

"شرما رہی ہو؟"اس نے اسے دیکھ کر محظوظ ہوتے ہوئے کہا۔

"نہیں تو۔۔"وہ ایک نگاہ اس پر ڈال کر پھر جھکا گئی۔۔

"ادھر دیکھو میری طرف"مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ایسے ہی کہیں جو کہنا ہے"اس نے چہرہ پھیرتے ہوئے کہا۔

"ایسے نہیں نہ۔۔ادھر دیکھو۔"مہد نے اب التجائی لہجے میں فرمائش کی تھی۔

"کہیں؟"اس نے ہمت کر کے نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔۔

"نکاح مبارک ہو آپ کو السا مہد ملک"اس نے خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا۔

"آپ کو بھی۔"السا نے مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھا۔

"سنو۔"اس نے اس کا چہرہ دوبارہ دوسری طرف گھومتے پا کر اسے پکارا۔

"جی؟"اس نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"تمہیں سائرہ اور ضرار کے بارے میں پتہ تھا نہ؟"مہد نے براہِ راست اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔اس کے سوال پر اس کا سانس اٹکا۔۔اگر مہد اس سے خفا ہو گیا تو؟؟ مگر وہ اپنے ہمسفر سے جھوٹ نہیں بول سکتی تھی۔۔

"جی۔۔"وہ کہہ کر سر جھکا گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"مجھے کیوں نہیں بتایا؟"مہد نے اس سے شکوہ کیا۔

"مجھے لگا آپ ناراض ہوں گے"السانے صاف گوئی سے کہا۔

"کیوں ہوتا میں ناراض؟"مہد نے الٹا سوال کیا۔

"پتہ نہیں۔آپ کی خفگی کا خدشہ تھا۔"السانے جھکے سر کے ساتھ کہا۔

"اگر تم اس معاملے سے باخبر تھی اور خوش بھی جیسے کے دکھائی دے رہا ہے تو مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں"مہد نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"تھینک یو مہد"اس نے دھیرے سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"بس ایک مسئلہ ہے"مہد نے چہرے پر فکر مندی سجاتے ہوئے کہا۔

"کیا؟؟"وہ بھی فوراً پریشان دکھائی دی۔

"اب میں تم پر کبھی بھی غصہ نہیں کر پاؤں گا ورنہ میرا وہ سالا۔۔میرا مطلب سالے صاحب میری معصوم بہن پر غصہ کریں گے"مہد اپنے دکھڑے لے کر بیٹھ گیا تھا۔۔

"تو اگر آپ سالے میرا مطلب ضرار بھائی کے سالے صاحب نہ بنتے تو کیا آپ مجھ پر غصہ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے؟؟؟"السا کے معصوم سوال پر اس کی بولتی بند ہو گئی تھی۔۔

"تم نکاح کے بعد زیادہ تیز نہیں ہو گئی؟؟"اس نے السا کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔

"شاید آپ کو اب محسوس ہوا۔۔پر افسوس اب کچھ نہیں ہو سکتا"السا نے ٹچ ٹچ کرتے ہوئے اسے دیکھا۔اس کی شرارت بھری باتوں پر وہ خوش دلی سے ہنس پڑا تھا،

"باز آجاؤ مسز مہد ملک۔۔ورنہ تمہاری خیر نہیں"مہد نے اسے دھمکایا۔۔

خیر تو آپ کی بھی نہیں" السانے اسے اس سے زیادہ دھمکایا۔ "

دیکھو۔۔" وہ کچھ کہنے والا تھا جب السانے درمیان میں اس کی بات کاٹی۔ "

دیکھ لیں گے" وہ اسے زبان چڑاتے کہہ کر چہرہ موڑ گئی تھی جبکہ وہ اس کی کٹھی "

میٹھی باتوں پر ہنس پڑا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کھانا کھل چکا تھا۔۔ وہ ہر جگہ حازم کو تلاش کر چکی تھی مگر اس کا کہیں نام و نشان نہیں تھا۔۔ بلآخر وہ تھک ہار کر ایک کونے میں کھڑی ہو گئی تھی۔۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟" اچانک عقب سے ضرار کی آواز سن کر وہ بری"

طرح ڈر گئی تھی،

آپ نے مجھے ڈرا دیا" وہ تیزی سے دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔ "

اوہ سوری۔" ضرار نے کہا۔ "

نہیں اٹس اوکے"سائرہ دوبدو بولی۔ "

کھانا کھائیں جا کر"ضرار نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔ "

آپ نہیں کھائیں گے؟"اس نے فکر مندی سے پوچھا تھا۔ "

میرا کھانا ضروری نہیں، مجھے ابھی بہت سے کام ہیں"ضرار نے اسے معذرت خواہ نگاہوں کے حصار میں لیا۔ "

پر یہ تو غلط بات ہے جائیں میں بھی نہیں کھا رہی پھر"سائرہ فوراً خفا ہوتے ہوئے بولی۔

ارے۔۔آپ تو ابھی سے بیگم بن گئیں ہیں۔۔ابھی تو بس پرپوز کیا تھا میں نے"ضرار شرارت سے بولا تھا۔۔وہ خفت سے سر جھکا گئی تھی۔۔اسے یوں دیکھ کر وہ لطف اندوز ہوا۔ "

سوری۔۔"وہ جانے کے لئے مڑی۔ "

اچھا سنیں۔۔"ضرار نے اس بار روکا تھا۔ "

جی"وہ اس کی جانب مڑی۔۔چہرہ ہنوز جھکا ہوا تھا۔ "

آئیں ساتھ کھانا کھاتے ہیں"ضرار نے مسکرا کر اسے آفر کیا۔۔اس کی اس آفر "

پر سائرہ نے حیرت سے سر اٹھا کر اسے دیکھا مگر اس کی لودیتی نگاہوں سے تاب نہ

ملاتے ہوئے دوبارہ نگاہیں جھکا لیں تھیں۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی ماہروش وہاں حاظر ہوئی تھی۔۔

ارے آپ دونوں یہاں ہیں؟کب سے ڈھونڈ رہی ہوں"وہ پھولے سانس "

کے ساتھ بولی۔۔

کیا ہوا خیریت؟"ضرار نے اسے پھولے سانسوں کے ساتھ دیکھ کر پوچھا، "

ہاں وہ اپنا گینگ برائیڈل روم میں آپ دونوں کا ویٹ کر رہا ہے"ماہروش نے آ "

کر ان کی سماعتوں میں اہم خبر پہنچائی۔

www.novelsclubb.com

"چلو پھر وہیں چل کر کھاتے ہیں"ضرار نے کہا تھا وہ دونوں بھی سر ہلاتے ہوئے برائیڈل روم کی جانب بڑھ گئی تھیں۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"حازم میرے بھائی حوصلہ رکھ۔۔"مہد نے اسے چکن روسٹ کا چوتھا پیس اٹھاتے ہوئے دیکھ کر ٹوکا۔۔

"ارے بھائی کی شادی روز روز تھوڑی ہوتی،"اس نے مزے سے روسٹ کھاتے ہوئے کہا۔

"ہاں ہاں بھائی کی شادی کی بربادی کر تو"مہد نے اسے دیکھ کر کہا۔

"بربادی تو بیٹے تیری شروع ہوئی ہے"اس نے ہنستے ہوئے اسے شادی کا طعنہ دیا۔۔

www.novelsclubb.com

"کیا مطلب ہے آپ کا حازم بھائی۔۔؟"السا نے اس کی بات سن کر فوراً کہا۔

"ارے میری بہن۔۔بس مزاق کر رہا تھا"اس کی موجودگی کو بلکل فراموش کیے وہ بکتا جا رہا تھا اس کے یوں پوچھنے پر فوراً سیدھا ہوا۔اسے لمحے ضرار سائرہ اور ماہروش اندر داخل ہوئے۔۔

"آگئی رومیو جیولٹ کی جوڑی؟"حازم نے ان دونوں کو چھیڑا جو اس کے یوں کہنے پر اپنی اپنی جگہ جھیمپ گئے۔۔

"حازم کے بچے"ماہروش نے غصے سے اسے دیکھا۔۔

"ارے نہیں نہیں،"حازم نے اسے دیکھ کر نفی میں زور زور سے سر ہلایا۔

"کیا نہیں نہیں"وہ اس پر مزید خفا ہوئی۔

"تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے ماہروش عزیز"حازم نے اسے دیکھ کر کہا۔

"کیسی غلط فہمی"وہ غصے سے پوچھنے لگی۔

"حازم کی تو شادی بھی نہیں ہوئی تو بچے کہاں سے آ گئے" وہ روہانسا ہوتا کہتے ہوئے ضرار کے کندھے کا سہارا لیے کہتے ہوئے بہت معصوم لگ رہا تھا۔۔

"افففف۔۔۔۔میں تمہارے بچوں کو نہیں تمہیں بلایا تھا۔۔۔۔یہ سارے روسٹ پیس تم اکیلے کھا گئے؟؟؟؟؟؟اب ہم سب کیا کھائیں گے؟" اس نے غصیلی نگاہ حازم پر ڈالتے ہوئے کہا۔

"اور لے آؤ تم لوگ۔۔ایک روسٹ کے لئے مجھ سے لڑ رہے ہو" حازم نے ناک سیکڑتے ہوئے کہا۔

"بیٹا ایک نہیں پانچ پانچ روسٹ" مہد نے فوراً تردید کرتے ہوئے کہا تھا۔

"ارے نہیں نہیں چار تھے۔۔" حازم نے فوراً اس کی اصلاح کرتے ہوئے کہا۔

"دیکھ لو ماہروش یہ مان گیا ہے" مہد نے چالاکی سے اس سے اگلوا کر اب ماہروش کا دھیان اس جانب کروا دیا تھا۔۔

"پہلے تم بدوالی چاکلیٹس کھا گئے اور اب ہمارے حصے کے روسٹ پیسیز بھی؟؟؟"

"حازم تمہارا پیٹ ہے یا کوئی کنواں؟؟ اتنا سب ڈالتے کہاں ہو؟؟" ماہروش غصے سے اس پر برس رہی تھی۔۔ پیچھے سے ضرار السا اور سائرہ ان تینوں سے دھیان ہٹا کر چھپکے چھپکے چکن بریانی کی پلیٹوں میں سے کھانا شروع ہو چکے تھے۔۔

"یہ بہت کمپلیکیٹڈ ہے۔۔ تمہیں سمجھ نہیں آئے گا۔" حازم نے اسے دیکھتے ہوئے چکن کا پیس اس روسٹ میں سے اتارتے ہوئے کہا۔۔

"انسان کو ویسے اس قدر ڈھیٹ نہیں ہونا چاہیے" ماہروش نے سنجیدگی سے اسے دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں اس لئے تمہیں چاہیے خود میں تبدیلی لاؤ یار۔" حازم نے اس کی بات اسی پر لٹا دی تھی۔۔

"یو آر جسٹ۔۔۔۔" وہ کچھ بولتے بولتے چپ ہو گئی۔

"ہاں ہاں۔۔میرے سامنے اچھے اچھوں کی بولتی بند ہو جاتی ہے"اس نے اکڑتے ہوئے کہا۔۔

"تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے"وہ منہ پھیرتے ہوئے کہہ کر کھانے کی جانب ہوئی جہاں اب ضرار مہد سائرہ اور السا پہلے ہی شروع ہو چکے تھے۔۔

"اور تم پوری کی پوری فضول ہو"حازم نے اسے چڑاتے ہوئے کہہ کر پیچھے مڑ کر دیکھا مگر اس کی بوٹی اس کے گلے میں ہی اٹک گئی تھی کیونکہ وہ سب اس کے بغیر ہی کھانے پر ٹوٹ پڑے تھے اور یہ بات اس کی سانس اٹکانے کے لئے کافی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"بھوکوں۔۔۔میرے لئے رکو۔۔۔"وہ چیختے ہوئے ان کے ساتھ کھانے پر ٹوٹا۔۔ان سب کی جوڑی قیامت تک ایسی ہی رہنے والی تھی مگر کون جانے ان کھٹی میٹھی خوشیوں کی گھڑی کی مدت بہت کم تھی کچھ لمحوں کے بعد کچھ ایسا ہونے والا تھا جس سے ان سب کی خوشی کہیں کھو جانے والی تھی۔۔مگر وہ سب اس بات سے

انجان مہد اور السا کی شادی کا کھانا انجوائے کر رہے تھے۔۔ایک دوسرے پر ٹھنڈی گرم جگتیں لگاتے کھانے سے محظوظ ہوتے ہوئے وہ آنے والے ایک بڑے طوفان سے بلکل انجان تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے دھیرے سے کمرے کا دروازہ کھولا۔بے چین ہوتے دل اور تیز ہوتی دھڑکنوں کے ساتھ اندر پہلا قدم رکھا۔اس کے قدموں کی آہٹ سن کر اندر بیٹھی اس کی دولہن سیدھی ہو کر بیٹھی تھی۔۔پورا کمرہ پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ہر طرف گلاب کے پھولوں کی تیز مہک تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"میں اندر آجاؤں؟"اس نے گلا کھنکھار کر السا کو اپنی موجودگی کا احساس دلاتے ہوئے کہا

"آپ پہلے ہی اندر ہیں"وہ گم سم سی بولی۔۔وہ اس کا جواب سن کر مسکرایا۔

"زیادہ انتظار تو نہیں کرنا پڑا میری جان کو؟"اس نے اب اس کے قریب بیٹھتے ہوئے محبت سے استفسار کیا،

"نہیں تو"وہ سر جھکائے بولی۔

"کیسی ہو؟"وہ محبت سے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔

"ٹھیک ہوں"وہ ہولے سے بولی۔۔

"تم نروس ہو؟"وہ اسے دیکھتے پوچھنے لگا۔

"میں کیوں نروس ہوں گی؟"اس نے الٹا سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"امم کیونکہ آج تمہاری شادی ہوئی ہے"اس نے بات بناتے ہوئے کہا۔

"تو آپ بھی ہوں گے؟"السا نے اسے دیکھا،

"نہیں میں کیوں؟"مہد نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔

"کیونکہ آج آپ کی بھی شادی ہوئی ہے"السا نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"اور کس حسین شہزادی سے ہوئی ہے؟"اس کے یوں پوچھنے پر اس نے مسکرا کر چہرہ جھکا لیا۔۔

"جس شہزادی کا آپ کے دل پر راج ہے جناب"اس نے مسکرا کر کہا۔

"اس شہزادی کے لئے ایک تحفہ ہے میرے پاس۔"مہد نے مسکرا کر کہا۔

"کیا؟؟"وہ پر جوش ہوئی۔اس کے چہرے سے اس کی خوشی کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔

"یہاں آؤ"اس نے اس کا ہاتھ تھام کر بیڈ سے اٹھنے میں مدد دی۔

"کیوں اتنا سسپنس ڈال رہے ہیں"السا نے اسے دیکھ کر منہ بسورتے ہوئے کہا۔

"تاکہ جب تم اسے دیکھو تو تمہیں زیادہ اچھا لگے"مہد اس کا ہاتھ تھامے اسے ڈریسنگ کے بڑے سے شیشے کے سامنے لے آیا تھا۔

آپ بھی نہ" وہ اسے دیکھ کر منمنائی۔ "

چلو اب آنکھیں بند کرو اپنی" مہد نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ "

اففو۔۔۔اب یہ کیا" السا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔ "

جلدی بھی کرو" مہد نے اسے اس کے دونوں بازوؤں سے تھاما ہوا تھا۔۔اس کی نگاہیں آئینے پر مرکوز تھیں جہاں ان دونوں کا عکس نمایاں تھا۔۔ "

اوکے۔۔" اس نے اپنی آنکھیں بند کیں۔ مہد نے لمبا سانس خارج کیا۔ "

ڈریسنگ کی سائیڈ پر بنے درازوں میں سے ایک دراز کھول کر اک مخملی سی ڈبی نکالی۔اسے پکڑ کر اسے کھولا۔۔اندر سے نیکلیس نکال کر اس نے بڑی محبت سے السا کی گردن کی زینت بنایا۔۔اسے پہنا کر۔۔ تسلی کر کے اب اس کی آنکھیں خود کھولی تھیں۔۔آنکھوں کے آگے سے پردہ ہٹتے ہی السا نے اشتیاق سے سامنے کی جانب دیکھا۔۔اس کی گرد پر خوبصورت سونے کا ایک نیکلس جگمگا رہا تھا۔۔اس

نیکلس کے عین وسط میں اس کا نام تھا۔۔ مگر اس سے بھی خوبصورت یہ کہ اس کا نام ''السا مہد'' لکھا ہوا تھا۔۔اس نیکلس کی بناوٹ بہت ہی خوبصورت اور نفیس تھی۔۔اس تحفے کو دیکھ کر بے ساختہ السا کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔

''ارے، نو مور ٹیئرز مائی ڈارلنگ'' مہد نے اسے اپنے جانب کر کے اس کی آنکھوں کا نم کنارہ صاف کیا تھا۔

''افف۔۔ مہد یہ بہت خوبصورت ہے۔۔ تھینک یو'' اس نے مسکرا کر کہا تھا۔

''وہ تو ٹھیک ہے پر،'' مہد نے بات ادھوری چھوڑی۔

''پر کیا؟'' اس نے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔

''پر میرا گفٹ تو دیا نہیں تم نے'' اس نے پیار سے اس کی ٹھوری پکڑ کر شکوہ کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"پر آپ کا گفٹ تو میں ہوں نہ"اس نے اتنی معصومیت سے کہا کہ مہد پل بھر کے لئے بلکل لاجواب ہو گیا تھا۔

"بیشک تم میری زندگی کا سب سے قیمتی اور خوبصورت تحفہ ہو"اس نے محبت سے اسے دیکھا اور پھر اپنی بانہوں میں بھر لیا تھا۔اس کے جذبوں کی حدت اور قربت کی مہک محسوس کرتے ہوئے اس نے بھی اپنے آپ کو اس خوبصورت لمحے کے سپرد کر دیا تھا۔۔وہ آج خوش تھی۔۔اور وہ اسے پا کر بے انتہا خوش تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ارے یہاں نہیں ٹرن لینا تھا"سائرہ نے اسے غلط راستے جاتے دیکھ کر فوراً ٹوکا مگر وہ اپنی ہی دھن میں مست تھا۔۔

"یہی ٹرن لینا تھا"ضرار نے مسکرا کر ذو معنی بات کہی۔

"پر آپ غلط جا رہے ہیں"سائرہ نے روہانسی ہوتے ہوئے کہا۔

"میں اب ہی تو صحیح ٹریک پر آیا ہوں" ضرار کی بات پر وہ چپ ہو کر اسے دیکھنے لگی۔

"آپ شرافت سے بتائیں کہاں لے کر جا رہے ہیں مجھے؟" وہ شک میں مبتلا اسے دیکھنے لگی۔

"میرے ساتھ کہاں جانا پسند کریں گی؟" ضرار نے مسکرا کر اس سے استفسار کیا۔

"آپ کے ساتھ میں کہیں بھی جا سکتی ہوں، وہ اگر موت کا کنواں بھی ہو، تو باخوشی چلی جاؤں گی۔۔ جانتے ہیں کیوں؟؟ کیونکہ آپ کا ساتھ میسر ہو گا۔" اس نے دل میں موجود اتنے تفصیلی جواب کو رد کرتے ہوئے دو لفظی جملے میں بات ختم کرنا غنیمت سمجھا۔

"کہیں نہیں" وہ خفا دکھائی دی۔

ارے کیوں"ضرار نے رخ موڑ کر اسے دیکھا۔ "

میری مرضی"سائرہ نے بھی رخ گاڑی کی کھڑکی کی جانب کرتے ہوئے کہا۔ "

آپ کی مرضی کیوں بھئی"ضرار کو اسے تنگ کرنے میں لطف آرہا تھا۔ "

کیونکہ آپ مجھے دھوکے سے لے کے آئے ہیں، مجھ سے کہا تھا سارے گفٹس "

لے کر ہم گھر جائیں گیں اور آپ جانے کہاں لے کر جارہے ہیں"وہ نروٹھے انداز میں بولی۔

سائرہ؟"ضرار نے سنجیدہ ہوتے ہوئے اس کا نام پکارا۔سائرہ کو لگا اس کے نام "

میں آج دنیا کے سارے شہد سے زیادہ مٹھاس بھر دی گئی تھی۔۔محبوب جب آپ

"کا نام لے تو اس نام کا جیسے مرتبہ بڑھ جاتا ہے

جی؟"وہ اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھنے لگی۔ "

"تمہیں مجھ پر بھروسہ ہے؟"ضرار نے سادہ سے انداز میں سوال پوچھا۔انداز سادہ تھا مگر لہجہ آس بھرا تھا،مانو جیسے اپنے مان کو برقرار رکھنا چاہتا ہو۔

"جی۔۔ایسے کیوں پوچھ رہے ہیں؟"سائرہ اس کے خفا ہونے کے ڈر سے بجائے جواب دینے کے الٹا سوال کر رہی تھی۔

"بتائیں، مجھ پر اعتبار ہے آپ کو؟"ضرار نے بڑی امید بھری نگاہوں سے اسے دیکھ۔

"مجھے خود سے بھی زیادہ اعتماد ہے آپ پر ضرار"اس کے الفت بھرے لہجے نے ضرار کا مان بڑھا دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تو پھر تسلی رکھیں،اگر آپ مجھ پر خود سے زیادہ اعتبار کرتی ہیں تو میں اپنی جان سے زیادہ آپ کی حفاظت کروں گا۔ کبھی آپ کو تکلیف نہیں پہنچاؤں گا،اور نہ ہی کسی کو پہنچانے دوں گا"ضرار نے مسکراتے ہوئے عمدہ الفاظ کا چناؤ کرتے ہوئے اپنے دل کی بات کہہ کر سائرہ کے دل کو اک انجانی مسرت بخشی۔۔

وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگی۔

"پر اتنا تو بتا دیں جا کہاں رہے ہیں ہم؟" سائرہ کی سوئی ابھی بھی وہیں اڑی ہوئی تھی۔ ضرار اس کے سوال پر ہنس دیا۔

"کیا ہے کیوں ہنس رہے ہیں" سائرہ نے اسے ترچھی نگاہوں سے دیکھا۔

"بس یونہی" وہ سامنے کی جانب دیکھتا بولا۔

"بات نہ بدلیں بتائیں کہاں جا رہے ہیں ہم" سائرہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

جانے کیوں اب وہ ضرار کے ساتھ بہت آرامدہ محسوس کر رہی تھی۔ پہلے کی طرح نروس نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"ہم ہماری پہلی ڈنر ڈیٹ پر جا رہے ہیں" ضرار نے لبوں پر آئی مسکراہٹ دبا کر اس کے تاثرات کا جائزہ لینا چاہا۔۔ جو اس کی امید کے عین مطابق بے یقینی سے اسے دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اپنے کمرے کے ساتھ ملحقہ بنی بالکونی میں کھڑا تھا۔دونوں ہاتھوں کو پیچھے باندھے،لمبے سانس لیتا،سامنے کے منظر کو دیکھتے ہوئے۔۔دور کہیں کسی گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے۔۔اس کی سوچوں کا مرکز کون تھا۔۔۔؟وہ اتنے وثوق سے کسی کے حسین سراپے کو سوچے جا رہا تھا۔۔

جانے ان ہاتھوں کی لکیروں میں کیا لکھا ہے؟وہ اپنا ایک ہاتھ اپنے آگے کیے بڑی گہرائی سے ان کی لکیروں پر غور کرتے ہوئے سوچ رہا تھا۔

"اوئے ہیرو"اپنے عقب سے آئی سرگوشی نما آواز اس نے جیسے اس آسودہ ماحول کا حصہ سمجھ کر نظرانداز کر دی تھی۔۔

"اٹیٹیوڈ وہ بھی ڈاکٹر ماہروش عزیز کو؟"اپنے پاؤں پر پڑنے والی زور کی ہیل سے اسے اندازہ ہوا وہ آواز اس ٹرانس کا حصہ نہیں تھی بلکہ حقیقت میں ماہروش اس کے ساتھ کھڑی تھی۔۔

"آہ۔۔۔"اس کے لبوں سے ہلکی سی چیخ نکلی،

"یہی تم پہلی آواز پر انسانوں کی طرح برتاؤ کرتے تو مار نہ کھانی پڑتی۔"

"میں نے کیا کیا"وہ معصوم بنا ابھی بھی درد سے کراہ رہا تھا۔

"بلا بلا بلا"اس نے منہ بناتے ہوئے کہا تھا۔

"کیا کرنے آئی ہو رات کے اس پہر؟"حازم نے اپنی کلائی پر بندھی گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"تمہیں کافی دینے آئی تھی۔۔سوچا تمہیں اس وقت اس کی شدید طلب ہو رہی ہو گی"ماہروش نے کافی کا مگ اس کے آگے کرتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں بہت طلب ہو رہی تھی تھینک یو"وہ اس کے ہاتھ سے کافی کا مگ تھامتے ہوئے بولا۔درحقیقت اسے اس وقت اسی کی طلب ہو رہی تھی جسے وہ کچھ دیر پہلے سوچوں کی دنیا کا محور بنائے ہوا تھا۔

"اوکے میں چلتی ہوں" وہ جانے کے لئے پلٹی۔

"کہاں؟" حازم کا لبوں ساتھ لگتا کافی کا مگ واپس نیچے آیا تھا۔

"تم سے دور" اس کے لبوں سے پھسلا۔

"رک جاؤ ماہروش" حازم نے اسے آس بھری نگاہوں سے دیکھا۔

"تمہارے روکنے سے بھی نہیں رکوں گی۔۔" اس نے ماہروش کو کہتے سنا۔

"آخر کیوں؟" وہ بے چین ہوا۔

"بہت دیر ہو چکی ہے حازم" ماہروش نے اسے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ دیکھا،

www.novelsclubb.com

"ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا۔۔سب سمیٹ لیتے ہیں" حازم نے حل نکالتے ہوئے کہا۔

"سب کچھ بکھر چکا ہے اب" ماہروش نے اسے دیکھا۔

"ایسا تم سمجھتی ہو۔۔اک آس،اک امید اب بھی باقی ہے"حازم نے اسے دیکھا۔

"اب میں چاہ کر بھی نہیں رک سکتی"ماہروش نے نم آنکھوں اور مسکراتے لبوں سے اسے دیکھا۔اک آنسو پلکوں کی دہلیز توڑ کر اس کے گال پر پھسل گیا تھا۔۔وہ وہاں سے جا چکی تھی اپنی موجودگی کا احساس چھوڑے،اگر حازم کو معلوم ہوتا کہ وہ ماہروش سے واقعی میں بہت دور جانے والا ہے تو کبھی بھی اسے جانے نہ دیتا۔۔اگر اسے اس ہمیشہ کے لئے ملنے والی جدائی کا احساس ہو جاتا تو وہ ضرور ماہروش کو روک لیتا۔۔اسے کبھی خود سے دور نہ جانے دیتا۔۔اسے ہمیشہ کے لئے اپنے پاس رکھ لیتا۔۔مگر کچھ باتیں کچھ عمل کچھ واقعات ہمارے لاکھ چاہنے کے بعد بھی تبدیل نہیں کیے جا سکتے اور انسان جتنی جلدی یہ حقیقت تسلیم کر لے اس کے لئے اتنا ہی بہترین ہوتا ہے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ازدواجی زندگی کی پہلی پر مسرت صبح ان کے عین سامنے تھی،انہیں بس اپنی پر کشش آنکھوں کے آگے سے پلکوں کی گھنی چادر ہٹا کر اس کا استقبال کرنا تھا۔اس نئی تازہ سی خوشی کو پہلے مہد نے بیدار ہو کر محسوس کیا تھا۔اس کے پہلو میں اس کی ہمسفر موجود تھی۔۔نیند کی وادیوں میں گم، معصوم شکل وصورت کے ساتھ وہ اس کے ہمراہ موجود تھی۔۔

"تم سے مل کے دل کا ہے جو حال کیا کہیں!"اس نے مسکرا کر السا کو نگاہوں کا مرکز بناتے ہوئے کہا۔

اس کی آواز سن کر وہ نیند میں کسمسائی۔۔آنکھیں ہنوز بند تھیں۔۔

"بیگم اٹھ جائیں۔"مہد نے انتہائی دلفریبی سے کہتے ہوئے اس کے چہرے پر آئیں چند آزاد

لٹوں کو کان کے پیچھے اڑسایا۔

"بیگم" مہد نے مسکرا کر کہا اور آگے بڑھ کر اس کا گال چوما۔اپنے گال پر اس کے ہونٹوں کی حدت محسوس کر کے اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں۔پٹر پٹر اسے دیکھتے ہوئے وہ پہلے سے زیادہ معصوم لگ رہی تھی۔۔مہد نے محسوس کیا کہ وہ بغیر کسی عارضی سنگھار کے زیادہ دلنشین لگتی تھی۔۔

"گڈ مارننگ مسز مہد ملک" اس نے اس کے ماتھے کو اپنے ہونٹوں سے چھوا تھا، اس کا لمس محسوس کر کے اس نے اپنی بڑی بڑی آنکھیاں بند کر لیں تھیں۔

"گڈ مارننگ ڈیئر ہسبنڈ" اس نے بھی مسکرا کر اسے صبح بخیر کہا تھا۔آنکھیں ابھی بھی بند تھیں۔

www.novelsclubb.com

"جی نہیں" مہد کا انکار سن کر اس نے ایک بار پھر جھٹ سے آنکھیں کھولی تھیں۔

"کیا جی نہیں" وہ اسے غور سے دیکھتے ہوئے بولی۔

"مجھے بھی اس طرح سے مارننگ وش کرو جیسے میں نے کیا۔ورنہ لڑائی"مہد نے منہ بناتے ہوئے کہا۔اس کے اس انداز پر السا کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

"کیا ہے ہنس کیوں رہی ہو؟"اسے ہنستا دیکھ کر وہ مزید خفا ہوا

"گڈ مارننگ ڈیئر ہسبنڈ"اس نے پھر ایک بار وہی الفاظ دہرائے۔۔مگر اس بار انداز زیادہ میٹھا اور دلنشین تھا،وہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔آنکھیں ملیں۔وہ مسکرائے۔

"ایک بات کہوں؟"مہد نے اس کی جانب والہانہ پن سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیا؟"السا نے اس کی جانب دیکھا۔

"میں نے ہمیشہ یہ لمحہ اپنے تصور میں سوچا ہے"مہد نے اس کے سامنے اپنے دل کا ایک راز کھولا۔

"کونسا لمحہ؟"السا جان بوجھ کر انجان بنی۔اس کی حرکت پر وہ مسکرا دیا۔

www.novelsclubb.com

"بیدار ہوتے ساتھ سب سے پہلے تمہیں دیکھنے اور تمہیں اپنے ساتھ پانے کا، اور پھر تمہارے اس ساتھ پر رب کا شکر کرنے کا لمحہ" مہد نے مسکرا کر اسے دیکھتے ہوئے بات مکمل کی۔

"آپ کا یہ تصوراتی لمحہ اب حقیقت بن چکا ہے" السا نے اس کے گال پر اپنا نرم ملائم ہاتھ محبت سے رکھتے ہوئے کہا

"السا اگر تم نہ ہوتی تو شاید میں بھی نہ ہوتا، مجھے تمہارے لئے ہی بنایا گیا ہے، میں مکمل تمہارا ہوں، سر کے بالوں سے لے کر پیروں کے ناخنوں تک صرف اور صرف تمہارا ہوں، مجھ پر صرف تمہارا حق ہے کیونکہ تم میری محرم ہو، تم ہو تو میں ہوں، تم نہیں تو میں بھی نہیں، تم نہیں تو کچھ بھی نہیں، کچھ بھی نہیں!"

اس نے محبت کے جذبے سے سرشار ہو کر بڑے خوبصورت انداز میں اظہارِ محبت کیا تھا۔ السا اس کی باتوں کی سچائی پر حیا سے لال ہوئی تھی۔ مہد نے اس لالی کو اپنی

اک شرارت سے مزید بڑھا دیا تھا۔۔وہ خوش تھے۔۔۔بے حد خوش تھے۔۔ان کی زندگیاں اب مکمل تھیں۔۔خوشیوں اور مسرتوں سے بھرپور زندگیاں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کاسنی رنگ کی لانگ میکسی پہنے وہ مہد کے ہمراہ سٹیج کی زینت بنی بیٹھی تھی۔لبوں پر دلفریب سی مسکراہٹ سجائے وہ دونوں بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔آج ان کے ولیمے کی تقریب تھی

"سنیں؟"السا نے مسکرا کر آنکھیں ہنوز سامنے کے منظر ہر ٹکاتے ہوئے مہد کو بلایا۔

"جی بیگم بولیے۔"مہد اتنی شائستگی سے بولا کہ السا کے لبوں پر شاندار مسکراہٹ بکھر گئی۔

"حازم بھائی ابھی تک نہیں آئے"اس کے لہجے میں پریشانی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اتنی لیٹ تو نہیں ہوا ہو گا۔۔یہیں کہیں ہو گا کھانے کے پاس بلا بن کر منڈلاتا ہوا"مہد نے بے فکری سے کہا۔

"نہیں وہ کافی دیر سے دکھائی نہیں دیے۔۔آپ پلیز کنفرم کر لیجیے۔۔"السا نے درخواست کرتے ہوئے کہا۔

"اچھا رکو میں ضرار سے پوچھتا ہوں۔۔"مہد کہتے ہوئے اٹھ کر چلا گیا۔۔وہ بیچینی سے اسے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی کافی دیر ہو گئی تھی اس نے حازم اور ماہر وش کو نہیں دیکھا تھا۔۔وہ گھر سے ہی سب سے اینڈ پر نکلنے والے تھے۔سب مہمانوں کو ہال تک پہنچا کر خود سب سے آخر میں آنے والے تھے مگر آدھا ایونٹ گزرنے کے بعد بھی جب اس نے انہیں نہیں دیکھا تو وہ حقیقی طور پر فکر مند ہو چکی تھی۔۔

"پر یار وہ ہمارے پیچھے ہی نہیں نکلے تھے؟"اس نے سٹیج کے قریب آتے ضرار کی بات سنتے ہوئے ان دونوں کی جانب دیکھا۔

"آنے والے تھے مگر ابھی تک نہیں پہنچے ہیں بھائی۔۔"السانے پریشانی سے کہا۔۔

"رکو میں سائرہ سے پوچھتا ہوں شاید اسے کچھ معلوم ہو"ضرار کہتے ہوئے سٹیج سے اتر گیا تھا۔۔وہ دونوں اب مصنوعی مسکراہٹیں سجا کر سٹیج پر بیٹھے تھے۔۔یہ بات تو درست تھی کہ وہ سب اپنی اپنی جگہ اچھا خاصہ پریشان ہو چکے تھے۔۔

"سائرہ کو بھی کچھ معلوم نہیں آخر۔۔اتنی لاپرواہی کا مظاہرہ کیسے کر سکتے ہیں یہ دونوں؟؟"مہد نے ضرار کو کہتے سنا اس کے پیچھے سائرہ بھی پریشان چہرہ لیے وہیں پر آگئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"ان کا فون ٹرائے کریں بھائی۔۔مجھے بہت گھبراہٹ ہو رہی ہے"سائرہ نے مہد سے کہا۔۔وہ اس کے کندھے پر اسے دلاسہ دے کر حازم کا نمبر ملانے لگا جو مل نہیں رہا تھا۔۔

"فون نہیں اٹھا رہا وہ۔۔"مہد نے سنجیدگی سے ان سب کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"یااللہ بس سب خیریت ہو" وہ ان کی خیریت کے لئے دعا گو تھے اس بات سے بے خبر کہ ان کی جن دو ہستیوں میں جان بستی تھی ان پر قیامت آکر گزر چکی تھی۔۔شاید ان کے نصیب میں جدائی لکھ دی گئی تھی۔۔زندگی کے خوبصورت پل جو ان سب نے ساتھ گزارے تھے شاید ان کی مدت بس اتنی ہی تھی۔۔۔وہ اس بات سے انجان ان کی طرف سے رابطے کا انتظار کر رہے تھے۔۔مگر اندر ہی اندر سب کے دلوں میں وہم پیدا ہو چکا تھا جو اتنی آسانی سے ان کی جان نہیں چھوڑنے والا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

"حازم جس سپیڈ سے تم گاڑی چلا رہے ہو ہم شاید مہد بھائی کے تیسرے بچے کی پہلی سالگرہ کی تقریب تک پہنچ ہی جائیں گیں" ماہروش نے جمائی روکتے ہوئے کہا۔حازم اس کی بات سن کر ہنس پڑا تھا۔

"تمہیں کیسے پتہ ان کے تین بچے ہو سکتے ؟" حازم نے دلچسپی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

"جتنی زیادہ محبت ہوتی ہے ان کے درمیان اتنے ہی بچے ہوتے ہیں" ماہروش بے دھیانی میں بولی۔

"اس کا مطلب ہے ہماری شادی ہو جائے تو بیس بچے تو کم از کم ہوں گیں ہی" حازم کی شرارت بھری آواز پر وہ حیا سے لال ہوتی اسے دیکھنے لگی۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟" ماہروش نے اسے سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"تم میرے سبھی مطلب جانتی ہو ماہروش پھر کیوں انجان بنتی ہو" حازم نے براہِ راست اس کی نگاہوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔

"مگر جب کہنے کا وقت تھا تب تم نے کچھ نہیں کہا، اور اب جب کہتے ہو تو یہ باتیں بے مطلب ہیں ان کا کوئی مطلب نہیں ہے" ماہروش نے سنجیدگی سے

سامنے کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔اس کے اتنے کڑوے الفاظ پر حازم لب بھینچ کر رہ گیا۔

"میری بات سنو۔۔۔"حازم کچھ کہنا چاہتا تھا۔

"نہیں اب کچھ بھی کہنے کا کوئی مطلب نہیں۔۔بہتر ہے کہ خود کو حالات کے سپرد کر دو۔۔"ماہروش نے کہہ کر خود پر خاموشی طاری کر لی تھی۔۔جس کا صاف مطلب تھا کہ اب وہ بات نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

"پر ماہروش۔۔"حازم کچھ کہنا چاہتا تھا مگر۔۔۔سامنے کا منظر دیکھ کر اس نے جھٹکے سے بریک لگائی تھی۔۔اس کے یوں اچانک رکنے پر ماہروش نے چہرہ گھما کر اسے دیکھا تھا مگر اس کی نظروں کے تعاقب میں سامنے دیکھ کر وہ بھی خوف سے کانپنے لگی تھی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"چل چل باہر نکل" ایک آدمی اپنا چہرہ اچھی طرح رومال سے ڈھکے ہوئے اسے پستول دکھاتا اس کی ونڈو کے باہر سے بول رہا تھا۔ ہڑبڑاہٹ میں وہ نکلا۔۔ماہروش کو ریلیکس رہنے کا اشارہ کر کے وہ خود باہر نکلا تھا۔۔ وہ چار آدمی تھے جو مسلسل کئی دیرے سے ان کی گاڑی کا پیچھا کر رہے تھے۔ ولیمے کے ہال کے راستے میں سنسان علاقہ تھا ان کے اس علاقے میں داخل ہوتے ہی انہیں جیسا موقع مل گیا تھا۔ دو موٹر سائیکلوں میں سوار وہ ان کی ڈکیتی کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔

"چل نکال موبائل اور پیسے" ان میں سے ایک آدمی آگے بڑھ کر بولا۔۔

"دیکھو بھائی آرام سے۔۔" حازم صورتحال کی نزاکت سمجھتے اپنی جیب سے سارے پیسے اور موبائل انہیں پکڑاتے ہوئے بولا۔

"چل چل گاڑی کی چابی بھی پکڑا، زیادہ سیانہ مت بن" تیسرا آدمی اسے گریبان سے دبوچتے ہوئے بولا۔

"دیکھو۔۔۔میری بات سنو۔۔" وہ تھوک نگلتے ہوئے بولا۔۔

"سنا نہیں کیا تو نے؟؟" وہ غصے سے چیخا اس کی اتنی بلند آواز پر حازم گھبرا گیا۔۔

"یار۔۔۔" حازم پھر کچھ بولنے لگا جب ان میں سے ایک آدمی نے اس کی کنپٹی پر پستول رکھی تھی۔۔

"نکالتا ہے کہ ٹھوک دوں ایک؟" وہ آدمی غصے سے پھنکارا۔ماہروش کی بس ہو چکی تھی۔۔۔

"نہیں پیز تم شوٹ مت کرنا۔۔۔حازم دے دو نہ انہیں چابی" ماہروش گاڑی سے باہر نکل کر روتے ہوئے چیخی۔۔

"تم اندر بیٹھو ماہروش۔۔" حازم اسے سخت نگاہوں سے دیکھتا ہوا بولا۔۔

"نہیں۔۔تم انہیں دے دو۔۔" وہ اس کے کندھے کے ساتھ لگتی بولی۔۔اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے روتے ہوئے اس سے فریاد کر رہی تھی۔۔

"اچھا۔۔۔تو اسے چھپا رہا تھا ہم سے۔۔اس دلربہ کو بھی ہمیں دے دے"چوتھا آدمی جو کب سے خاموش تماشائی بنا کھڑا تھا۔۔ماہروش کو دیکھتے ہی جیسے اس کی رال ٹپکنے لگی تھی۔۔

اس کی بات سن کر ماہروش حازم کے پیچھے چھپی تھی۔۔

"دیکھو تم یہ لو۔۔چابی پکڑو اور جاؤ"اس نے ان کے سامنے گاڑی کی چابی لہراتے ہوئے کہا تھا۔دائیں ہاتھ سے ماہروش کے اپنے پیچھے چھپایا ہوا تھا اس بات میں کوئی شبہ نہیں تھا کہ اس کے لئے اپنی ذات سے زیادہ اہم ماہروش عزیز کی ہستی تھی۔۔ وہ اس کے لئے اپنی جان تک قربان کرنے میں ایک لمحہ ضائع نہ کرتا۔۔

"چپ چاپ اس کا ہاتھ تھما دے۔۔"وہ اس کے ہاتھ سے گاڑی کی چابی پکڑتے ہوئے بولا۔

"دیکھو۔۔ تمہیں جو چاہیے تھا وہ مل گیا نہ۔۔۔۔اب ہمیں جانے دو خدا کا واسطہ" حازم التجاء کرتا ہوا بولا، یہ س تھا یہ التجاء بھی وہ بس ماہروش کی جان کی حفاظت کے لئے کر رہا تھا۔۔

"تو سب واپس لے لے (گالی) اس حسینہ کو مجھے دے دے" وہ ایک شخص ڈھٹائی سے بولا۔

"دیکھو ہمیں اب جانے دو۔" حازم اس بار سختی سے بولا۔اس کے لہجے کی سختی محسوس کر کے ماہروش نے اس کے بازو پر اپنی پکڑ مظبوط کر دی تھی۔۔

"تو جا۔۔" ان میں سے دوسرا آدمی آگے آیا اور ماہروش کو چھونے کی کوشش کی حازم کچھ بھی برداشت کر سکتا تھا مگر اپنی جان سے عزیز ہستی ماہروش کے ساتھ کسی غیر شخص کی بدتمیزی وہ ہر گز برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ابھی وہ اتنا بے غیرت نہیں ہوا تھا۔

"تیری ہی ہمت کیسے ہوئی اسے چھونے کی ہاں؟؟؟" حازم بے قابو ہو کر آگے بڑھا۔۔ماہروش نے اسے تھامنے کی بڑی کوشش کی تھی۔۔ مگر وہ جلال میں ماہروش کو ہاتھ لگانے کی کوشش کرنے والے پر ٹوٹ پڑا تھا۔۔اسے دو چار گھونسے مارے اس بندے کے منہ سے خون نکلنے لگا تھا۔۔

"ابے چھوڑ باس کو ورنہ گولی مار دوں گا۔۔" باقی آدمی بولے۔۔

"حازم چھوڑو اسے۔۔" ماہروش نے روتے ہوئے اسے پیچھے کرنے کی کوشش کی۔۔

"ابے تیری تو۔۔" ان آدمیوں نے اسے پیچھے کو دھکا دیا۔۔اپنے باس کو تھاما۔۔حازم کو ماہروش نے تھاما تھا۔۔

"تیری اتنی مجال تو ہمارے باس پر ہاتھ اٹھائے۔۔" ان میں سے ایک آدمی غصے سے پستول نکال کر آگے بڑھا۔۔اس کے باقی ساتھی بائیک پر بیٹھ چکے تھے۔۔ اسے پکار رہے تھے مگر وہ غصے میں حازم کو گھور رہا تھا جس کی آنکھوں میں کوئی

خوف نہیں تھا۔۔اسی لمحے فضاء میں گولی کی آواز گونجی تھی۔۔ایک گولی کسی کے پیٹ کو چھو کر نکل چکی تھی۔۔وہ انسان فوراً بے سدھ ہو کر نیچے گرا تھا۔۔وہ چار لوٹیرے جا چکے تھے۔۔مگر پیچھے بچے ان دو لوگوں پر قیامت گزر چکی تھی۔سکتے کا عالم تھا۔۔سب کچھ جیسے اک لمحے میں جامد ہو چکا تھا۔۔اسے کچھ نظر نہیں آ رہا تھا، اگر آ رہا تھا تو بس اپنے سامنے پڑا اپنی جان سے پیاری ہستی کا خون میں لپٹا وجود۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے بے یقینی سے اپنے سامنے خون میں نہایا ہوا ماہروش کا وجود دیکھا۔۔وہ آدمی اس پر گولی چلانے والا تھا جب ماہروش اس کے سامنے آ گئی تھی۔۔۔اس نے سکتے کی کیفیت میں یہ منظر دیکھا تھا۔۔اس نے سنبھلتے ہوئے ماہروش کو اٹھایا۔۔

"روشی۔۔آنکھیں کھولو۔۔"وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔ماہروش نے آدھ کھلی نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔اس کے درد سے کراہتے لبوں پر حازم کو

دیکھ کر مسکراہٹ بکھری۔۔وہ نڈھال ہو کر بھی اسے مسکرا کر دیکھ رہی تھی۔۔مگر یہ مسکراہٹ چند لمحوں کی تھی۔۔۔وہ پھر بے سدھ اسی بازوؤں میں ڈھے گئی تھی۔۔ہوش کی دنیا سے مکمل طور پر غافل وہ ماہروش کا وجود اس کے بازوؤں کے ہلکے میں تھا۔۔۔

"ماہروش پلیز آنکھیں کھولو۔۔۔"حازم زور سے چیختا ہوا بولا۔۔

"روشی تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی آنکھیں کھولو۔۔۔"حازم اسے زور زور سے جھنجھوڑتا ہوا بولا۔۔اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔اپنی محبت کو اپنے سے دور جاتے دیکھ وہ درد سے تڑپا تھا۔۔اس کی آنکھوں سے اشک رواں تھے۔۔کون کہتا ہے مرد روتے نہیں ہیں؟؟؟آج کوئی حازم سے پوچھتا۔۔۔وہ بلک بلک کر رو رہا تھا۔۔۔۔۔

"ماہروش تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتی۔۔۔۔سن رہی ہو نہ تم۔۔۔"وہ اسے بازوؤں میں اٹھائے کھڑا ہوا۔۔اس کے کان کے قریب چیختا ہوا وہ بڑی مشکل سے اپنے آپ کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

"ماہروش پلیز۔۔۔۔۔میں تمہیں کبھی نہیں ستاؤں گا۔۔۔۔۔پلیز مجھے چھوڑ کر مت جانا"وہ روتا ہوا اسے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لٹا کر خود ڈرائینگ سیٹ پر آ کر بیٹھا تھا۔۔اگنیشن میں چابی گھماتا بار بار ماہروش کے خون سے آلودہ ہوئے وجود کو دیکھتے ہسپتال کی جانب گاڑی دوڑانے لگا تھا۔۔۔

"ماہروش تم جانتی ہو میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں؟"وہ نہیں جانتا تھا اس وقت وہ اپنے آپ سے باتیں کر رہا تھا یا پھر ماہروش کے ہوش سے بیگانہ وجود سے۔۔

"ماہروش تمہیں پتہ ہے تم سے زیادہ ضروری میرے لئے کوئی بھی نہیں ہے۔۔"وہ پیچھے کی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔۔اپنی گالوں پر بہتے آنسو بے دردی سے صاف کرتا وہ بس جلد از جلد قریبی ہسپتال پہنچنا چاہتا تھا۔۔

"ماہروش تمہیں پتہ ہے تم سے اپنی جان سے بھی زیادہ پیار کرتا ہوں"حازم نے ایک بار پھر پیچھے دیکھ کر کہا تھا۔۔مگر رررر۔۔۔۔۔۔۔۔اک لمحے کے لئے اس کا دماغ ماؤف ہو گیا تھا۔۔وہ بس اپنی محبت کے بارے میں کیوں سوچے جا رہا تھا؟؟؟ اپنی جان سے زیادہ محبت ماہروش بھی تو اس سے کرتی تھی۔۔اس نے تو اس بات کا عملی ثبوت بھی آج اس کے حوالے کر دیا تھا۔۔صرف وہ نہیں تھا جس کے لئے ماہروش سب سے اہم تھی بلکہ وہ بھی ماہروش کے لئے سب سے زیادہ اہم تھا۔۔۔ صرف وہ نہیں ماہروش کو ہر ایک سے زیادہ خاص رکھتا تھا بلکہ ماہروش بھی اسے سب میں سے سب سے زیادہ خاص رکھتی تھی۔۔یہ محبت یہ شدت یہ جنون یک

www.novelsclubb.com

طرفہ نہیں تھا بلکہ دونوں جانب برابر آگ لگائے ہوئے تھا۔۔۔یہ بات آج کھل کر دونوں کے سامنے آگئی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے قریبی ہسپتال کے پاس گاڑی روک کر تیزی سے ماہروش کو نکالا۔۔۔وارڈ بوائے کو آواز لگا کر سٹریچر کا انتظام کروایا۔۔۔اس افراتفری میں نرسز جلدی سے او یلیبل ڈاکٹر کو بلا لائیں تھیں۔۔ماہروش کو ایمرجنسی میں لے جایا گیا تھا۔۔ڈیڑھ گھنٹے کا آپریٹ کیا گیا تھا۔۔گولی چھو کر نکل چکی تھی۔۔مگر اس کی حالت ابھی بھی تشویش ناک تھی۔۔اس ڈیڑھ گھنٹے کا ایک ایک سیکنڈ حازم نے جس بیچینی اور اضطراب میں گزرا تھا وہی جانتا تھا۔۔ابھی ماہروش کو ایمرجنسی روم میں ہی رہنے دیا گیا تھا۔۔حازم اس کے پاس وہیں بیٹھا ہوا تھا۔۔ڈرپ لگے اس کا ہاتھ تھامے ہوئے۔۔بس ٹکٹکی باندھے اسے تکتا جا رہا تھا۔۔

"تم صرف میری بیسٹ فرینڈ ہو اور میں صرف تمہارا بیسٹ فرینڈ" اسے بچپن میں ماہروش سے کہی اپنی بات یاد آئی تھی۔۔اس نے بچپن سے یہ ماہروش کو پابند کر دیا تھا کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور سے دوستی نہیں کر سکتی تھی اور وہ معصوم ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتی آئی تھی۔۔۔وہ نم آنکھوں سے مسکرا دیا۔۔

"درد برداشت کرنا سیکھو۔" اسے ماہروش کی کہی بات یاد آئی۔

پھر اس بات پر اپنا سوال یاد آیا۔۔

"درد برداشت سے باہر ہو تو؟" حازم کی جانب سے سوال اٹھا تھا

"تو بھی برداشت کرنا سیکھنا چاہیے۔" ماہروش کے جواب پر اس کے لب سل گئے تھے۔۔۔

وہ ہنوز ماہروش کے بے ہوش وجود کو تکتا جا رہا تھا۔۔اس کا دل درد سے پھٹا جا رہا تھا۔۔۔وہ ماہروش کو اس حال میں نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔

"میں تم سے محبت کرتی ہوں۔"اس کے دماغ کے پردوں پر ماہروش کے الفاظ گونجنے لگے۔۔اس نے اپنا سر دونوں ہاتھوں سے تھام لیا۔۔

"مجھے مت چھوڑو۔۔مجھے نہیں رہنا آتا تمہارے بغیر۔"ماہروش کے کہے ہوئے الفاظ اس کے رہے سہے سکون کو بھی غارت کرنے لگے۔۔وہ بے چینی سے ماہروش کے اور قریب ہوا،

"ماہروش تم بھی مجھے مت چھوڑو نہ پلیز۔۔۔"حازم نے اس سے التجا کرتے ہوئے کہا۔

"مجھے بھی تمہارے بغیر نہیں رہنا آتا۔۔میں آج اس بات کا اعتراف کرتا ہوں" حازم نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔

"ماہروش تم جانتی ہو۔۔۔مجھے سب چھوڑ کر جا چکے۔۔میری ماما۔۔میرے بابا۔۔۔ایک تم ہو۔۔۔۔بس ایک تم۔۔۔ تمہی نے مجھے تب سنبھالا تھا جب میرے پاس اور کوئی نہیں تھا۔۔اب اگر تم میرا ساتھ چھوڑ دو گی تو میرے پاس

کون باقی بچے گا؟؟؟؟؟''اس نے اپنے آنسو پیتے ہوئے اس سے کہا تھا۔۔اس کی آواز اس قدر آہستہ تھی کہ یوں لگ رہا تھا جیسے وہ اپنے آپ سے ہی سرگوشیاں کر رہا تھا۔۔ مگر اس کے دل کو یقین تھا کہ اس کی یہ سرگوشیاں ماہروش سن رہی تھی۔۔۔وہ آج اپنے دل میں موجود تمام ان کہے جذبات بیان کرتا چلا جا رہا تھا۔۔ ان جذبات کا کیا فائدہ جو مخفی رکھے جائیں۔۔؟جو دل میں ہو وہ کہہ دینا چاہیے۔۔ محبت ہو تو اس کا اقرار کرنا چاہیے۔۔ نفرت ہو تو اس کا بھی اعتراف کرنا چاہیے۔۔ گلے شکوے ہوں تو وہ بھی کہہ دینے چاہیے۔۔زندگی کا کیا بھروسہ؟؟کیا پتہ جو اظہار و اقرار آپ کل کرنا چاہتے ہوں وہ کل آپ کے نصیب میں ہی نہ ہو؟؟زندگی کو سادہ رہنے دیجیے۔۔ کسی سے پیار کرتے ہیں تو اس کا اظہار کریں، کسی کی یاد آ رہی ہے تو اس سے بات کر لیں، کسی سے ملنا چاہتے ہیں تو انہیں مدعو کیجیے۔۔زندگی میں پہلے ہی بہت سی مشکلات ہیں۔۔اپنی زندگی کو جتنا ہو سکے آسان بنائیے۔۔

www.novelsclubb.com

ہمارے ہاں بڑا ہی عجیب رواج ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ جو انسان ادھیڑ عمر تک چلا جائے بس اسی کی موت نزدیک ہوتی ہے مگر ہم اس قدر احمق ہیں کہ یہ تک نہیں سمجھتے۔۔موت تو جوانی میں بھی آسکتی ہے۔۔یہ تو بچپن میں بھی انسان کو لے جا سکتی ہے؟؟ پھر ہم سدھرنے کے لئے توبہ کرنے کے لئے بس بڑھاپے کا کیوں انتظار کرتے رہتے ہیں؟؟ ہم کیوں نہیں سمجھتے کہ موت تو ہر لمحے کسی سایہ کی طرح ہمارے ساتھ ہے۔۔کسی بھی لمحے رب کے کن کہنے پر ہماری سانسوں کی نازک ڈور ٹوٹ جائے گی۔۔۔؟؟ آخر کیوں ہم اس قدر لاپرواہ ہیں؟؟؟

وہ کچھ دیر مزید یہیں بیٹھا رہا تھا مگر پھر اٹھ کر باہر کاریڈور میں چلے گیا تھا۔۔
اسے ضراریا مہد کو اطلاع دینی تھی۔۔مگر اس کا فون تو وہ لوگ لے کے جا چکے تھے۔۔۔ماہروش کا فون گاڑی میں ہی تھا۔۔اس کے ذہن میں خیال آیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.novelsclubb.com

اس نے فون پکڑا اسے آن کیا۔۔۔فون پر لاک لگا تھا۔۔اس نے کچھ لمحے سوچا کہ لاک کیا ہو سکتا ہے کچھ سوچتے ہوئے اپنا نام لکھا لاک نہیں کھلا اس نے ماہروش کا نام ٹرائے کیا مگر لاک ہنوز بند تھا۔۔اس نے عزیز سائرہ السامہد سب کا نام ٹرائے کیا مگر لاک اب بھی نہیں کھلا تھا اک دم اس کے ذہن میں ایک خیال آیا۔۔اس نے ٹائپ کرنا شروع کیا۔۔

"KARWA KARELA"

لاک کلک کی آواز سے کھل چکا تھا اس غم میں بھی اس کے لب مسکرانے لگے تھے۔۔سوکھی سڑی بھنڈی تم ٹھیک ہو ذرا تمہیں بتاتا ہوں۔۔وہ مسکراتا ہوا فون لے کر اندر کی جانب چلا گیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"حازم تو کہاں پر ہے یار۔۔۔فنکشن ختم ہو چکا ہے تمہارا اور ماہروش کی کوئی خبر نہیں ہے۔۔ہم سب کا پریشانی سے برا حال ہے انکل عزیز بی پی لو کروا کر بیٹھے

ہوئے ہیں۔۔ہم سب کی جان نکلی جارہی ہے مگر تمہیں اس بات کی کوئی ہوش نہیں ہے۔۔"اس کے ہیلو بولتے ہی ضرار ایک سواسی کی سپیڈ سے بولتا چلا گیا تھا۔۔

"ماہروش کو گولی لگی ہے"اس نے ٹھہر ٹھہر کر سادہ سے انداز میں کہا۔

"کیا بکواس کر رہا ہے؟؟؟ گولی؟؟؟"ضرار کے یوں بولنے پر وہاں سب کا دل رک گیا سب گبھراہٹ سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔

اس نے تھوڑی سی تفصیل بتا کر ہسپتال کا ایڈریس انہیں دے دیا تھا۔۔فون جیب میں رکھ کر وہ ماہروش کے سرہانے پھر سے اسی انداز میں بیٹھ گیا تھا۔۔

"ماہروش پلیز۔۔میرا امتحان لینا بند کرو۔"اس نے پھر نم آنکھوں سے ماہروش کو دیکھتے ہوئے کہا۔وہ ماہروش کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا تھا تبھی اس کی حالت دیکھ کر اس کی آنکھیں بار بار بھیگنے لگتی تھیں۔۔

"ماہروش۔۔۔"وہ بے بسی سے بولا۔اس نے مایوس ہو کر اپنا سر اس کے ہاتھ پر رکھ دیا تھا۔۔کچھ لمحے یونہی خاموشی کی نظر ہوئے تھے۔۔اسے اپنے کندھے پر دباؤ محسوس ہوا تھا۔اس نے نم آنکھیں اٹھا کر دیکھا تھا یہ سہارا دیتا ہاتھ مہد کا تھا۔۔اس کے ساتھ ہی ضرار بھی کھڑا تھا۔۔وہ لب بھینچ کر کھڑا ہو گیا۔۔

"حازم۔۔"ضرار نے ہمت کر کے اسے پکارا۔۔

"اسے کہہ دے اٹھ جائے۔۔۔مہد اسے کہہ دے اٹھ جائے۔۔"وہ بلکتا ہوا مہد کے گلے لگا تھا۔۔ضرار اور مہد بے بسی سے اسے دیکھنے لگے۔

"اسے کہہ آنکھیں کھولے ضرار ورنہ میں مر جاؤں گا"وہ اب ضرار کے گلے لگا بری طرح روتے ہوئے بولا تھا۔۔

"اسے کہہ دے یار کبھی نہیں ستاؤں گا اسے، کبھی تنگ نہیں کروں گا اسے کبھی سوکھی سڑی بھنڈی بھی نہیں بلاؤں گا۔۔اس کا ہمیشہ خیال رکھوں گا۔۔اپنی محبت سے بھی نہیں مکروں گا۔۔اس کے سامنے اپنے ہر جذبے اپنی ہر فیلنگ کا اعتراف

کروں گا۔۔" وہ روتا ہوا بولا تھا۔۔ضرار اسے تھامے کمرے سے باہر لے گیا تھا۔۔مہد بھی ان کے پیچھے باہر گیا تھا۔۔وہاں کوریڈور میں السا سائرہ بھی موجود تھیں۔۔عزیز اور اشفاق کو وہاں گھر میں چھوڑ کر وہ سب یہاں ہی آ گئے تھے۔۔

"حازم بھائی۔۔" سائرہ روتے ہوئے حازم کے گلے لگی تھی۔حازم نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔وہ کس طرح ان کو حوصلہ دیتا وہ تو خود اس وقت سارے حوصلے چھوڑ چکا تھا۔۔

"حازم بھائی۔۔یہ سب۔۔کیسے۔۔" السا کے لبوں سے بے ربط سا جملہ نکلا۔

"اس نے میری خاطر اپنی جان دے دی" حازم کے الفاظ تھے یا پگھلا یا ہوا سیسہ جو ان کے کانوں میں ڈالا گیا تھا۔۔وہ سب اپنی اپنی جگہ ساکت کھڑے بے یقینی سے آنکھیں پھاڑے حازم کو دیکھ رہے تھے جو نجانے کتنے برسوں کا تھکا ہوا مسافر لگ رہا تھا۔۔۔

"کیسی باتیں کر رہا ہے تو حازم" مہد آگے بڑھ کر اس کے گلے لگا۔۔

"میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔وہ لوگ مجھے مارنے والے تھے۔۔۔گولی چلتے ہی وہ میرے سامنے آگئی۔۔اور۔۔"حازم کہتے کہتے رو پڑا۔۔آج وہ ان سب کے سامنے کمزور بنا کھڑا تھا۔۔ان سب نے حازم کو ہمیشہ بس ہنستے مسکراتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔آج اگر تکلیف میں ماہروش تھی تو کم تکلیف حازم کے حصے میں بھی نہیں تھی۔۔۔

"حازم۔۔۔میرے بھائی۔۔"ضرار نے دوسری طرف سے اسے تھاما۔۔

"کوئی تو اس سے کہے مجھے اتنی بڑی سزا مت دے۔۔۔وہ مجھ سے خفا تھی نہ اپنے آپ سے تو خفا نہ ہو۔۔مجھ سے دور رہنا چاہتی تھی پر اس طرح کی جدائی تو نہ دے۔۔۔مجھے تکلیف دینا چاہتی تھی نہ۔۔ہزار دفعہ دے۔۔مگر مجھے ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر مت جائے۔۔۔"حازم مہد کے گلے سے لگا تکلیف سے کہتا جا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"حازم اسے کچھ نہیں ہو گا۔۔وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔میرا یقین کر۔۔" مہد نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔کوئی بھی اس وقت اسے حوصلہ نہیں دے پا رہا تھا۔۔اس وقت کوئی بھی اسے کچھ بھی کہہ دیتا اس کے لئے بے معنی ہی تھا۔۔

"حازم۔۔"ضرار نے کچھ کہنے کے لئے لب کھولے ہی تھے کہ۔۔نرس ان کی جانب آئی۔۔وہ حواس باختہ تھی۔۔

"آپ میں سے پیشنٹ کے ساتھ کون ہے؟"وہ ہڑبڑاہٹ میں بولی۔

"میں ہوں۔۔"حازم لال انگاڑہ ہوتی نگاہوں سے آگے بڑھ کر بولا۔۔

"پیشنٹ کو ہوش آرہا ہے۔۔آپ کا وہاں ہونا ضروری ہے۔چلیے میرے ساتھ"نرس اسے کہہ کر خود چلی گئی تھی۔۔اس کے دونوں کندھوں پر مہد اور ضرار کے ہاتھ تھے۔۔انہوں نے اسے جانے کا اشارہ کیا۔۔

وہ بھاری بھاری قدم اٹھاتا تیز ہوتی دل کی دھڑکن کے ساتھ اس ایمرجنسی روم کی جانب چل دیا جہاں اس وقت ماہروش تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اس کے سرہانے بیٹھا تھا۔۔اس کی آنکھیں ہنوز بند تھیں۔۔کچھ دیر خاموشی میں گزر گئی تھی۔۔

"ماہروش"اس نے بڑی محبت سے اس کا نام پکارا۔۔ماہروش نے دھیرے دھیرے اپنی آنکھیں کھولیں۔۔نگاہوں کا زاویہ موڑ کر اپنے ساتھ بیٹھے حازم کو دیکھا۔۔اس قدر تکلیف میں بھی اس کے لب مسکرانے لگے۔۔

"تم بہت ظالم ہو"وہ اسے یک ٹک دیکھتے ہوئے بولا۔اس کی اس بات پر اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔۔

"تم نے میری جان نکال دی تھی" حازم نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ماہروش نے خاموشی سے اسے دیکھا۔حازم کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرا۔ماہروش نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔اس کے چہرے کے دائیں جانب اپنا ہاتھ رکھا۔اس کا آنسو اپنی انگلی کی پوروں سے صاف کیا۔

"میں نے کبھی تم سے نہیں کہا۔۔مگر آج میں اس بات کا تمہارے سامنے اعتراف کرتا ہوں۔۔مجھے لگتا تھا کہ۔۔۔میں حازم علی۔۔ماہروش عزیز سے۔۔اپنی جان سے بھی زیادہ محبت کرتا ہوں۔۔" اس نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے اپنی بات کہی۔۔ماہروش کو لگا اسے اگلا سانس نصیب نہیں ہو گا۔۔

www.novelsclubb.com

حازم نے گہری نگاہوں سے ماہروش کو دیکھا۔۔

"آج کی حقیقت یہ ہے کہ۔۔میں حازم علی۔۔ماہروش عزیز سے عشق کرتا ہوں۔۔" حازم نے اپنی بات تحمل سے مکمل کی۔۔ماہروش کو لگا اس کا دل دھڑکنا بند کر دے گا۔۔

"حا۔۔۔زم۔۔۔"ماہروش نے بڑی مشکل سے اس کا نام اپنی زبان سے ادا کیا۔

"جی حازم کی جان"وہ دوبدو بولا۔

"میں تمہارے لئے۔۔۔اپنا کچھ بھی۔۔قربان کر دوں۔۔۔جان تو بہت چھوٹی شے ہے۔۔"ماہروش نے اشک بہاتے ہوئے صاف گوئی سے کہا۔۔حازم اس کی بات سن کر اس گفتگو کے درمیان پہلی بار مسکرایا۔

"اس کا عملی ثبوت میں دیکھ چکا ہوں"وہ مسکراتے ہوئے بولا۔۔

"اب تو نہیں مکرو گے؟"وہ اسے جذبذب سے اسے دیکھتے بولی۔

"کبھی نہیں۔"حازم اسی کے انداز میں بولا۔

"اگر ایسا ہوا تو؟"ماہروش پوری طرح یقین کرنا چاہتی تھی۔۔

"تو تم دوبارہ گولی کھا لینا"وہ اسے دیکھ کر مصنوعی سنجیدگی سے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

"حازم کے بچے۔۔تمہارے لئے میں نے گولی کھائی۔۔۔یہ کوئی پیناڈول یا ڈسپرن نہیں ہے۔۔بلٹ ہے۔۔یو ایڈیٹ۔۔ناشکرے۔۔جاؤ مجھے تم سے بات نہیں کرنی۔۔تم اس قابل ہی نہیں ہو کہ تم سے اس قدر محبت کی جائے۔۔" ماہروش نے فوراً خفگی سے کہہ کر اپنا چہرہ موڑ لیا تھا۔۔

"اچھا نہ۔۔ایک بات پوچھوں؟" وہ اسے مناتے ہوئے بڑے پیار سے بولا۔

"پوچھو؟" ماہروش نے چہرہ اس کی جانب کرتے ہوئے کہا۔

"ول یو میری می؟" حازم نے مسکرا کر اسے پروپوز کیا۔

"تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے؟؟مجھے گولی لگی ہے۔۔ہم یہاں ہسپتال میں ہیں۔۔ اور تم مجھے پروپوز کر رہے ہو" ماہروش نے حیرت سے اسے دیکھا۔

تو ہم ڈاکٹرز ہیں نہ۔۔ڈاکٹرز پرپوز بھی ہوسپٹل میں ہی کرتے ہیں تو کہو۔ "

ڈاکٹر ماہروش عزیز مجھ سے شادی کرو گی؟"ڈاکٹر حازم علی مسکراتے ہوئے پوچھ رہے تھے۔۔

کبھی فرصت ملی تو سوچوں گی"وہ اک ادا سے بولی۔ "

تمہارے اس فرصت ملنے تک کا میں دل وجان سے انتظار کروں گا"حازم مسکرا کر بولا۔۔ "

ساری عمر؟"ماہروش نے براہِ راست اس کی نگاہوں میں دیکھا۔ "

ساری عمر"اس نے اس کی تائید کی۔"

آئی لو یو"ماہروش نے مسکرا کر آنکھیں بند کر لیں "

آئی لو یو مور۔۔"وہ بھی مسکرایا۔۔ "

اہم۔۔۔"ضرار کی کھنکھارنے پر وہ دونوں اپنی اپنی جگہ سیدھے ہوئے۔ "

www.novelsclubb.com

"کیا چل رہا ہے باس" مہد نے ہنستے ہوئے کہا۔

"کچھ نہیں یہ کہہ رہی تھی ایک گولی کھا کر دل نہیں بھرا دو چار اور کھاؤں گی" حازم نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

"ہا۔۔حازم کس قدر جھوٹے ہو تم" ماہروش فوراً غصے سے منہ پھلا کر بولی۔

"میں نے کونسا جھوٹ بولا؟" حازم ہنستے ہوئے پوچھنے لگا۔

"اب دیکھو کیسے دانت نکل رہے ہیں محترم کے۔۔کون جانے کچھ دیر پہلے ان موصوف کا کیا حال تھا رو رو کر" ضرار نے حازم کی گزشتہ حالت پر ٹونٹ کرتے ہوئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

"ابے بلورانی بکواس بند رکھ" حازم ضرار کو گھورتے ہوئے بولا۔۔

"کیا مطلب رو رو کر" ماہروش مارے حیرت کے انہیں دیکھنے لگی۔۔

"ارے میں بتاتا ہوں روشی۔۔اس نے رو رو کر ہمیں بھی رولانے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔" حازم نے ضرار کا منہ زور سے بند کر رکھا تھا تاکہ وہ کچھ بتا نہ پائے۔۔اس لئے اس کا راز فاش کرنے کے لئے مہد بول پڑا تھا۔۔

"ذلیلوں چپ رہو" حازم انہیں ڈپٹتے ہوئے بولا۔۔مگر ہمیشہ وہ ان دونوں کی ٹانگیں کھینچتا آیا تھا۔۔آج انہیں بڑے انتظار کے بعد موقع ملا تھا کیسے جانے دیتے۔۔

"روشی تمہیں پتہ ہے۔۔حازم بھائی بھی تم سے محبت کرتے ہیں" سائرہ نے ہنس کر اسے بتایا۔۔وہ لال ہوتے چہرے کے ساتھ حازم کو دیکھنے لگی جو گھور کر سائرہ کو دیکھ رہا تھا۔۔اک لمحے کے لئے دونوں کی آنکھیں چار ہوئیں۔۔دونوں کے دل کی دھڑکن بڑھی۔۔۔سانسیں بے ترتیب ہوئیں۔۔آنکھیں چمکیں۔۔لب مسکرائے۔۔انہیں ایسے دیکھ کر باقی سب نے ہوٹنگ شروع کر دی۔۔

"شرم کرو ہسپتال میں ہیں ہم" حازم انہیں ڈانٹتے ہوئے بولا،

"آج تک تو نے ہماری کبھی سنی ہے جو آج ہم تیری سنیں" مہد نے اس کی کمر میں مکا رسید کرتے ہوئے کہا۔۔

"سارے بدلے تم لوگ آج ہی لو گے؟" حازم دانت پیستے ہوئے کہنے لگا۔۔

"جی ہاں" وہ چاروں زور سے ایک ساتھ بولے۔۔ماہروش ان کی حرکت دیکھ کر مسکرانے لگی۔۔ان سب کو یوں شرارتیں کرتے دیکھ کر وہ بھی مسکرانے لگا۔۔ فائنلی سب ٹھیک ہو گیا تھا۔وہ ماہروش کو آرام کرنے کا کہہ کر وہاں کمرے سے باہر نکلے تھے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سال بعد۔۔۔۔ 2

www.novelsclubb.com

"حازم جلدی کرو ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔۔"ماہروش تیسری بار اسے جلدی کرنے کا کہہ چکی تھی مگر وہ تھا کہ اپنی نہیں سنتا تھا تو بھلا اپنی بیگم کی کیسے سن لیتا۔۔ ماہروش اور حازم کی شادی کو چند ہی ماہ ہوئے تھے جبکہ سائرہ اور ضرار کی شادی کو ایک سال کا عرصہ گزر چکا تھا۔آج مہد اور السا کے بیٹے زوہان کی پہلی سالگرہ تھی۔۔انہوں نے بڑی تقریب رکھی تھی۔۔یہ لوگ اسی کے لئے مدعو تھے۔۔

"ڈارلنگ ابھی رکو۔میں یہ پانچواں سینڈوچ کھالوں"حازم نے منہ میں سینڈوچ کا ٹکڑا رکھتے ہوئے کہا۔۔

"بھوکے انسان بس کرو۔۔سارا کچھ گھر سے کھا جاؤ گے تو وہاں کیا کھاؤ گے؟" ماہروش کمرے کے ساتھ ملحقہ ڈریسنگ ایریہ میں تیار ہوتے ہوئے بولی۔

"میں کھالوں گا تم ٹینشن نہ لو۔۔اپنی فکر کرو"حازم وہیں سے آواز لگاتا ہوا بولا۔

"حازم کم۔۔آئی نیڈ یور ہیلپ۔۔"ماہروش نے اسے آواز لگائی۔۔وہ اس کے بلانے پر اس کی جانب چل دیا۔۔ماہروش کو دیکھ کر اس کا مسلسل چباتا ہوا منہ رکا۔۔

وہ اس قدر حسین لگ رہی تھی کہ حازم کے لئے سانس لینا محال ہو گیا۔۔اس نے مہرون رنگ کی فراک پہن رکھی تھی۔۔ہم رنگ چوری پجامہ اور پیروں میں کھسہ پہنے وہ کوئی اپسرا معلوم ہوتی تھی۔۔کانوں میں گولڈن مہرون جھمکے تھے۔۔ چہرے پر ہلکا پھلکا بناؤ سنگھار کیا ہوا تھا۔بال کرل کر کے کھلے چھوڑ رکھے تھے۔۔

"حازم پلیز یہ نیکلس بند کر دو نہ۔۔"اس نے بیچینی سے حازم کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔وہ بہت بار خود ٹرائے کر چکی تھی مگر وہ بند نہیں کر پا رہی تھی تھک ہار کر اس نے حازم کو آواز لگائی تھی۔۔

"حازم۔۔۔"اس نے پھر اس کا نام پکارا۔۔وہ یک ٹک اسے دیکھتے ہوئے اس کے قریب آیا۔۔اس کا نیکلس بند کر کے اسی طرح کھڑا ہو گیا۔۔ماہر وش اسے اک نظر دیکھ کر اپنی لپ سٹک کا سیکنڈ کوٹ لگانے لگی۔۔

کیسے بتاؤں میں تمہیں؟

میرے لئے تم کون ہو؟

اس نے کہہ کر ماہروش کو اپنی جانب گھمایا۔وہ سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔

کیسے بتاؤں میں تمہیں؟

تم دھڑکنوں کا گیت ہو

جیون کا تم سنگیت ہو

تم زندگی

تم بندگی

تم روشنی

تم تازگی

ہر خوشی

!پیار ہو،پریت ہو، من میت ہو

www.novelsclubb.com

وہ مسکراتے ہوئے دلنشین آواز، خمار لہجے میں الفاظ ادا کرتا جا رہا تھا۔۔ مگر یہ ماہروش کے لئے صرف الفاظ نہیں تھے۔۔ یہ اس کے لئے حازم کی محبت تھی۔۔ اس کا پیار تھا۔۔ اس کا اقرار تھا۔۔ جو بھی تھا بہت خاص تھا۔

آنکھوں میں تم

یادوں میں تم

نیندوں میں تم

خوابوں میں تم

تم ہو میری ہر بات میں

تم ہو دن رات میں

تم صبح میں

تم شام میں

www.novelsclubb.com

تم سوچ میں

تم کام میں

وہ اسے دیکھ کر مسکرایا۔۔بدلے میں وہ اس سے زیادہ مسکرائی۔۔حازم نے اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا۔۔۔اسے محبت سے دیکھتے ہوئے وہ پھر کہنے لگا۔۔

میرے لئے پانا بھی تم

میرے لئے کھونا بھی تم

میرے لئے ہنسنا بھی تم

میرے لئے رونا بھی تم

اور جاگنا سونا بھی تم

جاؤں کہیں

www.novelsclubb.com

دیکھوں کہیں

تم ہو وہاں، تم ہو وہیں

کیسے بتاؤں میں تمہیں

تم بن تو میں کچھ بھی نہیں

وہ محویت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اس نے آگے بڑھ کر ماہروش کی پیشانی پر بڑی اپنائیت سے اپنے لب رکھے۔۔ماہروش کی روح تک میں سرشاری اتر گئی۔محبت کے اس قدر خوبصورت اظہار پر وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔اس نے کچھ لمحوں بعد۔۔حازم کے ہونٹوں کی حدت اپنے دائیں گال پر محسوس کی۔۔۔کچھ لمحے گزرے ویسی ہی حدت اسے بائیں گال پر بھی محسوس ہوئی۔۔وہ مسکرائی۔۔اسے خوش دیکھ کر وہ بھی مسکرایا۔۔

"اب چلیں دیر ہو رہی ہے" ماہروش نے ماحول کا اثر کم کرنے کے لئے کہا۔

"جیسے آپ کہیں بیگم صاحبہ" حازم اسے کہتے ہوئے سائیڈ پر کھڑا ہوا۔

"ریڈی ہو جاؤ کڑوے کڑیلے۔۔" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

"کڑوا کڑیلا ابھی بھی تم کڑوا ہی لگتا ہے؟" حازم شرارت سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

"حازم کے بچے۔۔۔۔" وہ اس کی شرارت کا مطلب سمجھ کر اسے گھورنے لگی۔

"ارے صبر رکھو مسز۔۔ ہو جائیں گیں بچے بھی۔۔ مجھے تو لگتا ہے بچے تمہارے ڈر سے ہی نہیں آرہے۔۔" حازم اسے مزید تنگ کرتے ہوئے بولا۔

"حازم جاتے ہو یا اپنی ہیلز اتاروں؟" ماہروش نے مسکرا کر مگر کچھ جتا کر اس سے کہا تھا

www.novelsclubb.com

"جارہا ہوں" وہ ہنستے ہوئے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔اس کے جاتے ہی وہ بھی ہنس پڑی تھی۔۔زندگی بہت خوبصورت ہو گئی تھی۔۔اللہ نے اسے ہر شے سے نوازا تھا۔۔وہ اپنی زندگی میں خوش تھی۔۔ مطمعین بھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"زوہان بیٹا جلدی پہنو نہ۔" السا خود تیار تھی مگر زوہان صاحب شاید حازم چاچو پر چلے گئے تھے۔۔کسی کے ہاتھ آسانی سے آتے ہی نہیں تھے۔وہ اس وقت بھی السا کو تگنی کا ناچ نچوا کر ہی پینٹ پہننے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

"زوہان بیٹا۔۔" السا بے بسی سے بولی۔۔

"کیا ہوا میری بہن" حازم نے اندر آتے ہی کہا۔اس کی پیچھے ہی ماہروش تھی۔۔ ضرار اور سائرہ بھی ان کے ساتھ تھے۔۔

www.novelsclubb.com

"حازم بھائی یہ آپ کا لاڈلا آپ پر چلا گیا ہے" السا سائرہ ماہروش سے گلے ملتے ہوئے بولی۔

"یعنی انٹیلیجینٹ اور یونیک ہے" حازم زوہان کو اٹھاتے ہوئے بولا۔

"جی نہیں اک نمبر کا شرارتی ہے" السا نے ہنس کر کہا تھا۔اس کی بات پر حازم کا منہ بن گیا تھا۔۔باقی سب کے قہقہے گونجے تھے۔۔

"جانو ریڈی ہو گئی؟" مہد جوان سب کی اپنے کمرے میں موجودگی سے انجان تھا۔۔کہتے ہوئے اندر داخل ہوا۔۔

"ہاں جانو میں ریڈی ہوں۔۔" ضرار شرارت سے کہتے ہوئے اس کے گلے لگا۔۔

"ابے پیچھے ہٹ" وہ اس سے پیچھے ہوتے ہوئے بولا۔۔

"ہاہا۔۔مہد بھائی سب کے سامنے تھوڑی نہ رومینٹک ہوتے ہیں"ماہروش ہنستے ہوئے بولی

"اب مجھے کیا پتہ تھا تم سب یہیں موجود ہو"وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔

"آئیندہ خیال رکھیں"حازم آنکھ دبا کر کہنے لگا۔۔

"مہد آپ اسے ریڈی کریں۔۔میں ذرا مہمانوں کو دیکھ لوں۔۔"السا اس سے کہتے ہوئے جانے کے لئے مڑی۔اس کے ساتھ سائرہ اور ماہروش بھی وہاں سے نکلیں۔۔

"ویسے مہد تو سہی جوروں کا غلام ہے"حازم شرارت سے بولا۔

"چپ کر۔۔بیگم کا کہا ماننا بڑے ثواب کا کام ہے"ضرار مہد کی حمایت میں بولا۔۔

"اس کا مطلب تیرے بھی حالات اس سے ملتے جلتے ہیں" حازم اندازہ لگاتے ہوئے بولا۔

"بس کر حازم تو کونسا کم ہے۔۔چوبیس گھنٹے بیوی کے پلو سے جڑا بیٹھا رہتا ہے۔۔" مہد اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔ساتھ ساتھ وہ لاڈ سے زوہان کی پینٹ اتار رہا تھا۔۔

"دیکھ مہد اب تو پرسنل ہو رہا ہے" حازم مصنوعی خفگی سے بولا۔

"اس کا مطلب حازم تو بھی۔" ضرار ہنستے ہوئے بولا۔

"بول نہ" مہد نے ہنستے ہوئے دیکھا۔اس کے چہرے پر چھائے غم کے تاثر دیکھ کر ان دونوں کا قہقہہ گونجا۔۔

"میرے زخموں پر سوڈیم کلورائیڈ مت چھڑکو" حازم ناک سکوڑتے ہوئے بولا

"ابے نکموں یہاں آکر میری مدد کرو" مہد نے انہیں وہیں کھڑا دیکھ کر کہا۔

"ہم کیا کریں" حازم وہاں پاس پڑی فروٹ باسکٹ میں سے سیب اٹھاتے ہوئے بولا۔

"اس کے کپڑے چینج کرنے میں مدد کر" مہد نے اسے بلایا۔۔ضرار بھی مسکرا کر آگے آیا۔۔زوہان شکل وصورت میں ضرار سے کافی ملتا تھا اور حرکتوں میں وہ حازم جیسا تھا۔۔

"ابے اس کا تو پیمپر بھی چینج کرنا ہے" وہ صدمے سے بولا۔

"ہاں تو۔۔تو چاچو نہیں ہے اسکا؟ اتنا سا کام نہیں کر سکتا" مہد اسے جذباتی کرتے ہوئے بولا۔

"پر یار۔۔تو غلط ٹائم اور غلط معاملے میں رشتہ یاد کروا رہا ہے" حازم ناک سکوڑتے ہوئے بولا۔

"چل آجا شرمامت مل کر کرتے ہیں۔۔"

www.novelsclubb.com

ماہروش کمرے میں ان تینوں اور زوہان کو لینے آئی تھی مگر اندر کے حالات دیکھ کر اس کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔وہ تینوں اپنے اپنے ناک پر چٹکی لگائے زوہان کا پیمپر صاف کر رہے تھے۔۔مہد نے زوہان کی ٹانگیں پکڑ رکھیں تھیں۔۔حازم وائپس لے کر کھڑا تھا اور ضرار کے ہاتھ میں نیا پیمپر تھا۔۔

"ارے واہ" وہ ہنستے ہوئے بولی۔

"شرم نہیں آتی مظلوموں پر ہنستی ہو" حازم خفگی سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔ ناک بند ہونے کی وجہ سے اس کی آواز باریک نکلی تھی جسے دیکھ کر ماہروش اور ہنسنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

"شرم کرو ماہروش تمہارا شوہر اور دو بھائی مصیبت میں ہیں اور تمہاری بتیسی نہیں رک رہی" مہد بھی ناراضی سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

"اچھا سوری۔۔" وہ ہنستے ہوئے بولی۔۔اور پھر آگے بڑھ کر خود زوہان کے آگے بیٹھ گئی۔۔دو منٹ میں کام ختم کر کے زوہان کو ریڈی کر کے وہ سب وہاں زوہان کو دیکھ رہے تھے۔۔جو سب کے ساتھ میٹھی میٹھی شرارتیں کر رہا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیک کاٹنے کا وقت ہو چکا تھا۔۔زوہان کو مہد نے اٹھایا ہوا تھا۔السا اور مہد دونوں نے مل کر اس کا ہاتھ تھام کر کیک کاٹا تھا۔۔سب نے تالیاں بجائیں تھیں۔۔السا نے کیک کا پیس کاٹ کر سب کو کھلایا تھا۔۔

"سنو" ضرار سائرہ کے کان کے قریب ہوتے ہوئے بولا۔

"کہیں" وہ مسکرا کر بولی تھی۔

"جلد ہماری زندگی میں بھی یہ لمحہ آئے گا" وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

کونسا لمحہ" وہ انجان بنی۔۔(آپ واپس چلیں راستے میں ہی سناؤں گی خوشخبری)"

تم اتنی انجان مت بنو" ضرار اس کی شرارت سمجھ کر مسکرایا۔"

اور آپ اتنا مت جانا کریں" وہ بھی مسکراتے ہوئے بولی۔ایک بار پھر وہ اسے لاجواب کر چکی تھی۔شادی کے اتنے عرصے میں وہ اس بات کا عادی ہو چکا تھا۔۔

روشی۔۔" دوسری طرف حازم بھی ماہروش کے کان میں گھسا ہوا تھا۔"

ہاں بولو" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔"

مجھے بھی چاہیے" وہ منمناتے ہوئے بولا۔"

حازم۔۔اللہ تعالیٰ ہمیں جلد ہی نوازیں گیں" وہ اسے پیار سے دیکھتے ہوئے بولی۔"

پر مجھے بھوک تو ابھی لگی ہے نہ" وہ منہ بناتے ہوئے بولا۔"

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے تمہارا؟" وہ اسے گھورتے ہوئے پوچھنے لگی۔ "

مجھے بھی کیک چاہیے" حازم اسے دیکھتے ہوئے بولا۔ماہر وش سمجھی تھی کہ "

شاید وہ بھی اس کی طرح اولاد کو لے کر جذباتی ہوا تھا مگر وہ کیسے بھول سکتی تھی کہ

صدا کا بھوکا حازم اب بھی کھانے کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا۔۔

میں السا کو کہتی ہوں کہ تمہیں کیک۔۔" وہ اسے دیکھتے بولی۔ "

زیادہ دے ہے نہ۔۔آئی لو یو" وہ اسے دیکھ کر خوش ہوتا بولا۔۔ "

کہ وہ تمہیں کیک بلکل بھی نہ دے۔۔بھوکے انسان" وہ غصے سے کہتی وہاں "

سے چلی گئی تھی۔وہ بس اس کے انداز پر حیران تھا پھر ہنس پڑا۔یہی نوک جھوک

اب اس کی زندگی تھی۔۔اور وہ اپنی اس زندگی پر بہت خوش تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

افف" وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولی۔ "

"کیا ہوا میری جان؟" مہد اسے مسکرا کر دیکھتے ہوئے بولا۔

"بہت تھک گئے نہ آج" وہ ٹانگیں سیدھی کرتے ہوئے بولی۔۔

"ہاں جی۔۔" مہد اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

"چلیں آج جلدی سو جاتے ہیں" السا نارمل انداز میں بولی۔۔

"السا میں سوچ رہا تھا کہ۔۔۔" مہد نے بات ادھوری چھوڑی۔۔

"کیا؟" وہ اس کے ہمراہ لیٹ کر مسکرا کر پوچھنے لگی۔

"کہ زوہان ماشاءاللہ ایک سال کا ہو گیا ہے" وہ شرارت سے اسے دیکھتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

"یہ بات ویسے میں بھی جانتی ہوں" وہ ہنستے ہوئے بولی۔

"نہیں میں کچھ اور کہہ رہا ہوں" مہد اب بھی شرارتی لہجہ اپنائے ہوئے تھا۔

معصوم السا اس کی شریر باتوں کا مطلب سمجھ نہیں پا رہی تھی۔۔

کیا؟" وہ اسے منتظر نگاہوں سے دیکھنے لگی۔ "

کیوں نہ زوہان کو ایک سپیشل گفٹ دیا جائے" مہد اس کے چہرے کے تاثرات " بغور دیکھتے ہوئے بولا۔

ہاں آئیڈیہ تو اچھا ہے" وہ مسکراتے ہوئے بولی۔ "

مجھے پتہ تھا تمہیں اچھا لگے گا آئیڈیا۔" مہد مسکراتے ہوئے بولا۔۔اس کے " چہرے پر اس وقت بڑی شریر قسم کی مسکراہٹ تھی۔

پر ہم ایسا کیا سپیشل گفٹ دیں گے؟" وہ مہد کو دیکھنے لگی۔ "

اس کی چھوٹی بہن" وہ جتنے سادہ لہجے میں بولا تھا السا اتنے ہی شاک میں اسے " دیکھنے لگی۔

کیا خیال ہے بیگم صاحبہ" اس کی جانب سے کوئی جواب نہ پا کر وہ اس کے " قریب ہوتے ہوئے پوچھنے لگا۔

"کوئی خیال نہیں ہے گڈ نائیٹ"اس نے مارے خوف کے جلدی سے لحاف اپنے منہ تک لے لیا تھا۔۔اس کی اس حرکت میں کمرے میں مہد کا قہقہہ گونجا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ضرار ایک بات پوچھوں؟"وہ سالگرہ کی تقریب سے واپس جا رہے تھے جب سائرہ نے اسے پکار کر بات کا آغاز کیا تھا۔

"جی پوچھیے۔"ضرار نے اسے مؤدب لہجے میں جواب دیا۔

"میں اگر آپ کو کچھ دوں گی تو آپ لیں گے نہ؟"سائرہ نے بڑے مان کے ساتھ پوچھا۔

"بھلا نہ کہنے کا بھی کوئی جواز ہے؟"اس نے اس کا مان برقرار رکھا تھا۔

"اوکے آپ گاڑی روکیں اور اپنی آنکھیں بند کریں" وہ شرارت سے بولی۔وہ ضرار کے سامنے اپنی پریگننسی پر سے پردہ ہٹانے والی تھی۔۔اسے یہ خوشی کی خبر صبح ہی ملی تھی۔۔

"خیریت ہے؟گھر جا کر دے دینا۔" ضرار نے اسے بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے کہا۔

"نہیں ابھی۔" وہ باضد ہوئی۔

"اچھا۔۔لائیں۔۔" وہ اس کے کہے مطابق گاڑی روک کر آنکھیں بند کرتا ہوا بولا۔

www.novelsclubb.com

"یہ لیں" سائرہ نے بھرپور شرارت سے اس کے ہاتھ میں پیمپر تھمایا تھا۔اس نے اس حرکت سے ثابت کر دیا تھا کہ وہ بھی حازم کی بہن تھی۔۔

"یہ کیا ہے؟" وہ آنکھیں بند کیے بولا۔

آنکھیں کھولیں اور دیکھ لیں۔" وہ مسکرا کر بولی۔ "

ضرار نے آنکھیں کھولیں۔۔ہاتھ میں موجود پیمپر دیکھ کر پہلے تو وہ حیران ہوا پھر بے یقینی سے گویا ہوا۔

سائرہ کیا مزاق ہے یہ۔۔آپ نے آدھے راستے میں گاڑی رکوائی۔۔اتنا سسپنس کرئیٹ کیا۔۔وہ بھی اس پیمپر کے لئے۔۔آپ کرنا کیا چاہتی ہیں۔۔آخر اس بات کا مطلب کیا ہوا۔۔؟ وہ حیران پریشان سا اسے دیکھتے کہنے لگا "

بس یہی کہ اب سے نو ماہ بعد آپ کو یہ پیمپر لانے پڑا کریں گیں" وہ معصومیت سے اس کی آنکھوں میں دیکھتی بولی۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے آپ کا۔۔کیوں لانے پڑیں گے۔۔؟" وہ نا سمجھی سے اسے " دیکھنے لگا۔سائرہ نے ایک نظر اسے دیکھا،اور پھر حیا سے سر جھکا لیا۔۔ضرار کے ذہن میں جھٹکا لگا۔۔

"سائرہ کہیں آپ۔۔۔؟"وہ بولتے بولتے رکا۔سائرہ نے سرہاں کی صورت ہلا دیا۔۔وہ خوشی کے مارے چیخ پڑا۔۔اس نے سائرہ کو اپنے ساتھ لگایا اس کی پیشانی پر بوسہ دیا۔۔

"آپ نے مجھے آج دنیا کی سب سے بڑی خوشی دی ہے سائرہ۔۔آئی لو یو سو مچ"وہ مسرت سے بھرپور لہجے میں بولا۔ساتھ ہی اپنا فون نکال کر حازم اور مہد کو کانفرنس کال کی۔

"کیا ہوا کسے کال کر رہے ہیں؟"سائرہ حیرانی سے بولی۔

"ان دو سالوں کو۔۔کہ اب وہ ماموں بننے والے ہیں"وہ خوشی سے ہنستے ہوئے بولا۔۔سائرہ بھی اسے خوش دیکھ کر ہنس دی۔۔کچھ بیلز کے بعد فون اٹھا لیا گیا تھا۔۔

"بول ابھی تو مل کر آیا ہے۔۔تجھے میری یادیں سونے نہیں دیتیں نہ بلو رانی۔۔"حازم کی نیند میں ڈوبی آواز سن کر اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔۔

"خیریت ہے بلورانی اس ٹائم فون" دوسری جانب سے مہد نے بھی فون اٹھالیا تھا۔

"ابے سالوں۔۔۔تم دونوں بہت جلد ماموں بننے والے ہو" اس کی غیر متوقع بات سن کر وہ دونوں اپنی اپنی جگہ اٹھ بیٹھے۔۔

"کیا بک رہا ہے" مہد بیچینی سے بولا

"ابے اس کا مطلب ہے کہ ہمیشہ سے ہمارا باپ بننے کا اس کا سپنا پورا ہو رہا ہے یہ سچ مچ باپ بننے والا ہے" حازم نے اپنی سمجھ کے مطابق جواب دیا تھا۔

"کیا سچی؟" مہد بے یقینی سے بولا۔

"ہاں بھائیوں" وہ مسکرا کر بولا۔سائرہ ان کی باتیں سن کر بس مسکرا رہی تھی۔۔

"مبارک ہو بھائی۔۔۔" مہد خوشی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

"مبارک چھوڑ۔۔۔کچھ کھلا دے بھوک کے مارے جان نکل رہی ہے بلورانی "

"بیٹا تو بیٹھ کر اب ماہروش کے جوتے کھا۔۔اللہ حافظ"ضرار نے یہ کہہ کر مسکرا کر فون بند کر دیا تھا۔۔

خوشی ان کے در پر دستک دے رہی تھی اور وہ مسکرا کر اس کا استقبال کر رہے تھے۔۔سچ ہے کہ ان کہے جذبات کہہ دینے سے زندگی کی مشکلات کم نہیں ہوتیں مگر آسان ضرور ہو جاتی ہیں۔۔بہت سی خوبصورت کھٹی میٹھی یادوں کا یہ سفر یہیں اختتام پذیر ہوتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

آپ سب کی دعاؤں کی طلبگار زوہا آصف

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆